# بابُ الحَاء

الحَاءُ: حروف ہجائیہ کا چھٹا حرف۔

## ح ــــ ا

• حَأْحَأَ بالحِمارِ: حا حا کہہ کر گدھوں کو تیز چلانا۔

## ح ــــ ب

• حَبَّ الإنسانُ والشئُ ــَـ حُبًّا: محبوب و پسندیدہ ہونا۔ حَبَّتْ إليه: اس کے دل میں اس کی محبت پیدا ہوگئی۔
ـــ فُلانًا: محبت کرنا، چاہنا۔
ـــ الشئَ: پسند کرنا۔
ـــ الإنسانُ و الشئُ ــُـ حُبًّا: محبوب و پسندیدہ ہونا۔ حَبُبْتَ إليَّ: میرے دل میں تمہاری محبت پیدا ہوگئی ہے، تم میرے محبوب ہو۔
حُبَّ به: اسے اس سے محبت ہوگئی، وہ اسے پیارا ہے۔
ما أَحَبَّه إليَّ: وہ مجھے کتنا عزیز ہے کتنا محبوب ہے۔
ـــ فُلانا: محبت کرنا، چاہنا۔ متعدی معنی أَحَبَّ باب افعال سے زیادہ استعمال ہوتا ہے۔
أَحَبَّ الزَّرْعُ: کھیتی میں دانہ پڑنا۔
ـــ شيئًا: پسند کرنا، چاہنا۔
ـــ فلانًا: چاہنا، محبت کرنا۔ هو مُحِبٌّ وهي مُحِبٌّ و مُحِبَّةٌ۔
حَابَّه مُحَابَّةً: محبت رکھنا، دوستی رکھنا
حَبَّبَ الزَّرْعُ: دانہ پڑنا۔
ـــ الشئَ اليه: محبوب و مرغوب بنانا، پسندیدہ بنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "ولكنَّ اللهَ حَبَّبَ اليكُمُ الإيْمَانَ"
حَبَّبَ السِقاءَ و نحوَه: مشکیزہ وغیرہ بھرنا۔
ـــ الدَّوَاءَ و نحوَه: دوا وغیرہ کی گولیاں بنانا۔
تَحَابُّوا: باہم محبت و تعلق رکھنا۔ حدیث میں ہے "تَهَادَوْا تَحَابُّوا"
تَحَبَّبَ اليه: محبوب و پسندیدہ ہونا (۲) اظہارِ محبت کرنا۔
ـــ الماءُ و نحوُه: پانی وغیرہ میں بلبلے اٹھنا۔
ـــ السِّقاءُ: مشکیزہ بھر جانا۔
اسْتَحَبَّه: پسند کرنا۔
ـــ على كذا: ترجیح دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "استَحَبُّوا الكُفْرَ على الإيمانِ"
الحَابُّ: نشانہ کے قریب پہنچنے والی شے ج: حَوَابُّ۔
الحَبَابُ: سطح آب پر نمایاں ہونے والی لکیریں، چھوٹی لہریں (۲) بلبلے طَفَا الحَبَابُ على الشَّراب: شراب پر بلبلے اٹھنے لگے (۳) شبنم (۴) غایت، انتہا۔ کہتے ہیں: حَبَابُكَ ان تفعَلَ كذا۔
الحُبَابُ: دوستی، تعلق (۲) سانپ۔
أُمُّ حُبَاب: دنیا۔
الحُبَابَةُ: ایک سیاہ آبی کیڑا ج: حُبَاب
الحَبُّ: دانہ، بیج، دانہ کے مشابہ چیز، گولی، پھنسی ج: حُبُوبٌ۔
حَبُّ الغَمَام: اولے۔ حَبُّ المُزْن: اولے
حَبُّ المال: لالچی۔
حَبُّ الفَنا: رات کا سایہ۔
حَبُّ القُلْی: باقلا سیم۔
حَبُّ النِّيل: کالا دانہ، گرداب۔
حَبُّ الصَّبا: ایک جلدی بیماری۔
حَبَّاتُ العِقْد: ہار یا تسبیح کے دانے۔
حَبُّ القُرّ: اولے و: حَبَّةٌ ج: حُبوبٌ وحَبَّات۔
الحُبُّ: محبت، دوستی، تعلق، میلان، جذبہ، خواہش (۲) پانی رکھنے کا برتن جیسے مٹکا وغیرہ ج: أَحْبَابٌ وحِبَبَة وحِبَابٌ
حُبًّا و كَرَامَةً: خیر مقدمی الفاظ جیسے بسر و چشم، بطیب خاطر، دل و جان سے۔
حُبُّ الذَّات: خود پسندی، خود غرضی۔
حُبُّ الوَطَن: وطن دوستی۔
مَريضُ الحُبِّ: بیمارِ عشق، عاشق۔
واقِعٌ فی حُبِّ شئٍ: گرفتار محبت
حُبُّ الانتقام: جذبۂ انتقام، انتقام پسندی
حُبِّيٌّ: دوستانہ، عاشقانہ، عشقیہ۔
حُبِّيًّا: دوستانہ طور پر۔
الحِبُّ: محبوب (۲) عاشق، دوست ج: أَحْبَاب و حِبَّان و حِبَبَةٌ (۲) گھاس کا بیج (۳) جنگلی سبزیاں (۴) کانوں کی بالی یا بُندا۔
الحَبَبُ: بلبلا، لہر (۲) ہموار لگے ہوئے دانت، سلیقہ سے لگے ہوئے دانت، خوبصورت دانت۔
الحَبَّةُ: حَبٌّ کا مفرد، ایک دانہ، ایک عدد، ایک رتی (وزن) یا دو جو کے برابر

وزن ۔
حَبَّةُ القَلْب: سودائے دل، روح قلب۔
الحَبَّةُ الحُلْوة: تخم بادیان ۔
الحَبَّةُ الخَضْراء: وہ دانے جس کا قہوہ بنایا جاتا ہے۔
الحَبَّةُ السَّوداءُ: کلونجی۔
حَبَّةُ الغَمام او القَرّ: اولہ۔
حَبَّةُ العَين: آنکھ کی پتلی۔
حَبَّةُ البَرَكَة: دیکھئے (برك)
الحِبَّةُ: گھاس کے بیج، جنگلی سبزیوں کا بیج۔ حدیث اصحاب نار میں ہے: "فَيَنْبُتُون كما تَنْبُتُ الحِبَّةُ فى حَميل السَّيل" (۲) مختلف قسم کے دانے یا بیج۔
الحُبَّةُ: انگور کا بیج (۲) محبوب، محبوبہ ج: حُبَبٌ۔
الحُبُّ: محبت، دوستی، عشق (۲) بڑا مٹکا یا گھڑا ج: حِبابٌ و حِبَبَة۔
الحَبِيبُ: محبوب، دوست، عاشق ج: أَحِبَّاءُ و أَحِبَّة و هي حَبِيبَة ج: حَبائِب۔
المُحِبُّ: عاشق، فریفتہ، دل دادہ۔
المُحِبُّ لِذاته: خودغرض، خودرائے۔
المَحَبَّة: تعلق، دوستی، چاہت، دلچسپی۔
المُسْتَحَبُّ: وہ ہے جسے شارع نے واجب نہ کرتے ہوئے اس کی طرف ترغیب دلائی ہو
حَبَّذا الأَمْرُ: دیکھئے (حبذ)
• حَبْتَرَ الجِسْمُ: دبلا ہونا۔
الحُبَاتِر و الحَبْتَرُ: کوتاہ قد ج: حَباتِر
• حَبَجَ ـِ حَبْجًا: لاٹھی سے مارنا۔
حَبِجَ ـَ حَبَجًا: سوجے ہوئے پیٹ والا ہونا
الحَبَجُ: سدّہ یا پیٹ کے فضلات۔
تَحَبْجَرَت الأَمْعاءُ: آنتوں کا پیچیدہ ہونا
• حَبْحَبَ: خرابی غذا سے کمزور ہو جانا۔
ـــ الماءُ: تھوڑا تھوڑا بہنا، آہستہ بہنا۔

حَبْحَبَتِ النَّارُ: آگ کا بھڑکنا۔
الحُبَاحِبُ: جگنو، رات کو چمکنے والا کیڑا۔
نارُ الحُباحِب: آگ کی چنگاریاں جو پتھر وغیرہ کی رگڑ سے نکلتی ہیں۔
أُمُّ حُباحِب: جگنو۔
• حَبَّذا: کلمۂ تعریف، بہت خوب، کیا خوب کہتے ہیں: حَبَّذا الأَمْرُ والرَّجُل وَالرَّجُلان و الرِّجالُ والمَرْأَةُ و المَرْأَتان و النِّساءُ۔
حَبَّذَ فلانا: حَبَّذا کہنا، تعریف کرنا، شاباش کہنا۔
ـــ الأَمْرَ: سراہنا، پسند کرنا۔
• حَبَرَهُ ـُ حُبُورًا: خوش کرنا، کیف و سرور بخشنا۔ قرآن پاک میں ہے: "أُدْخُلُوا الجَنَّةَ أَنْتُمْ وَ أَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ"
ـــ البُرْدَ حَبْرًا: چادر وغیرہ کو کاڑھنا، بیل بوٹے بنانا، مزین کرنا، آراستہ کرنا
حَبِرَ ـَ حَبَرًا: خوش و خرم ہونا، شگفتہ رو ہونا۔
ـــ الأَرْضُ: زرخیز ہونا۔
ـــ الجُرْحُ: زخم کا اچھا ہونا اور نشان باقی رہنا۔
ـــ الأَسْنانُ: دانتوں کا زرد ہونا، هُوَ حَبِرٌ و هِيَ حَبِرَةٌ۔
أَحْبَرَت الأَرْضُ: زرخیز ہونا۔
ـــ الضَّرْبَةُ جِلْدَه و بِه: چوٹ کا جلد پر نشان ڈالنا۔
حَبَّرَه: خوش کرنا (۲) آراستہ کرنا، خوشنما بنانا۔ جیسے حَبَّرَ الشِّعْرَ و الكَلامَ و الخَطَّ۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری کی حدیث میں ہے: "لو علمتُ أَنَّكَ تَسْمَعُ لِقِراءَتِي لَحَبَّرْتُها تَحْبِيرًا"
ـــ الدَّواةَ: دوات میں روشنائی ڈالنا

حَبَّرَ الكِتابَ: لکھنا۔
ـــ الرَّسْمَ: نقشہ کو روشنائی سے پختہ کرنا۔
تَحَبَّرَ: مزین ہونا، بادل کا ظاہر ہو کر پھیل جانا
الحابُورُ: محفل سرور (اوباش لوگوں کی) ج: حَوابير۔
الحِبارُ: کام کی وجہ سے ہاتھوں کی خشکی (۲) جلد پر رگڑ وغیرہ کا نشان، خراش ج: حُبُرٌ۔
الحُبارَى: سرخاب، ایک پرندہ ج: حُبارَيات۔
الحَبْرُ: عالم، پوپ، یہودیوں کا عالم۔
سِفْرُ الأَحْبار: دیکھئے (سفر)
الحِبْرُ: عالم، پوپ (۲) روشنائی، سیاہی ج: أَحْبار و حُبُورٌ۔ الحِبْرُ الأَعْظَمُ: یہودیوں کا سب سے بڑا عالم۔
الحِبْرُ السِّرِّيُّ: خفیہ روشنائی۔
حِبْرُ إِعْلامٍ او تَمْرِيك: مارکنگ انک نشان ڈالنے کی روشنائی۔
قَلَمُ حِبْرٍ: فونٹن پن۔
الحِبَرَة: ایک قسم کی دھاری دار یمنی چادر (۲) ایک ریشمین چادر جسے اوڑھ کر عورتیں مصر میں باہر نکلتی تھیں ج: حِبَرٌ۔
الحَبْرَةُ: خوشی، نعمت۔
الحِبْرَةُ: دانتوں پر جمی ہوئی زردی (۲) درخت کی گانٹھ۔
الحَبِيرُ: نقش و نگار والا ملائم کپڑا یا چادر کڑھی ہوئی خوشنما چادر (۲) رنگ برنگ بادل۔
الحَبّارُ و الحِبْرِيُّ: روشنائی فروش۔
المِحْبَرَة: دوات (۲) قلم دان ج: مَحابِر۔
الحَبَرْكَى: لمبی کمر اور چھوٹی ٹانگوں والا۔
• حَبَسَه ـِ حَبْسًا: قید کرنا، قبضہ میں رکھنا۔
ـــ الشيءَ و المالَ على كذا: وقف کرنا

یعنی کسی شے سے منفعت تو حاصل کرنے کا حق ہو لیکن نہ اس کی بیع کی جاسکے اور نہ اس میں وراثت جاری ہو سکے۔
حَبَسَ نَفْسَه علی کذا: خود کو کسی کام کے لئے وقف کرنا۔
حَبَسَه عن کذا: روکنا۔
— الشَّیْءَ بالشَّیْءِ: ڈھانپنا، چھپانا۔
هو مَحْبُوسٌ وحَبِیْسٌ۔
— حَبْسًا احتیاطِیًّا: حوالات میں رکھنا، بند کر دینا، پیش بندی کے لئے قید کرنا۔
أَحْبَسَه: حَبَسَه۔
حَبَّسَه: حَبَسَه۔
احْتَبَسَ: قید ہونا، رکنا، بند ہونا، وقف ہو جانا۔
— الإنسانَ وغَیْرَه: قبضہ میں رکھنا، قید کرنا۔
— فُلانٌ الشَّیْءَ: اپنے لئے کوئی چیز خاص کرنا۔
تَحَبَّسَ فی الکلام: بات کرتے ہوئے اٹکنا۔
— علی کذا: کسی شے کے لئے وقف ہو جانا۔
حَابَسَه مُحَابَسَةً: روکے رکھنا، حراست میں رکھنا۔
اسْتَحْبَسَ: راہب بننا۔
الحَابِس: روکنے والا، حراست میں رکھنے والا (۲) حوض نما گڑھا وغیرہ جس میں پانی روکا گیا ہو۔ زِقٌّ حَابِسٌ: پانی روکنے والی مشک۔ کَلأٌ حَابِسٌ: بہت سی گھاس جس کی وجہ سے مویشی وہاں جمع رہیں ج: حَوَابِس۔
الحَابِسَة: حابس کا مؤنث (۲) وہ اعلیٰ نسل کے اونٹ جن کو گھر میں باندھ کر رکھا جائے۔
الحُبَاسَة: پانی جمع کرنے کی حوض نما جگہ

ج: حَبَائِس۔
الحُبَّسُ: پیادہ فوج۔
الحَبْسُ: قید، رکاوٹ (۲) قید خانہ ج: حُبُوسٌ۔
الحَبْسُ الاحتیاطِیُّ: حوالات، حراست
الحِبْسُ: پانی روکنے کی ڈاٹ یا دروازہ ج: أَحْبَاسٌ۔
الحُبْسَةُ: زبان کا ثقل، گفتگو میں رکاوٹ جس سے بات صاف نہ ہو سکے۔
الحَبِیْسُ: المحبوس۔ قیدی، جہاد کے لئے وقف کیا ہوا گھوڑا (۳) گوشہ نشین تارک الدنیا، راہب ج: حُبُسٌ وهی حَبِیْسَةٌ ج: حَبَائِسُ۔
المَحْبِسُ: مویشیوں کے چارہ کا کنڈ ج: مَحَابِس۔
المِحْبَسُ: چارہ کا کنڈ (۲) پلنگ پوش (۳) پانی کی ڈاٹ یا ٹونٹی ج: مَحَابِس
المَحْبَسَة: قید خانہ، زاہدوں کی خانقاہ ج: مَحَابِس۔
• حَبَشَ لہ ـُ حَبْشًا: جمع کرنا (۲) بھراؤ بھرنا (۳) کپڑے میں روئی یا اون بھرنا۔
— لِأَهْلِه: اہل وعیال کے لئے کمائی کرنا، گزر بسر کا سامان فراہم کرنا۔
أَحْبَشَت المَرْأَةُ بولَدِها: حبشی جیسا لڑکا جننا۔
حَبَّشَ لہ: حَبَشَ: اکٹھا کرنا، یکجا کرنا، بھراؤ بھرنا۔
احْتَبَشَ الشَّیْءَ: اکٹھا کرنا۔
تَحَبَّشَ القَوْمُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا کہتے ہیں: تَحَبَّشُوا علیه: اس کے پاس جمع ہو گئے۔
الأُحْبُشُ: حبشی، سوڈان کی ایک نسل ج: أَحَابِش۔

الأُحْبُوشُ والأُحْبُوشَة: مختلف نسلوں کے لوگ ج: أَحَابِیْش۔ أَحَابِیْشُ قُرَیْش: قبیلہ قریش، کنانہ اور خزاعہ کے وہ لوگ جنہوں نے مکہ کے حُبْشی نامی پہاڑ کے نزدیک اکھٹے ہو کر عہد و پیمان کیا تھا۔
الحُبَاشَةُ: جمع کی ہوئی چیزیں (۲) مختلف نسلوں کے لوگ۔
الحُبَاشِیَةُ: عقاب۔
الحَبَشُ: حبشی لوگ، سوڈان کی ایک نسل، ملک حبشہ کے رہنے والے و: حَبَشِیٌّ ج: حُبْشَانٌ۔
الحَبَشَةُ: ملک حبشہ، حبشہ کے رہنے والے
بلادُ الحُبْشَان: اتھوپیا (مشرقی افریقہ کا ایک ملک)
الحَبَشِیَّةُ: حَبشی کی مؤنث۔
رَوْضَة حَبَشِیَّة: باغیچہ جس کا رنگ پودوں کی کثرت کے باعث سبز یا سیاہی مائل ہو۔
تَحْبِیْشَة: بھرن، وہ چیز جو گدے وغیرہ میں بھری جائے ج: تحابیش۔
• حَبَضَ الوَتَرُ ـِ حَبْضًا: تانت کا زور کی حرکت سے آواز دینا۔
— بالوَتَر: کمان کے تانت کو زور سے کھینچ کر چھوڑنا جس سے آواز پیدا ہو۔
— القَلْبُ والعِرْقُ: دل یا رگ کا زور سے حرکت کرنا پھر رک جانا۔
— الشَّیْءُ حُبُوضًا: کم ہونا۔
— السَّهْمُ: تیر کا نشانہ پر نہ جانا، قریب گر جانا۔
— الأَمْرُ: باطل ہو جانا، حق ساقط ہونا، پامال ہونا، جیسے حَبَضَ حَقُّه۔
— فُلانٌ: کسی کا لوگوں کے نیک گمان کے برخلاف ظاہر ہونا (۲) بخیل ہونا (۳) کنویں کے پانی کا کم ہو جانا۔

حَبِضَ الشَّيْءُ او السَّهْمُ او العِرْقُ ـَ حَبَضًا: زور سے حرکت کے بعد ٹھیر جانا، بے ترتیب حرکت کرنا۔

أَحْبَضَ الرَّامي السَّهْمَ: تیر کو نشانہ سے ہٹانا، تیر انداز کا نشانہ غلط ہونا۔

ـــ البِئْرَ: کنویں کا پانی ختم کردینا۔

ـــ الحَقَّ: حق کو غلط اور باطل ٹھیرانا، تلف کرنا

الحُبَاضُ: کمزوری۔

الحَبَضُ: کمزور آواز (۲) زندگی کی رمق (۳) رگ کی تیز حرکت، دھڑکن۔ کہتے ہیں: ما به حَبَض و لا نَبَضٌ: اس میں کوئی حس و حرکت نہیں۔

المِحْبَضُ: دُھنیے کی کمان (۲) شہد نکالنے کی لکڑی یا وہ لکڑی جس سے مکھی یا بھڑ کو ہٹایا جائے (۳) سارنگی کا تار ج: مَحَابِض

• حَبِطَ عَمَلُه ـِ حَبْطًا و حُبُوطًا: باطل ہونا، بے نتیجہ ہونا، رائگاں جانا، ضائع ہونا۔

حَبِطَتِ الدَّابَّةُ ـَ حَبَطًا: ناموافق چارہ یا زیادہ کھانے سے پیٹ پھول جانا، اپھارہ ہونا۔ حدیث میں ہے: "وإنّ ممّا يُنْبِتُ الرَّبيعُ ما يَقْتُلُ حَبَطًا او يُلِمُّ" اس لالچی کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو جمع کرنے اور خرچ نہ کرنے کا عادی ہو۔

حَبِطَ البَطْنُ: پیٹ کا پھول جانا۔

ـــ الجِلْدُ: ورم آلود ہونا۔

ـــ الجُرْحُ: اچھا ہونے کے بعد نشان باقی رہنا۔

ـــ مَاءُ البِئْرِ: کنویں کا پانی خشک ہوجانا

ـــ العَمَلُ: بے کار و بے نتیجہ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ" حَبِطَ دَمه: خون کا رائگاں ہونا۔

أَحْبَطَ مَاءُ البِئْرِ: کنویں کا پانی خشک ہوجانا

أَحْبَطَ عَمَلَه و دَمَه: رائگاں اور ضائع کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَأَحْبَطَ اللّٰهُ أَعْمَالَهُمْ"

الحُبَاطُ: ناموافق غذا کھانے یا زیادہ کھانے سے پیٹ کا درد۔

الحَبَطُ: زخم یا مار کا نشان، سوجن۔

• حَبَقَ فُلَانٌ ـِ حُبَاقًا: گوز مارنا، ریح خارج کرنا۔

ـــ فُلَانًا ـِ حَبْقًا: چھڑی رسّی یا کوڑے سے مارنا۔

حَبَّقَ المَتَاعَ: سامان کو مضبوطی سے باندھنا

أُحْبِقَ: تابعدار ہونا۔

تَحَابَقُوا عليه: بداخلاقی سے پیش آنا، بے وقوفی کا برتاؤ کرنا، گالی گلوچ کرنا

الحَبَقُ: تیز خوشبودار نبات، ریحان، پودینہ (۲) کم عقل آدمی۔

حَبَقُ البَقَر: بابونہ۔

حَبَقُ الرَّاعي: ایک کڑوی بوٹی جو بطور دوا استعمال کی جاتی ہے۔

حَبَقُ الشُّيُوخ: ایک تیز خوشبودار پودا جو مسالہ کے طور پر استعمال ہوتا ہے، پودینہ کوہی۔

حَبَقُ التِّمساح وحَبَقُ الماء: آبی پودینہ۔

حَبَقُ الفِيل وحَبَقُ الفَتَى: مرزنجوش، ایک میٹھی بوٹی۔

الحِبِقِّي: تیز رفتار۔

الحِبِقَّةُ: پست قامت۔

الحُبَقُ: کم عقل، تنگ نظر م: حُبَقَةٌ

الحَبِقُ: بے کار و بے فیض آدمی م: الحَبِقَةُ۔

• حَبَكَ الشَّيْءَ ـُ حَبْكًا: مضبوط کرنا

ـــ الثَّوبَ: عمدہ بُننا۔

ـــ الجورب: موزہ بننا۔

ـــ الحَبْلَ: رسّی کو مضبوطی سے بٹنا، خوب بٹ دینا۔

حَبَكَ العُقْدَةَ: گرہ کو مضبوط کرنا

ـــ الأَمْرَ: بہتر تدبیر کرنا۔

ـــ الكِتَابَ: کتاب کی جلد بنانا۔

حَبَّكَ الشَّيْءَ: مضبوط و پختہ کرنا۔

ـــ الشَّعْرَ: بالوں کو بل دینا، گھونگھریالے بنانا۔

ـــ الثَّوبَ: کپڑے کو دھاری دار بُننا۔

ـــ الرِّيحُ الرَّمْلَ والماءَ: ریت یا پانی میں لہریں پیدا کرنا۔

اِحْتَبَكَ الشَّيْءَ: مضبوط کرنا۔

تَحَبَّكَ: پٹی کو مضبوط باندھنا (۲) کمر بستہ ہونا۔

الحِبَاكُ: ریت یا پانی میں ہوا سے پیدا ہونے والی لہر (۲) بانس کا بنا ہوا کٹہرا

حِبَاكُ الثَّوب: کپڑے کا کنارہ جسے موڑ کر سیا جائے۔

حِبَاكُ الحَمَام: کبوتر کے بازو کے اوپر کی سیاہی ج: حُبُكٌ۔

الحُبْكَةُ: کمربند، پٹی، ازار باندھنے کی جگہ (۲) پاجامے کا نیفہ جس میں ازار بند ہوتا ہے ج: حُبَكٌ۔

الحَبِيكَةُ: مضبوط کی ہوئی شے (۲) پانی یا ریت میں پیدا ہونے والی لہر (۳) ستاروں کے درمیان کا راستہ ج: حُبُكٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "والسَّمَاءِ ذَاتِ الحُبُكِ"

المَحْبُوكُ: مضبوط بنا ہوا۔ فَرَسٌ مَحْبُوكٌ: مضبوط و طاقتور گھوڑا۔

حَبْكَةُ الرِّوَايَةِ: ناول کا پلاٹ، خاکہ۔

• حَبَلَه ـُ حَبْلًا: رسّی سے باندھنا، باندھنا

ـــ الصَّيْدَ: جال لگا کر شکار کرنا، پھندا لگا کر پکڑنا۔

حَبَلَتْ فُلَانَةُ فُلَانًا: عورت کا کسی کو اپنے دام محبت میں پھنسانا اور مسحور کرنا۔

حَبِلَتِ الأُنْثَى ـَ حَبَلًا: حاملہ ہونا۔ جی

حَابِلة ج: حَبَلَة و هي حُبْلٰى
ج: حَبَالَی۔
حَبِلَ الزَّرْعُ: خوشوں کا دانوں سے بھر جانا۔
— فُلَانٌ من الشَّراب: شکم سیر ہونا۔
أَحْبَلَه: باندھنا۔
— الأُنْثٰى: حاملہ بنانا، گابھن کرنا۔
حَبَّلَ الزَّرْعُ: کھیتی کا گھنا اور گنجان ہونا
— الشَّعْرَ: بالوں کو گوندھنا۔
— الأُنْثٰى: حاملہ بنانا، گابھن کرنا۔
اِحْتَبَلَ الصَّيْدَ: شکار کرنا (پھندے یا جال سے) اِحْتَبَلَهُ الموتُ بِحَبَائِلِه: موت نے اسے اپنے پھندوں سے جکڑ لیا۔
اِحْتَبَلَتْ فُلَانَةٌ فُلَانًا: عورت کا کسی کو دام عشق میں پھنسانا۔
تَحَبَّلَتِ الدَّابَّةُ: چوپائے کے پیروں کا رسّی میں پھنس جانا۔
تَحَبَّلَ الصَّيْدَ: پھندے یا جال سے شکار کرنا۔
الأُحْبُوْلُ و الأُحْبُوْلَةُ: بوجھ (۲) پھندا شکاری کا جال ج: أَحَابِيل۔
الحَابِلُ: پھندا لگا کر شکار کرنے والا، کہاوت ہے: یا حَابِلُ اذْكُرْ حَلًّا: ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جسے معاملات کے نشیب و فراز پر بصیرت حاصل ہو۔
اختلَطَ الحَابِلُ بالنَّابِلِ: معاملات کے بگڑنے اور افراتفری ہونے کے وقت بولا جاتا ہے۔
ثَارَ الحَابِلُ بالنَّابِلِ و ثَارَ الحَابِلُ علی النَّابِلِ: فساد پھیلنے کے وقت بولا جاتا ہے۔
الحَابُوْل: وہ رسّی جس کے ذریعہ درخت خرما پر چڑھتے ہیں ج: حَوَابِيل۔
الحِبَالَةُ: پھندا، شکاری کا جال (۲) بوجھ
ج: حَبَائِل۔
حَبَائِلُ الموت: اسباب موت۔
الحَبَّالُ: رسّی ساز (۲) رسیاں بیچنے والا
ج: حَبَّالَة۔
الحَبْلُ: رسی، رسّا، ڈوری، سُتلی (۲) رگ۔ فُلَانٌ يَحْطِبُ فی حَبْلِ فُلَانٍ: وہ فلاں کی مدد کرتا ہے وَصَلَ فلانٌ حَبْلَ فُلَانٍ: اپنی بیٹی سے شادی کرنا (۳) رسی نما ریت کی دھاری (۴) دوڑ میں چھوڑنے سے پہلے گھوڑوں کے کھڑا ہونے کی جگہ (۵) ذمہ، عہد و پیمان (۶) امان. قرآن پاک میں ہے "وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا" بیعت انصار کی حدیث میں ہے "إِنَّ بَيْنَنَا و بَيْنَ القَوْمِ حِبَالًا و نحن قاطعوها" (۷) رکاوٹ
حَبْلُ الوَرِيد: گردن کی ایک رگ اس سے قرب و نزدیکی کو بیان کیا جاتا ہے۔ جیسے قرآن حکیم میں ہے: "وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيه من حَبْلِ الوَرِيْد"
حَبْلُ العَاتِق: گردن اور مونڈھے کے درمیان کا پٹھا. کہاوت ہے: هُوَ علی حَبْلِ ذِرَاعِك: وہ چیز تمہارے بس میں ہے۔
حَبْلُ القَفَار: کمر میں اول سے آخر تک پھیلی ہوئی رگ۔
الحَبْلَانِ: لیل و نہار، شب و روز۔
الحَبْلَانُ: بھرا ہوا، پُر۔
الحَبَلُ: ہر وہ شے جو کسی ظرف میں ہو، تخم، حمل۔ حَبَلٌ للبطن: بچہ۔ حَبَلٌ لِلصَّدَف: موتی۔ حَبَلٌ للزُّجَاجَة شراب یا مشروب ج: أَحْبَال۔
الحَبَلَةُ: انگور کی بیل، انگور کی بیل کی شاخ ج: حَبَلٌ۔
الحُبْلَةُ: لوبیے وغیرہ جیسی ترکاری۔
الحُبْلٰى و حَبْلَانَة: حاملہ۔
المَحْبِلُ: رحم ج: مَحَابِل۔
المَحْبَلُ: رحم (۲) مدت حمل، وقت حمل، ج: مَحَابِل۔
المُحْتَبَلُ: چوپائے کی ٹانگ کا کھر سے ملا ہوا حصہ جس پر رسّی باندھی جاتی ہے۔
• حَبِنَ ـَ حَبَنًا: پیدائشی طور پر یا کسی بیماری سے بڑے پیٹ والا ہونا۔
— القَدَمُ و نحوُها: بھاری پیر والا ہونا، پیر وغیرہ کا زیادہ گوشت والا ہونا
— عليه: کسی پر بہت غصہ آنا۔ هو أَحْبَنُ و هي حَبْنَاءُ ج: حُبْنٌ۔
أَحْبَنَه الطَّعَامُ او الدَّاءُ: کھانے یا بیماری کا پیٹ کو پھلا دینا۔
الحَبَنُ: ایک بیماری جس سے پیٹ سوج جاتا ہے۔ پیٹ کی سوجن۔ استسقا
الحِبْنُ: پھوڑا (۲) بندر ج: حُبُون۔
الحَبْنُ: کنیر کا درخت (ایک تلخ اور زہریلا درخت)۔
الحَبْنَاءُ: انڈا نہ دینے والی کبوتری ج: حُبْنٌ۔
الحِبْنَةُ: پھوڑا (۲) بندر ج: حِبَنٌ۔
الحَبِيْنُ: الحَبَنُ۔
• حَبَا الصَّبِيُّ ـُ حَبْوًا: بچہ کا گھسٹنا، سرین کے بل سرکنا۔
— البَعِيْرُ: اونٹ کا تھکنے یا بندھا ہونے کی وجہ سے زمین پر گھسٹنا۔
— الشيءُ: قریب ہونا۔
— السَّحَابُ: بادل کا گہرا اور زمین سے قریب ہونا۔
— السَّهْمُ: تیر کا زمین سے لگ کر نشانہ تک پہنچنا۔
— فُلَانٌ الخَمْسِيْنَ: پچاس سال کے قریب ہونا۔
— فلانًا حِبَاءً و حَبْوَةً: دینا، عطا کرنا،

بختنا۔ حَبَاهُ العَطَاءَ و به دونوں طرح کہا جاتا ہے۔
أَحْبَى الرَّامِي: تیرانداز کا نشانہ خطا کرنا۔
حَابَاه مُحَابَاةً و حِبَاءً: طرف داری کرنا
— في البَيْعِ و غيره: سہولت دینا، نرمی برتنا۔
اِحْتَبَى: حبوہ باندھنا، سرین کے بل بیٹھ کر گھٹنے کھڑے کر کے ان کے گرد سہارا لینے کے لئے دونوں ہاتھ باندھ لینا یا کمر اور گھٹنوں کے گرد کپڑا باندھنا۔ (عرب لوگ اکثر اس طرح بیٹھا کرتے تھے)۔
— بالثَّوب: کپڑے کو سرین کے بل بیٹھ کر کمر اور پنڈلیوں کے ارد گرد باندھنا، حبوہ بنانا
الحَبَا: زمین سے قریب گھنا بادل۔
الحِبَاءُ: عطیہ، ہدیہ، تکریم (۲) عورت کا مہر ج: أَحْبِيَة۔
الحُبَةُ: انگور کا دانہ ج: حُبًا۔
الحُبْوَة: وہ نشست جس میں آدمی سرین کے بل بیٹھ کر اپنی دونوں رانوں سے پنڈلیاں ملا کر گھٹنے کھڑے کر لیتا ہے اور ہاتھ پنڈلیوں پر باندھ لیتا ہے (۲) وہ کپڑا جس کا حبوہ بنایا جائے یعنی مذکورہ طریق پر بیٹھ کر کمر اور پنڈلیوں کے گرد کوئی کپڑا وغیرہ باندھ لیا جائے ج: حُبًى۔

## ح ـــــ ت

•حَتَأَ ـَ حَتْأً: گھور کر دیکھنا، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔
— الشيءَ: پختہ کرنا۔
— الجدارَ: دیوار کو بالکل سیدھا چننا۔
— العُقْدَةَ: گرہ مضبوط لگانا۔
— الثَّوبَ: پختہ سلائی کرنا (دوسری سلائی کرنا)
— الكِسَاءَ و نحوَه: کمبل وغیرہ کے جھالر کو بٹنا، پھندنا بنانا۔
— الحِمْلَ عن الدَّابَّةِ: بوجھ اتارنا۔
أَحْتَأَ الشيءَ: حَتَأَه۔
الحِتْءُ: کپڑے کا بٹا ہوا کنارہ۔
الحَتِيءُ: ایک قسم کا ستو۔
•حَتَّ الوَرَقَ عن الشَّجَرِ ـُ حَتًّا: درخت کے پتے جھاڑنا، چھال گرنا۔
— الشيءَ: گرانا، ڈالنا
— الشَّجَرَ: درخت کی چھال اتارنا۔
— اللهُ مالَه: اللہ نے اس کا مال ختم کر دیا اور اسے مفلس بنا دیا۔
— الشيءَ عن الثَّوب: کپڑے کو رگڑ کر کوئی چیز صاف کرنا، دور کرنا۔
أَحَتَّ الشَّجَرُ: درخت کا سوکھ جانا اور پتے گر جانا۔ فالشَّجَرُ مُحِتٌّ۔
انحَتَّ الوَرَقُ عن الشَّجَرِ: پتے جھڑنا
— الشَّعْرُ: بال جھڑنا۔
تَحَاتَّ الشيءُ: بکھر جانا (۲) چھل جانا۔
تَحَاتَّتْ أَسْنَانُه: دانتوں کا کھوکھلے ہو کر گر جانا۔
— الشَّجَرُ: درخت کے پتے جھڑنا۔
— الوَرَقُ عن الغُصْنِ: شاخ کے پتے گرنا۔ تحاتَّت الشَّجَرَةُ: پتے جھڑنا
تحاتَّت عنه ذُنُوبُه: گناہ جھڑنا۔
الحُتَاتُ و الحُتَاتَةُ من كل شيءٍ: برادہ، چورہ، ریزہ، بچی کھچی چیز۔
الحُتَاتُ: ایسی لاغری جو چوپائے کو لاحق ہوتی ہے اور اس کا گوشت سوکھ جاتا ہے بال جھڑ جاتے ہیں۔
الحَتُّ: تیز رفتار۔ فَرَسٌ حَتٌّ: تیز رفتار گھوڑا (۲) مردہ ٹڈی (۳) باہم نہ چپکنے والی کھجوریں ج: أَحْتَاتٌ۔ ما في يَدِي منه حَتٌّ: میرے ہاتھ میں اس کا کچھ بھی نہیں۔
تَرَكُوهُم حَتًّا بَتًّا او حَتًّا فَتًّا: انہوں نے ان کو ہلاک کر دیا۔
الحَتَتُ: پت جھڑ کی بیماری جو درخت کو لاحق ہوتی ہے۔
الحَتَّةُ: چھال، چھلکا (۲) ریزہ، ٹکڑا۔
الحَتُوتُ و المِحْتَاتُ: وہ کھجور کا درخت جس کی نیم پختہ (گدر) کھجوریں گر گئی ہوں
•حَتَّى: تک، تاکہ، یہاں تک کہ، نیز، بھی، حرف جر انتہائے غایت کے لئے جیسے (حَتَّى مَطْلَعِ الفَجْرِ) (۲) عاطفہ برائے غایت جیسے (قَدِمَ الحُجَّاجُ حَتَّى المُشَاةُ) (۳) برائے ابتدا یعنی اس کے مابعد کلام مستانف ہوتا ہے جیسے شاعر کا قول:
"فوا عجبًا حَتَّى كليبٌ تَسُبُّنِي"
(۴) بمعنی کَیْ جب کہ مضارع مستقبل سے پہلے واقع ہو۔ جیسے قرآن پاک میں ہے:
"وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُم حَتَّى يَرُدُّوكُم عن دِينِكُم" کبھی الّا کے معنی میں آتا ہے جیسے شاعر کا قول:
لَيْسَ العَطَاءُ من الفُضُولِ سَمَاحَةً
حَتَّى تَجُودَ و مالَدَيك قَلِيلُ
حَتَّامَ: اس کی اصل حَتَّى مَا ہے۔ کب تک
حَتَّى مَتَى: کب تک۔
•حَتْحَتَ الوَرَقَ عن الشَّجَرِ: پتے جھاڑنا
— الشيءَ: چورا کرنا۔
تَحَتْحَتَ: پتے گرنا (۲) چورا ہونا۔
•حَتِدَ ـَ حَتَدًا: صحیح الاصل ہونا۔ هو حَتِدٌ و هي حَتِدَةٌ۔
حَتَّدَه: خالص و عمدہ ہونے کی بنا پر لینا اختیار کرنا۔
الحَتُودُ: خشک نہ ہونے والا چشمہ ج: حُتُدٌ۔ عَيْنٌ حُتُدٌ بھی کہا جاتا ہے۔
المَحْتِدُ: اصل۔
كَرِيمُ المَحْتِدِ: شریف النسل، عالی ظرف۔ کہتے ہیں: رَجَعَ الى مَحْتِدِه: وہ اپنی اصل پر لوٹ گیا ج: مَحَاتِد۔
•حَتَرَ فُلانًا ـِ حَتْرًا: کسی کے کھانے یا

عطیہ میں کمی کرنا۔
حَتَرَ لہ شیئًا: کم دینا۔
۔۔۔ اَھلَہ: اہل وعیال پر خرچ کی تنگی کرنا یا خرچ سے محروم کرنا۔
۔۔۔ الشیءَ: مضبوط کرنا۔
۔۔۔ العُقدَۃَ: گرہ کو مضبوط کرنا۔
۔۔۔ الحَبلَ: رسی کو مضبوط بٹنا۔
۔۔۔ الشیءَ: گھور کر دیکھنا۔
۔۔۔ الخِباءَ ونحوَہ: خیمہ وغیرہ کو زمین سے ملانا۔
أَحتَرَ: کم فیض وبخشش والا ہونا۔
۔۔۔ علی نَفسِہ واَھلِہ: اپنے یا اپنے اہل وعیال کے خرچ میں کمی کرنا
۔۔۔ فُلانًا: کسی کے رزق کو روک لینا، محروم کردینا۔
حَتَّرَ لِلنّاسِ: تعمیر مکان کے موقع پر کھانا کھلانا
۔۔۔ الخِباءَ ونحوَہ: خیمہ وغیرہ کو نیچے سے ملانا۔
الحِتارُ: چوکٹا، فریم، گھیرا (۲) کنارہ، کونا۔
حِتارُ الظُّفرِ: ناخن کے اردگرد کا گوشت۔
الحِترُ: تھوڑی چیز (۲) تھوڑا عطیہ (۳) خیمہ وغیرہ کا وہ حصہ جو زمین سے ملایا جائے جب کہ وہ اوپر اٹھ گیا ہو یا سکڑ گیا ہو۔
الحُترَۃُ: الحِترُ (۲) وہ کھانا جو لوگوں کو کھلانے کے لئے بوقت تعمیر مکان تیار کیا جائے۔
الحَتِیرَۃُ: دیکھئے حثیرۃ (ح، ث، ر)
حَترَشَ: ٹڈیوں کا کھانے میں آواز نکالنا
تَحَترَشَ: لوگوں کا اکٹھا ہونا۔
حُترُوشٌ: ہلکا پھلکا اور چھوٹا بچہ۔
• حَترَفَ: بکھیر دینا۔
تَحَترَفَ: بکھر جانا۔
• الحَتفُ: ہلاکت، موت۔ کہتے ہیں: "مَاتَ فُلانٌ حَتفَ اَنفِہ وحَتفَ اَنفَیہِ: (کسی ضرب یا قتل وغیرہ کے بغیر) اپنی موت مرنا، طبعی موت مرنا،
مات حَتفَ فِیہ بھی کہا جاتا ہے یعنی اس کی روح مَقتَل سے نہیں بلکہ ناک یا منہ سے نکلی ہے (قدیم عربوں کے خیال کے مطابق) ج: حُتُوف۔
حَیّۃٌ حَتفَۃٌ: مہلک سانپ
• الحُتفُلُ: شوربے کی تلچھٹ، دیگچی میں بچے ہوئے گوشت کے ریزے۔ کہتے ہیں: فُلانٌ من الحُتفُلِ: وہ گھٹیا لوگوں میں سے ہے۔
• حَتَكَ ـِ حَتَكانًا: چھوٹے اور تیز قدموں سے چلنا۔
۔۔۔ علی وَجہِ کذا: متوجہ ہونا۔
۔۔۔ الطّائِرُ الحَصَی والرَّملَ بِجَناحَیہِ حَتْكًا: پرندے کا کنکریوں یا ریت کو بازوؤں سے کریدنا۔
۔۔۔ الرَّجُلُ الشیءَ: چھان بین کرنا، کھود کرید کرنا۔
تَحَتَّكَ فی مَشیِہ: تیز اور چھوٹے قدموں سے چلنا۔
الحَوتَكُ: دبلا اور پستہ قد۔
• حَتَمَ بکذا ـِ حَتمًا: فیصلہ کرنا، حکم لگانا۔
۔۔۔ الأَمرَ: مضبوط کرنا۔
۔۔۔ علیہ الأَمرَ: لازم کرنا۔
الحَتمُ: لازم، مضبوط، قطعی ج: حُتُوم۔
أُحتَمَ من طَعامِہ: کھانا بچانا۔
انحَتَمَ الأَمرُ: یقینی اور لازم ہونا، ضروری ہونا۔
حَتَّمَ الأَمرَ: لازم کرنا۔
تَحَتَّمَ الأَمرُ: یقینی اور لازم ہونا، ضروری ہونا۔
۔۔۔ فُلانٌ: دسترخوان کا بچا ہوا کھانا کھانا
۔۔۔ الأَمرَ: اپنے پر لازم کرلینا۔
الحاتِمُ: قاضی، فیصلہ کرنے والا (۲) کوّا (قدیم زمانہ میں عربوں کے اعتقاد کے مطابق جب وہ بولتا تھا تو جدائی کا فیصلہ کرتا تھا)۔
الحُتامَۃُ: دسترخوان کا بچا ہوا کھانا (۲) کھاتے وقت گرنے والے ریزے۔
الحَتمُ: فیصلہ "کانَ علی رَبِّكَ حَتمًا مَقضِیًّا" (۲) خالص وبے غبار (۳) یقین پختگی۔
الأَخُ الحَتمُ: حقیقی بھائی۔
حَتمًا: یقینًا، لازمی طور پر۔
الحَتمَۃُ: قارُورَۃٌ حَتِمَۃٌ: شکستہ شیشی
الحَتمِیُّ: لازمی، قطعی، یقینی۔
الحَتمِیَّۃُ: قطعیت، لزوم، وجوب، یقین
المَحتُومُ والمُحَتَّمُ: شدنی، لازمی، ضروری طے شدہ، مقررہ۔
• حَتَنَتِ السِّہامُ ـُ حَتَنًا: تیروں کا یکساں اور لگاتار نشانہ پر لگنا۔
حَتِنَ الحَرُّ: گرمی کا مسلسل سخت ہونا
۔۔۔ الیَومُ: دن کے اول وآخر کا گرمی میں برابر ہونا۔ فالیَومُ حاتِنٌ۔
أَحتَنَ فی رَمیِہ: کسی کے تیروں کا ایک جگہ گرنا۔
حاتَنَ فلانٌ فُلانًا: برابر ہونا، برابر کرنا
احتَتَنَ الشیءُ: بالکل برابر ہونا، ہر جگہ سے برابر ہونا۔
تَحاتَنَتِ الرِّیاحُ: ہواؤں کا لگاتار چلنا۔
۔۔۔ الأَشیاءُ: یکساں اور برابر ہونا۔
تحاتَنَتِ السِّہامُ والدُّمُوعُ۔
۔۔۔ القَومُ فی الرَّمیِ: تیراندازی کے مقابلہ میں برابر رہنا۔
الحاتِنُ: برابر، یکساں، ایک جیسا۔
الحَتنُ: برابر، ہم پلہ، جوڑی دار ج: أَحتانٌ۔
الحَتنَی: برابر اور ایک جیسے (جمع کیلئے)
وَقَعَتِ النَّبلُ حَتنَی: تیر برابر گرے
• حَتا ـُ حَتوًا: تیز دوڑنا۔

حَتَّى الثَّوبَ : بخیہ کرنا، پختہ سلائی کرنا
ـــ هُدْبَ الكِساءِ : چادر وغیرہ کی گوٹ کو موڑ کر سینا، ترپنا۔
حَتَّى الثَّوبَ و هُدْبَ الكِساء ـِ حَتْيًا: کپڑے یا گوٹ کو موڑ کر سینا۔
ـــ الشَّرابَ : شراب خوب پینا۔ هو حاتٍ
أَحْتَى الثَّوبَ و هُدْبَ الكِساء: حَتّاه، الثَّوبُ و الكِساءُ مُحْتًى۔
فَرَسٌ مُحْتَاةُ الخَلْقِ : مضبوط ہاتھ پیر کا گھوڑا۔
الحَاتِي : بہت پینے والا۔
الحَتِيُّ : ایک قسم کا ستّو جو کھجور جیسے درخت کے پھلوں کا بنتا ہے (۲) کھجور کے چھلکے یا بچے ہوئے ریزے۔

## ح ـــ ث

•حَثَّهُ ـُ حَثًّا: برانگیختہ کرنا۔
ـــ على: آمادہ کرنا، ابھارنا، اکسانا۔
أَحَثَّهُ على كذا: حَثَّهُ۔
حُثَّثَ فُلانٌ: کسی کو جلدی نیند آنا۔
ـــ فلانا على: اکسانا۔
احْتَثَّهُ : حَثَّهُ۔
تَحَاثَّ القَومُ على شيءٍ: ایک دوسرے کو اکسانا۔
اسْتَحَثَّهُ: جوش دلانا، بھڑکانا، ترغیب دینا۔
الحَثَاثُ: جلد آنے والی ہلکی نیند، جھپکی۔
الحَثَاثَةُ: آنکھ کی گرمی اور کھٹک۔
الحُثُّ: ہر کٹی ہوئی چیز (۲) بھُس (۳) روکھی روٹی (۴) موٹا پسا ہوا ستّو (۵) کوڑا کرکٹ
الحِثِّيثَى : الحَثُّ۔
الحَثُوثُ : جلد باز، تیز گام، تیز۔
الحَثِيثُ : جلد باز، تیز۔ قرآن پاک میں ہے: "يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا" کہتے ہیں: وَلَّى حَثِيثًا: الٹے پیروں بھاگا ج: حِثَاث۔
المَحَثَّةُ : فَرَسٌ جَوَادُ المَحَثَّةِ: اکسانے پر تیز دوڑنے والا گھوڑا۔
المَحْثُوثُ و المُسْتَحَثُّ: آمادہ، مشتعل
•حَثْحَثَ البَرْقُ : بجلی کوندنا۔
ـــ الشيءَ : ہلانا، تحریک پیدا کرنا۔
ـــ فُلانا على الشيءِ: اکسانا، کسی بات پر آمادہ کرنا۔
الحَثْحَاثُ : حَيَّةٌ حَثْحَاثٌ: مسلسل حرکت کرنے والا سانپ۔
سَيْرٌ حَثْحَاثٌ : تیز رفتار (۲) جلد آنے والی نیند۔
الحُثْحُوثُ : اکساہٹ، اشتعال، برانگیختگی، جلد بازی سے کام لینے والا۔ کہا جاتا ہے: كَتِيبَةٌ حُثْحُوثٌ: تیز رو دستہ
•حَثِرَ ـَ حَثَرًا: موٹا اور دانہ دار ہونا، جلد کا پھنسیوں والا ہونا۔ حَثِرَ جِلْدُهُ۔ حَثِرَ الدَّوَاءُ : دوا کا دانہ دار ہونا، گاڑھا ہونا، گولی بن جانا
حَثِرَتِ العَيْنُ : آنکھ کا دکھنا اور موٹا ہو جانا، پلکوں میں سرخ دانے نکل آنا، موٹے پوٹے والی ہو جانا۔
ـــ أُذُنُه: اچھی طرح نہ سننا۔
حَثِرَ الدَّقِيقُ : آٹے کی پپڑیاں بن کر بکھر جانا۔
ـــ اللِّسانُ : منہ کا ذائقہ خراب ہونا۔
ـــ فُؤادُه : کسی بات کو محفوظ نہ رکھنا
هو حَثِرٌ وهي حَثِرَةٌ وهو أَحْثَرُ و هي حَثْراء۔
أَحْثَرَ النَّخْلُ: کھجور پر (پکنے سے قبل) ابتدائی انگور کے دانوں جیسے پھل نمودار ہونا۔
حَثَّرَ الدَّوَاءَ : دوا کی گولیاں بنانا۔
الحَثَرُ : آشوب چشم وغیرہ کی وجہ سے چبھن (۲) انگور کی کلی، انگور کا دانہ جو ابھی ظاہر ہوا ہو (۳) تلچھٹ۔
الحَثَرَةُ : انگور کا دانہ (۲) آنکھ کا بال، آنکھ کی سوزش۔
الحُثَارَةُ: تلچھٹ، کوڑا کرکٹ۔
الحَثِيرَةُ : وہ کھانا جو عمارت کی تکمیل کے بعد تیار کیا جائے۔
المُحَثَّرُ: رَجُلٌ مُحَثَّرُ الأَنْفِ: موٹی ناک والا
•حَثْرَبَ الماءُ: گدلا ہونا۔
حَثْرَبَتِ البِئْرُ: کنویں کا گدلا ہونا۔
الحُثْرُبُ: گدلا پانی (۲) کھرچن جو دیگچی کی تہ میں لگ جاتی ہے۔
•الحَثْرَفَةُ: آنکھ کی سرخی اور کھٹک۔
•حَثْرَمَتِ الشَّفَةُ: ہونٹ کا موٹا ہونا
الحُثَارِمُ: وہ شخص جس کی ناک کے نیچے اور ہونٹ کے اوپر والا گڑھا کشادہ ہو۔
الحِثْرِمَةُ: ناک کے نیچے اور ہونٹ کے اوپر کا دائرہ (چھوٹا گڑھا) (۲) ناک کا کنارہ
•الحَثَافِيرُ: کسی شے کا کل یا مجموعہ۔ کہتے ہیں: أَخَذَهُ بِحَثَافِيرِه: اسے کل کا کل لے لیا۔
الحُثْفُرُ: تیل وغیرہ کی گاد، تلچھٹ (۲) گرے پڑے اور ذلیل لوگ۔ ج: حَثَافِر۔
الحَثْفَرَةُ: تلچھٹ، برتن کی گاد۔
•حَثِلَ ـَ حَثَلاً: بدحال ہونا (۲) موٹے پیٹ والا ہونا۔
أَحْثَلَه : بدسلوکی کرنا۔ أَحْثَلَتِ الأُمُّ وَلَدَهَا: اچھی طرح دودھ نہ پلانا۔
أَحْثَلَ اللهُ فُلانًا: بدحال کر دینا، تباہ حال کرنا۔
الحُثَالَةُ : ہر شے کا خراب بقیہ حصہ (۲) بھوسا بھوسی (۳) تلچھٹ، بچی ہوئی خراب کھجور (۴) ادنی درجے کے لوگ۔
الحَثَلُ : بدحالی، خراب تغذیہ، دودھ پلانے کی خرابی۔
الحِثْلُ: دبلا، کمزور۔
الحَثِيلُ: خراب غذا سے پلا ہوا بچہ، کمزور دبلا۔

الحَثْلَةُ: حوض کا تھوڑا پانی۔
• الحَثْمَةُ: ٹیلہ، اونچا راستہ (۲) ناک کا بانسہ، ناک کی ٹھنڈی ج: حِثام۔
الحُثْمَةُ: بند (ڈیم) میں پانی گرنے کی جگہ۔
الحَوْثَمُ: متوسط لمبائی والا انسان یا حیوان
• حَثَا التُّرابُ و نحوه ـُ حَثْوًا: مٹی وغیرہ اڑ کر آنا یا کسی پر گرنا۔
ـــ التُّرابَ: مٹی ڈالنا۔ حَثَا علیه التُّرابَ۔
ـــ فی وَجْهِه التُّرابَ: کسی پر سبقت لے جانا۔
ـــ له: کسی کو تھوڑی چیز دینا۔
ـــ فی وَجْهِه الرَّمادَ: شرمندہ کرنا۔
ـــ الماءَ: چلو بھرنا، ہاتھ سے پانی لینا
• حَثِیَ التُّرابُ و نحوه ـَ حَثْیًا: حثا۔
ـــ له حَثًا: مٹی وغیرہ ڈالنا، گرانا۔
أَحْثَاه: بھوسا بنا دینا، ریزے بنا دینا، مٹی کے ذرات اڑانا۔
احْتَثَی التُّرابَ: حَثَاه۔
اسْتَحْثَوا: ایک دوسرے پر مٹی ڈالنا۔
الحَاثِیَاءُ: چوہے نما جانور کا بل یا اس کے بل کی مٹی ج: حَوَاثِی۔
الحَثَا: گرائی ہوئی یا پھینکی ہوئی مٹی (۲) غلہ وغیرہ کا بھوسا یا بھوسی (۳) کھجور کے چھلکے و: حَثَاة۔
الحَثِیُّ: الحَثَا۔
الحَثْوَاءُ: أَرْضٌ حَثْوَاءُ: بہت مٹی والی زمین۔
الحَثْوَةُ: مٹی وغیرہ کی بھری ہوئی مٹھی۔
الحَثْیَةُ: الحَثْوَةُ۔

## ح ـــــ ج

• حَجَأَ به ـَ حَجْئًا: کسی چیز کو پکڑ کر خوش ہونا۔
حَجَأَ الیه: پناہ لینا۔
ـــ عنه: روکنا۔
تحَجَّأَ به: لے کر یا پکڑ کر خوش ہونا۔
المَحْجَأُ: پناہ گاہ۔
• حَجَبَ بَیْنَهُما ـُ حَجْبًا: رکاوٹ بننا، حائل ہونا۔
ـــ الشیءَ: چھپانا، ڈھانپنا۔
ـــ فلانا: وراثت سے محروم کرنا۔
ـــ الأمِیرَ: حاکم کا دربان بننا۔
حَجَّبَ الشیءَ: چھپانا، روکنا۔
احْتَجَبَ: چھپ جانا، پردہ یا اوٹ میں ہونا (۲) اخبار یا رسالہ کا بند ہو جانا، (۳) غائب ہو جانا۔
تَحَجَّبَ: احْتَجَبَ۔
اسْتَحْجَبَه: دربان بنانا۔
الحَاجِبُ: پردہ، نقاب، آڑ ج: حُجُب (۲) دربان ج: حَجَبَةٌ و حُجَّابٌ (۳) بھوں، ابرو (آنکھ کے اوپر کی ہڈی مع گوشت) حاجبان (۴) ہر شے کا کنارہ اور گوشہ (۵) گیٹ کیپر، چوکیدار۔ حَاجِبُ للمَحْكَمَة: دربان عدالت ج: حَوَاجِب۔ حَوَاجِبُ الشَّمْسِ: شعاعیں۔ حواجِبُ الصُّبْحِ: صبح کا ابتدائی حصہ۔
الحِجَابُ: پردہ، رکاوٹ، آڑ، پارٹیشن کی دیوار (۲) تعویذ (۳) پہاڑ کا بالائی حصہ ج: حُجُبٌ۔
ـــ الحَاجِزُ: سینہ اور پیٹ کے درمیان فصل کرنے والا حصہ۔
حَاجِبُ آلَة التَّصْوِیر: کیمرہ کا پردہ
الحِجَابَةُ: دربانی، چوکیداری۔
الحَجْبُ: رکاوٹ (۲) حق وراثت سے محرومی (کل سے ہو یا بعض سے) یہ محرومی دوسرے شخص کی موجودگی کی بنا پر ہوتی ہے اس کی دو قسمیں ہیں:
حَجْبُ نُقصان: وہ صورت جس میں مکمل طور پر محرومی نہ ہو بلکہ زیادہ سے زیادہ حصہ لے کر کم سے کم حصہ تک محروم کیا جائے۔
حَجْبُ حِرمان: وہ صورت جس میں مکمل طور پر محروم کیا جائے اور کچھ وراثت نہ ملے۔
الحَجَبَةُ: کولہے کا سرا جو کوکھ سے ملا ہوا ہو وہ دو ہوتے ہیں (حَجَبَتان) ج: حَجَبٌ۔
المُحَجَّبُ: چھپایا ہوا، پوشیدہ۔
المَحْجُوبُ: پوشیدہ (۲) وراثت سے محروم
• حَجَّ الیه ـُ حَجًّا: کسی کے پاس آنا۔
ـــ المكانَ: کسی جگہ کا قصد کرنا، جانا، مقامات مقدسہ کی زیارت کرنا۔
ـــ البَیْتَ الحَرامَ: عبادت کے لئے مسجد حرام میں جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلِلّٰهِ علی النَّاسِ حِجُّ البَیْتِ"
ـــ بنو فُلانٍ فُلانًا: ایک قبیلہ والوں کا کسی کے پاس بکثرت آمد و رفت رکھنا۔
ـــ الجُرْحَ: زخم کی گہرائی ناپ کر دیکھنا (برائے علاج)۔
ـــ فُلانًا: دونوں ابروؤں پر چوٹ لگانا (۲) دلیل کے ذریعہ کسی پر غالب آنا، کہتے ہیں: حَاجَّه فَحَجَّه: کسی سے بحث کی اور اس پر دلیل کے ذریعہ غالب آ گیا۔
أَحَجَّ فُلانا: کسی کو حج کرانا، حج کے لئے بیت اللہ بھیجنا۔
حَاجَّه مُحَاجَّةً و حِجَاجًا: جھگڑنا، بحث و مباحثہ کرنا، حجت بازی کرنا، کٹ حجتی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "أَلَمْ تَرَ إِلَی الَّذِی حَاجَّ إِبْرَاهِیمَ فِی رَبِّه"
احْتَجَّ علیه: دلیل قائم کرنا، اعتراض کرنا،

استدلال کرنا، کسی سے احتجاج کرنا یعنی اس کے فعل پر اظہار ناگواری کرنا اور آڑے آنا۔

تَحَاجُّوا: ایک دوسرے پر دلیل لانا، باہم جھگڑا کرنا۔

اِسْتَحَجَّ فلانًا: دلیل طلب کرنا۔

الحَاجُّ: حاجی، حج کے ارکان ادا کرنے والا ج: حُجَّاجٌ و حَجِيجٌ۔ کبھی بلا ادغام حاجِجٌ بھی کہا جاتا ہے۔

الحَاجَّةُ: حاج کی مؤنث (۲) کان کی لو۔

الحِجَاج من کل شیئٍ: کنارہ، گوشہ (۲) ابرو کی ہڈی ج: أَحِجَّة۔

حِجاجا الشَّيئِ: دو جانب، دو بازو۔

الحَجُّ: اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک، مقررہ مہینوں میں بغرض عبادت بیت اللہ شریف میں جانے کا نام حج ہے۔

الحَجُّ الأَكْبَرُ: وہ حج جس سے پہلے وقوف عرفہ ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأَذَانٌ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الحَجِّ الأَكْبَرِ"

الحَجُّ الأَصْغَرُ: وہ حج جس میں وقوف عرفہ نہ ہو اسے عمرہ بھی کہا جاتا ہے۔

الحَجَّةُ: ایک حج (۲) کان کی لو (۳) کان میں ڈالا جانے والا مہرہ یا موتی، بالی۔

الحُجَّةُ: دلیل، برہان (۲) بیع نامہ (۳) قابل وثوق عالم (۴) ثبوت، معذرت، اصطلاح محدثین میں وہ عالم حدیث جس کو متن اور سند کے ساتھ تین سو حدیثیں معلوم ہوں اور وہ ان حدیثوں کے راویوں کے احوال سے جرح و تعدیل اور تاریخ کے اعتبار سے واقف ہو ج: حُجَجٌ و حِجَاج۔

الحِجَّةُ: حج (۲) ایک دفعہ کا حج۔

حِجَّةُ الوَدَاعِ: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری حج بیت اللہ، سال۔

ج: حِجَجٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "عَلَى أَنْ تَأْجُرَنِي ثَمَانِيَ حِجَجٍ"

ذو الحِجَّة: قمری سال کا آخری مہینہ، حج کا مہینہ ج: ذَوَاتُ الحِجَّة

المِحْجَاجُ: بہت حجت کرنے والا، کٹ حجتا، بہت جھگڑالو (۲) زخم کی گہرائی ناپنے کی سلائی جو طبیب استعمال کرتا ہے۔

المَحَجَّةُ: سیدھا راستہ ج: مَحَاجُّ۔

المُحْتَجُّ: معترض، عذر دار، استدلال کنندہ۔

• حَجْحَجَ عن الشيئِ: رکنا، باز رہنا، عاجز و بے بس ہو جانا۔ کہا جاتا ہے: حَمَلُوا عَلَيْنَا ثُمَّ حَجْحَجُوا۔

• حَجَرَ عليه ـُـ حَجْرًا: پابندی لگانا، روکنا، حکم امتناعی جاری کرنا، تصرف سے روکنا، شرعًا مال میں تصرف کرنے سے روکنا۔

ــــ عليه الأَمْرَ: کسی کام سے روکنا۔

ــــ الشيئَ على نَفْسه: کسی چیز کو اپنے لئے مخصوص کر لینا۔

حَجَّرَ الأَرضَ و عليها و حولها: زمین پر پتھروں وغیرہ سے قبضہ کا نشان بنانا۔

ــــ الشيئَ: پتھر جیسا سخت بنانا (۲) تنگ بنا دینا۔ حدیث میں ہے: "حَجَّرْتَ وَاسِعًا"

اِحْتَجَرَ الحَيَوانُ: جانور کے پیٹ کا سخت ہو جانا۔

ــــ بفلانٍ: پناہ لینا، پناہ میں آنا۔

ــــ الأرضَ و عليها و حولها: زمین پر پتھر وغیرہ سے قبضہ کے نشان بنانا۔

ــــ الشيئَ: گود میں لینا۔

ــــ الشيئَ على نفسه: کسی شے کو اپنے لئے خاص کرنا۔

تَحَجَّرَ: پتھر جیسا ہونا، سخت ہونا۔

ــــ المكانُ: کسی جگہ کا بہت پتھروں والی ہونا۔

تَحَجَّرَ على فلانٍ: کسی کے لئے تنگی پیدا کرنا۔

ــــ الجُرْحُ: زخم کا بھر جانا۔

ــــ الرَّجُلُ: اپنے لئے حجرہ بنانا۔

ــــ الشيئَ: تنگ کر دینا۔ کہتے ہیں: تحجَّرَ واسِعًا۔

اِسْتَحْجَرَ الطِّينُ: پتھر بن جانا۔

ــــ الرَّجُلُ: حجرہ بنا لینا۔

ــــ عليه: ڈھٹائی کرنا اور مذاق اڑانا۔

الحَاجِرُ: وہ زمین جس کے اطراف اونچے اور درمیانی حصہ نشیبی ہو (۲) ایسا نشیب جس میں پانی رک جائے۔ حاجِرُ العَيْنِ: آنکھ کا خانہ ج: حُجْرَان۔

الحَاجُورُ: الحاجِر (۲) حرام ج: حَوَاجِيرُ

الحَاجُورَة: ایک قسم کا کھیل جو بچے کھیلتے ہیں، زمین پر ایک دائرہ بنا کر اس میں ایک بچہ کھڑا ہوتا ہے اور بقیہ بچے اسے پکڑنے کے لئے اس کے چاروں طرف کھڑے ہو جاتے ہیں۔

الحِجَارُ: رکاوٹ (۲) کمرہ کی دیوار۔

الحَجَّارُ: تاجر سنگ (۲) سنگ تراش۔

الحَجْرُ: محرومی، رکاوٹ، شرعًا کسی کو جنون یا کم عقلی یا کم عمری کی بنا پر تصرف کرنے سے روکنے کا نام ہے (۲) گوشہ (۳) آدمی کی گود (۴) آنکھ کا حلقہ۔

فُلانٌ فی حَجْرِه: فلاں اس کی حفاظت میں ہے۔

الحِجْرُ: گوشہ (۲) گود (۳) حفاظت وحمایت هو فی حِجْرِ فُلانٍ: وہ فلاں کی حفاظت میں ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَرَبَائِبُكُمُ اللَّاتِي فِي حُجُورِكُمْ مِنْ نِسَائِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ" (۴) عقل و خرد۔ قرآن پاک میں ہے: "هَلْ فِي ذَٰلِكَ قَسَمٌ لِذِي حِجْرٍ"

(۵) گھوڑی ج: حُجُور و أَحْجَارٌ (۶) خانۂ کعبہ کا شمالی گوشہ جو حطیم میں داخل ہے (۷) آدمی کا سامنے والا کپڑا۔
الحَجَرُ: پتھر، ڈھیلا، پتھر کی چٹان ج: أَحْجَارٌ و حِجارَۃ۔
حَجَرُ البَلاط: ٹائل، فرش کا پتھر
حَجَرُ عَثْرَۃ: سخت رکاوٹ۔
طِباعَۃُ الحَجَر: پتھر کی چھپائی، لیتھوگرافی۔
الأَحْجَارُ الکَرِیمَۃ: قیمتی نفیس پتھر جیسے یاقوت ہیرے وغیرہ۔
الحَجَرُ الأَسْوَدُ: خانۂ کعبہ کے ایک گوشہ پر لگا ہوا سیاہ پتھر جسے حجاج بوقت طواف بوسہ دیتے ہیں۔
حَجَرُ الطِّباعَۃ: وہ پتھر جس پر لکھ کر چھپائی کی جاتی تھی۔
الحَجِرُ: بہت پتھروں والا۔ مکان حَجِرٌ: پتھریلی جگہ۔
الحَجَرِیُّ: پتھریلا، پتھر جیسا، سنگ لاخ۔
الحُجْرُ: ناخن کے اردگرد کا گوشت۔
الحَجْرَۃُ: گوشہ۔ قَعَدَ حَجْرَۃ: وہ گوشہ میں بیٹھ گیا۔ حَجْرَتا الطَّرِیقِ: راستہ کی دو جانبیں ج: حَجْرٌ و حَوَاجِر۔
الحُجْرَۃ: کمرہ، گھر کا زیریں کمرہ (۲) جانوروں کا باڑہ ج: حُجَرٌ۔ حَجْرَتَا العَسْکَرِ: فوج کے دو بازو میمنہ اور میسرہ۔
الحَنْجَرَۃ: دیکھئے (ح ن ج ر)
المَحْجَرُ: پہاڑ میں پتھر نکالنے کی جگہ، پتھر کی کان
المَحْجِرُ: آنکھ کا خانہ ج: مَحَاجِر۔
المِحْجَرُ: المَحْجَرُ (۲) ممنوعہ علاقہ ج: مَحَاجِر
المَحْجَرُ الصِّحِّيُّ: قرنطینہ، قید طبی کا مقام۔
• حَجَزَ بَیْنَهُمَا ـِ حَجْزًا: حائل ہونا، رکاوٹ بننا۔
— الشَّیْءَ: روک لینا، محفوظ کرنا، ضبط کرنا، ریزرو کرنا، قرق کرنا۔

حَجَزَ فُلانًا عن الأَمْرِ: کسی کام سے روکنا۔
— القاضِي علی المال: کسی کے دعوے کی بنیاد پر مال میں تصرف پر پابندی لگانا جب تک کہ صاحب مال مطالبہ ادا نہ کرے
حُجِزَ: ازار باندھنے کی جگہ تکلیف ہونا۔
حَجِزَ ـَ حَجَزًا: آنتوں کا سکڑنا جس کے نتیجہ میں خورد ونوش زیادہ نہ ہو سکے۔
أَحْجَزَ: حجاز میں آنا۔
حَاجَزَہ: لڑائی جھگڑے سے باز رہنے کا مطالبہ کرنا۔ کہاوت ہے: "إن أَرَدْتَ المُحَاجَزَۃَ فقَبْلَ المُنَاجَزَۃ"
احْتَجَزَ: رُکنا۔ مخصوص ومحفوظ ہونا، ریزرو ہونا، مسدود ہونا (۲) حجاز میں آنا۔
— بالإزار: کمر پر ازار باندھنا۔
— بالحِصن وغیرہ: قلعہ بند ہونا۔
— من کذا: بچنا، کترا جانا۔
— لَحْمُه: گوشت کا اکٹھا ہو جانا۔
— الشَّيءَ: گود میں اٹھانا۔
انْحَجَزَ: رکنا۔
— عنه: باز رہنا، چھوڑنا
تَحَاجَزَ القومُ: ایک دوسرے کو باز رکھنا اور الگ ہو جانا (۲) ایک دوسرے کی کمر پکڑنا۔
تَحَاجَزَت العِبَارَاتُ: عبارتوں کا گتھا ہوا ہونا، ایک دوسرے سے مربوط ہونا۔
تَحَجَّزَ: کمر پر پٹی باندھنا۔
الحَاجِزُ: رکاوٹ، آڑ، روک، پارٹیشن، لکڑی کی دیوار جو کمروں میں کھڑی کی جاتی ہے، فاصل (۲) لوگوں کے درمیان حق کا فیصلہ کرنے والا (۳) تلوار کی دھار ج: حَجَزَۃٌ۔
الحِجَازُ: روک، آڑ، فاصل (۲) پٹی، کمربند، چوپائے کے پیر باندھنے کی

رسّی (۳) گانے کا ایک سُر (۴) تہامہ اور نجد کے درمیان عرب کا ایک علاقہ۔
حَجَازَ بَیْنَك: ان کے درمیان مسلسل فاصلہ رکھو۔
الحُجْزُ: گوشہ (۲) قبیلہ جس کی پناہ لی جائے
الحُجْزَۃُ: کمر پر ازار باندھنے کی جگہ (۲) پاجامہ کا کمربند باندھنے کی جگہ (۳) کمر (۴) نیفہ
أَخَذَ بحُجْزَتِه: اس کی پناہ لی اور مدد چاہی۔
رَجُلٌ طَیِّبُ الحُجْزَۃ: پاکدامن۔
رَجُلٌ شَدِیدُ الحُجْزَۃ: انتہائی جفاکش اور محنتی۔
کَلامٌ آخِذٌ بَعْضُه بحُجَزِ بَعْضٍ: مربوط کلام ج: حُجَزٌ۔
الحَجْزُ: قبضہ، قرق (۲) ریزرویشن (۳) رکاوٹ
المُتَحَجَّزُ: ازار باندھنے کی جگہ۔
• حُجِفَ: اسہال یا مروڑ میں مبتلا ہونا۔
الحُجَافُ: بدہضمی یا خراب غذا کی وجہ سے آنے والے اسہال (۲) سخت مروڑ۔
الحَجَفَۃُ: چمڑے کی ڈھال جس میں لکڑی اور تانت نہ ہو۔
الحَجِیفُ: پیٹ کے اندر سے نکلنے والی آواز
• حَجَلَ ـُ حَجْلًا و حَجَلانًا: ایک پیر اٹھا کر دوسرے پر چلنا۔
— المُقَیَّدُ: بندھے ہوئے پیروں سے کودنا قیدی کا دونوں پاؤں اٹھا کر کودنا۔
— عَیْنُه ـُ حُجُولًا: آنکھ کا دھنسا ہوا ہونا۔
مَرَّ یَحْجُلُ فی مِشْیَتِه: اترا کر چلنا۔
حَجِلَت الدَّابَّۃُ: حَجَلًا: چوپائے کا سفید پنڈلیوں والا ہونا۔
أَحْجَلَ الدَّابَّۃَ: جانور کے ایک پیر کو باندھنا اور ایک کو کھلا چھوڑنا۔
حَجَّلَ: حَجَلَ۔
— عَیْنُه: آنکھ اندر ہونا۔
— فی وُضُوئِه: ہاتھ کے ساتھ کچھ بازو اور

پیر کے ساتھ کچھ حصہ پنڈلی کا دھونا۔
حَجَّلَ العروسَ : دولہن کے لئے کپڑوں سے آراستہ پردہ لگانا۔
— الدَّابَّةَ : پیروں میں رسی باندھنا۔
— المَرأةُ بَنَانَهَا : انگلیوں کو رنگنا۔
— أمْرَه : کسی معاملہ کو مشہور کرنا، کہتے ہیں : أمْرٌ أغَرُّ مُحَجَّلٌ : مشہور ترین معاملہ۔
— فی مَشْیِه : اتراکر چلنا، لنگڑا کر چلنا۔
التَّحْجِیْلُ : گھوڑے کے پیروں کی سفیدی۔
مُحَجَّلُ القَوَائِم : وہ گھوڑا جس کی ٹانگوں میں سفیدی ہو۔
الحِجْلُ : پازیب، عورت کے پاؤں کا زیور (۲) بیڑی (۳) گھوڑے کی ٹانگ کی سفیدی ج: أحْجَال و حُجُول۔ رَبَّاتُ الحِجال : عورتیں۔
الحَجْلَةُ : بچوں کا ایک کھیل۔ زمین پر چوخانے بنا کر ایک پیر سے پتھر وغیرہ کو ان کے اندر سے نکالتے ہیں۔
الحَجَلَةُ : گنبد نما کپڑوں سے آراستہ کیا ہوا دولہن کا کمرہ۔ گھر کے اندر دولہن کے لئے لگایا ہوا پردہ ج: حَجَلٌ و حِجَال (۲) ایک پرندہ (چکور) کبوتر جیسا جس کے پیر اور چونچ سرخ ہوتے ہیں اور عمدہ گوشت ہوتا ہے۔
المُحَجَّلُ : وہ جانور جن کے پیروں میں بیڑی کی جگہ سفید اور وہ پازیب نما ہو۔
ثَوب مُحَجَّل : وہ کپڑا جو پاؤں کی سفیدی تک پہنچا ہوا ہو۔ أمْرٌ أغَرّ مُحَجَّلٌ : مشہور بات۔
الیَومُ المُحَجَّلُ : خوشی و مسرت کا دن۔
• حَجَمَ فَمَ الحَیَوان ـِ حَجْمًا : جانور کے منہ پر جالی لگانا کہ وہ کاٹ نہ سکے حَجَمَ الحَیَوانَ بھی کہا جاتا ہے۔
— فلانًا عن الأمْر : روکنا، باز رکھنا۔

حَجَمَ الصَّبِیُّ ثَدْیَ أُمِّه : پستان کو چوسنا۔
حَجَمَتِ الحَیَّةُ فُلانًا : سانپ کا ڈسنا
حَجَمَ المَرِیْضَ ـُ حَجْمًا : پچھنا لگانا یعنی سینگی کے ذریعہ خراب خون چوسنا، سینگی لگانا۔
أحْجَمَ الثَّدْیُ : پستان کا ابھرنا۔
— فُلانٌ عن الشیئ : پیچھے ہٹنا، باز رہنا۔
— المرأةُ الصَّغِیْرَ : عورت کا بچہ کو پہلی دفعہ دودھ پلانا۔
حَجَّمَ فلانا وإلیه : گھور کر دیکھنا۔
احْتَجَمَ : پچھنے لگوانا۔
الحِجامُ : چھینکا یا جالی جو جانور کے منہ پر اس لئے لگائی جائے کہ وہ کاٹ نہ سکے
الحِجَامَةُ : الحِجام (۲) پچھنے لگانے کا پیشہ۔
الحَجَّامُ : پچھنے لگانے والا۔
الحَجْمُ : ہر چیز کا ذل، سائز، ضخامت، مقدار جسامت ج: حُجُوم
المَحْجَمُ : پچھنے لگانے کی جگہ ج: مَحَاجِم
المِحْجَمُ : سینگی، پچھنے لگانے کا آلہ (۲) وہ شیشی جس میں فاسد خون جمع کیا جائے ج: مَحَاجِم۔
المِحْجَمَةُ : المِحْجَمُ۔
• حَجَنَ العُودَ ـِ حَجْنًا : موڑنا۔
— الشیئَ : چمٹی سے کھینچنا۔
— الدَّابَّةَ : جانور کو نوک دار چیز سے چرکا لگانا۔
— فلانًا عن الشیئ : روکنا، باز رکھنا۔
حَجِنَ ـَ حَجَنًا و حُجْنَةً : مڑنا، ٹیڑھا ہونا۔ حَجِنَ أنْفُه : اس کی ناک کا بانسہ منہ کی طرف جھکا ہوا ہے۔
— الشَّعْرُ : بالوں کے کناروں کا مڑنا، گھونگھریالے ہونا۔

حَجِنَ بالدَّار : قیام کرنا۔
— علیه و به : بخل کرنا۔ هو حَجِنٌ و أحْجَنُ وهی حَجِنَة و حَجْنَاءُ۔
حَجَّنَه : حَجَنَه۔
احْتَجَنَ علیه : محروم کرنا۔
— الشیئَ : موڑنا یا کانٹے وغیرہ سے کھینچنا (۲) اپنی طرف لانا (۳) اپنے لئے خاص کرنا
— المالَ : مال اکھٹا کرنا۔
— مالَ غیرِه : دوسرے کا مال چرانا اور لوٹنا۔
تَحَجَّنَ : ٹیڑھا ہونا۔
التَّحْجِیْنُ : اونٹ پر لگی ہوئی ٹیڑھی نشانی۔
الحُجْنَةُ : ٹیڑھ (۲) چرخے کا تکلا (۳) وہ چیز جو اپنے لئے منتخب اور خاص کی گئی ہو۔
الحَجْنَةُ : ایک قسم کی نبات جو دریاؤں کے اطراف پر اُگتی ہے اور گنے جیسی ہوتی ہے
الحَجُونُ : سست و کاہل (۲) وہ حملہ جس میں دشمن پر خلاف حقیقت جہت ظاہر کی جائے۔ الشوط الحَجُون : لمبا چکر۔ سِرْنا شَوْطًا حَجُونًا : ہم نے لمبا چکر لگایا (۳) مکہ کے ایک پہاڑ کا نام۔
الأحْجَن : ٹیڑھا۔
المِحْجَنُ : ہر وہ چیز جس کا سرا مڑا ہوا ہو، خم دار ڈنڈا، اسٹک (۲) پرندہ کی چونچ ج: مَحَاجِن۔
فُلانٌ مِحْجَنُ مالٍ : فلاں شخص مال کو صحیح استعمال کرتا ہے، اچھا بندوبست کرتا ہے۔
المِحْجَنَةُ : المِحْجَنُ ج: مَحَاجِن۔
• حَجَا ـُ حَجْوًا : ٹھہرنا، رکنا۔
— بالمکان : قیام کرنا، ٹھہرنا۔
— بالشیئ : بخل کرنا۔
— فُلانا کذا : کسی کے بارہ میں کوئی گمان کرنا

حَجَا الشیءَ : محفوظ کرنا اور تھامنا۔

ـــ فلانا: منع کرنا۔

ـــ الأمْرَ: محض گمان پر دعوی کرنا اور یقین نہ رکھنا۔ حَجَا بفُلان خیرًا: کسی کے بارہ میں نیک ظن ہونا۔

ـــ الشیءَ: قصد کرنا، ارادہ کرنا۔

ـــ الرِّیحُ السَّفِینَةَ: ہوا کا کشتی کو چلانا۔

ـــ فلانا: پہیلیاں سنانے میں کسی پر غالب آجانا۔

حَجِیَ به ـَ حَجًا: فریفتہ ہونا اور ساتھ لگے رہنا۔

ـــ الیه: پناہ لینا۔ هو حَجٍ وحَجِیٌّ۔

أَحْجَی بالشیءِ: فریفتہ ہونا۔

ما أحجاه بالشیءِ: وہ کس قدر اس کے لائق ہے!

حَاجَاه مُحَاجَاةً و حِجَاءً: بحث ومباحثہ کرنا اور پہیلیاں کہنے میں غالب آنا، مغالطہ آمیز بات کہنا۔

احْتَجَی: پہیلی یا چیستاں کو سمجھنا۔

ـــ الشیءَ: یاد رکھنا۔

تَحَاجَوا: باہم پہیلیاں کہنا و بوجھنا۔

تَحَجَّی: پناہ گاہ میں رہنا، بخل کرنا۔

ـــ بالمکان: کسی جگہ پر پہلے پہنچ کر براجمان ہونا

ـــ بالشیءِ: دل دادہ ہونا۔

ـــ فلانٌ بظَنِّه: کسی چیز کا یقین نہ کرنا، محض گمان کرنا۔

ـــ للشیءِ: تاڑنا، سمجھنا۔

ـــ الشیءَ: قصد و ارادہ کرنا۔

اسْتَحْجَی اللَّحْمُ: جانور کو لاحق کسی بیماری کی وجہ سے گوشت کی بو بدل جانا۔

الأُحْجُوَّةُ: مغالطہ آمیز بات، پہیلی، چیستاں، معمہ ج: أَحَاجِیُّ۔

الأُحْجِیَّةُ: معمہ یا پہیلی جس کے حل کرنے میں لوگ مقابلہ کرتے ہیں ج: أَحَاجِیّ۔

الحَجَا: پناہ گاہ (۲) پردہ (۳) ٹیلہ (۴) کنارہ، گوشہ ج: أَحْجَاء۔

الحِجَا: عقل، دانائی، ہوشیاری (۲) پردہ ج: أَحْجَاء۔

الحَجْوَی: چیستاں گوئی۔

الحُجَیَّا: الأُحْجِیَّةُ: پہیلی، چیستاں گوئی

حُجَیَّاك ما هذا: تم اسے سمجھو۔

## ح ـــــ د

• حَدَأَه ـَ حَدْءًا: ہٹانا، پھیر دینا۔

حَدِئَ بالمکان ـَ حَدَءًا: قیام کرنا اور جم جانا۔

ـــ الیه: پناہ لینا۔

ـــ علیه: مسلسل شفقت و ہمدردی کرنا۔ کہتے ہیں: حَدِئَت المرأة علی ولَدها: ماں اپنے بچہ پر مہربان ہوئی۔

الحَدَأَةُ: دو نوک والی کدال (۲) تیر کا پھل ج: حَدَأٌ وحِدَاء۔

الحِدَأَةُ: چیل ج: حِدَأٌ و حِدَاء و حِدْآن۔

• حَدِبَت الأرْضُ ـَ حَدَبًا: زمین کے کچھ حصہ کا ابھرا ہوا ہونا۔

حَدِبَ الرَّجُلُ: کبڑا ہونا، کوزپشت ہونا، ٹیڑھا ہونا، جھکا ہوا ہونا۔ حَدِبَ ظَهْرُه: کمر کا جھکا ہوا ہونا۔ هو أحْدَبُ و هی حَدْبَاء ج: حُدْبٌ۔

علیه: مہربان ہونا، کسی پر مائل ہونا۔

ـــ المَرْأَةُ علی وَلَدها: ماں کا بچہ پر مہربان ہونا اور اس پر شفقت کے باعث دوسری شادی نہ کرنا (پہلے خاوند کے مرنے کے بعد) الرَّجُلُ حَدِبٌ و المرأةُ حَدِبَةٌ۔

أحْدَبَه اللهُ: کبڑا بنا دینا، جھکانا۔

حَدَّبَه الله: کبڑا بنا دینا، کمر جھکا دینا۔

حَدَّبَ الرَّسَّامُ الخَطَّ: لائن کو ابھارنا، ایسی لکیریں بنانا جن میں (فکری) گہرائی نہ ہو۔

تَحَادَبَ: کبڑا ہونا، جھکا ہوا ہونا، کبڑا بننا، (جان بوجھ کر)۔

تَحَدَّبَ: کبڑا ہو جانا، کوب نکل آنا (۲) ابھار والا ہونا۔

ـــ علیه: مہربان ہونا۔

ـــ المَرْأَة علی وَلَدها: بچہ پر شفقت کے باعث اس کے باپ کے بعد دوسرے سے شادی نہ کرنا۔

احْدَوْدَبَ: کبڑا ہونا، ٹیڑھا ہونا، ابھرا ہوا ہونا۔

الأحْدَبُ: کبڑا، کوزپشت ج: حُدْبٌ (۲) أمْر أحْدَبُ: مشکل ترین معاملہ (۳) کہنی کی ہڈی کے اوپر کی ایک رگ۔

الحَدِبُ: کبڑا، کوزپشت

الحَدَبُ: بلند زمین۔ قرآن پاک میں ہے: "وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُوْنَ" (۲) کوب، کمر کا ابھار، کبڑا پن۔

حَدَبُ الماء: پانی کی موج۔

الحَدَبُ من الشِّتاء: سردی کی شدت ج: أحْدَاب و حِدَاب۔

الحَدْبَاءُ: دَابَّةٌ حَدْبَاءُ: وہ جانور جس کی کمر کی ہڈیاں نمایاں ہوں۔

سَنَةٌ حَدْبَاءُ: سخت سال، مصیبت کا سال۔

حَالَةٌ حَدْبَاءُ: بے چینی اور بے قراری کی کیفیت۔

الحَدَبَة: ٹیلہ، اونچی زمین (۲) کبڑا پن، کوب، پیٹھ کا ابھار۔

• حَدَثَ ـُ حُدُوثا و حَدَاثَةً: نیا ہونا، اگر قَدُمَ کے ساتھ ذکر کیا جائے تو حَدُثَ بضم الدال کہا جاتا ہے جیسے أخَذَه ما قَدُمَ و ما حَدُثَ: اس پر اس کے نئے اور پرانے غم سوار ہو گئے۔

ـــ الأمْرُ حُدُوثا: پیش آنا، واقع ہونا، پیدا ہونا، ہونا۔

حَدَثَ الرَّجُلُ: حدث ہونا یعنی ایسی بات پیش آنا جس سے طہارت زائل ہوجائے
ـــ الشَّیْءَ: ایجاد کرنا، اختراع کرنا، سبب بننا، وجود میں لانا۔ قرآن پاک میں ہے: لَعَلَّ اللّٰہَ یُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ أَمْرًا"
ـــ السَّیْفَ و نحوَہ: تلوار وغیرہ کو صاف کرنا، جلا دینا۔
حَادَثَه: بات چیت کرنا، مکالمہ کرنا۔
ـــ السَّیْفَ و نَحوَہ: جلا دینا، صاف کرنا
حادَثَ قَلْبَه بِذِکْرِاللّٰہِ: دل پر اللہ کا ذکر جاری رکھنا۔
حَدَّثَ: کلام کرنا، خبر دینا، بیان کرنا (۲) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کرنا
ـــ بالنِّعْمَةِ: اظہارِ نعمت کرنا، نعمت پر شکر ادا کرنا۔
ـــ فُلانًا الحَدِیْثَ و به: کسی سے حدیث بیان کرنا، خبر دینا۔
ـــ عن فلان: روایت کرنا۔
تَحَدَّثَ: بولنا، گفتگو کرنا۔ تَحَدَّثَ الیه بھی کہا جاتا ہے۔
ـــ به و عنه: بیان کرنا، کسی سے روایت یا کوئی بات نقل کرنا۔
تَحَادَثَ القَومُ: باہم کلام کرنا۔
اسْتَحْدَثَه: پیدا کرنا، وجود میں لانا، ایجاد کرنا (۲) نیا سمجھنا، نیا پانا۔
الأَحْدَاثُ: ابتدار سال کی بارشیں۔
الأُحْدُوثَةُ: کہانی جو لوگوں میں مشہور ہو، حکایت، افسانہ، کہاوت (۲) ہنسی کی بات
صَارَ فُلانٌ أُحْدُوثَةً: فلاں لوگوں کے لئے موضوع سخن بن گیا ج: أَحَادِیْثُ۔
الحَادِثُ: نیا ضد قدیم (۲) نئی چیز، نو پید، پیش آمدہ بات، واقعہ ج: حَوَادِثُ۔
الحَادِثَةُ: واقعہ، سانحہ، مصیبت، واردات ج: حَوَادِث۔

الحَدَاثَةُ: نوعمری، نوجوانی (۲) نیا پن، تازگی، ابتدار، جدّت۔
أَخَذَ الأَمْرَ بحَدَاثَتِه: کسی معاملہ کو ابتدا سے لینا۔
الحَدَثُ: نوعمر (۲) واقعہ، سانحہ (۳) غیر معمولی بات (۴) اصطلاح فقہا میں حَدَث اس نجاست حکمیہ کو کہتے ہیں جس سے وضو، غسل اور تیمم ختم ہو جاتا ہو (۵) بدعت۔
حَدَثُ الدَّھرِ: آفت زمانہ، مصیبت ج: أَحْدَاث۔
الحِدْثُ: بسیار گو، قصہ گو (۲) شیریں گفتار کہتے ہیں: فُلانٌ حِدْثُ فُلانٍ وحِدْثُ نِسَاءٍ و حِدْثُ مُلُوك۔
الحَدَثَان: شب و روز، لیل و نہار۔
حَدَثَانُ الدَّھْرِ: آفات و مصائب زمانہ
الحِدْثَانُ: ابتدا، آغاز۔ حِدْثَانُ الشَّباب: نوجوانی۔ حِدْثانُ الأَمْرِ: معاملہ کی ابتدا۔
الحِدِّیْثُ: بہت کلام کرنے والا۔
الحِدِّیْثٰی: خبر، بات۔ سَمِعْتُ حِدِّیْثٰی حَسَنَةً: میں نے بہتر بات سنی۔
الحَدِیْثُ: نیا ج: حِداث وحُدَثاء بات، کلام، گفتگو، خبر، روایت، کہانی، مضمون (۲) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام (۳) اصطلاح محدثین میں ہر وہ قول یا فعل یا تقریر جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہو۔ تقریر وہ قول اور فعل ہے جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکوت فرمایا اور اس پر نکیر نہیں فرمائی۔
ھو حدیثُ عَھْدٍ بکَذا: اسے حال ہی میں اس سے واقفیت ہوئی ہے
الحَدِیْثُ ذو شُجُونٍ: بات سے بات نکلتی ہے (بات شاخوں والی ہے)
ج: أَحَادیث۔
عِلْمُ الحَدِیْث: وہ علم ہے جس کے ذریعہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال، افعال اور احوال معلوم ہوں۔
حَدِیْثُ خُرَافَة: بیہودہ بات۔
الحَدِیث السائر: مقولہ، مشہور بات
حدیثًا: حال ہی میں۔
المُحْدَثُ: وہ نئی بات جس کا ثبوت کتاب اللہ اور سنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اجماع امت میں نہ ہو (۲) بدعت ج: مُحْدَثَات۔
المُحْدِثُ: علم و فن کا مجدّد۔
المُحْدَثُونَ: علما اور ادبائے متاخّرین۔ ضد متقدمین۔
الشُّعَرَاءُ المُحْدَثُون: شعرائے متاخّرین
المُحَدِّثُ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کا راوی، حدیث بیان کرنے والا (۲) خبر دینے والا، بیان کرنے والا۔
المُحَدَّثُ: جس کا گمان صحیح ہو۔
المُتَحَدِّثُ: بولنے والا۔
المُتَحَدِّثُ بلِسانِ فُلانٍ: ترجمان۔
• حَدَجَه ـِ حَدْجًا: کسی پر حنظل (اندرائن کا پھل) پھینکنا۔
ـــ فلانًا بِسَہْمٍ و نَحوِہ: تیر وغیرہ مارنا
ـــ ببَصَرِہ: گھور کر دیکھنا، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔ حدیث میں ہے: "حَدِّثِ النَّاسَ ما حَدَجُوكَ بأَبْصَارِھِمْ" (۲) شک کی نگاہ سے دیکھنا (۳) نفرت کی نگاہ سے دیکھنا۔ کہتے ہیں: حَدَجَهُ بذَنْبِ غَیْرِہ: تہمت لگانا۔
ـــ البَعِیْرَ: اونٹ پر کجاوہ باندھنا۔
حَدَجَ فُلانا بِبَیْعِ سوءٍ او متاعِ سَوْءٍ: کسی کو خراب چیز فروخت کرنا اور نقصان پہنچانا۔

أَحْدَجَتْ شَجَرَةُ الحَنْظَلِ: حنظل نکل آنا۔
___ البَعِيرَ: اونٹ پر کجاوہ باندھنا۔
حَدَّجَ بِبَصَرِهِ: گھور کر دیکھنا، تیز نظروں سے دیکھنا (۲) کسی شے کو اچھی طرح دیکھ لینا
الحِدْجُ: بوجھ (۲) عورتوں کی سواری جیسے کجاوہ، ڈولی ج: حُدُوج و حُدْج۔
الحُدُجُ: حنظل ناپختہ چھوٹا خربوزہ، اندرائن
الحَدَجُ: الحُدُج (۲) قطا کے مشابہ پرندہ
حُدَيْجٌ: ابو حُدَيج: لقلق پرندہ۔
حِدَاجَة: عورتوں کی ایک سواری ج: حَدَائِج
المِحْدَج: اونٹ کو داغ لگانے کا آلہ۔
حَدَّ السَّيفُ ونحوُه ــِ حِدَّةً: تیز ہونا، دھار دار ہونا۔
___ الرَّائِحةُ: خوشبو تیز ہونا۔
___ الرَّجُلُ: چست و توانا دل ہونا، تیز طرار ہونا۔
___ علی غیرہ: غصہ ہونا، سخت سست کہنا
___ فی مُعَامَلاتِه: ناسمجھ ہونا۔
___ المرأةُ علی زوجها حِدَادًا: شوہر کی موت پر سوگ منانا۔
___ السَّيفَ ونحوَه ــُ حَدًّا: تلوار یا چھری کو تیز کرنا، دھار رکھنا۔
___ بَصَرَهُ اليه: متنبہ انداز میں دیکھنا۔
___ الأرضَ: حد بندی کرنا، چک بندی کرنا
___ الشیءَ من غیرہ: ممتاز کرنا
___ فلانا عن الأمرِ: باز رکھنا۔
___ الجانی: مجرم کو سزا دینا، حد جاری کرنا
___ الشیءَ: مقرر کرنا، حد مقرر کرنا، کم کرنا
___ من شیءٍ: روک لگانا، تخفیف کرنا، تحدید کرنا، روک تھام کرنا۔
حُدَّ فلانٌ حَدًّا: کسی کے رزق میں کمی ہونا
أَحَدَّتِ المرأةُ: سوگ منانا۔ ھی مُحِدٌّ۔
___ السَّيفَ والسِّكِّينَ ونحوهما: تلوار وغیرہ کو تیز کرنا۔
أَحَدَّ بَصَرَهُ اليه: گھور کر دیکھنا۔
حَادَّتِ الأرضُ الأرضَ: دو زمینوں کا سرحد میں ملا ہوا ہونا۔ حَادَّ فلانٌ فلانًا: دشمنی کرنا (۲) پڑوس میں ہونا (۳) غصہ دکھانا اور نافرمانی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَن يُحَادِدِ اللهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا"
حَدَّدَ علی الشیءِ: حد مقرر کرنا۔
___ علی فلانٍ: پابندی لگانا، کسی کو تصرف سے روکنا۔
___ إليه وله: قصد کرنا۔
___ السَّيفَ ونحوَه: تلوار وغیرہ کو تیز کرنا، دھار بنانا۔
___ الشیءَ من غیرہ: الگ کرنا۔
___ الشیءَ: مقرر کرنا، محدود کرنا۔
___ ثَمَنَ السِّلْعَةِ: سامان تجارت کا نرخ مقرر کرنا۔
___ زَمَنَ المُقَابَلَةِ: ملاقات وغیرہ کا وقت مقرر کرنا۔
___ السُّلطانُ إقامةَ فلانٍ: سلطان کا کسی کو خاص جگہ رہنے کا پابند کرنا۔
___ العِبَارَةَ او معنی اللَّفْظِ: وضاحت کرنا، بیان کرنا۔
اِحْتَدَّ: چھری وغیرہ کا تیز ہونا، غصہ ہونا، تیز ہو جانا۔
___ فی الکلامِ علی فلان: سخت کلامی سے پیش آنا، تیزی سے بات کرنا۔
تَحَادُّوا: ایک دوسرے پر برسنا، غصہ کرنا، باہم تیزی ہو جانا۔
تَحَدَّدَ: متعین ہو جانا، مقرر ہونا۔
اِسْتَحَدَّ: چھری تیز کرنا (۲) دھار دار آلہ (استرے) سے شرمگاہ کے بال صاف کرنا
حُدَادَكَ أَنْ تَفْعَلَ كذا: تم زیادہ سے زیادہ ایسا کرنے کی کوشش کرو۔
الحِدَادُ: ماتمی لباس، سوگ، ماتم۔ الحِداد القوميّ: قومی سوگ۔
الحِدَادَةُ: آہن گری، لوہے کا پیشہ۔
الحَدُّ: سرحد، کسی چیز کی حدود، چہار دیواری، انتہا، آخری حصہ، کنارہ (۲) دھار، تیزی، شراب وغیرہ کی تیزی، جوش (۳) غضبی کیفیت غصہ (۴) تعریف، کسی چیز کی ماہیت پر دلالت کرنے والا قول (۵) مجرم کے لئے شرعاً واجب ہونے والی مخصوص سزا ج: حُدُود۔
حُدُودُ اللهِ تعالی: وہ امور جن کو اللہ نے اپنے اوامر و نواہی کے ذریعہ مقرر کیا ہے۔
وَضَعَ حَدًّا لکذا: کسی بات کو ختم کرنا۔
شیءٌ لا حَدَّ له: بے شمار، غیر متناہی۔
علی حَدٍّ سَوِيٍّ: برابر، یکساں، ایک درجہ میں۔ علی الحدِّ الأدنی: کم سے کم درجہ میں۔ علی الحدِّ الأقصی: زیادہ سے زیادہ، بہت سے بہت، بڑے سے بڑے درجہ میں۔
لِحَدِّ کذا: اس حد تک۔
لِحَدِّ الآنَ: اب تک۔
___ الأدنی: کم سے کم درجہ۔
___ الأقصی: آخری حد، آخری درجہ۔
___ الحَدُّ الدَّولِيُّ: بین الاقوامی سرحد
___ الفاصِل: خط فاصل۔
الحَدَدُ: ممنوع، باطل و لغو۔ کہتے ہیں: أَمْرٌ حَدَدٌ۔ نیز کہا جاتا ہے: دُونَ ما سألتَ عنه حَدَدٌ: تم نے جو پوچھا ہے اس کے ورے ممانعت ہے لا حَدَدَ عنه: اس کی ممانعت نہیں۔ مالی عن هذا الأمرِ حَدَدٌ: مجھے اس کے سوا چارہ نہیں وحَدَدًا ان یکون کذا: خدا نہ کرے ایسا ہو۔
الحَدَّادُ: لوہار، لوہا فروخت کرنے والا (۲) دربان (۳) جیلر، افسر جیل۔

الحِدَّةُ : شدت، جوش، تیزی، درستگی، غصہ۔ أَخَذَتْه حِدَّةُ الغَضَبِ : اسے سخت غصہ آگیا۔ هو مَعروفٌ بِحِدَّةِ التفكير : وہ گہری سوچ میں مشہور ہے۔
حِدَّة التَوتُّر: تناؤ اور کشیدگی میں زیادتی
بِحِدَّةٍ : تیزی سے، درشتی کے ساتھ۔
الحَدِيْدُ : لوہا، لوہے کی سلاخ ج: حَدَائِد (۲) تیز۔
الحَدِيْدُ الخام : خام لوہا۔
الحَدِيْدُ الزَّهْر: ڈھلا ہوا لوہا۔
الحَدِيْدُ الصُّلْبُ : سخت لوہا۔
الحَدِيْدُ المطاوِع : نرم لوہا۔
الحَدِيْدُ المَسْبُوك : پگھلا ہوا لوہا۔
فُلَانٌ حَدِيْدُ فُلَانٍ : وہ اس کا پڑوسی ہے۔
حَدِيْدَة : لوہے کا ٹکڑا۔
دارى حَدِيْدَةُ دَارِك : میرا گھر تیرے گھر سے ملا ہوا ہے۔ الحَدِيْدَة قد حَمِيَتْ : معاملہ آخری حد کو پہنچ گیا۔
الحَدِيْدِيُّ : لوہے کا، آہنی۔
الحَدَائِد : لوہے کا سامان۔
تاجِرُ الحَدَائِد : لوہے کا سامان بیچنے والا۔
التحْدِيْدُ : حدبندی، تعریف، احاطہ، پابندی، تقیید ج: تَحْدِيْدَات۔
المَحْدُوْدُ : تنگ، محدود، غیر وسیع، محروم۔
تفكيرُه مَحْدُود : اس کا ذہن چھوٹا ہے۔
المُحْتَدُّ : ناراض، غضبناک۔
• حَدَرَ الشئُ ـُ حَدْرًا : موٹا اور سخت ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ : موٹا اور مضبوط ہونا۔
ـــ جِلْدُه : ورم آلود ہونا، سوجنا۔
ـــ العَيْنُ : آنکھ پر ورم ہونا، آنکھ کا ڈھیلا باہر کو آنا۔
حَدَرَ الشئَ حُدُوْرًا : اوپر سے نیچے اتارنا، جھکانا، ڈھلوان بنانا۔
ـــ الحَجَرَ : پتھر کو لڑھکانا۔
ـــ العَيْنُ الدَّمْعَ و بالدَّمْع : آنسو بہانا۔
ـــ الدَّوَاءُ البَطْنَ : دوا کا اسہال لانا، پیٹ کو چلانا اور صاف کر دینا۔
ـــ السَّفِيْنَةَ فى الماءِ : کشتی کو پانی میں اتارنا۔
ـــ الثَّوبَ : چنٹ دے کر یا کنارہ کو بٹ دے کر کپڑے کی لمبائی کم کرنا۔
ـــ القراءَةَ و الأذانَ : جلدی پڑھنا، جلدی اذان و اقامت کہنا۔
ـــ الضَّرْبُ الجِلْدَ : ضرب کا کھال کو متورم کرنا۔
حَدِرَت العَيْنُ ـَ حَدَرًا : آنکھ کا بھینگا ہونا۔ حَدِرَ الرَّجُلُ : بھینگی آنکھ والا ہونا۔ هو أَحْدَرُ وهى حَدْرَاء ج: حُدْرٌ۔
أَحْدَرَ جِلْدُه : ورم آلود ہونا۔
ـــ الشئَ : نیچے اتارنا، جھکانا، گھوم دار بنانا۔
ـــ الثَّوبَ : کپڑے کا کنارہ چننا، تُرپنا۔
ـــ القراءَةَ و المشىَ : جلدی کرنا۔
حَدَّرَ جلْدُه : متورم ہونا۔
ـــ الشئَ : نیچے اتارنا، ڈھلوان بنانا
ـــ القِراءَةَ والأذَانَ والإقَامَةَ : پڑھنے اور اذان و اقامت میں جلدی کرنا
انْحَدَرَ : ڈھلکنا، نیچے اترنا۔
ـــ جلْدُه : متورم ہونا۔
تَحَادَرَ : اترنا، ڈھلان سے گرنا، پھسلنا۔
تَحَدَّرَ : بھر جانا اور موٹا ہو جانا (۲) ڈھلکنا، نیچے اترنا، آنسو کا ڈھلکنا۔
ـــ الشئُ : سامنے آنا۔
الأُحْدُورُ : وہ جگہ جہاں سے کوئی چیز نیچے آئے
الحَادِرُ : بھرے ہوئے جسم کا، موٹا (۲) دیکھنے میں اچھا خوش خلقت (۳) سخت، مضبوط رُمْحٌ حادِرٌ : سخت نیزہ (۴) گنجان، اکھٹا حَيٌّ حادِرٌ : آباد گنجان محلہ یا قبیلہ (۵) بہت، کثیر۔ عَدَدٌ حادِرٌ : بڑا عدد، بڑی تعداد (۶) بلند۔ جَبَلٌ حادِرٌ : بلند پہاڑ (۷) شیر۔
الحَادِرَةُ : حادر کی مونث۔ غلام حَادِرة بھی کہا جاتا ہے بمعنی حادِر۔
الحَادُورُ : ڈھلوان جگہ جہاں سے کوئی چیز نیچے اتر کر آئے (۲) کان کی بالی (۳) اسہال لانے والی دوا ج: حَوَادِير۔
الحَدْرُ : سخت زمین۔
رَجُلٌ حَدْرٌ : جلد باز آدمی۔
الحَدَرُ : ڈھلوان زمین، نشیب۔
الحَدْرَاء : اونچی ڈھلوان جگہ جہاں سے کوئی چیز نیچے آئے۔
الحَدْرَة : آنکھ کی پلک کے اندر یا باہر پیدا ہونے والی پھنسی یا زخم جس سے آنکھ سوج جاتی ہے۔
الحَدُورُ : ڈھلوان جگہ، نشیب، وہ جگہ جہاں سے کوئی چیز اتر کر آئے (۲) ڈھلان میں گرنے والی پانی کی مقدار۔
المُنْحَدَرُ : وہ ڈھلوان جگہ جہاں سے کوئی چیز نیچے آئے، جھکا ہوا، نشیبی۔
المُتَحَدِّرُ : نشیبی، جھکا ہوا۔
الأَحْدَرُ : پر گوشت گھوڑا (۲) ایک چیز کو دو دیکھنے والا آدمی، مؤنث حَدْرَاء۔
الحبدر : شیر، پست قد۔
• حَدْرَجَ الشئَ : لڑھکانا (۲) چکنا کرنا۔
ـــ الحَبْلَ وغيرَه : رسّی وغیرہ کو مضبوط کرنا خوب بٹ دینا۔
الحَدْرَجُ : چھوٹا۔ کہتے ہیں: ما بالدَّارِ من حَدْرَجٍ : گھر میں کوئی نہیں،

ج: حَذَارِج۔
الحُذْرُجُ: چکنا۔
الحُذْرُوجُ: چکنا۔
المُحَذْرَجُ: کوڑا۔
• حَدَسَ فی الأرضِ ـُـ حَدْسًا: اٹکل واندازہ سے چلنا۔
— فی السَّیْرِ: اٹکل کے ساتھ تیز چلنا۔
— فی الأمْرِ و نَحْوِہ: اٹکل و اندازہ سے کام کرنا، اندازہ کرنا۔
— الشیءَ: تخمینہ لگانا، تاڑ لینا، جلد سمجھ لینا، اندازہ لگانا۔
— علی فُلان ظَنَّه: کسی کو اپنے گمان کے خلاف پانا اور اس سے وابستہ امید پوری نہ ہونا۔
— الکلامَ علی عَوَاهِنِه: کسی بات کو بلا تحقیق کہنا۔
— الشیءَ بِرِجْلِه: پیروں سے روندنا۔
— فُلانًا بِسَهْمٍ و نَحْوِہ: کسی کے تیر وغیرہ مارنا۔
— النَّاقَةَ و بِها: اونٹنی کو بٹھانا (۲) بٹھانا اور گلے پر چھری مارنا۔
— الشَّاةَ: بکری کو ذبح کرنے کے لئے لٹانا۔
— الرَّجُلَ: پچھاڑنا۔
— به الأرضَ: زمین پر پٹخ دینا۔ هو حَادِسٌ والمَفْعُول مَحْدُوسٌ و حَدِیْسٌ۔
تَحَدَّسَ الأخبارَ و عنها: خبروں کی کھوج لگانا خفیہ طور پر خبروں کی ٹوہ لگانا۔
الحَدْسُ: ذکاوت، دانائی، جلد سمجھنے کی صلاحیت فراست (۲) اندازہ، اٹکل۔
الحَدْسِیَّةُ: ایک مکتب فکر جو علم و معرفت کا مدار ذکاوت و فراست کو قرار دیتا ہے۔
الحَدْسِیَّات: فراست و دانائی سے معلوم کی ہوئی چیزیں۔
الحَدِیْسُ و المَحْدُوسُ: پچھڑا ہوا۔
المَحْدِسُ: مطلب، تحقیق کا موضوع۔

• حَنْدَسَ و تَحَنْدَسَ: رات کا تاریک ہونا۔
• حَدَقَ المَرِیْضُ و نَحْوُہ ـِـ حُدُوْقًا: بیمار وغیرہ کا دونوں آنکھیں کھول کر دیکھنا، گھورنا، نظر جما کر دیکھنا اور جھپکنا۔
— به: احاطہ کرنا، گھیرنا۔
— فُلانًا حَدْقًا: آنکھ کی سیاہی پر مارنا
— الشیءَ بِعَیْنَیْه: دیکھنا۔ حَدَقَ الیه بھی کہا جاتا ہے۔
أَحْدَقَتِ الأرضُ: زمین کا باغ بن جانا۔
أَحْدَقَ به: گھیرنا، چاروں طرف سے گھیر لینا، گھیرے میں لینا۔
— به الخَطَرُ: اس کو خطرہ لاحق ہوگیا۔
أَحْدَقَت به الشَّدَائِدُ: اسے سختیوں نے گھیر لیا۔
حَدَّقَ به: گھیرنا، گھراؤ کرنا، چاروں طرف سے گھیرنا۔
— الیه النَّظَرَ: گھور کر دیکھنا۔
احْدَوْدَقَ به القومُ: لوگوں کا کسی کو گھیر لینا۔
الحَدَقَةُ: آنکھ کی سیاہی ج: حَدَقٌ و حِدَاقٌ ج: أَحْدَاق۔ کہتے ہیں: هو من رُمَاةِ الحَدَقِ: یعنی ماہر تیرانداز ہے۔
تَکَلَّمْتُ علی حَدَقِ القَوْمِ: ان کے سامنے میں نے بات کی۔
الحَدِیْقَةُ: باغ، باغیچہ، پھل دار درختوں والی زمین، وہ کھجوروں کا باغ جس کی چہار دیواری ہو ج: حَدَائِق۔
حَدِیْقَةُ الحیوانات: چڑیا گھر۔
حدیقة عُمُومِیَّة: باغ عام، پبلک گارڈن
حَادِقُ الطَّعْمِ: نمکین، چٹپٹا۔
المُحْدِقُ: محیط (۲) تیز۔
الخَطَرُ المُحْدِقُ: زبردست خطرہ۔
• حَدَلَ علیه ـِـ حَدْلًا و حُدُوْلًا: کسی پر ظلم کرنے کے لئے مائل ہونا۔
حَدَّلَ السَّطْحَ: رولر کے ذریعہ ہموار کرنا، رولر پھیرنا۔
حَدِلَ ـَـ حَدَلًا: غیر متوازن کندھوں والا ہونا یعنی ایسا ہونا کہ ایک کندھا دوسرے سے بلند ہو (۲) مائل اور جھکا ہوا ہونا (۳) آنکھ کا گری ہوئی پلکوں والی ہونا (۴) کسی ایک طرف کو جھک کر چلنا (۵) ٹیڑھی گردن والا ہونا (پیدائشی طور پر یا کسی بیماری کی وجہ سے) هو أَحْدَلُ و هی حَدْلَاءُ۔
— علیه: کسی پر ظلم کے لئے مائل ہونا۔
حَادَلَه: چالاکی برتنا، فریب دینا۔
تَحَادَلَ الرَّامِی: تیرانداز کا کمان پر جھکنا۔
— فی مِشْیَتِه: جھوم کر چلنا۔
الأَحْدَلُ: زیادہ دشوار (۲) ایک خصیہ والا۔
الحَدْلُ: هو رَجُلٌ حَدْلٌ و حُکْمٌ حَدْلٌ: غیر منصفانہ۔
الحِدْلُ: گردن کا درد۔
الحُدَال: چکنا و ہموار۔
الحَوْدَلَة: ٹیلہ۔
• حَدَمَه ـِـ حَدْمًا: آگ میں تپانا، تیز گرم کرنا، سورج کی گرمی سے تپانا۔
— الدَّمَ: گہرا سرخ کرنا (تا آنکہ سیاہ ہو جائے)
حَدِمَتِ النَّارُ ـَـ حَدَمًا و حَدَمَةً: آگ کا دہکنا، بھڑکنا، لپٹیں اٹھنا۔
أَحْدَمَتِ النَّارُ و الحَرَارَةُ: آگ یا گرمی کا تیز ہونا۔
أَحْدَمَ فُلانًا: غصہ دلانا، تاؤ دلانا۔ کہتے ہیں: ما أدری ما أَحْدَمَه: نہ معلوم اسے کس وجہ سے غصہ آیا۔
احْتَدَمَ: گرم ہونا، جوش مارنا، تیز ہونا، کھولنا، بھڑکنا۔
احْتَدَمَتِ الحَرَارَةُ و النَّارُ: گرمی یا آگ کا تیز ہونا۔
تَحَدَّمَ: جلنا، تیز و گرم ہونا۔

الحَدَمَةُ : آگ بھڑکنے کی آواز۔
الحِدَامُ : غیظ وغضب۔
• حَدَا الإبلَ و بها ـُ حُدَاءً : اونٹ کو ہکانا اور حُدی (اونٹ کو ہکانیکا گانا) کے ذریعہ تیز چلنے پر اکسانا۔
ـــ فُلانا علی کذا : آمادہ کرنا، اکسانا۔
ـــ الشیءَ حَدْوًا : پیچھے لگنا یا پیچھے چلنا، تابع ہونا۔ کہتے ہیں : لا أفعَلُ ذٰلِكَ ما حَدَا اللَّيْلُ النَّهارَ : جب تک دن کے بعد رات آتی رہے گی (دنیا قائم رہے گی) میں یہ کام نہ کروں گا۔
ـــ الشیءَ ـِ حَدْوًا : قصدًا کرنا، جستجو کرنا
احتدی الشیءَ : بعد میں آنا، تابع ہونا۔
تَحَدَّى الشیءَ : تابع ہونا۔
ـــ فُلانا : چیلنج کرنا، کسی معاملہ میں مقابلہ کی دعوت دینا۔
الأُحْدُوَّة و الأُحْدِيَّةُ : گانا ج: أَحَادِيُّ وہ گانا جو اونٹوں کو ہانکنے کے لئے گایا جائے
الحَادِي : حدی خواں، مخصوص گانے کے ذریعہ اونٹوں کو ہنکانے والا ج: حُدَاة۔
حادِي النَّجْم : فلک، چاند کی ایک منزل۔
الحُدَاءُ : اونٹوں کے ہانکنے کا گیت۔
الحَدَى : کہا جاتا ہے : لا أفعَلُه حَدَى الدَّهْر : میں اسے کبھی نہ کروں گا۔
الحَدْوَاءُ : شمالی ہوا (کیونکہ وہ بادلوں کو ہنکاتی ہے)۔
الحُدَيَّا : مقابلہ، جھگڑا (۲) ایک آدمی۔ کہا جاتا ہے : هذا حُدَيَّا هذا : یہ اس کا ہم پلہ اور مقابل ہے۔ وأنا حُدَيَّاكَ فی هٰذا الأمْر : اس معاملہ میں میں تمہارا مقابل ہوں۔ تم مجھ سے تنہا مقابلہ کرو

## ح ـــــ ذ

حَذَّه ـُ حَذًّا : جلدی سے کاٹنا۔
• حَذَّ الشیءُ ـَ حَذَذًا : آخری حصہ کٹ جانا (۲) ہلکا ہو جانا۔ کہتے ہیں : حَذَّ ذَنَبُ الدَّابَّة : جانور کی دم ہلکی ہو گئی (۳) تیز رفتار ہونا۔ کہا جاتا ہے : حذَّ فی سَيْرِه وحَذَّ فی كلامِه وحَذَّ فی عَمَلِه : تیز ہونا۔
الأَحَذُّ : ایسا چکنا جسے پکڑا نہ جا سکے۔
سَيْفٌ أَحَذُّ : تیز کاٹنے والی تلوار۔
أمْرٌ أحَذُّ : سخت ناگوار بات، یا زود اثر یا جلد کامیاب ہونے والا۔
قَلْبٌ أحَذُّ : زود حس، جلد ادراک کرنے والا۔
فُلانٌ أحَذُّ : خستہ حال، غریب و مفلس ج: حُذٌّ۔
الحَذَّاءُ : رَحِمٌ حَذَّاء : قطع تعلق۔
عَزِيمَة حَذَّاء : پختہ ارادہ۔
قَصِيدَة حَذَّاءُ : مقبول عام نظم (عمدگی کی بنا پر)
حَاجَة حَذَّاءُ : جلد پوری ہونے والی ضرورت۔
وَلَّت الدُّنْيا حَذَّاءَ مُدْبِرَةً : دنیا جلد ختم ہو گئی اور دنیا والوں کو اس سے کچھ نہ ملا ج: حُذٌّ۔
الحَذَذُ : علم عروض میں بحر کامل کی وتد کے سقوط کو کہتے ہیں جس کے بعد وزن مُفَاعَلَتُنْ فَعِلُنْ رہ جاتا ہے۔
الحُذَّةُ : ٹکڑا۔ کہا جاتا ہے : أعْطَاه حُذَّةً من اللَّحْم : اسے گوشت کا ٹکڑا دیا۔
• حَذِرَ ـَ حَذَرًا : چوکنا اور چوکس ہونا
ـــ الشیءَ و منه : ڈرنا اور بچنا، محتاط ہونا۔ هو حَاذِرٌ و حَذِرٌ والشیءُ مَحْذُورٌ و مَحْذُورٌ منه۔
حَاذَرَه مُحَاذَرَةً وحِذَارًا : ایک کا دوسرے سے بچنا، محتاط رہنا، ڈرتے رہنا۔
حَذَّرَه الشیءَ و منه : متنبہ کرنا، محتاط بنانا، ڈرانا۔ قرآن پاک میں ہے :
"ویُحَذِّرُكُمُ اللّٰه نَفْسَه"
الحَاذُورَةُ : رَجُلٌ حاذُورَة : بہت محتاط بہت چوکنا۔
حَذَارِ : اسم فعل امر ہے بمعنی اِحْذَرْ، حَذَارِ من کذا : اس سے بچو، چوکنا رہو۔
حَذَارَكَ زَيْدًا وحَذَارَيْكَ : تم کو زید سے برابر محتاط و چوکس رہنا چاہئے
الحَذَرُ : احتیاط، پرہیز، ڈر، بچاؤ۔
حَذَرَكَ زَيْدًا : زید سے ڈرو۔
انَّه لَابْنُ حَذَرٍ وأَحْذَارٍ : وہ بہت محتاط ہے (۲) آنکھ کا بوجھل پن جو کسی بیماری کی وجہ سے ہو ج: أَحْذَار۔
الحَذُرُ : رَجُلٌ حَذُرٌ : بہت محتاط و ہوشیار۔
الحِذْرِيَةُ : حِذْرِيَةُ الدِّيك : مرغ کی گردن کے پر ج: حَذَارَى وحَذَارٍ
الحَذِيرُ : ڈرانے والا، تنبیہ کرنے والا محتاط و چوکنا کرنے والا۔
الحَذِرُ و الحاذِرُ : چوکنا، محتاط، ہوشیار۔
المَحْذُورُ : قابل احتراز شے۔ وہ چیز جس سے ڈرا جائے اور محتاط رہا جائے، قابلِ احتیاط۔
المَحْذُورَةُ : خوف، مصیبت، بڑی آفت (۲) چیخ (۳) شب خون مارنے والے گھوڑے (۴) لڑائی۔
الحُذَارِيَّات : ڈرانے والے۔
الحِذْرِيَان : چوکنا۔
الحُذُرَّى : باطل۔
• حَذَفَ الشیءَ ـِ حَذْفًا : تراشنا، کنارہ کی طرف سے کاٹنا۔ کہتے ہیں : حَذَفَ الحَجَّام الشَّعْرَ : بال کترنا (۲) گرانا۔
ـــ بالعَصَا و نَحْوِها : لاٹھی یا ڈنڈا پھینک کر مارنا۔
حَذَفَه بجائِزَة : انعام دینا۔
ـــ الكَلِمةَ و العِبارَة : کم کرنا، مٹانا،

قلم زد کرنا، گرانا، حذف کرنا۔
حَذَّفَ الشیءَ: برابر کرنا۔ کہتے ہیں: حَذَّفَ الحجّامُ الشَّعْرَ۔
— الخطیبُ الکلامَ: صاف ستھرا اور مہذب بنانا، حشو و زائد نکالنا۔
احْتَذَفَ الثوبَ و نحوَہ: کپڑے وغیرہ کا ایک حصہ کاٹنا۔
الحُذَافَۃ: تراشہ، حذف کی ہوئی چیز (۲) تھوڑی شے، بچی ہوئی چیز۔ کہتے ہیں: فی رَحْلِہ حُذَافَۃٌ: اس کے کجاوہ میں تھوڑا سا کھانا ہے۔
الحَذَفُ: کالی چھوٹی بھیڑیں جن کے نہ بال ہوں اور نہ دم اور کان ہوں (۲) چھوٹی بطوں کی ایک قسم (۳) کھیتی کے پتے۔
الحَذْفَاءُ: أُذُنٌ حَذْفَاءُ: ایسے چھوٹے کان جو کٹے ہوئے دکھائی دیتے ہوں۔
الحِذْفَۃُ: کپڑے وغیرہ کا تراشہ، ٹکڑا۔
الحَذْفُ و الإضافۃ: کمی بیشی۔
المَحْذُوفُ: علم عروض کی اصطلاح میں وہ جزء جس کے آخر سے سبب خفیف ساقط ہو گیا ہو جیسے فُعِلَنْ کے بجائے فِعْلُنْ۔
• حَذْفَرَہ حَذْفَرَۃً و حِذْفَارًا: بھرنا۔
الحِذْفَارُ و الحُذْفُورُ: جانب، کنارہ، گوشہ ج: حَذَافِیرُ۔ أَخَذَ الشیءَ بحذافیرہ اس نے کل کا کل لے لیا، سب لے لیا۔
• حَذَقَ، الخَلُّ و نحوُہ ـ حُذُوقًا: سرکہ وغیرہ کا انتہائی تیز ہونا، ترش ہونا۔
— الخَلُّ و نحوُہ اللِّسانَ: سرکہ وغیرہ کی ترشی کا زبان کو کاٹنا، لگنا۔
— فلانٌ الشیءَ حِذْقًا: کاٹنا۔
— العَمَلَ و فیہ: کسی کام کو کرتے کرتے ماہر ہو جانا۔ ھو حاذِق ج: حُذّاق و الشیءُ مَحْذُوق و حَذِیق۔
أَحْذَقَہ: ماہر بنانا (۲) ترش کر دینا۔
أَحْذَقَ الحَرُّ اللَّبَنَ: گرمی کا دودھ کو کھٹا کر دینا۔
انْحَذَقَ: منقطع ہو جانا۔
تَحَذَّقَ: ماہر بن جانا، مہارت ظاہر کرنا
الحِذْقَۃ: ٹکڑا ج: حِذَق۔
الحاذِق: باکمال، ماہر، ہوشیار ج: حُذّاق۔
الحِذَاق: بہت تیز و ترش سرکہ (۲) ماہر و ہوشیار۔
الحَذِیق: کٹا ہوا۔
الحُذَاقَۃ: کھانے کی تھوڑی مقدار۔
الحُذَاقِیُّ: تیز دھار دار چھری (۲) ترش ترین۔
رَجُلٌ حُذَاقِیٌّ: واضح اور مدلل بات کرنے والا۔
• حَذِلَتِ العَیْنُ ـ حَذَلًا: زیادہ رونے سے آنکھ کا سرخ ہو جانا (۲) آنکھ کی پلکیں گرنا۔ العَیْنُ حَذِلَۃ و حَذْلَاءُ۔
أَحْذَلَ البُکاءُ او الحَرُّ العَیْنَ: رونے یا گرمی سے آنکھ کا سرخ ہو جانا یا پلکوں کا گرنا
تَحَذَّلَ علیہ: مہربان ہونا۔
الحَذَالُ: سرخ رنگ کا گوند (۲) کھجور کے شگوفہ میں پیدا ہونے والی گوند نما چیز، چاول وغیرہ کی بھوسی۔
الحُذْلُ: جڑ (۲) ازار باندھنے کی جگہ، کرتے کے دامن کی گولائی۔
ھو فی حُذْلِ أُمِّہ: وہ اپنی ماں کی گود میں ہے۔ یعنی پرورش میں ہے۔
• حَذْلَقَ: ڈینگ مارنا، حقیقت سے زیادہ کمال و ہوشیاری دکھانا، شیخی مارنا۔
تَحَذْلَقَ: ڈینگ مارنا، شیخی مارنا۔
ھو یَتَحَذْلَقُ فی کلامِہ: باتیں بنانا ظرافت دکھانا۔
الحِذْلِقُ من الرِّجال: ڈینگیں مارنے والا، گپیں مارنے والا۔
الحَذْلَقَۃُ: دعوائے علم و ہنر، ڈینگ، اظہار ظرافت۔
• حَذْلَمَ: لڑھکنے کی طرح تیز چلنا۔
— الشیءَ: لڑھکانا۔
— العُودَ: لکڑی کو چھیلنا۔
— السِّقاءَ: مشک کو بھرنا۔
تَحَذْلَمَ: بمعنی حَذْلَمَ (۲) باادب ہونا
الحُذْلُومُ: ہلکا اور سبک رفتار آدمی۔
• حَذَمَہ ـ حَذْمًا: کاٹنا، تیزی سے کاٹنا ھو حاذِم و حَذِیمٌ۔
— فی کذا حَذْمًا و حَذَمانًا: تیز رفتار ہونا۔ حَذَمَ فی قِراءَتِہ و حَذَمَ فی مِشْیَتِہ و حَذَمَ فی طَیَرانِہ: تیز پڑھنا، تیز چلنا، تیز اڑنا۔ قال عمرؓ "اذا أَذَّنْتَ فَتَرَسَّلْ و اذا أَقَمْتَ فاحْذِمْ"
الحَذِمُ: تیز۔ سیفٌ حَذِمٌ: تیز تلوار۔
الحُذَمُ: چالاک چور (۲) تیز رو خرگوش۔
الحُذَمُ: ٹھگنا اور چھوٹے قدموں والا۔
الحِذْیَمُ: تیز تلوار وغیرہ (۲) ماہر۔
الحَذَمُ: بازو کٹے پرندے کی اڑان۔
حَذَامِ: یمامہ کی ایک عورت جس کی نظر بہت تیز تھی اور زرقاء الیمامہ کہلاتی تھی۔
الحَذَام: سست و کاہل، سست رو۔
• حَذَا النَّعْلَ ـ حَذْوًا: جوتے کو کسی نمونہ پر کاٹنا۔ حَذَا النَّعْلَ بالنَّعْلِ: ایک جوتے کو دوسرے کے برابر کاٹنا۔
حَذَا فُلانٌ حَذْوَ فُلانٍ: نقش قدم پر چلنا، برابری کرنا، نقل کرنا، اتباع کرنا
— لِفُلانٍ نَعْلًا: جوتا تیار کرنا۔
— فُلانًا شیئًا: کوئی چیز دینا۔
— الجِلْدَ و نحوَہ ـ حَذْیًا: چمڑے کو کاٹنا۔
— الشَّرابُ لِسانَہ: شراب کا زبان کو تیزی کی بنا پر کاٹنا۔ الفاعل حاذٍ و المفعول مَحْذِیٌّ۔
— فلانًا بلسانہ: عیب لگانا،

مذمت کرنا۔

أَحْذَاهُ : دینا۔ حدیث میں ہے: " مَثَلُ الجَلِيْسِ الصَّالِحِ مَثَلُ الدَّارِيِّ، اِن لَمْ يُحْذِكَ مِنْ عِطْرِهِ عَلِقَكَ من رِيحِه.

أَحْذَاهُ طَعْنَةً: اس کو سخت نیزہ مارا۔

حَاذَاهُ مُحَاذَاةً و حِذاءً : مقابل ہونا، برابر ہونا۔

اِحْتَذَى: جوتا بنانا۔

—الحِذاء: جوتا پہننا۔

—مِثالَ فُلانٍ او على مِثالِه اوبه: نقش قدم پر چلنا، کسی کی طرح کام کرنا۔

تَحَاذَى القَوْمُ الشيْئَ: باہم تقسیم کرنا۔

اِسْتَحْذَاهُ: جوتا مانگنا، بنوانا (۲) بخشش طلب کرنا۔ اِسْتَحْذَيْتُه فَحَذَانِي: میں نے اس سے عطیہ مانگا اس نے مجھے دیا۔

الحَاذِي: جفت پوش، جوتا پہننے والا۔

الحِذاءُ: جوتا (۲) گھوڑے کی نعل (۳) اونٹ کا موزہ۔ حِذاءُ الشيئِ: مقابل۔ داری بِحِذاءِ دارِكَ: میرا مکان تمہارے مکان کے سامنے ہے۔

حِذاء طويل: بوٹ، جوتا۔ حِذاء قَصِير: شوز جس میں ٹخنا کھلا رہتا ہے۔

الحُذَاوَةُ: چمڑے کی کترن جو کاٹنے کے وقت گرتی ہے۔

الحُذَايَةُ: مال غنیمت کا حصہ۔

الحَذَّاءُ: جفت ساز، جوتا بنانے والا، جفت فروش، جوتوں کا تاجر۔

الحِذْوَةُ: چمڑے کی کترن (۲) گوشت کا پارچہ۔

الحُذَيّا: الحُذَايَة، خوش خبری دینے کا عطیہ۔ هو حُذَيَّاكَ: وہ تمہارا مقابل ہے۔

الحَذِيَّة: عطیہ۔

المِحْذَى: چمڑا کاٹنے کا اوزار ج: مَحَاذٍ۔

المِحْذَاءُ: طعنہ زن، لوگوں کی آبرو سے کھیلنے والا، لوگوں پر کیچڑ اچھالنے والا۔

## ح ـــــ ر

• حَرَبه بالحِرْبَة ـ حَرْبًا: نیزہ مارنا

حَرَبًا: سب کچھ لوٹ لینا۔ حَرَبَ فُلانًا مالَه: فلاں کا سارا مال لوٹ لیا۔ الفاعل حارِبٌ والمفعول محروبٌ ج: مَحَارِيبُ، هو حَرِيبٌ ج: حَرْبَى حُرَباءُ۔

حَرِبَ ـ حَرَبًا: لٹے ہوئے مال والا ہونا (۲) آگ بگولا ہونا، غضبناک ہونا (۳) وَا حَرَبَاه کہنا (ہائے لٹ گیا، ہلاک ہوگیا) (۴) کتے کا کاٹا ہوا ہونا۔ هو حَرِبٌ ج: حَرْبَى۔

أَحْرَبَ النَّخْلُ: کھجور کا شگوفہ نکلنا (النَّخْلُ مُحْرِبٌ)۔

—الرَّجُلُ النَّخْلَ: کھجور کے درخت میں شگوفہ کا قلم لگانا۔

—الحَرْبَ: جنگ چھیڑنا۔

—فُلانًا: مال غنیمت کا پتہ دینا۔

حَارَبَه مُحَارَبَةً و حِرابًا: جنگ کرنا، لڑنا۔

—اللهَ: نافرمانی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّما جَزاءُ الَّذِيْنَ يُحَارِبُونَ اللهَ و رَسُولَه و يَسْعَوْنَ فِي الأَرْضِ فسادًا أَنْ يُقَتَّلُوْا"

حَرَّبَ السِّنَانَ و نَحْوَه: نیزے وغیرہ کے پھل کو تیز کرنا۔

—فُلانًا: ناراض کرنا۔

—فُلانًا على فُلانٍ: کسی کو کسی کے خلاف اکسانا۔

اِحْتَرَبُوا: باہم جنگ کرنا۔

اِحْتَرَبَ فلانًا: نیزہ مارنا۔

تَحَارَبُوا: باہم لڑنا، جنگ کرنا، برسر پیکار ہونا۔

اِحْرَنْبَى اِحْرِنْباءً: دل میں شر رکھتے ہوئے غصہ کے قریب ہونا، تیار ہونا (۲) چت لیٹ کر اپنی ٹانگیں آسمان کی طرف اٹھانا۔

اِحْرَنْبَى المكانُ: جگہ کا کشادہ ہونا۔

الحَرْبُ: لڑائی، جنگ (مؤنث سماعی کبھی بمعنی قتال مذکر بھی استعمال ہوتا ہے)

الحَرْبُ الأَهْلِيَّةُ: خانہ جنگی، اندرونی لڑائی

الحَرْبُ البارِدَةُ: سرد جنگ (جس میں ہر فریق کھلی لڑائی کے بجائے دوسرے کو مکر و چالاکی سے نقصان پہنچانے کی تدبیریں کرتا ہے) ج: حُرُوب۔

إعلانُ الحَرْبِ على فُلانٍ: کسی کے خلاف اعلان جنگ کرنا۔ قامت الحَرْبُ على ساقٍ: معاملہ سنگین اور ناقابل حل ہوجانا۔

رَجُلٌ حَرْبٌ: بہادر، لڑاکا۔

و حَرْبٌ لي و عَلَيَّ: دشمن (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) أنا حَرْبٌ لمن يُحارِبُني۔

الحَرْبِيُّ: جنگی، فوجی۔

الحَرَبُ: ہلاکت و مصیبت، افسوس اور غم ظاہر کرنے کے لئے کہا جاتا ہے واحرباہ ہائے افسوس (۲) کھجور کا شگوفہ جو ابھی جھلی میں ہو۔

الإنْتَاجُ الحربيُّ: دفاعی پیداوار۔

المَدْرَسَة الحَرْبِيَّة: ملٹری اسکول

وَزِيرُ الحَرْبِيَّة: وزیر جنگ۔

الحِرْباءُ: گرگٹ، چھپکلی کی شکل کا ایک زہریلا جانور جو رنگ بدلتا رہتا ہے اور اس کی پیٹھ پر دھاریاں ہوتی ہیں، تلون مزاجی میں بطور مثل مشہور ہے۔ هو يتلوّنُ تَلَوُّنَ الحِرْباءِ ج: حَرَابِيُّ

الحَرْبَةُ: برچھی، نیزہ، نیزہ کی نوک ج: حِراب (۲) دین کا فساد، خرابی۔

حَرْبَةُ البُنْدُقِيَّة: سنگین

الحَرَّابُ: سنگین بردار۔
الحَرَّابَةُ: بہت لوٹ مار کرنے والی فوجی جماعت کہتے ہیں: كَتِيبَةٌ حَرَّابَةٌ۔
الحَرِيبَةُ: آدمی کا وہ مال جس سے گزر بسر کی جاتی ہے (۲) جنگ میں لوٹا ہوا مال ج: حَرَائِب۔
المِحْرَابُ: بالاخانہ، گھر کی اچھی جگہ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ" (۲) محل۔ قرآن پاک میں ہے: "يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِن مَحَارِيبَ" (۳) گھر کا صدر مقام یا ابتدائی حصہ جہاں معزز لوگ بیٹھتے ہیں (۴) مسجد میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ۔ رَجُلٌ مِحْرَابٌ: بہادر آدمی ج: مَحَارِيبُ۔
المِحْرَبُ: بہادر آدمی۔
المَحْرُوبَة: امْرَأَةٌ مَحْرُوبَةٌ: وہ عورت جس کا بچہ چھین لیا گیا ہو۔
• حَرَتَه ـُ حَرْتًا: زور سے ملنا (۲) دانتوں سے کاٹ کر کھانا (۳) گولائی میں کاٹنا۔
حَرِتَ الرَّجُلُ ـَ حَرَتًا: بدمزاج ہونا۔
الحُرُتَةُ: بسیار خور۔
• حَرَثَ الأَرْضَ ـُ حَرْثًا: زمین میں ہل چلانا، زمین کو بونا، کھیتی کرنا۔
ـــ النَّارَ: آگ کو دہکانے کے لئے کریدنا۔
ـــ الدَّابَّةَ و نَفْسَه: تھکا کر چور کر دینا۔
ـــ الشيءَ: کسی بات کی کھود کرید کرنا، توجہ دینا۔
ـــ القَوْسَ: کمان میں تانت کی جگہ بنانا، تانت فٹ کرنا۔
ـــ المالَ: مال اکٹھا کرنا۔
ـــ الخُبْزَ: روٹی کے ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
أَحْرَثَ الدَّابَّةَ و نَفْسَه: بہت تھکانا۔
احْتَرَثَ الأَرْضَ و المالَ: ہل چلانا، مال جمع کرنا، کمانا۔
الحَارِثُ: ابو الحارث: شیر کی کنیت۔

الحَرَاثُ: کمان میں تانت لگانے کی جگہ ج: أَحْرِثَةٌ۔
الحِرَاثُ: بے تراشا تیر (۲) کمان میں تانت کی جگہ (دونوں کناروں کا وہ فاصلہ جس میں تانت بندھا ہوتا ہے (۳) نیزے کے پھل کی جڑ ج: أَحْرِثَةٌ۔
الحِرَاثَةُ: کاشتکاری، کھیتی باڑی۔
الحَرْثُ: کھیتی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ" (۲) مزروعہ زمین ہل چلائی، جوتی ہوئی زمین (۳) وہ راستہ جس میں کثرت آمد و رفت کی بنا پر گرد و غبار ہو۔
حَرْثُ الدنيا: دنیا کی کمائی، مال و اولاد وغیرہ
حَرْثُ الآخرة: باقی رہنے والا عمل صالح، اجر و ثواب۔
الحَرَّاثُ: کاشتکار۔
المِحْرَاثُ و المِحْرَثُ: ہل (۲) لوہے کی وہ سلاخ یا چمٹی جس سے آگ کریدی جائے هو مِحْرَاثُ حَرْبٍ: وہ جنگ کی آگ بھڑکانے کا عادی ہے ج: مَحَارِيثُ۔
المِحْرَاث البُخَارِيُّ: ٹریکٹر۔
سِكَّةُ المِحْرَاث: ہل میں لگا ہوا دھار لوہا۔
الحَرِيثَة: کمائی ج: حَرَائِث۔
• حَرَجَ أَنْيَابَه ـِ حَرْجًا: غیظ و غضب سے دانت پیسنا۔
حَرِجَ ـَ الصَّدْرُ حَرَجًا: تنگ ہونا، پریشان ہونا۔
ـــ العَيْنُ: آنکھ کا دھنس جانا۔
ـــ اليه: تنگی کی بنا پر کسی کی پناہ لینا۔
ـــ الشيءُ: ڈرنا، پریشان ہونا۔ هو حَرِجٌ۔
ـــ الرجُلُ: مجرم ہونا۔
ـــ المَوْقِفُ: صورت حال نازک ہونا۔
أَحْرَجَ فی يَمِينِه: قسم توڑنا۔

أَحْرَجَ فلانا: تنگی اور پریشانی میں ڈالنا، گناہ میں مبتلا کرنا۔
ـــ الشيءَ علی فُلانٍ: محروم کرنا۔
ـــ فلانًا الی كذا: کسی بات پر مجبور کرنا۔
أُحْرِجَ الرَّجُلُ: نازک پوزیشن میں ہونا، پریشانی میں ہونا۔
حَرَّجَ الشيءَ: ممنوع و حرام قرار دینا۔ حدیث میں ہے: "اللّٰهُمَّ إنّي أُحَرِّجُ حَقَّ الضَّعِيفَيْنِ: اليَتِيمِ والمرأةِ"۔
ـــ عليه: کسی پر تنگی کرنا، پریشان کرنا۔
ـــ فی الأمرِ: کسی بات پر اڑنا، اصرار کرنا۔
ـــ الحَيَوانَ: جانور کے گلے میں ہار ڈالنا۔
ـــ علی الأمرِ: عزم و فیصلہ کرنا۔
تَحَرَّجَ: تنگی اور پریشانی سے بچنا یا تنگی اور پریشانی سے بچانے والا کام کرنا۔ کہتے ہیں: تَحَرَّجَ أَنْ يَفْعَلَ كذا و تَحَرَّجَ منه۔
الحَارِجُ: گنہگار۔
الحَرَاجُ: مَزَاد: نیلام۔
الحَرَجُ: گھنے درختوں والی جگہ جس سے پار ہونا دشوار ہو (۲) دبلی اونٹنی (۳) گٹھے ہوئے بھاری جسم کی اونٹنی (۴) انتہائی تنگ و سخت۔ قرآن پاک میں ہے: "يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا" (۵) گناہ۔ قرآن پاک میں ہے: "لَيْسَ عَلَى الأَعْمَى حَرَجٌ"
حَدِّثْ عنه و لاَ حَرَجَ: تم اس کے متعلق بے خوف بات کہو۔
الحَرِجُ: نازک، تنگ، تنگی، ممانعت، تنگی اور پریشانی میں ہونے والا، نازک پوزیشن والا جو کسی اقدام سے ڈرتا ہو۔
الحِرْجُ: شکاری کا جال (۲) کوڑی (۳) جانور کے گلے کا ہار (۴) بکریوں کا ریوڑ، بھیڑوں کا گلہ ج: حِرَاج و أَحْرَاج و حِرَجَة
الحَرَجَة: گھنے درختوں کا جھنڈ جس سے پار ہونا دشوار ہو (۲) دو درختوں کے درمیا

کا درخت جس پر دیمک نہ پہنچے: ج: حَرَجٌ و حِرَاجٌ ۔
الحَرُوجُ مِنَ النُّوقِ: پرگوشت جسامت والی اونٹنی ۔
الحَرِیجُ: تنگ ۔ مکان حَرِیجٌ: تنگ جگہ
المِحْرَاجُ: لَیلَةٌ مِحْرَاجٌ: انتہائی ٹھنڈی رات۔
المُحْرِجَةُ: پختہ قسم جس سے مفر ممکن نہ ہو۔
المُحْرِجُ: تنگی اور پریشانی میں ڈالنے والا، پریشان کن۔ المُحْرِجات: تنگی میں ڈالنے والی قسمیں ۔
• الحَرْجُوجُ: جسیم اور لمبی اونٹنی (۲) ہوشیار اور باحوصلہ اونٹنی (۳) سخت ٹھنڈی ہوا ج: حَرَاجِیجُ ۔
• الحَرْجَفُ: خشک اور تیز و ٹھنڈی ہوا ۔ لَیلَةٌ حَرْجَفٌ: ٹھنڈی ہوا والی رات
• حَرْجَلَ: دائیں بائیں دوڑنا (۲) نماز وغیرہ میں صف کو پورا کرنا ۔
الحَرْجَلَةُ: گھوڑوں کا گلہ ج: حَرَاجِل جاءوا حَرَاجِلَةً: وہ اپنے گھوڑوں پر آئے ۔
• حَرْجَمَ الدَّوَابَّ: جانوروں کو ایک دوسرے پر گرتے ہوئے اکھٹا کرنا۔ کھدیڑ کر جمع کرنا
احْرَنْجَمَ القَومُ والدَّوَابُّ: لوگوں اور چوپاؤں کا اکھٹا ہونا ۔
ـــ فُلانٌ: کسی کام کو ارادہ کرنے کے بعد نہ کرنا
• حَرَدَ ـِ حَرْدًا: ارادہ کرنا ۔ قرآن پاک میں حرد کی یہی تفسیر کی گئی ہے: "وَغَدَوْا عَلَى حَرْدٍ قَادِرِيْنَ"
ـــ فلانٌ عن قومه حُرُودًا: الگ ہو جانا اور تنہا رہ جانا ۔
حَرِدَ عَلَيه ـَ حَرَدًا: ناراض و غصہ ہونا (۲) ناراض ہو کر ناراض کرنے والے پر دانت پیسنا ۔ هو حَرِدٌ و حَارِدٌ و حَرْدَانُ ۔
ـــ الدَّابَّةُ: پیدائشی طور پر یا کسی بیماری کی وجہ سے پٹھے کا خشک ہونا اور اس کی وجہ سے لڑکھڑا کر چلنا ۔ هی حَرْدَاء
حَرِدَ فُلانٌ: بوجھ زیادہ ہونے کی بنا پر چل نہ سکنا ۔
أَحْرَدَ فِي السَّيْرِ: دوڑنا، تیز چلنا ۔
ـــ فُلانًا: کسی کو الگ کرنا اور ایک طرف کر دینا۔
حَارَدَت الإبِلُ: اونٹوں کا دودھ کم ہو جانا یا ختم ہو جانا ۔
حَارَدَت السَّنَةُ: خشک سالی ہونا ۔
ـــ حالُ فُلانٍ: حالت خراب ہونا ۔
حارَدَ الرَّجُلُ: فیاضی کے بعد بخیل ہو جانا۔
حَرَّدَ فُلانٌ: جھونپڑی میں پناہ لینا ۔
ـــ الشيءَ: ٹیڑھا کرنا ۔
ـــ الكُوخَ: جھونپڑی یا چھپر کو کمان دار بنانا بیچ میں اٹھا ہوا بنانا ۔
ـــ الشيءَ: پورے پر روغن یا پالش کرنا ۔
انْحَرَدَ: الگ تھلگ ہونا
ـــ النَّجْمُ: ستارہ ٹوٹ کر گرنا ۔
تَحَرَّدَ: ایک طرف ہو جانا، ہٹ جانا ۔
الأَحْرَدُ: وہ اونٹ یا جانور جس کی ٹانگوں کے پٹھے خشک ہو گئے ہوں اور اس کی چال ڈانوا ڈول ہو ۔
رَجُلٌ أَحْرَدُ: کمینہ اور بخیل ۔
أَحْرَدُ اليَدَيْنِ: بخیل و کمینہ ۔
الحَرْدُ: رَجُلٌ حَرْدٌ: کنارہ کش، لوگوں سے الگ تھلگ رہنے والا ج: حِرَادٌ ۔
الحَرَدُ: ایک بیماری جو اونٹ کے پٹھوں میں پیدا ہوتی ہے اور اس کی چال یکساں نہیں رہتی ۔
الحَرُودُ: کم دودھ والی اونٹنی یا وہ اونٹنی جس کے دودھ نہ اترتا ہو ج: حُرُدٌ
الحَرِيدُ: الگ تھلگ، گوشہ نشین، کنارہ کش
رَجُلٌ حَرِيدٌ: تنہا اور اکیلا آدمی ۔
حَيٌّ حَرِيدٌ: و بَيْتٌ حَرِيدٌ: الگ تھلگ اور ایک کنارہ پر واقع ہونے والا محلہ یا مکان ج: حِرادٌ و حُرَدَاءُ ۔
• حَرْدَبَ حَرْدَبَةً: پھرتیلا ہونا ۔
الحِرْذَون: گرگٹ جیسا ایک جانور ۔ نرگوہ ۔
• حَرَّ الماءُ والهَواءُ وغيرُهما ـِ حَرَارَةً: گرم ہونا ۔ هو حَارٌّ ۔ حَرَّ القَتْلُ: سخت خونریزی ہونا ۔
ـــ فُلانٌ حَرًّا: حریرہ پکانا، آٹے کا حلوا بنانا
ـــ الشيءَ ـُ حَرًّا: گرم کرنا ۔
حَرَّ الرَّجُلُ ـَ حِرَّةً وحَرَارَةً: پیاسا ہونا ۔ هو حَرَّانُ و هي حَرَّى ۔
ـــ كَبِدُهُ: پیاس یا غم سے جگر میں خشکی آ جانا
الكَبِدُ حَرَّى ج: حِرَارٌ وحَرَارَى ۔
ـــ العَبْدُ حَرَارًا: غلام کا آزاد ہونا ۔
ـــ فُلانٌ حُرِّيَّةً: آزاد نسل ہونا ۔
أَحَرَّ الشيءُ: گرم ہونا ۔
ـــ الشيءَ: گرم کرنا ۔
أَحَرَّ اللهُ صَدْرَه: پیاسا بنانا ۔
حَرَّرَه: آزاد کرنا ۔ حَرَّرَ رَقَبَتَه بھی کہا جاتا ہے
ـــ الوَلَدَ: اللہ کی خوشنودی و عبادت اور مسجد کی خدمت کے لئے خاص کرنا قرآن پاک میں ہے: "رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ ما في بَطْنِي مُحَرَّرًا"
ـــ الكتابَ وغيرَه: اصلاح کرنا اور اسکی لکھائی رخط کو عمدہ بنانا، لکھنا ۔
ـــ الصَّحِيفَةَ و المَجَلَّةَ: اخبار یا رسالہ کو ایڈٹ کرنا، اخبار یا رسالہ کی ادارت کرنا
ـــ الوَزْنَ: وزن کی تحقیق کرنا، ٹھیک کرنا ۔
ـــ الرَّمْيَ: نشانہ کو پختہ بنانا ۔
اسْتَحَرَّ: گرم یا سخت ہونا ۔
ـــ القَتْلُ: سخت خونریزی ہونا ۔
ـــ فُلانَةً: کسی عورت سے حلوا بنوانا ۔
تَحَرَّرَ: آزاد ہونا، رہائی پانا، قید سے چھوٹنا، خود مختار ہونا، کسی عہد وغیرہ کا پابند نہ ہونا
الأَحَرُّ: هو أَحَرُّ منه حُسْنًا: وہ اس سے زیادہ حسین و نازک ہے ۔

الحَارُّ: گرم۔
ــــ من العَمَل: سخت ودشوار کام، کہاوت ہے: وَلِّ حَارَّها من تَوَلَّى قَارَّهَا: حکومت کی آسائشوں سے جو شخص لطف اندوز ہو مشکلات بھی اس کے سپرد کرو۔
الحَرَارَة: گرمی، گرمائی، تپش (۲) کوئی چیز کھانے سے منہ کی جلن، سوزش، درد کی وجہ سے دل کی سوزش، دل کی آگ۔
الحَرَارِيُّ: الطُّوبُ الحَرَارِيُّ: گرمی سے بچاؤ کے لئے بنائی ہوئی خاص قسم کے بلاک یا کھپریل۔
الحَرَارِيَّاتُ: گرمی روکنے والے اجزا اور سطح پر لگائے جانے والا مسالہ جو گرمی کا مقابلہ کرتا ہے۔
الحَرُّ: الحَرَارَة ج: حُرُورٌ۔
الحُرُّ: خالص، ہر قسم کی آمیزش سے پاک، اصلی جیسے ذَهَبٌ حُرٌّ: خالص سونا پیتل کی آمیزش سے پاک، وفَرَسٌ حُرٌّ: اصیل گھوڑا۔ سَاقٌ حُرٌّ: نرقمری (۲) آزاد (۳) شریف ج: أَحْرَار م: حُرَّة ج: حَرَائِر (۴) ہر شے کا افضل اور عمدہ حصہ (۵) کچی کھائی جانے والی سبزی (۶) چہرہ، چہرہ کا ظاہری حصہ کہتے ہیں: لَطَمَ حُرَّ وَجْهِه۔ (۷) عمدہ کلام یا فعل۔ کہتے ہیں: هذا من حُرِّ الكلام: یہ عمدہ کلام ہے۔ ما هٰذَا مِنكَ بحُرٍّ: تمہاری یہ بات اچھی نہیں۔
حُرُّ الأَرْض: زمین کا اچھا حصہ، روئے زمین۔
حُرُّ الدَّار: گھر کا بیچ۔
حُرُّ الفِكْر: آزاد خیال آدمی۔
حُرُّ الوجه: چہرہ کا ظاہری حصہ، رخسارہ۔
الحَرَّارُ: ریشم فروش (۲) ریشم ساز۔
الحَرَّة: کالے پتھر والی زمین جو جلی ہوئی دکھائی دے ج: حِرَارٌ (۲) چھوٹی پھنسی (۳) مدینہ منورہ کے باہر ایک زمین کا نام یزید بن معاویہؓ کے زمانہ میں اسی مقام پر لڑائی ہوئی جسے وَقْعَةُ الحَرَّة کہا جاتا ہے۔
الحُرَّة: آزاد عورت (مقابل الأَمَة)
سَحَابَة حُرَّةٌ: بہت برسنے والا بادل۔
الحُرِّيَّة: آزادی (مقابل غلامی) (۲) صفائی اصالت، شرافت (۳) خود مختاری عدم پابندی (۴) رہائی، چھوٹ، غلامی دنائت اور ہر قسم کی رذیل صفت اور آمیزش سے پاک وصاف ہونے کی حالت (۵) علم اقتصادیات کا ایک مسلک جس کی رو سے بین الاقوامی تجارت ہر قسم کی پابندی اور کسٹم وغیرہ سے آزاد ہوتی ہے۔
الحَرُورُ: آفتاب کی گرمی تپش۔ قرآن پاک میں ہے: "وما يَسْتَوِي الأَعْمٰى والبَصِيرُ ولا الظُّلُمٰتُ ولا النُّورُ ولا الظِّلُّ ولا الحَرُورُ" (۲) دائمی گرمی (۳) آگ ج: حَرَائِر۔
الحَرُورِيَّة: خوارج کا ایک فرقہ جو کوفہ کے قریب مقام حَرُورَاء کی طرف منسوب ہے اسی مقام پر حضرت علیؓ کی مخالفت میں ان کا پہلا اجتماع ہوا تھا۔ یہ فرقہ دین میں بے انتہا متشدد تھا بعد میں یہ دین سے الگ ہوگیا۔
الحَرِيرُ: ریشم، سلک، ریشمی کپڑا۔
الحَرِيرُ الصِّنَاعِيُّ: مصنوعی ریشم۔
الحَرِيرَةُ: ریشمی کپڑے کا ٹکڑا (۲) آٹے اور دودھ گھی سے بنایا ہوا کھانا۔ حلوا۔
الحَرِيرِيُّ: ریشمی، ریشم بنانے والا یا بیچنے والا (۲) ادب کی کتاب المقامات الحريرِيَّة کے مصنف کا لقب۔
المِحَرُّ: پٹرا (میڑا) جتے ہوئے کھیت کو ہموار کرنے کا آلہ جسے دو بیل کھینچتے ہیں ج: مَحَارٌّ (۲) تھرمامیٹر۔
المَحْرُورُ: گرم، غضبناک۔
المُحَرِّرُ: اڈیٹر، رائٹر، مصنف۔
التَّحرِيرُ: ادارت، تصنیف، لکھائی۔
رَئِيسُ التَّحْرِير: چیف اڈیٹر، مدیر اعلیٰ۔
• حَرَزَه ـُ حَرْزًا: حفاظت کرنا، اکٹھا کرنا
حَرِزَ ـَ حَرَزًا: محتاط ہونا، بچنا، پرہیزگار ہونا۔
حَرُزَ ـُ حَرَازَةً: محفوظ ہونا، مضبوط ہونا
أَحْرَزَ الشيءَ: حفاظت کرنا، جمع کرنا، حاصل کرنا۔ أَحْرَزَ قَصَبَ السَّبْقِ فی أمرٍ: کسی کام میں کسی پر سبقت حاصل کرنا، بازی لے جانا۔
ــــ مالَه: وقت ضرورت کے لئے مال جمع کرنا۔
ــــ المَكَانَ المَتَاعَ: کسی جگہ سامان رکھنا۔
ــــ النَّجاح فی أمر: کامیابی حاصل کرنا۔
ــــ فلانا: پناہ دینا۔
حَرَّزَ الشيءَ: خوب حفاظت کرنا، اکٹھا کرنا۔
احْتَرَزَ من كذا: بچنا، محتاط رہنا۔
تحَرَّزَ منه: بچنا، محتاط رہنا۔
اسْتَحْرَزَ: حفاظت یا پناہ میں ہونا، محفوظ جگہ میں ہونا۔
الحَارِزُ: حِرْزٌ حارِزٌ: مضبوط جگہ جہاں پہنچ مشکل ہو۔ حدیث دعا ہے: "اللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا فی حِرْزٍ حَارِزٍ"
الحِرْزُ: محفوظ مقام، حفاظت گاہ، قلعہ (۲) ذریعہ حفاظت (۳) تعویذ، بچاؤ کا ذریعہ (۴) حصہ ج: أَحْرَاز۔
الحَرَزُ: ہر وہ شے جس کی حفاظت کی جائے۔
الحَرَزَةُ: بہتر اور منتخب مال۔
الحَرِيزُ: مضبوط ومحفوظ۔ حِرْزٌ حَرِيزٌ: مضبوط قلعہ یا پناہ گاہ۔
الحَرِيزَة: نفیس شے جو محفوظ رکھی جائے، فروخت نہ کی جائے ج: حَرَائِز۔
• حَرَسَه ـُ حَرْسًا وحِرَاسَةً: حفاظت کرنا، پہرہ دینا، محفوظ رکھنا، بچانا، نگرانی

کرنا، کبھی بطور طنز چوری کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے کہاوت ہے: "مُحتَرِسٌ مِن مِثلِه و هو حَارِسٌ" ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو خود بہت برا ہو اور وہ دوسروں میں عیب نکالتا ہو۔ ترجمہ: وہ حفاظت کرنے والا ہونے کے بھی (چور ہونے کی وجہ سے) اپنے جیسے سے بچتا ہے۔

حَرِسَ ـَ حَرَسًا: لمبے عرصہ تک جینا، زیادہ عمر پانا۔ هو أَحْرَسُ و هي حَرْسَاءُ ج: حُرْسٌ۔

أَحْرَسَ بالمكان: زیادہ عرصہ قیام کرنا (۲) کسی جگہ محفوظ ہونا۔

احْتَرَسَ منه: بچنا، محفوظ رہنا۔

تَحَرَّسَ منه: بچنا، محفوظ رہنا۔

الاحْتِرَاسُ: احتراز، احتیاط (۲) علم معانی میں اس لفظ کو کہتے ہیں جو کسی کلام سے خلاف مراد مفہوم کے وہم کا ازالہ کرے۔

الحِراسَة: حفاظت، پہرہ، نگرانی، پہرہ داری وُضِعَ فُلانٌ تَحْتَ الحِراسَةِ: فلاں کو مال وغیرہ میں تصرف سے روک دیا گیا۔

الحِراسَة التَّحَفُّظِيَّة: پراپرٹی کسٹوڈین، کسٹوڈین۔

الحِراسَة القَضائِيَّة: ضبطی، قرقی۔

الأَحْرَسُ: ٹھوس عمارت (۲) پرانی چیز جس پر عرصہ دراز گزر گیا ہو۔

الحَرْسُ: زمانہ، زمانہ دراز۔ کہتے ہیں: مَضَى عليه حَرْسٌ من الدَّهرِ ج: أَحْرُسٌ۔

الحَرَسُ: محافظ دستہ، پہرہ دار قرآن پاک میں ہے: "وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهُبًا" باڈی گارڈ، حفاظتی دستہ۔

الحَرَسُ الشَّخْصِيُّ: باڈی گارڈ۔

حَرَسُ المَلِكِ: شاہی باڈی گارڈ۔

الحَرَسُ الوَطَنِيُّ: نیشنل گارڈ۔

الحَرَسَانِ: رات اور دن۔

الحَرَسِيُّ: محافظ (حَرَس کا واحد)

الحَرِيسَة: زیر حفاظت علاقہ (۲) جانوروں کا باڑا ج: حَرَائِس۔

المَحْرُوسَة: محفوظ جگہ (۲) وصف غالب کے طور پر قاہرہ کا نام (جو مصر کا دار الحکومت ہے)

• حَرَشَه ـِ حَرْشًا: کھسوٹنا، خراش لگانا، رگڑ لگانا۔

ـــ الدَّابَّةَ: لاٹھی وغیرہ سے جانور کو دوڑانے کے لئے چرکا لگانا۔

ـــ الصَّيدَ: شکار کو پکڑنے کے لئے اکسانا۔ کہا جاتا ہے: "أَتُعَلِّمُنِي بِضَبٍّ أَنَا حَرَشْتُه" (جس گوہ کو میں نے اکسایا ہے تم مجھے اس کی خبر دے رہے ہو) یہ بات ایسے شخص کے بارہ میں کہی جاتی ہے جو کسی ایسی چیز کے بارہ میں کسی کو باخبر کرنا چاہے جو خود اس سے واقف ہو۔

ـــ الإِنسانَ و الحَيوانَ: انسان یا جانور کو اکسانا۔

ـــ بين القومِ: لوگوں میں فساد کرانا، ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔

حَرِشَ الشيءُ ـَ حَرَشًا: کھردرا ہونا۔ هو أَحْرَشُ و هي حَرْشَاءُ ج: حُرْشٌ۔ حَرِشٌ بھی اسم صفت ہے۔

حَرُشَ ـُ حُرُوشَةً: کھردرا ہونا۔

أَحْرَشَ الصَّيدَ: شکار کو پکڑنے کے لئے اکسانا۔

حارَشَه: لڑنا، لڑائی کرنا۔

حَرَّشَ بينَ القومِ: لڑائی کرانا، ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔

ـــ الإنسانَ و الحيوانَ: اکسانا، بھڑکانا، اشتعال دلانا، فساد پر آمادہ کرنا۔

احْتَرَشَ الصَّيدَ: حَرَشَه۔

ـــ فلانًا: دھوکہ دینا۔

ـــ الشيءَ: جمع کرنا۔

ـــ لعيالِه: اہل و عیال کے لئے کمائی کرنا۔

تَحَرَّشَ بِه: بھڑکانے اور اکسانے کے لئے مقابلہ پر آنا، درپے ہونا، پیچھے پڑنا۔

الحَارِشُ: ایک بیماری جو گائے کے منہ میں پیدا ہوتی ہے اور ورم و زخم ہو جاتا ہے۔

الحَرْشُ: نشان، زخم کا وہ نشان جس پر اچھا ہونے کے بعد بال نہ اگتے ہوں (۲) دھوکہ فریب ج: حِراش۔

الحَرْشاءُ: ناقةٌ حَرْشاءُ: خارش زدہ اونٹنی (۲) ایک قسم کی گھاس جسے چوپائے رغبت سے کھاتے ہیں ج: حُرْشٌ۔

الحَرِيشُ: ج: حُرُشٌ: کنسلائی، کنکھجورا (۲) ایک دریائی جانور (۳) گینڈا۔

الحَرِيشَة: کہتے ہیں: أَخْرَجْتُ لَه حَرِيشَتِي: میں نے اس کے لئے اپنی مملوکہ ہر چیز سامنے کر دی۔

التَّحْرِيش: شرانگیزی، فساد انگیزی۔

الحَرِشُ: کھردرا، وہ شخص جس کو نیند نہ آئے۔

الحَرَّاشُ: من الحيّات: پرانا سیاہ سانپ

الأَحْرَشُ: کھردری گوہ، کھردرا دینار ج: حُرْش۔

المِحْرَاشُ: بڑے سر والا ڈنڈا ج: مَحارِيش۔

• الحَرْشَفُ: مچھلی کے چھلکے (جسم پر گول گول پپڑیاں) (۲) ہتھیار کو چاندی وغیرہ سے دی جانے والی زینت (۳) چھوٹے چھوٹے بچے (چرند اور پرند کے) (۴) وہ ٹڈی جس کے پر نہ نکلے ہوں (۵) کمزور لوگ یا بوڑھے۔

ـــ من الجَيشِ: پیادہ فوج (۲) ایک کھردری نبات۔ دیکھئے (خرشوف) ج: حَرَاشِف

الحُرْشُفُ: سخت زمین، ناہموار زمین۔

• حَرَصَ ـِ حِرْصًا: لالچی ہونا۔

حَرَصَ علی الشیءِ: کسی چیز کا لالچ کرنا، کسی چیز کی بے انتہا خواہش رکھنا (۲) انتہائی توجہ دینا۔

— علی الرَّجُل: کسی پر مہربان ہونا اور نفع پہنچانے کی کوشش کرنا، اچھی طرح خیال رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَقَدْ جَاءَکُمْ رَسُولٌ من أَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْه مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ"۔

— الشیءَ: چیرنا، پھاڑنا (حَرَصَت الشَّجَّةُ الجِلْدَ: زخم نے جلد کو پھاڑ دیا) (حَرَصَ القَصَّارُ الثَّوبَ: دھوبی نے دھوتے ہوئے کپڑا پھاڑ دیا)۔

— الجِلْدَ ونَحْوَه: چھیل دینا، صاف کر دینا (حَرَصَ المَطَرُ وَجْهَ الارضِ) و (حَرَصَت الماشِیَةُ المَرْعیٰ) مویشی نے گھاس کھا کر چراگاہ کو صاف کر دیا، کچھ نہ چھوڑا۔ ھو حارِصٌ ج: حُرَّاصٌ۔ وھی حارصة ج: حَوَارِص۔

حَرَّصَه علیه: کسی چیز کا انتہائی خواہش مند بنا دینا، مشتاق بنانا۔

— الشیءَ: خراش لگانا، رگڑنا، چھیلنا۔

احْتَرَصَ الرَّجُلُ: کسی چیز کے حصول کی کوشش کرنا، کوشاں ہونا۔

تَحَرَّصَ الشیءَ: کسی چیز کے لئے مناسب وقت کی تاک میں رہنا۔ کہتے ہیں: ھو یَتَحَرَّصُ غَدَاءَ هم وعَشَاءَهُمْ: وہ ان کے صبح وشام کے کھانے کے وقت کی تاک میں رہتا ہے۔

الحَارِصَةُ: معمولی زخم جو تھوڑا سا کھال کو چیر دیتا ہو۔

الحِرْصُ علی الشیءِ: توجہ، شوق، نگہداشت

الحَرْصَة: کپڑے کی پھٹن (۲) وہ زخم جو ہلکا سا جلد کو پھاڑ دے

الحِرْصِیان: کھال کا اندرونی رخ (۲) جھلی جو کھال اتارنے کے بعد گوشت کے اوپر رہتی ہے۔

الحَرِیْصَة: وہ زخم جو جلد کو پھاڑ دے۔

الحِرْصُ: لالچ، بدنیتی، بخل

• حَرَضَ ـُ حُرُوضًا: تھک کر چور ہو جانا لاغر و کمزور ہو کر مرنے کے قریب ہو جانا۔

— الرَّجُلُ: اخلاق یا عقل یا مسلک خراب ہو جانا۔

— الشیءَ: فاسد کرنا، خراب کرنا۔

حَرِضَ الثَّوبُ ـَ حَرَضًا: کپڑے کے نقش و نگار پرانے ہو جانا۔ فالثَّوبُ حَرِضٌ۔

— فُلانٌ: کسی کے معدہ کا خراب ہونا، خراب معدہ والا ہونا (۲) رنج وغم سے گھل جانا (۳) عُصْفُر (ایک قسم کی نبات جس سے سرخ رنگ نکلتا ہے) جمع کرنا۔

حَرُضَ ـُ حَرَاضَةً: بمعنی حَرِضَ۔ ھو حَرِیْضٌ۔

أَحْرَضَ فُلانٌ: کسی کے بری اولاد پیدا ہونا۔ ھو مُحْرِضٌ۔

— الحُبُّ ونَحْوُه فُلانًا: محبت یا غم واندوہ کا کسی کو گھلا دینا، بدحال کر دینا۔

حَارَضَ علی العَمَل: پابندی کرنا۔

حَرَّضَه علی الشیءِ: اکسانا، آمادہ کرنا، ابھارنا، مشتعل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "یا أَیُّها النَّبِیُّ حَرِّضِ المُؤْمِنِیْنَ علی القِتَالِ"۔

— الثَّوبَ: سرخ رنگ کی نبات سے رنگنا۔

تَحَارَضُوا علیه: کسی بات پر ایک دوسرے کو بھڑکانا، اکسانا۔

الأَحْرَضُ: وہ شخص جس کی آنکھ کے کنارے ٹوٹے ہوئے ہوں۔

الإِحْرِیْضُ: ایک بوٹی جس سے ریشم وغیرہ کو رنگا جاتا ہے۔ اس کا رنگ سرخ ہوتا ہے (۲) گرا ہوا آدمی جس میں اٹھنے کی طاقت نہ ہو (۳) بے فیض و بے نفع آدمی ج: أَحَارِیض۔

الحَارِضَةُ: بیمار و خراب آدمی، وہ آدمی جس میں کوئی اچھائی نہ ہو۔

الحَرَّاضُ: اُشنان بنانے والا (ایک ایسی نبات ہے جس کی لکڑی کی راکھ جما کر ہاتھ وغیرہ دھونے کے کام میں لاتے ہیں)۔

الحَرَّاضَةُ: حَرَّاض کی مؤنث: اُشنان جلانے اور مسالا بنانے کی جگہ (۲) اُشنان یا اس کے مسالے کی مارکیٹ۔

الحَرَضُ: انتہائی بیمار۔ قرآن پاک میں ہے: "تَاللّٰهِ تَفْتَأُ تَذْکُرُ یُوسُفَ حَتّٰی تَکُونَ حَرَضًا" (۲) کمزور آدمی جس میں لڑنے کی طاقت نہ ہو (۳) سیدھا سادہ آدمی جس سے نہ نفع کی توقع ہو اور نہ اس کے شر کا خوف (۴) کپڑے کا پلّا، کنارہ اور اس کے نقش و نگار ج: أَحْرَاض وحُرْضان وحِرَضَة۔

الحَرِضُ: بیمار یا کمزور آدمی ج: أَحْرَاض۔

الحُرُضُ: اُشنان (ایک گھاس) اشنان یا اس کا پاؤڈر جسے بطور صابن استعمال کیا جاتا ہے (۲) چونا بنانے کا پتھر۔

الحِرْضَة: ایسا خراب آدمی جس کے پاس لوگ نہ آتے ہوں۔ ناقابل تعلق ج: حِرَضٌ

الحُرْضَة: جو آدمی صرف دوسرے ہی کے پاس گوشت کھاتا ہو (نہ اپنا خریدتا ہو اور نہ خود کھاتا ہو)۔

التَّحرِیض: اشتعال۔

التَّحْرِیضِیُّ: اشتعال انگیز۔

المُحَرِّض: اشتعال انگیز۔

المِحْرَضَةُ: اشنان رکھنے کا برتن یا اشنان کا پاؤڈر رکھنے کا برتن۔

• حَرَفَ عنه ـِ حَرْفًا: الگ ہونا، منحرف ہونا (۲) ٹیڑھا ہونا۔

حَرَفَ لِعِیالہ: ہر طریقہ اور پیشہ سے اپنے اہل وعیال کے لئے روزی کمانا۔

—— الشیءَ عن وَجْہِہٖ: ہٹانا، منحرف کرنا، اصل سے ہٹادینا، رخ پھیر دینا۔

حَرُفَ الشیءُ حَرافۃً: منہ اور زبان کو کاٹنے والا ہونا، تیز ہونا۔

حُرِفَ فُلانٌ فی مالہ: کسی کا کچھ مال ضائع ہوجانا۔

أَحْرَفَ: غربت کے بعد مالدار ہوجانا (۲) اہل و عیال کے لئے کدوکاوش کرنا (۳) بھلائی یا برائی کا بدلہ دینا۔

—— النّاقَۃَ وغیرَھا: دبلا کردینا۔

حارَفَ الجُرْحَ: زخم کو زخم پیما سے ناپنا، سلائی ڈال کر گہرائی دیکھنا۔

—— فُلانًا: کسی کے ساتھ اس کے پیشہ میں سلوک کرنا (۲) بدلہ اور انعام دینا (۳) کسی سے اچھائی میں مقابلہ کرنا۔

حُورِفَ فُلانٌ: کسی کے لئے رزق مقدر کیا جانا

—— کَسْبُہ: کسی کی کمائی میں تنگی پیدا کیا جانا۔

حَرَّفَ الشیءَ: ٹیڑھا کرنا۔

—— القَلَمَ: قلم کو ٹیڑھا کاٹنا۔

—— الکَلامَ: کلام ردوبدل کرکے اصل سے ہٹا دینا، مختلف کردینا۔ قرآن پاک میں ہے: "یُحَرِّفُونَ الکَلِمَ عن مَوَاضِعِہ"

—— المعنی: مقصد کلام کو بگاڑنا۔

احْتَرَفَ: پیشہ اختیار کرنا۔

—— لِأَھْلِہ: اہل وعیال کے لئے کمائی کرنا۔ ھو مُحْتَرِف۔

انْحَرَفَ: ٹیڑھا ہوجانا (۲) اصل سے ہٹ جانا، منحرف ہونا۔

—— مِزاجُہ: طبیعت کا اعتدال سے ہٹنا، طبیعت خراب ہوجانا۔

—— صِحَّتُہ: صحت بگڑنا۔

—— الی فُلان: کسی کی طرف مائل ہونا۔

—— عن فلانٍ: الگ اور بےتعلق ہونا۔

تَحَرَّفَ عنہ: بمعنی انحرف۔

—— لِعِیالہ: اہل وعیال کے لئے کمائی کرنا

الحَرافَۃُ: کھانے کی ترشی اور تیزی، چرچراپن جو زبان کو کاٹے۔ (فیہ حرافۃ) اس میں بہت تیزی اور چرچراہٹ ہے۔

الحِرِّیْف: تیزی والا، چرچرا، ترشی دار۔

بَصَلٌ حِرِّیْفٌ: جھل والا پیاز۔

الحَرْفُ: کنارہ، نوک۔ کہتے ہیں: فُلان علی حَرْفٍ من أمْرِہ: یعنی وہ معاملہ کی ایسی سطح پر ہے کہ اگر اسے وہ پسند نہ آیا تو وہ بہت جلد اس سے الگ ہوجائے گا جیسا کہ کنارہ پر رہنے والا جلدی سے الگ ہوجاتا ہے اسی سے ہے قرآن پاک میں ہے: "ومن النّاسِ مَنْ یَّعْبُدُ اللّٰہَ علی حَرْفٍ" خوشی کی حالت میں تو اللہ کی عبادت کرتے ہیں مگر مصیبت میں نہیں (۲) دبلے اور سخت چوپائے (۳) ان حروف ہجائیہ میں سے ہر ایک جن سے مل کر کلمہ بنتا ہے (۴) حروف معانی میں سے ایک یعنی وہ حرف جو اجزاء کلام مربوط کرتا ہے۔ حروف معانی کا ایک حرف کبھی ایک ہی ہوتا ہے۔ جیسے واو یا فا یا لِ وغیرہ اور کبھی دو یا تین سے مرکب ہوتا ہے جیسے من، الی وغیرہ (۵) وہ حرف جو کلمہ کی تین قسموں اسم، فعل، حرف میں سے ایک ہے (۶) کلمہ۔ کہتے ہیں: ھذا الحَرْفُ لَیْسَ فی لسان العَرَب (۷) زبان، لہجہ۔ حدیث میں ہے: "نَزَلَ القُرآن علی سَبْعَۃِ أَحْرُفٍ" (۸) طریقہ (۹) چہرہ (۱۰) دھار ج: أَحْرُفٌ و حُرُوفٌ۔

حَرْفُ الجَبَل: پہاڑ کا نوکیلا سرا۔

حَرْفٌ مَطْبَعِیٌّ: ٹائپ۔

الحُرْفُ: تلخی، چرچراپن، ترشی (۲) رائی۔

الحِرْفَۃ: پیشہ، ہنر (۲) عادت۔ کہتے ہیں: حِرْفَتُہ ان یَّفْعَلَ کذا ج: حِرَفٌ۔

الحِرْفَۃُ الیَدَوِیَّۃُ: ہاتھ کا ہنر۔

الحِرْفَۃُ الشَّرِیفۃ: معزز پیشہ۔

الحَرْفِیُّ: ٹائپ کا، حرف سے متعلق۔

حَرْفِیًّا: لفظ بہ لفظ۔

التَّرْجَمَۃ الحَرْفِیَّۃ: لفظ بہ لفظ ترجمہ۔

الحِرَفِیُّ: پیشہ ور، وہ شخص جو اپنی روزی کسی مسلسل اور دائمی کام سے کماتا ہو۔

الحَرِیْفُ: ہم پیشہ ج: حُرَفاء۔

المُحارَفُ: مبارک کا مقابل یعنی وہ شخص جو طلب رزق میں ناکام اور محروم ہو۔

المِحْرَافُ: زخم کی گہرائی ناپنے کی سلائی ج: محاریف و مَحارِف۔

المِحْرَفُ: المحراف۔

المُنْحَرِفُ: ٹیڑھا، اصل سے ہٹا ہوا (۲) علم ریاضی میں ایک چہارگوشہ شکل جس میں دو متوازی ضلع نہ پائے جائیں۔ شِبْہُ المُنْحَرِف: وہ چہارگوشہ شکل جس میں دو متوازی اضلاع پائے جائیں۔

المُحْتَرِف: پیشہ ور۔

الانحِرافُ: کنارہ کشی، علیحدگی، جھکاؤ۔

انحِرافُ المِزاج: ناسازی طبع۔

• حَرَقَ الحَدِیدَ ـِ حَرْقًا: رگڑنا۔

حَرَقَہ بالمِبْرَدِ: ریتی رگڑا۔

—— أَنْیابَہ: دانت پیسنا، دانتوں کو رگڑنا۔

ھو یَحْرُقُ علیہ الأُرَّمَ: وہ اس پر دانت پیستا ہے۔

—— القَصّارُ الثَّوبَ: دھوبی کا کپڑے پر کوٹنے کا نشان ڈالنا۔

—— النّارُ الشیءَ: جلانا، جلنے کا نشان ڈالنا، جھلس دینا۔

—— الطعامُ الفَمَ: کھانے کا منہ کو جلا دینا۔

—— الجلدَ: گرم پانی یا سیال گرم چیز کا جلد پر گرنا۔ الفاعل حارِق و حَرِیق والمفعول مَحْرُوق و حَرِیق۔

حَرِقَ ـَ حَرَقًا: کولہے کے پٹھے کا کٹ جانا۔

حَرِقَ الثَّوبُ: کپڑے کا کوٹنے کی وجہ سے پھٹ جانا اور ٹکڑا الگ ہو جانا۔
— الشَّعرُ و الرِّيشُ: بال و پر کا ٹوٹ کر گر جانا۔
— اللِّحيَةُ: داڑھی کے بیچ کے بال چھوٹے ہونا۔
— فُلانٌ: اطرافِ جسم (ہاتھ پیر اور سر) کا پھٹ جانا۔ هو حَرِقٌ۔
حُرِقَ: کولہے کے پٹھے کا پھٹ جانا۔ هو مَحرُوق۔
أَحرَقَتِ النَّارُ الشيءَ: جلانا أَحرَقَه بالنَّارِ بھی کہا جاتا ہے۔
أَحرَقَ الشيءَ: بھسم کرنا، جلا ڈالنا، فنا کرنا
— الحَرِيقَةَ: گاڑھا سوپ تیار کرنا۔
— فُلانًا: تکلیف پہنچانا۔
— باللِّسان: کسی میں عیب نکالنا، مذمت کرنا۔ کہتے ہیں: أَحرِق لنا من هذه القَصَبَةِ نارًا: ہمیں آگ کے انگارے دو
حَرَّقَتِ النَّارُ الشيءَ: جلا دینا۔ حَرَّقَه بالنَّار بھی کہا جاتا ہے۔
— المَرعَى الإبِلَ: چراگاہ کا اونٹوں کو پیاسا کر دینا۔
اِحتَرَقَ الشيءُ: جل جانا، جھلسنا، فنا ہونا۔
تَحَرَّقَ الشيءُ: جل جانا۔
— النَّارُ: آگ کا بھڑک اٹھنا۔
— القَلبُ: سوزش ہونا۔
— الفَمُ: گرم کھانے سے منھ کا جل جانا۔
الحَارِقُ: درندہ کا دانت
الحارِقِ المُتَعَمِّد: دانستہ آگ لگانے والا۔
الاحتراق: سوزش۔
الحَارِقَةُ: درندہ (۲) آگ (۳) وہ پٹھا جو کولہے اور ران کے سرے کو ملاتا ہے وہ (حارقتان) دو ہوتے ہیں۔ کہتے ہیں: امرأة حارقة: پڑوسی عورتوں کو سب و شتم کرنے والی عورت۔

الحَارُوقَةُ: تیز تلوار۔
الحِراقُ: وہ آلہ جس کے ذریعہ کھجور کے درخت کا قلم لگایا جاتا ہے (۲) ہر چیز کو خراب کرنے والا، مفسد مزاج آدمی۔
نارٌ حِراقٌ: صفایا کر دینے والی آگ
رَمْيٌ حِراقٌ: سخت قسم کی تیر اندازی۔
الحُرَاقُ: کھجور کی پیوند کاری کا آلہ (۲) وہ چیز جس نے آگ پکڑلی ہو جیسے کپڑے کا ٹکڑا وغیرہ (۳) ہر چیز میں خرابی پیدا کرنے والا (۴) انتہائی کھارا پانی (۵) تیز دوڑنے والا گھوڑا۔ نارٌ حُراقٌ: ہر چیز کو جلا کر فنا کر دینے والی آگ۔
الحُرَاقَةُ: آگ پکڑنے والی چیز جیسے کپڑے کا ٹکڑا وغیرہ۔
الحَرَّاقُ: سوزاں، گرم۔
الحُرَّاقُ: الحُرَاقَةُ (۲) تیز دوڑنے والا گھوڑا (۳) انتہائی کھارا پانی۔
الحَرَّاقَةُ: وہ چیز جو جلد پر صفائی کی غرض سے رکھی جائے (۲) جنگی جہاز جس سے دشمن پر بم برسائے جائیں یا تیر برسائے جائیں، تورپیڈو، سبک رفتار کشتی، جہاز ج: حَرَّاقات۔
الحَرَّاقات: کوئلے کی بھٹیاں۔
الحَرْقُ: جلنے کا نشان، داغ، جلن، سوزش ج: حُرُوق۔
حَرْقُ أَجسَادِ المَوتَى: مردے جلانا، مردہ سوزی۔
الحَرَقُ: آگ (۲) آگ کی لپٹ، وہ نشان جو کپڑے پر آگ سے یا دھوبی کے کوٹنے سے پڑ جائے۔
الحُرْقَانُ: چلتے وقت دونوں رانوں کا ٹکرانا
الحُرْقَةُ: گرمی، سوزش، جلن، گرم یا مرچ والے کھانے سے منھ کی چرچراہٹ یا جلن غم اور محبت کی ٹیس اور دل کی سوزش۔
الحَرْقُوَةُ: حلق میں تالو کے اوپر کا حصہ۔
الحَرِيقُ: آگ، جلتی ہوئی آگ، آگ کا شعلہ، آگ کی لپٹ (۲) آگ زنی، آتش زنی، ایسی آگ جو بطور آفت نباتات وغیرہ کو جلا ڈالے۔
الحَرِيقَةُ: گرمی (۲) گاڑھے شوربے (سوپ) کی ایک قسم ج: حَرَائِق۔
المُحرِقُ: سوزاں۔
المَحرَق: محرقةُ عودٍ: عوددان، مرگھٹ، مردے جلانے کی جگہ۔
المِحرَقُ: ریتی۔
المُحرَقَةُ: وہ قربانی جسے اظہار بندگی کے لئے جلا دیا جاتا تھا ج: مُحرَقات۔
المَحرُوقات: ایندھن۔
الحَرقَدَةُ: نرخرہ کی گرہ۔
الحِرقِدَةُ: زبان کی جڑ (۲) اعلیٰ نسل کے اونٹ ج: حَرَاقِد۔
• حَرقَصَ فی کلامه و مشیه: بات کرنے یا چلنے میں میانہ روی اختیار کرنا، مناسب انداز میں چلنا اور بولنا، قدم ملا کر چلنا، مربوط کلام کرنا۔
— النَّسجَ: گھٹی ہوئی بنائی کرنا۔
الحُرقُوصُ: پسّو جیسا ایک کیڑا (۲) کوڑے کا سرا (۳) خام کھجور کی گٹھلی ج: حَرَاقِيص۔
• الحَرقَفَةُ: سرین کی ہڈی کا سرا ج: حَرَاقِف
الحُرقُوفُ: لاغر جانور۔
• حَرَكَ ـُ حَرْكًا: کاندھے کے بالائی حصہ میں تکلیف ہونا (۲) ادائگی حق سے انکار کرنا (۳) سوال پر مصر ہونا، سوال کرنے میں ضد کرنا۔
— الحَيَوانَ او الإنسانَ: جانور یا آدمی کے مونڈھے کے سرے کو ضرر پہنچانا۔
— الحَارِكَ: مونڈھے کے سرے کو کاٹ دینا۔
— فُلانًا بالسَّيف: تلوار سے کسی کی گردن اڑانا یا کسی دوسرے حصۂ جسم پر ضرب لگانا۔
— صَيدُ البَحرِ ـَ حَرْكًا: سمندری شکار کا کم ہونا۔
حَرِكَ ـَ حَرَكًا: عورت کے کام کا نہ ہونا،

نامرد ہونا۔ ھو حَرِيكٌ ۔

حَرُكَ ـُ حَرْكاً و حَرَكَةً : ہلنا، متحرک ہونا۔

حَرَّكَهُ : ہلانا، حرکت دینا، الٹ پلٹ کرنا، دیگچی وغیرہ میں چمچہ چلانا (۲) مضطرب کرنا، اسٹارٹ کرنا۔

ـــ علی أمرٍ : اکسانا، آمادہ کرنا۔

ـــ العَوَاطِفَ : جذبات بھڑکانا، جوش دلانا

ـــ الشَّهِيَّةَ : رغبت دلانا، خواہش پیدا کرنا، بھوک لگانا۔

ـــ الحَرْفَ و الكَلِمَةَ : زیر زبر پیش لگانا

تَحَرَّكَ : زور سے ہلنا، حرکت میں آنا۔

تحرُّكُ العَوَاطِفِ : جوش آنا، جذبات مشتعل ہونا۔

تَحَرُّكَاتٌ : نقل وحرکت۔

الحَارِكُ : مونڈھے کا بالائی حصہ۔

الحَرَاكُ : حرکت ، ما به حَرَاكٌ : اس میں دم نہیں ، بے حس وحرکت ہے۔

الحَرِكُ : غُلامٌ حَرِكٌ : چالاک و پھرتیلا لڑکا، تیز و چلبلا بچہ۔

الحَرَكَةُ : حرکت، جنبش، چہل پہل، ٹریفک (۲) تحریک (۳) سرگرمی (۴) علم الصوت میں آواز پر طاری ہونے والی کیفیت کا نام ہے اور وہ ہیں زبر زیر پیش ان کا مقابل سکون ہے۔

الحَرَكَةُ الإصلاحية : اصلاحی تحریک۔

حركةُ الأعمال : سرگرمی۔

حَرَكَةٌ انفِصَالِيَّةٌ : علیحدگی پسندانہ تحریک

حَرَكَةٌ بَهْلَوانية : کرتب۔

حَرَكَةٌ تجارِيَّةٌ : تجارتی سرگرمی۔

حَرَكَةُ التحرير : تحریک آزادی۔

حَرَكَةُ التحرُّرِ الوَطَنِيّ : قومی تحریک آزادی۔

حَرَكَةٌ تَصْحِيحِيَّةٌ : تحریک تصحیح۔

حركةٌ تقدُّمِيَّةٌ : ترقیاتی تحریک۔

حَرَكَةٌ عَسْكَرِيَّةٌ : فوجی نقل وحرکت۔

حَرَكَةُ عِصْيانٍ : تحریک نافرمانی۔

حَرَكَةُ العِصْيان المَدَنِي : تحریک سول نافرمانی۔

الحَرَكَةُ النِّسائِيَّةُ : تحریک نسواں۔

الحَرَكَةُ الوطَنِيَّةُ : قومی تحریک۔

حَرَكَةُ المُرُور : ٹریفک، آمد و رفت۔

المِحْرَاكُ : کریدنی، آگ کریدنے کی سلاخ وغیرہ، فتنہ انگیز آدمی ج: مَحَارِيكُ

المَحْرَكَةُ : سر کی جڑ سے ملا ہوا گردن کا بالائی حصہ، گردن کا جوڑ (جہاں سے وہ کاٹی جاتی ہے)۔

المُحَرِّكُ : حرکت آفریں (۲) سبب، باعث (۳) انجن، موٹر ج: مُحَرِّكات

مُحَرِّكُ الآلَةِ : اسٹارٹر۔

المُحَرِّكُ الحَرارِيُّ : تھرمل انجن۔

مُحَرِّكُ دِيزِل : ڈیزل انجن۔

المُحَرِّكُ الكَهْرَبائِيُّ : بجلی کا انجن، الیکٹرک موٹر۔

مُحَرِّكٌ للفِتَن : فساد انگیز۔

• الحَرْكَكَةُ : کولہے کا وہ حصہ جو بیٹھتے وقت زمین سے لگتا ہے ج: حَرَاكِكُ وحَرَاكِيكُ۔

الحُرْكُوكُ : کندھا (۲) اکھڑ اور طاقتور آدمی۔

• حَرَمَ فلانًا الشيءَ ـِ حِرْمانًا : محروم رکھنا، کسی چیز سے روکنا، محروم کرنا۔

حَرُمَ عليه كذا حُرْمًا و حُرُمًا و حُرْمَةً : کسی کے لئے کوئی چیز حرام وممنوع ہونا۔

ـــ الصَّلاةُ حُرْمًا : نماز کا ممنوع ہونا۔

حَرِمَ في القِمار : جوئے میں ہارنا۔

أحْرَمَ الرَّجُلُ : حرم میں داخل ہونا (۲) بلد حرام (مکہ معظمہ) میں داخل ہونا (۳) شہر حرام میں داخل ہونا (۲) کسی عہد و پیمان کا پابند ہونا۔

ـــ بفُلانٍ : حفاظت کے لئے کسی کی پناہ گاہ میں جانا۔

أحْرَمَ بالصَّلوٰةِ : نماز شروع کرنا۔

ـــ عن الشيءِ : رکنا، باز رہنا۔

ـــ بالحَجِّ أو العُمْرةِ : احرام باندھنا یعنی ایسے کام کو شروع کرنا کہ جس کی وجہ سے بعض وہ چیزیں جو پہلے حلال تھیں حرام ہو جاتی ہیں۔

ـــ فلانًا : کسی کو جوئے میں ہرا دینا۔

حَرَّمَ الشيءَ عليه وعلى غيره : حرام و ناجائز بنانا، حرام وممنوع قرار دینا۔

تَحَرَّمَ منه بحُرْمَةٍ : کسی کی پناہ میں آکر محفوظ ہونا۔

ـــ فُلانٌ بفُلانٍ : مل جل کر رہنا، باہمی احترام کا پختہ ہونا۔

ـــ بطَعَامِهِ و مُجَالَسَتِهِ : کسی کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے اور کھانے پینے کی بنا پر اس کی کوئی ایسی چیز لینا ممنوع ہو جانا جس کا پہلے لینا جائز تھا۔

اِسْتَحْرَمَ الشيءَ : حرام و ناجائز سمجھنا۔

الحَرَامُ : ناجائز، حرام، ممنوع (۲) مقدس، لائق احترام۔

البيت الحَرَامُ : خانہ کعبہ۔

المَسْجِدُ الحرام : وہ مسجد جس میں خانہ کعبہ ہے۔

البَلَدُ الحَرَامُ : مکہ معظمہ۔

الشَّهْرُ الحَرَامُ : ماہ حرام، ان چار مہینوں میں سے ایک جن میں عرب جنگ و جدال کو حرام قرار دیتے تھے۔ یہ چار مہینے : ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم اور رجب ہیں۔ قرآن پاک میں ہے: "إنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللهِ اثنا عَشَرَ شَهْرًا في كتابِ اللهِ يومَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ و الأرْضَ مِنها أربَعَةٌ حُرُمٌ"

حَرَامُ اللهِ لا أفْعَلُ كَذا : خدا کی

قسم میں ایسا نہ کروں گا۔

الحَرَامِیُّ : حرام کار۔

الحَرَمُ : حرم مکہ، مکہ معظمہ کا محفوظ و مقدس مخصوص احاطہ ج: أحرام۔

الحَرَمان : مکہ و مدینہ۔

حَرَمُ الرَّجُل : قابل حفاظت شے جس کا دفاع کیا جائے، مجازًا بیوی۔

الحُرْمَةُ : واجب الرعایت حق صحبت یا عہد و ذمہ داری جس کو پامال کرنا درست نہ ہو (۲) عورت (۳) بیوی (۴) عدم جواز، ممانعت (۵) تقدیس، عظمت و عزت (۶) دبدبہ، رعب ج: حُرَم و حُرُمات۔

الحِرْمُ : حرام (۲) وہ واجب کام جس کا چھوڑنا جائز نہ ہو ج: حُرُم (۳) احرام کا زمانہ۔

الحُرْمُ : حج کا احرام، حِلّ کی ضد۔

الحِرمانُ : محرومی۔

الحَرِیْمُ : جس کی بے حرمتی نہ کی جائے، قابل احترام و تقدس چیز یا جگہ (۲) متعلقات جیسے گھر یا مسجد کی متعلقہ جگہیں (۳) محرم کا لباس۔

حریم الدّار : گھر کا احاطہ جس میں اس کی ضروریات ہوں اور جہاں دروازہ لگایا جائے۔

حریم الرَّجُل : گھر کی عورتیں۔

حَرِیْمُ المَسْجِد : مسجد کا احاطہ۔

حَرِیْمُ البِئْر : کنویں کا احاطہ، کنویں کی منڈیر ج: أَحْرَام۔

الحُرُم : آدمی کی بیویاں (۲) الأَشْهُر الحُرُم: چار حرمت والے مہینے جن میں عرب قتل و قتال نہیں کرتے تھے۔ وہ چار مہینے ذیقعدہ، ذی الحجہ، محرم اور رجب ہیں۔

الحَرِیْمَةُ : ہر وہ مرغوب شے جس سے محرومی ہو

المُحَرَّمُ : قابل احترام و تقدس (۲) وہ سرکش اونٹ جس پر سواری مشکل ہو (۳) عربی مہینوں کا پہلا مہینہ (۴) خام چمڑا، وہ کھال جس کی دباغت نہ کی گئی ہو یا دباغت مکمل نہ ہوئی ہو (۵) وہ کوڑا جو ابھی نرم نہ ہوا ہو (۶) ناک کی پھننگ (۷) اجڈ و اکھڑ آدمی۔

المَحْرَم : ناجائز کام، جرم (۲) قابل حرمت و عزت شے (۳) وہ مرد یا عورت جو ایک دوسرے کے لئے محرم ہوں یعنی قرابت کی وجہ سے نکاح جائز نہ ہو اور ان میں پردہ نہ ہو (۴) اللہ تعالیٰ کی طرف سے حرام کی ہوئی چیز ج: مَحَارِم۔

مَحَارِمُ اللَّیْل : رات کے خطرات و خدشات

المُحْرِمُ : احرام باندھنے والا (۲) کسی کی پناہ یا حفاظت میں آنے والا۔

المِحْرَمُ : احرام کے کپڑے۔

المَحْرَمَة و المَحْرُمَة : وہ عہد و پیمان یا حق جس کی پامالی جائز نہ ہو (۲) بیوی، اہل و عیال ج: مَحَارِم۔

المَحْرَمَة : دستی، جیبی رومال (عامیہ)

المَحْرُوم : بدنصیب جو اپنی مطلوبہ شے سے محروم رہے۔

الإِحرام : حاجی کا لباس جو ایک چادر اور ایک تہبند پر مشتمل ہوتا ہے۔

• حَرْمَدَ فی الأمر : اصرار اور ضد کرنا۔

الحَرْمَدُ : سیاہ کیچڑ، بدبودار کیچڑ۔

• حَرْمَزَهُ : لعنت کرنا۔

تَحَرْمَزَ : ہوشیار ہونا۔

• الحِرْمَاسُ : چکنا (۲) سخت و ٹھوس ج: حَرَامِیس۔

الحِرْمِسُ : الحِرماس (۲) سَنَة حِرْمِسٌ : قحط کا سال ج: حَرَامِس

• الحَرْمَلُ : اسپند، ایک بوٹی جو بطور دوا استعمال ہوتی ہے اور اس سے دھونی دی جاتی ہے۔

الحَرْمَلَة : ایک ڈھیلی اور چھوٹی پوشاک جسے گلے کے چاروں طرف موڑ کر پشت پر ڈال لیتے ہیں، آگے سے کھلی ہوئی ہوتی ہے۔

• حَرَنَتِ الدَّابَّةُ ـُ حِرَانًا و حُرُونًا: چوپائے کا چلنے کے وقت رک جانا اور الٹا ہٹنا، ہٹ کرنا۔

حَرَنَ فُلانٌ بالمكان : کسی جگہ سے نہ ہٹنا، مقیم ہو جانا۔

ـــ العَسَلُ فی الخَلِیَّة : شہد کا چھتے سے اس طرح چمٹ جانا کہ نکالنا دشوار ہو

ـــ فلانٌ فی البَیع : فروخت میں قیمت پر اڑ جانا کمی بیشی نہ کرنا۔ هو و هی حَرُونٌ ج: حُرُن۔

المِحْرَانُ : وہ مکھی جو شہد کو نہ چھوڑتی ہو یا جو اس میں مر جائے ج: مَحَارِین۔

• احْرَنْبَی : دیکھئے (ح ر ب)

• حَرَا بِه ـُ حَرًا : لائق ہونا، مناسب ہونا۔ هو حَرِیٌّ بکذا : وہ اس کے لائق ہے۔ هو ما أحْرَی به : وہ اس کے لئے کتنا موزوں ہے ج: أحْرِیَاءُ و هی حَرِیَّة ج: حَرَایَا۔

حَرَی الشیءُ ـِ حَرْیًا : کم ہونا۔

ـــ علیه : ناراض اور غصہ ہونا۔

ـــ الشیءَ : کسی چیز کی طرف رخ کرنا، بمعنی عسی : حَرَی ان یکون ذٰلك : ممکن ہے کہ یہ بات ہو۔

أحْرَاهُ : کم کرنا۔

تَحَرَّی بالمكان : ٹھیر جانا۔

ـــ فی الأمور : متعدد امور میں سے زیادہ بہتر کو اختیار کرنا۔

ـــ الشیءَ : قصد کرنا (۲) رخ کرنا (۳) چاہنا، طلب کرنا (۴) تحقیق و جستجو کرنا، تحرّی عنه بھی کہا جاتا ہے۔

الأحْرَى: افضل، زیادہ بہتر، زیادہ لائق۔
الحَرَا: مصدر بمعنی حَرِیّ۔
هم حَرًا أن يَفْعَلوا كذا: وہ ایسا کرنے کے لائق ہیں۔
الحَرَى: بمعنی الحَرَا (۲) گوشہ، جانب (۳) ہرنوں کا مسکن (۴) شور، آواز
ج: أحْرَاء۔
الحَرَاوَةُ: چرچراہٹ، کسی چیز کی تیزی جو زبان کو لگتی ہو جیسے نمک وغیرہ کی تیزی یا مرچوں کی تیزی۔
الحَرْوَةُ: الحَرَاوَة (۲) حلق کی سوزش (۳) سینہ اور سر میں درد یا غصہ کی بنا پر گھٹن و سوزش (۴) انتہائی بدبو۔

## ح ــــــ ز

•حَزَأَ الإبلَ ونحوها حَزْأً: اونٹوں وغیرہ کو جمع کر کے ہانکنا۔
ــــ السَّرابُ الشَّخْصَ: نمایاں کرنا۔
احْزَوْزَأَ: اکٹھا ہونا۔
ــــ الطَّائِرُ: پرندہ کا پروں کو سمیٹ کر انڈوں سے الگ ہو جانا۔
•حَزَبَ الأمْرُ ـُ حَزْبًا: سخت وسنگین ہونا۔
ــــ الأمْرُ فُلانًا: درپیش ہونا اور مصیبت بن جانا۔ حدیث میں ہے: "كان رسولُ الله صلَّى الله عليه وسلم إذا حَزَبَهُ أمْرٌ صَلَّى" ومن دُعائه اللّٰهُمَّ أنْتَ عُدَّتي إنْ حُزِبْتُ: هو حَازِبٌ ج: حُزُبٌ وهي حَازِبَة ج: حَوَازِب۔ وهو حَزِيبٌ أيضًا:
حَزَّبَ القرآنَ: قرآن کا ایک حصہ مقرر کر کے پڑھنا۔
حَازَبَ فُلانًا: مدد کرنا (۲) ہم جماعت ہونا، پارٹی میں شریک ہونا۔

حَزَّبَ النَّاسَ: لوگوں کی پارٹیاں بنانا، گروہ بنانا۔
ــــ القرآنَ: قرآن کریم کے حصے مقرر کرنا جن میں سے کسی ایک کی روزانہ تلاوت کرنا۔
تَحَازَبَ القومُ: گروہ در گروہ ہونا، پارٹیاں بننا۔
ــــ عليه: کسی کے خلاف باہم تعاون کرنا
تَحَزَّبَ القومُ: مختلف گروہ بننا، پارٹیوں میں تقسیم ہونا (۲) پارٹی بندی ہونا، ایک جماعت یا ایک پارٹی بننا۔
الحَازِبُ: سخت معاملہ ج: حَوَازِب۔
الحِزْبُ: پارٹی، طاقتور جماعت، ایسی جماعت جس میں یکساں اغراض و مقاصد کے لوگ شامل ہوں۔ قرآن پاک میں ہے: "كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ"
حِزْبُ الرَّجُلِ: اعوان و انصار، قرآن پاک میں ہے: "أُولَئِكَ حِزْبُ اللهِ۔"
(۲) حصہ (۳) ورد، وظیفہ، وہ نماز یا تلاوت یا دعا جس کو معمول بنا یا جائے (۴) سخت زمین ج: أحْزَاب۔
الحِزْبُ الاشتِراكِيُّ: سوشلسٹ پارٹی۔
الحِزْبُ الشيُوعِيُّ: کمیونسٹ پارٹی۔
الحِزْبُ الشَّعْبِيُّ: جنتا پارٹی، عوامی پارٹی
الحِزْبُ الطائِفِيُّ: فرقہ پرست پارٹی۔
التَّحَزُّبُ: پارٹی بندی، گروہ بندی۔
المُتَحَزِّبُ: پارٹی بند، گروہ بند، پارٹی باز
الحِزْبَاءَةُ: سخت زمین ج: حَزَابِيّ۔
•حَزْحَزَ الشيءَ: ہلانا، اپنی جگہ سے ہٹانا
ــــ القومَ: لوگوں کو صف بندی کے وقت آگے پیچھے کرنا۔
تَحَزْحَزَ عن الشيءِ: ہٹنا، الگ ہونا۔
الحَزْحَزَةُ: درد یا خوف یا غصہ کے باعث دل میں ہونے والی دکھن، دل کی دکھن یا چبھن۔

•حَزَرَ اللَّبَنُ وغيرُه ـِ حُزُورًا: دودھ وغیرہ کا کھٹا ہونا۔
ــــ الوجْهُ: چہرہ کا شکن آلود ہونا۔
ــــ الشيءَ حَزْرًا: تخمینہ کرنا، اندازہ لگانا۔ هو حَازِرٌ۔
الحَزْرَاءُ: کھٹا دودھ وغیرہ۔
الحَزْرَةُ: کسی شے کا بہتر حصہ۔ جیسے حَزْرَةُ المَالِ۔ کہتے ہیں: هَذَا حَزْرَةُ نَفْسِي: میری چیزوں میں سب سے بہتر یہ ہے ج: حَزَرَات۔ حدیث میں ہے: "لا تَأْخُذُوا من حَزَرَاتِ أنْفُسِ النَّاسِ شيئًا"
الحَزْوَرُ: سخت جگہ (۲) طاقتور نوجوان لڑکا ج: حَزَاوِرَة۔
الحَزْوَرَةُ: سدھی ہوئی اونٹنی (۲) چھوٹا ٹیلہ۔
الحَزَوَّرُ: طاقتور لڑکا (۲) طاقتور آدمی۔
المَحْزَرَة و الحَزْرُ: تخمینہ، اندازہ۔
حَزِيْرَان: نواں سریانی مہینہ جس کا مقابل رومی مہینہ جون ہے۔
الحَزِيْرَةُ: بہترین وعمدہ مال ج: حَزَائِر۔
•حَزَّه ـُ حَزًّا: کاٹنا مگر الگ نہ کرنا، شگاف کرنا۔
ــــ الشيءُ في صَدْرِهِ أو قلبه: دل پر اثر کرنا، دل میں چبھنا۔
أحَزَّ على كَرَمِ فلان و شَرَفِه: عزت و شرف میں اضافہ کرنا۔
حَزَّزَه: زیادہ کاٹنا یا شگاف دینا (۲) دانتوں کے کناروں کو تیز کرنا
حَازَّه مُحَازَّةً و حِزَازًا: جائزہ لینا (۲) دور کی بات نکال کر لانا، تلاش کرنا۔
احْتَزَّه: کاٹنا، شگاف کرنا (۲) گردن اڑانا کہتے ہیں: احْتَزَّ السَّيَّافُ رَأْسَهُ۔
التَّحْزِيزُ: نوکیلا پن۔ کہا جاتا ہے: في أسْنَانِه تَحْزِيزٌ: آری کے دندانوں کی طرح اس کے دانتوں میں تیزی ہے۔

الحَزَازُ : دل کی ٹیس یا درد جو غم یا غصہ وغیرہ کی وجہ سے ہو (۲) کھانے کی وجہ سے ہونے والا معدہ کا درد (۳) سر کی بھوسی جو خشکی کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے اور سر کو تکلیف دیتی ہے (۴) داد ج: حَزَازَات (۵) ہر کام میں شدت برتنے والا، سخت آدمی، تیز ہانکنے والا۔

الحَزَازِيُّ : تکلیف دہ کھانا (۲) سخت آدمی۔

الحَزْزُ : سختی۔

الحَزُّ : لکڑی وغیرہ میں شگاف (۲) دو سخت زمینوں کے درمیان کا نشیب (۳) سخت کلام آدمی، بیہودہ گو (۴) وقت۔

الحَزَّازُ : دل کا درد، دل کی تکلیف (۲) سخت آدمی۔

الحَزَّازَاتُ : تکلیف دہ باتیں۔

الحُزَّةُ : گوشت کا پارچہ (۲) قاش (۳) نیفہ، ازار باندھنے کی جگہ ج: حُزَزٌ۔

الحَزَّةُ : تکلیف دہ حالت، درد دل، ٹیس

الحَزِيزُ : سخت واکھڑ آدمی، سخت گفتار آدمی، چالاک ومغرور آدمی (۲) نشیب دو سخت زمینوں کے درمیان (۳) نوکیلے پتھروں والی زمین ج: أَحِزَّة۔

المَحَزُّ : کاٹنے اور شگاف کرنے کی جگہ۔ کہاوت ہے: تَكَلَّمَ فَأَصَابَ المَحَزَّ: اس نے گفتگو کی اور مخاطب کو قائل کردیا۔

المِحَزُّ : کاٹنے اور شگاف دینے کا اوزار (۲) رَجُلٌ مِحَزٌّ: سخت وتیز طرار آدمی۔

•حَزَقَ القومُ به ـِ حَزْقًا: کسی کے گرد بھیڑ لگانا۔

—— الشيءَ: دبا کر نچوڑنا، دباؤ ڈالنا، دبانا۔ کہتے ہیں: حَزَقَ الخُفُّ الرِّجْلَ: جوتے یا موزے نے پیر کو دبایا (۲) تنگ کرنا۔

—— فُلانًا: تنگی اور پریشانی میں ڈالنا۔

—— الأسِيرَ: قیدی کے ہاتھ پیر کس کر باندھنا

حَزَقَ الرِّباطَ ونَحْوَه: پٹی یا رسی کو زور سے باندھنا، کسنا۔

أَحْزَقَه: روکنا، منع کرنا۔

تَحَزَّقَ: سمٹنا، یکجا ہونا، سکڑنا۔

—— فُلانٌ: بخل کرنا، اپنی چیز کو بخل کی وجہ سے نہ دینا۔

الحَازِقُ: وہ شخص جس کا جوتا تنگ ہونے کی بنا پر پیر کو دباتا ہو۔ کہاوت ہے: لا رَأْيَ لِحَاقِنٍ ولا لِحَازِقٍ: پیشاب روکنے والے اور تنگ جوتا پہننے والے کی رائے کا کوئی اعتبار نہیں۔

الحَازِقَةُ: حازق کی مؤنث (۲) ہر شے کا مجموعہ، جماعت ج: حَوَازِق۔

الحِزَاقُ: پٹی (۲) موٹا کنگن۔

الحَزُقُّ: رَجُلٌ حَزُقٌّ: کنجوس آدمی۔

الحُزْقَةُ: ہر شے کا مجموعہ، آدمیوں اور جانوروں کا گروہ، جماعت ج: حِزَقٌ کہتے ہیں: تَتَابَعُوْا كَأَنَّهُمْ حِزَقُ الجَرَادِ: وہ اس طرح لگاتار آئے جیسے ٹڈیوں کے گروہ، دل۔

الحُزُقُّ: قدم ملا کر چلنے والا ٹھنگنا آدمی (۲) بداخلاق آدمی (۳) کنجوس آدمی۔

الحُزُقَّةُ: الحُزُقُّ۔

الحَزِيقَةُ: ہر چیز کا ٹکڑا ج: حَزَائِق۔

الحَازُوقَةُ: ہچکی۔

•حَزَكَه ـِ حَزْكًا: لپیٹنا، دبانا۔

—— بالحَبْلِ: گٹھا بنا کر رسی سے باندھنا

احْتَزَكَ بالثَّوبِ: کپڑے میں لپٹنا۔

•حَزَمَه ـِ حَزْمًا: باندھنا، بنڈل بنانا، پیکٹ بنانا، پیک کرنا۔

—— الدَّابَّةَ: پٹی کسنا۔

—— رأيَه أو أمْرَه وفيه: پختگی پیدا کرنا، محتاط رائے رکھنا، محتاط معاملہ کرنا، دوراندیشی سے کام لینا۔

هو حَازِمٌ ج: حَزَمَة۔

حَزِمَ ـَ حَزَمًا: سینہ میں کوئی چیز پھنس جانا (۲) بڑے پیٹ والا ہونا۔ هو أَحْزَمُ وهي حَزْمَاءُ ج: حُزْمٌ۔

حَزُمَ ـُ حَزَامَةً: محتاط ودوراندیش ہونا، مستقل مزاج ہونا هو حزيم ج: حُزَمَاءُ۔

أَحْزَمَه: پٹی لگانا، پٹی کسنا۔

—— فلانا: کسی کو محتاط ومستقل مزاج پانا

حَزَّمَه: مضبوط باندھنا، مضبوطی سے پیک کرنا۔

احْتَزَمَ الرَّجُلُ: کمر پر پٹی باندھنا۔

تَحَزَّمَ: پٹی باندھنا۔

—— للأمْرِ: تیار ہونا۔

—— في أمْرِه: احتیاط سے کام لینا، دوراندیشی سے کام لینا۔

الأَحْزَمُ: سخت وٹھوس بلند زمین۔

الحِزَامُ: پٹی، پیکنگ کی رسی وغیرہ ج: حُزُمٌ۔

شَدَّ للأمْرِ حِزَامًا: تیار وآمادہ ہونا

حِزَامُ الطَّرِيقِ: راستہ کا بیچ، سیدھا راستہ

أَخَذَ فُلانٌ حِزَامَ الطَّرِيقِ: سیدھے راستہ پر چلنا، ٹھیک چلنا۔

مِشْبَكُ الحِزَامِ: پٹی کا کلپ۔

الحَزْمُ: الأَحْزَمُ (۲) پیکنگ (۳) عزم، احتیاط ودوراندیشی۔

الحَزَمُ: سینہ کا اچھو، سینہ میں اٹکا ہوا پانی یا کھانا۔

الحُزْمَةُ: گٹھری، بنڈل، پیکٹ ج: حُزَمٌ

الحُزُمَّةُ: ٹھنگنا، گٹھیلے بدن کا آدمی۔

الحَزِيمُ: پٹی باندھنے کی جگہ۔

حَزِيمُ الصَّدْرِ: سینہ کا بیچ۔ شَدَّ لِهٰذا الأمْرِ حَزِيمَهُ: کام کے لئے تیار وکمربستہ ہونا ج: حُزُمٌ وأَحْزِمَة۔

الحَيْزُومُ: سخت وٹھوس زمین (۲) سینہ یا سینہ کا درمیانی حصہ ج: حَيَازِم. کہتے ہیں: اُشْدُدْ لِلأَمْرِ حَيَازِيمَكَ: تم اس کام پر جم جاؤ.

المِحْزَمُ، المِحْزَمَةُ: پیٹی ج: مَحَازِمُ.
المَحْزَمُ: پیٹی کسنے کی جگہ.
الحازِمُ: محتاط، دوراندیش.

•حَزَنَ الأَمْرُ فُلانا ـُ حَزْنًا: غمگین کرنا، رنج پہنچانا، رنجیدہ کرنا قرآن پاک میں ہے: "يٰأَيُّهَا الرَّسُوْلُ لا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِى الكُفْرِ" هو مَحْزُوْنٌ وحَزِيْن: رنجیدہ.

حَزِنَ المَكَانُ ـَ حَزَنًا: جگہ کا کھردرا اور سخت ہونا.
ـــ الرَّجُلُ حَزَنًا وحُزْنًا: رنجیدہ اور غمگین ہونا. حَزِنَ له و عَلَيه کہا جاتا ہے. قرآن پاک میں ہے: "الحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ أَذْهَبَ عَنَّا الحَزَنَ" ابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ من الحُزْن. هو حَزِنٌ وحَزِين (رنجیدہ) ج: حُزَنَاء و هو حَزْنان ج: حَزَانَىٰ.
حَزُنَ المَكَانُ ـُ حُزُوْنَةً: جگہ کا کھردرا اور سخت ہونا.
المَكَانُ حَزْنٌ: جگہ سخت ہے، کھردری ہے
أَحْزَنَ المَكَانُ: سخت ہونا، کہتے ہیں: أَحْزَنَ بِهِمُ المَنْزِلُ: مکان کا راس نہ آنا.
ـــ فُلانٌ: سخت جگہ میں ہونا (۲) سرکش جانور پر سوار ہونا.
ـــ الأَمْرُ فُلانًا: غمگین ورنجیدہ کرنا، مغموم کرنا.
حَزَّنَ القارِئُ فى قِرَاءَتِه: باریک آواز سے پڑھنا.
ـــ الأَمْرُ فُلانًا: مغموم کرنا، رنج پہنچانا.
تَحَازَنَ: غمگین ہونا، اظہار غم کرنا.

تَحَزَّنَ لَه و عليه: دردمند ہونا کسی کے غم میں شریک ہونا.
الحُزَانَةُ: اہل وعیال، متعلق وماتحت لوگ جن کی تکلیف سے رنج ہو (۲) باعث غم چیز.
الحَزْنُ: سخت جگہ (۲) قابو میں نہ آنے والا جانور (۳) اکھڑ مزاج آدمی ج: حُزُوْنٌ
الحُزْنُ: رنج وغم، سوگ ج: أَحْزَان.
الحَزِنُ والحَزِينُ: رنجیدہ، غمگین ج: حُزَنَاء.
الحَزْنَانُ: غمگین، رنجیدہ ج: حَزَانَىٰ.
الحَزَايِنِيُّ: ماتمی، سوگی.
المُحْزِنُ: غمناک، اندوہ ناک، تکلیف دہ، رنج دہ.
رِوَايَةٌ مُحْزِنَة: داستان غم، دردناک کہانی.

•حَزَا ـُ حَزْوًا: پیش گوئی کرنا.
ـــ الشيءَ: تخمینہ کرنا، اندازہ لگانا.
ـــ الطَّيْرَ: پرندہ کو ڈانٹنا.
أَحْزَىٰ بالشيءِ: جاننا.
ـــ عليه فى السِّلْعَةِ: کسی کے لئے سامان کی قیمت بڑھانا.
تَحَزَّىٰ: پیش گوئی کرنا.
الحازى: پیشین گوئی کرنے والا، کاہن کہاوت ہے: على الحَازِى هَبَطْتَ: تم ایک باخبر کے پاس آئے ہو.
الحَزَّاءُ: کاہن، پیشین گوئی کرنے والا.

## ح ـــــ س

•حَسَبَ المَالَ ونَحْوَه ـُ حِسَابًا وحُسْبَانًا: مال وغیرہ کا حساب کرنا، شمار کرنا (۲) اندازہ لگانا. هو حَاسِبٌ والمفعول مَحْسُوْبٌ وحَسَبٌ.
حَسِبَ ـَ حَسَبًا: بیماری کی وجہ سے جلد کا سفید ہوجانا. هو أَحْسَبُ وهى حَسْبَاءُ ج: حُسْبٌ.
حَسِبَ الشيءَ كذا ـِ حِسْبَانًا: گمان کرنا، کسی چیز کو کچھ سمجھنا، اعتبار کرنا، خیال کرنا
حَسُبَ الانسَانُ ـُ حَسَبًا: شریف النسب ہونا، خاندانی شرافت والا ہونا. هو حَسِيْبٌ ج: حُسَبَاء.
حَسَبَ حِسَابَ الشيءِ: حساب کرنا.
ـــ النَّجْمَ: ستاروں کے ذریعہ حساب لگانا.
أَحْسَبَ: حَسْبِى کہنا. (میرے لئے کافی ہے بس)
ـــ الشيءُ فُلانا: کافی ہونا.
ـــ فُلانٌ فُلانًا: اتنا کھلانا یا پلانا کہ وہ حَسْبِى (بس) کہے. کہتے ہیں: أَعْطاه فأَحْسَبَ: اس نے خوب دیا.
حَاسَبَه مُحَاسَبَةً وحِسَابًا: حساب کتاب کرنا، حساب فہمی کرنا، حساب لینا (۲) انعام دینا.
حَسَّبَه: کسی کے نسبی شرف کو مشہور کرنا، اوصاف ومناقب بیان کرنا.
احْتَسَبَ بكذا: اکتفا کرنا.
ـــ على فلانٍ الأَمْرَ: کسی کی کوئی بات ناپسند کرنا.
ـــ الأَمْرَ: گمان کرنا، خیال کرنا قرآن پاک میں ہے: "ويَرْزُقْه مِن حَيْثُ لا يَحْتَسِبُ" (۲) اہمیت دینا حیثیت دینا: فُلانٌ لا يُحْتَسَبُ به: اس کی کوئی حیثیت نہیں ہے.
ـــ الأَجْرَ على اللّٰهِ: اللہ سے ثواب کی امید رکھنا.
ـــ فُلانٌ وَلَدَه: اپنی اولاد کی وفات پر ثواب کی توقع کے ساتھ صبر کرنا.
ـــ ما عندَ فُلانٍ: آزمانا. شاعر کہتا ہے:
تَقُوْلُ نِسَاءٌ يَحْتَسِبْنَ مَوَدَّتى
لِيَعْلَمْنَ ما أُخْفى ويَعْلَمْنَ ما أُبْدِى
تَحَاسَبَا: ایک کا دوسرے سے حساب لینا،

باہم حساب کتاب کرنا
تَحَسَّبَ الْأَمْرَ: جاننے کی کوشش کرنا معلوم کرنا (۲) قناعت کرنا (۳) تکیہ لگانا (۴) اپنا تحفظ کرنا۔
ــــ الرَّجُلَ: پہچاننا اور دوست بنالینا۔
الحِسَابُ: حساب، شمار (۲) اندازہ، تخمینہ (۳) بہت اور کافی۔ قرآن پاک میں ہے: "جَزَاءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَاءً حِسَابًا"
یوم الحساب: روز قیامت۔
عِلْمُ الحِسَاب: علم اعداد و شمار۔
الحِسَابُ الجاري: کرنٹ اکاؤنٹ، کھلا حساب، دو فریقوں کے درمیان دائمی معاملات میں ہونے والا معاہدہ۔
الحِسَابُ المفتوحُ: چالو حساب۔
حِسَابُ الْأُسْتَاذ: لیجرا کاؤنٹ۔
حِسابُ اعتمادٍ: کریڈٹ اکاؤنٹ۔
حِسَابُ ايدَاعٍ: ڈپازٹ اکاؤنٹ۔
حِسابٌ جارٍ بفوائد: کرنٹ اکاؤنٹ مع سود۔
حِسابُ الجُمَل: ابجد ہوز کا حساب۔
حِسابُ سُلْفَةٍ: پیشگی رقم کا حساب۔
حِسَابُ الصُّنْدُوق: کیش اکاؤنٹ، حساب خزانہ۔
حِسَابٌ مُسَدَّدٌ: بند حساب، چکتا حساب
حِسَابٌ غيرُ مُسَدَّدٍ: کھلا حساب۔
حسَابٌ مُجَمَّدٌ: منجمد حساب۔
حِسابُ الْمُطَالَبَات: کلیم اکاؤنٹ۔
حِسابَاتٌ: اندازے، حسابات۔
حِساباتٌ خِتَامِيَّة: فائنل (آخری) حساب
حِساباتٌ مُعَلَّقَة: پینڈنگ حسابات، التوا میں پڑے ہوئے حساب۔
حِساباتٌ موقُوفَة: منجمد حسابات۔
على الحِسَاب: علی الحساب، بطور قرض۔
على حِسابِ فُلانٍ: فلاں کے خرچ پر، فلاں کے حساب میں۔

دَفْعُ الحِسَاب الى: حساب چکانا، ادائگی کرنا۔
الحَسَبُ: کسی چیز کی مقدار یا تعداد۔ الأَجْرُ بِحَسَبِ العَمَل۔
على حَسَب كذا: کسی چیز کی مقدار یا تعداد کے مطابق (۲) شرافت خاندانی۔
الحُسْبَانُ: شمار، اندازہ (۲) تدبیر دقیق قرآن پاک میں ہے: "الشَّمْسُ والقَمَرُ بِحُسْبَانٍ" (۳) کڑک (۴) اولہ قرآن پاک میں ہے: "وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا من السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا"
الحِسْبَةُ: حساب (۲) تدبیر۔ فلانٌ حَسَنُ الحِسْبَة في الأمر: فلاں معاملہ کی اچھی تدبیر کرتا ہے (۳) ایک احتسابی منصب جو اسلامی حکومتوں میں زندگی کے معاملات و آداب کی نگرانی کے لئے ہوتا تھا۔
نظامُ الحِسْبَة: نظام احتساب و نگرانی عام، اس نظام کے تحت اشیاء کے نرخوں کی نگرانی بھی آتی تھی۔
حِسْبَةً: اللہ سے اجر کی توقع رکھتے ہوئے۔
فَعَلَ كذا حِسْبَةً: فلاں نے یہ کام محض اللہ سے اجر کی توقع پر کیا ہے (بندوں سے بدلہ لینے کے لئے نہیں)
الحَاسِبُ: شمار کنندہ، محاسب، اکاؤنٹنٹ، بک کیپر۔
الحَاسِبُ الالكتروني: الیکٹرونک کمپیوٹر۔
الحاسِبُ الآلِيّ: کمپیوٹر۔
آلة حَاسِبَة: حسابی مشین، کیلکولیٹر۔
المُحَاسِبُ: حساب کرنے والا، محاسب، اکاؤنٹنٹ۔
المحاسِبُ القانوني: آڈیٹر حسابات، حسابات کی جانچ کرنے والا۔
المُحَاسَبَة: حساب کتاب، حسابی جائزہ، حساب کا کام، اکاؤنٹنگ۔

المُحْتَسِبُ: نظام حسبہ کا ذمہ دار، عوام کی زندگی کے معاملات کی نگرانی کرنے والا۔
الحَسِيبُ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام (۲) محاسب (۳) کافی۔ قرآن پاک میں ہے: "وكفى باللهِ حَسِيبًا" (۴) صاحب شرف ونسب ج: حُسَبَاء۔
الاحتِسَابُ: جانچ پڑتال (۲) شمار۔
ــــ بشئ: قناعت۔
• حَسْبَلَ: حَسْبِيَ اللهُ کہنا۔
• حَسْحَسَ للشئ: دردمند ہونا، ہمدردی کرنا۔
ــــ اللَّحْمَ ونحوه: گوشت وغیرہ کو سینکنے کے لئے انگاروں پر رکھنا۔
تَحَسْحَسَ للقِيَام: کھڑا ہونے کے لئے تیار ہونا، حرکت کرنا۔
الحَسْحَاسُ: پھرتیلا آدمی۔
• حَسَدَه ــُ حَسَدًا: حسد کرنا کسی کی خوش حالی پر جلنا اور اس کی تمنا کرنا کہ اس کی نعمت و خوش حالی دور ہو کر اسے مل جائے۔ حَسَدَهُ النِّعْمَةَ و حَسَدَهُ عَلَيْهَا بھی کہا جاتا ہے۔ عربوں کا مقولہ ہے: حَسَدَنِيَ اللهُ إذا كُنْتُ أحْسُدُكَ: اگر میں تجھ پر حسد کروں تو اللہ تعالیٰ مجھے عذاب دیں۔
أَحْسَدَهُ: کسی کو حاسد پانا۔
تَحَاسَدَا: ایک دوسرے پر حسد کرنا۔ حدیث میں ہے: "لا تَحَاسَدُوا وَ لَا تَبَاغَضُوا و لا تَدَابَرُوا وكونوا عِبَادَ اللهِ اخوانًا"
الحَاسِدُ: دوسرے کی خوشی اور نعمت کو دیکھ کر جلنے والا ج: حُسَّادٌ و حُسَّدٌ و حَسَدَةٌ۔
الحَسُودُ: انتہائی حاسد، حاسد ج: حُسُدٌ
المَحْسَدَةُ: جس چیز پر حسد کیا جائے۔ جیسے

مال وجاہ (۲) حسد کا سبب ج: مَحَاسِد
کہا جاتا ہے: المَحْسَدَةُ مَفْسَدَةٌ: حسد کی جانے والی چیز باعث فساد ہوتی ہے۔
• الحَسْدَلُ: (القُرَادُ) چیچڑی۔
• حَسَرَ الشیءُ ـ حُسُورًا: کھل جانا (منکشف ہونا)۔
ـــ الغُصْنَ ـ حَسْرًا: ٹہنی کو چھیلنا۔
ـــ القومُ فلانًا: لوگوں نے فلاں کو مانگ مانگ کر خالی ہاتھ کر دیا۔
ـــ الدَّابَّةَ و نَحْوَها: جانور وغیرہ تھکا کر دبلا کر دینا۔
ـــ الشیءَ عن (یا) الشیءِ: الگ کرنا، کسی شے کو کسی شے سے الگ کر کے کھول دینا جیسے حَسَرَ كُمَّهُ عن ذِرَاعِهِ: اس نے آستین کو کہنی سے ہٹایا، کہنی کھل گئی۔
حَسَرَتِ الجَارِيَةُ خِمارَها عن وَجْهِها: کنیز کا آنچل ہٹا کر چہرہ کھول دینا۔
حَسِرَ فُلَانٌ ـ حَسَرًا: افسوس کرنا۔
ـــ علی الشیءِ: حسرت کرنا، کف افسوس ملنا، پچھتانا۔ هو حَسْرَانُ و هي حَسْرَى۔
حَسَرَ البَصَرُ ـ حَسَارَةً: نگاہ کا تھکا ہوا ہونا، عاجز ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ البَصَرُ خَاسِئًا وهو حَسِيرٌ"
أَحْسَرَ الدَّابَّةَ: زیادہ ہنکا کر تھکا دینا۔
حَسَّرَ الطَّيْرُ: پرندوں کے پر جھڑنا۔
ـــ الطَّيْرَ: پرندوں کے پر گرانا۔
ـــ الحَيَوانَ: تھکا ڈالنا۔ جیسے حَسَّرَهُ السَّيْرُ۔
ـــ فُلانًا: حسرت میں ڈالنا (۲) تذلیل کرنا اور تکلیف پہنچانا۔
انْحَسَرَ: کھل جانا۔
ـــ الماءُ عن الساحِلِ: پانی کا ساحل سے ہٹ جانا۔
ـــ الشیءُ عن شیءٍ: سرک جانا، ہٹ جانا
ـــ الطَّيْرُ: پرندہ کے پرانے بال گر کر نئے نکل آنا۔
تَحَسَّرَ الشَّعْرُ: بال گر جانا۔
ـــ الطَّيْرُ: پرندہ کا پروں کو جھاڑ دینا۔
ـــ علی الشیءِ: افسوس کرنا، کف افسوس ملنا، پچھتانا۔
تَحَسَّرَتْ فُلانَةُ: چہرہ کھولنا۔
اِسْتَحْسَرَ: تھکنا اور اکتا جانا۔ قرآن پاک میں ہے: " لا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ و لا يَسْتَحْسِرُونَ"
الحَاسِرُ: (من الجُنُود) بے زرہ اور بے ڈھال فوجی سپاہی (۲) برہنہ سر۔ حَاسِرُ الرَّأْسِ بھی کہا جاتا ہے۔ (۳) برہنہ عورت ج: حُسَّرٌ و حَوَاسِرُ۔
الحَسَارُ: مویشی کے کھانے کا ایک گھاس۔
الحَسْرَةُ: انتہائی افسوس، پچھتاوا، انتہائی رنج (کسی گزری ہوئی چیز پر) قرآن پاک میں ہے: "يا حَسْرَةً علی العِبَادِ ما يَأْتِيهِم من رَّسُولٍ إلا كانوا به يَسْتَهْزِءُونَ" يا حَسْرَتَا: ہائے افسوس۔ قرآن پاک میں ہے "يا حَسْرَتَا علی ما فَرَّطْتُ فی جَنْبِ اللهِ"
المَحْسَرُ: عورت کا کھلا ہوا جاذب حصہ بدن چہرہ وغیرہ (۲) طبیعت، مزاج۔ کہتے ہیں: فُلانٌ كريمُ المَحْسَرِ: نیک طبیعت ہے ج: مَحَاسِرُ۔ أَرْضٌ عَارِيَةُ المَحَاسِرِ: بے گیاہ زمین۔ وہ زمین جس میں گھاس نہ ہو۔
• حَسَّ الشیءَ ـ حَسًّا: جڑ سے اکھیڑنا۔
ـــ البَرْدُ الزَّرْعَ: اولوں کا کھیتی کو تباہ کر دینا۔
ـــ الجَرَادُ الأرضَ: ٹڈی کا زمین کو گھاس کھا کر چٹیل کر دینا۔
ـــ رَأْسَ الذَّبِيحَةِ: مذبوح جانور کے سر کو آگ پر رکھ کر بال صاف کرنا۔
حَسَّ عنه الغُبَارَ: گرد صاف کرنا (کھریرے کے ذریعہ)۔
ـــ الحِصانَ: گھوڑے کے جسم کی مالش کرنا، کھریرا پھیرنا۔
ـــ فلانًا: سر قلم کرنا، مار ڈالنا۔ قرآن پاک میں ہے: "و لَقَدْ صَدَقَكُمُ اللهُ وَعْدَهُ إِذْ تَحُسُّونَهُم بإِذْنِهِ"
ـــ الشیءَ و به حَسًّا و حَسِيسًا: محسوس کرنا۔
ـــ النُّفَسَاءَ: زچگی والی عورت کا ولادت کے درد میں مبتلا ہونا۔
ـــ له ـ حِسًّا: کسی کے ساتھ ہمدردی کرنا، شریک احساس ہونا۔
أَحَسَّ الشیءَ و به: جاننا، معلوم کرلینا، قرآن پاک میں ہے "فلَمَّا أَحَسَّ عِيسَى مِنْهُمُ الكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنْصَارِي إلی اللهِ" (۲) محسوس کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "هَلْ تُحِسُّ منهم من أَحَدٍ"
انْحَسَّ: منقطع ہونا۔
ـــ شَعْرُهُ: بالوں کا جھڑنا، گرنا (۲) دانت ٹوٹ جانا۔
تَحَسَّسَ الخَبَرَ: دریافت کرنا، ٹوہ لگانا، خبریں معلوم کرنا، پتہ لگانا۔ قرآن پاک میں ہے: "يا بَنِيَّ اذْهَبُوا فتَحَسَّسُوا من يُوسُفَ و أَخِيهِ"
ـــ لِلْقَوْمِ: لوگوں کے حالات جاننے کی کوشش کرنا اور ان کے اقوال جمع کرنے کی کوشش کرنا۔
ـــ الشیءَ: ٹٹولنا۔
الإِحْسَاسُ: شعور، جذبہ، قابلیت، تاثر ج: إحساسات و أَحَاسِيسُ۔
الحَاسَّةُ: کھیتی وغیرہ پر آنے والی آفت۔
سَنَةٌ حَاسَّةٌ: شدید قحط کا سال۔
أَصَابَتْهُم سَنَةٌ حَاسَّةٌ: ان پر سخت

قحط کا سال آیا (۲) حاسہ انسان یا حیوان میں محسوس کرنے یا دریافت کرنے کی فطری قوت جس کے ذریعہ وہ اپنے جسم پر پیدا ہونے والے تغیرات کا ادراک کرتا ہے یہ پانچ قوتیں (حواس ہیں) حاسّۂ بَصَر: دیکھنے کی قوت۔ حاسّۂ سمع: سننے کی قوت۔ حاسّۂ شمّ: سونگھنے کی قوت۔ حاسّۂ ذوق: چکھنے کی قوت، حاسّۂ لمس: چھو کر دیکھنے کی قوت۔ ان پانچوں قوتوں کو حواسِ ظاہرہ کہا جاتا ہے ج: حَوَاسُّ۔

حَوَاسُّ الْأَرْضِ: زمین کی پانچ آفتیں سردی، اولے، ٹڈی، ہوا، مویشی۔ مَرَّتْ بالقوم حَوَاسُّ: قوم پر سخت سال گزرے۔

حَسَاسِ: تلاش کے بعد کوئی چیز نہ ملنے پر یہ لفظ کہا جاتا ہے۔

الحَسَاسَات: ناپسندیدہ چیزوں کی وجہ سے احساس انقباض۔

الحَسَاسُ: معمولی حرکت، اثر، آہٹ۔ کہتے ہیں: ذَهَبَ فُلَانٌ فلا حَسَاسَ بِه: اس کے جانے کا پتہ بھی نہیں چلا۔

حَسَاسُ الحُمّٰى: بخار کا اثر جو ابتداءً ہوتا ہے۔

الحُسَاسُ: ریزے (۲) پتھر کے چھوٹے ٹکڑے (۳) بحرین کی چھوٹی مچھلیاں جن کو سکھایا جاتا ہے۔ کہتے ہیں: رَجُلٌ ذو حُسَاسٍ: بداخلاق آدمی، منحوس آدمی۔

الحساسة: قابلیتِ تأثر۔

حَسِّ: اچانک ہونے والے درد کے وقت بولا جاتا ہے۔

الحَسُّ: کہا جاتا ہے: جِئْ بِهٰذا الشَّيْءِ من حَسِّكَ و بَسِّكَ: جس طرح یا جہاں سے بھی ہو اس چیز کو لاؤ۔ نیز لَآخُذَنَّ هٰذا الشَّيْءَ بِحَسٍّ او بَسٍّ: میں یہ چیز سختی سے یا نرمی سے لے کر رہوں گا۔

الحِسُّ: آہٹ، ہلکی آواز (۲) حواس خمسہ کے ذریعہ ادراک (۳) شعور، احساس (۴) کھیتی کو تباہ کر دینے والی سردی (۵) زچّہ عورت کو ہونے والا درد (۶) بخار کا ابتدائی اثر (۷) حلفیہ بیان (۸) رپورٹ۔

الحَسُّ: احساس، شعور (۲) حیلہ۔

الحِسَّةُ: حالت۔ هو فی حَسَّةِ سُوْءٍ: وہ خراب حالت میں ہے۔

الحِسِّيُّ: معنوی کی ضد، حواس خمسہ میں سے کسی ایک کے ذریعہ محسوس ہونے والی شے۔

الحَسُوسُ: سخت قحط کا سال۔

الحَسِيْسُ: حِس، ہلکی آواز۔ قرآن پاک میں ہے: ”لا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا وَ هُمْ فِيْمَا اشْتَهَتْ أَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ“ (۲) مقتول (۳) حساس۔

الحَسَّاسُ: باشعور، احساس مند (۲) نازک۔

الحَسَّاسِيَّةُ: نزاکت، دُکھتی رگ (۲) قابلیت تاثر

المَحَسَّةُ: سبب ہلاکت و بربادی۔ کہتے ہیں: البَرْدُ مَحَسَّةُ النَّبَاتِ والكَلَإِ

المِحَسَّةُ: کھریرا جس سے گھوڑے وغیرہ کے بدن پر پھیر کر گرد و غبار صاف کیا جاتا ہے۔

المَحْسُوْسُ: قابل ادراک یا قابل احساس شے ج: محسوسات۔ حواس خمسہ میں سے کسی ایک کے ذریعہ محسوس کی جا والی اشیا۔ ضد مَعْنَوِيَّات۔

الأَرْضُ المَحْسُوْسَةُ: ٹڈی یا اولوں سے تباہ شدہ زمین۔

• حَسَفَ الشيءَ ـِ حَسْفًا: چھیلنا، کھرچنا (۲) کھجور وغیرہ کو صاف کرنا، چھلکے وغیرہ اتارنا (۳) بکریوں کو ہانکنا (۴) کھیتی کاٹنا۔

حَسِفَ علیه ـَ حَسَفًا: کسی سے بغض و کینہ رکھنا۔

حُسِفَ فُلَانٌ: ذلیل ہونا۔

أَحْسَفَ التَّمْرَ: اچھی کھجوروں کو خراب کھجوروں میں ملانا۔

حَسَّفَه: کھجوروں کو صاف کرنا۔

ــــ شارِبَه: مونچھیں کاٹنا۔

انْحَسَفَ: ریزہ ریزہ ہو جانا۔ کہتے ہیں: انْحَسَفَ الشيءُ فی یَدِي: وہ چیز میرے ہاتھ میں ریزہ ریزہ ہو گئی۔

تَحَسَّفَ: حَسَّفَ کا مطاوع، چھل جانا، صاف ہو جانا (۲) اونٹ کے بال جھڑنا۔

ــــ فُلَانٌ: سب کچھ کھا جانا، کچھ نہ چھوڑنا

الحُسَافُ: ہر چیز کا بقایا یا خراب حصہ جو پھینک دیا جائے (۲) دسترخوان پر بچے ہوئے ریزے یا بکھرے ہوئے ٹکڑے۔

الحُسَافَةُ: خراب کھجوریں یا کھجوروں وغیرہ کے چھلکے (۲) ہر چیز کا پھینکا جانے والا حصہ (۳) رذیل لوگ۔ حُسَافَةُ الماءِ: تھوڑا پانی (۴) غصہ (۵) دشمنی۔

الحَسَفُ: کانٹے۔

الحَسِيْفَةُ: غصّہ (۲) بغض و عناد، کینہ، دشمنی کہا جاتا ہے: رَجَعَ بِحَسِيْفَةِ نَفْسِه: وہ ناکام واپس ہوا ج: حَسَائِف۔

• حَسِكَ المكانُ ـَ حَسَكًا: جگہ کا کانٹے دار گھاس والا ہونا۔

ــــ رأسُه: سر کا گھنگھریالے بالوں والا ہونا

ــــ الدَّابَّةُ: جانور کا چارہ کھانا، دانہ چبانا۔

ــــ علیه: دشمنی رکھنا، ناراض ہونا۔ هو حَسِكٌ۔

أَحْسَكَ النَّبَاتُ: پودوں میں کانٹے پیدا ہونا۔

ــــ الدَّابَّةَ: چارہ کھلانا۔

حَسَّكَ فُلَانٌ: بخل کرنا۔ کہا جاتا ہے:

فُلانٌ مُصرَّدٌ مُحسَّكٌ: فلاں آدمی دست کش اور بخیل ہے۔

الحُسَاكَةُ: کینہ، بغض، دشمنی۔

الحَسَكُ: پوداجس پر خاردار پھل لگتا ہے جو بکریوں وغیرہ کے جسم سے چمٹ جاتا ہے اسی سے کہا جاتا ہے: حَسَكُ السَّعْدَان اور كَأَنَّ جَنْبَه على حَسَكِ السَّعْدَان: وہ بے چین و مضطرب ہے (۲) نوکیلا لوہا۔

حَسَكٌ و حَسَكَةٌ: کانٹا (۲) دشمنی، کینہ (۳) بدمزاج۔

ـــ السَّمَكِ: مچھلی کی ہڈی، مچھلی کا کانٹا و: حَسَكَةٌ۔

ـــ السُّنْبُلَةِ: خوشہ کی نوک۔

الحَسِيكَةُ: دشمنی، بغض وکینہ (۲) دانتوں سے چبایا جانے والا چارہ جیسے جو وغیرہ ج: حَسَائِكُ۔

• حَسَلَ من الشيءِ ـُ حَسْلاً: خراب حصہ چھوڑنا۔

ـــ الدَّابَّةَ: تیز ہانکنا۔

ـــ بفُلان: کسی کا حصہ کم کرنا۔ حَسِلَ به بھی کہا جاتا ہے۔

حَسَّلَ بِنَفْسِه: خود کو رذالت میں ڈالنا، دنارت اختیار کرنا۔

اِحْتَسَلَ: گوہ کے بچہ کا شکار کرنا۔

الحُسَالَةُ: ہر چیز کا بچا کھچا خراب حصہ (۲) جو وغیرہ کی بھوسی (۳) چاندی کا برادہ۔

حُسَالَةُ النَّاس: گرے پڑے نچلے درجہ کے لوگ۔

الحَسْلُ: ہرا بیر۔

الحِسْلُ: گوہ کا بچہ جو ابھی انڈے سے نکلا ہو ج: أَحْسَال وحُسُول و حِسَلَة و حِسْلَان۔ کہاوت ہے: لا آتِيكَ سِنَّ الحِسْلِ: میں تمہارے پاس کبھی نہیں آؤں گا (گوہ کے بچہ کا دانت مرتے وقت تک نہیں ٹوٹتا ہے یعنی جب تک اس کا دانت باقی ہے نہیں آؤں گا)۔

ابو حِسْل وابو حسيل: گوہ۔

الحَسِيلُ: ہر چیز کا گھٹیا حصہ (۲) پالتو گائے کے بچے۔ اس کا اطلاق واحد پر بھی ہوتا ہے کہتے ہیں: اشْتَرَى بَقَرَةً بِحَسِيلِها ج: حُسُلٌ۔

الحَسِيلَةُ: حَسِيل کا واحد (۲) حُسالہ بقایا، خراب حصہ۔

هو من حَسِيلَةِ النَّاسِ: وہ گھٹیا لوگوں میں سے ہے۔

• حَسَمَ فُلانٌ ـِ حَسْمًا: کام کا عادی ہونا، کام کو مسلسل کرنا۔

ـــ الشيءَ: کاٹنا۔

ـــ الدَّاءَ: دوا سے بیماری دور کرنا۔

ـــ العِرْقَ: رگ کو کاٹ کر خون روکنے کے لئے داغ دینا۔

ـــ عنه الأمرَ: دور کرنا، دفع کرنا۔

ـــ على فلانٍ غَرَضَه: کسی کو مقصد تک نہ پہنچنے دینا۔

حَسَمَتِ الأُمُّ طِفْلَها: ماں کا بچہ کو دودھ پینے سے روکنا، دودھ چھڑانا۔

الأَحْسَمُ: تجربہ کار، معاملات کو سوچ سمجھ کر طے کرنے والا۔

الحَاسِمُ: قطعی، فیصلہ کن۔ رأيٌ حَاسِمٌ: آخری اور قطعی رائے۔ مَوْقِفٌ حَاسِمٌ: فیصلہ کن موقف، فیصلہ کن موقف یا پالیسی۔

الحُسَامُ: تیز تلوار۔ حُسامُ السَّيفِ: تلوار کی دھار۔

الحُسُومُ: نحوست (۲) منحوس و نامبارک۔

أَيَّامٌ حُسُومٌ ولَيالٍ حُسُومٌ: نامبارک دن یا راتیں۔ قرآن پاک میں ہے: "سَخَّرَها عليهم سَبْعَ لَيَالٍ و ثَمانِيَةَ أَيَّامٍ حُسُومًا"

المَحْسَمَةُ: کاٹنے کا ذریعہ یا سبب۔ هٰذا مَحْسَمَةٌ لِلداءِ: یہ بیماری ختم کرنے کا ذریعہ ہے۔

المَحْسُومُ: وہ بچہ جس کا دودھ چھڑا دیا گیا ہو یا ناقص غذا کا شکار ہو۔

• حَسُنَ ـُ حُسْنًا: بہتر اور اچھا ہونا، حسین ہونا۔ هو حَسَنٌ و هي حَسْنَاءُ ج: حِسَانٌ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے یہ جمع ہے)۔

أَحْسَنَ: اچھا کرنا، اچھا کام کرنا، نیکی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ"

ـــ الشيءَ: اچھا بنانا۔ قولہ تعالیٰ: وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ (۲) پختہ کرنا۔

ـــ اليه وبه: اچھا برتاؤ کرنا، کسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا، احسان کرنا۔

حَاسَنَهُ: اچھا معاملہ کرنا۔

ـــ به النَّاسَ: لوگوں کے مقابلہ میں جمال و خوبی پر فخر کرنا، مقابلہ کرنا۔

حَسَّنَ الشيءَ: خوبصورت وعمدہ بنانا، آراستہ کرنا (۲) کسی کو ترقی دینا، حالت سدھارنا۔

تَحَسَّنَ: سدھرنا، درست ہونا (۲) آراستہ اور خوبصورت ہو جانا

اِسْتَحْسَنَهُ: پسند کرنا، اچھا سمجھنا۔

الأَحْسَنُ: سب سے بہتر، افضل۔ قرآن پاک میں ہے: "الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ القَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ" ج: أَحَاسِنُ حدیث شریف میں ہے: "إِنَّ أَقْرَبَكُمْ مِنِّي مَجَالِسَ يَوْمَ القِيَامَةِ أَحَاسِنُكُمْ أَخْلَاقًا"

الإِحْسَانُ: اچھا برتاؤ، نیک عمل۔

الاِسْتِحْسَانُ: پسندیدگی (۲) اصطلاحاً قیاس کو ترک کرکے لوگوں کیلئے آسان تر

حکم کو اپنانا ۔
التَّحْسِيْنُ : اصلاح ج: تَحْسِيْنَات ۔
التَّحَاسِيْنُ : زیب و زینت و: تَحْسِين ۔
الحُسَانُ : بہت حسین، جمیل ۔
الحُسَّانُ : بہت حسین و جمیل ۔
الحَسَنُ : اصطلاح محدثین میں وہ حدیث جس کا تخریج کنندہ معلوم ہو اور اس کے راوی مشہور ہوں (۲) بہتر، عمدہ، اچھا ۔
الحُسْنُ : جمال، حسن، خوبی ج: مَحَاسِن (خلاف قیاس) (۲) کہنی سے متصل ہڈی ۔
الحُسْنٰی : أَحْسَنُ کی تانیث ۔ بہتر، عمدہ ۔ "وَلِلّٰهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰی" (۲) اچھا انجام ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَهُ جَزَاءُ الْحُسْنٰی" ج: الحُسَن ۔
الحُسْنَيَانِ : کامیابی اور راہ خدا میں شہادت قرآن پاک میں ہے: "قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَا إِلَّا احدى الحُسْنَيَيْنِ" کہاوت ہے: حُسَيْنَاه و حُسَيْنَاؤُه أَنْ يَّفْعَلَ كَذَا: اس کی کوشش اور مقصد یہ ہے کہ ایسا کرے ۔
الحَسَنَةُ : نیکی قول ہو یا فعل ۔ ضد سَيِّئَة بھلائی، نیک عمل یا نیک بات ج: حَسَنَات قرآن پاک میں ہے: "مَنْ جَاءَ بِالحَسَنَة فَلَه عَشْرُ أَمْثَالِهَا" (۲) صدقہ (۳) جلد کا ایک نشان جو اسے خوش نمائی عطا کرتا ہے (۴) نعمت قرآن پاک میں ہے: "فَإِذَا جَاءَتْهُمُ الحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا هٰذِه"
المَحْسَنَةُ : ذریعہ خوش نمائی، سبب جمال ۔
المَحَاسِن : خوبیاں، بدن کے نظر آنے والے خوبصورت حصے ۔
• حَسَا الطَّائِرُ الماءَ ـُ حَسْوًا : چونچ سے پانی پینا ۔
ـــ الرَّجُلُ الحَسَاءَ و نَحْوَه : شوربا وغیرہ تھوڑا تھوڑا پینا، چسکی لینا ۔

أَحْسَاهُ الحَسَاءَ : تھوڑا تھوڑا پلانا ۔
حَاسَاه الشَّرَابَ : کسی کو اپنے ساتھ پینے میں شریک کرنا ۔ کہاوت ہے: حَاسَيْتُهُ كَأْسًا مُرَّةً : میں اس کا شریک درد ہوا
حَسَّاه الحَسَاءَ و نَحْوَه : کسی کو شوربا یا سوپ پلانا (تھوڑا تھوڑا) ۔
احْتَسَى الحَسَاءَ : شوربے وغیرہ کو تھوڑا تھوڑا پینا ۔ کہتے ہیں: احْتَسَى أَنْفَاسَ النَّوْمِ : محو خواب ہونا ۔
ـــ ما فِي نَفْسِه : کسی کی آزمائش کرنا، دل کی بات کا پتہ چلانا ۔
ـــ سَيْرَ الفَرَسِ و الجَمَلِ و النَّاقَةِ : رفتار کی آخری حد کو جاننا ۔
تَحَاسَيَا : ایک دوسرے کو شوربا وغیرہ پلانا ۔ کہتے ہیں: تَحَاسَوْا كُئُوْسَ المَنَايَا : انہوں نے باہم جام فنا نوش کیا، ہلاک ہو گئے ۔
تَحَسَّى الحَسَاءَ : تھوڑا تھوڑا پینا، چسکیاں لینا ۔
الحَسَا و الحَسَاءُ : عرق وغیرہ (۲) شوربا، سوپ ج: أَحْسَاء و أَحْسِيَة ۔
الحَسْوُ : بمعنی الحَسَا ۔ يَوْمٌ كَحَسْوِ الطَّيْرِ : بہت چھوٹا دن ۔ نَوْمٌ كَحَسْوِ الطَّيْرِ : کم اور غیر مسلسل نیند ۔
الحُسْوَةُ : گھونٹ، منہ بھر پینے کی چیز (۲) تھوڑی چیز (۳) چونچ بھر پانی (۴) چسکی ۔ کہاوت ہے: سَقَانِي مِثْلَ حُسْوَةِ الطَّائِرِ : اس نے مجھے بہت تھوڑا پلایا ۔ لَمْ يَبْقَ فِي الإِنَاءِ إِلَّا حُسْوَةٌ ج: حُسًا ۔
الحَسْوَةُ : مصدر مرة ۔ ایک دفعہ پینا (۲) گھونٹ، چسکی ج: حَسَوَات ۔
الحَسِيَّةُ : پی جانے والی شے، عرق شوربا وغیرہ ۔
• حَسِيَ الحِسْيَ ـَ حَسْيًا : نرم زمین کو پانی نکالنے کے لئے کھودنا ۔

حَسِيَ ما فِي نَفْسِه : دل کی بات کا پتہ چلانا، آزمانا
حَسَّى و احْتَسَى الحِسْيَ : حَسَاه ۔
الحِسْيُ و الحَسَى : دل دل زمین جہاں پانی جمع رہتا ہو (۲) جما ہوا وہ ریت جس کے نیچے سخت زمین ہو جب بارش ہوتی ہے تو ریت پانی کو خشک نہیں ہونے دیتا اور اس کے نیچے والی ٹھوس سطح پانی کو زمین میں جذب نہیں ہونے دیتی ۔ جزیرة العرب کے مشرق میں سعودیہ کے صوبے "أحساء" میں ایسا ہی ہے ج: حِسَاءٌ و أَحْسَاءٌ ۔

## ح ـــــ ش

• حَشَأَه بالعَصَا أو السَّوْطِ ـَ حَشْئًا : پیٹ یا پہلو پر ڈنڈا یا کوڑا مارنا ۔
ـــ بِسَهْمٍ : پیٹ میں تیر مارنا ۔
ـــ النَّارَ : آگ جلانا ۔
المِحْشَأَةُ : پٹکا، ایک چھوٹا سفید کپڑا جس کو بطور ازار استعمال کیا جاتا ہے ج: مَحَاشِئ
• حشب ۔ أَحْشَبَهُ : غصہ دلانا ۔
احْتَشَبُوا : جمع ہونا، اکٹھا ہونا ۔
الحَشِيْبُ : گاڑھا کپڑا (۲) شُم کے اندر کی ہڈی
• حَشْحَشُوا : اٹھنے کے لئے حرکت کرنا (۲) گتھم گتھا ہو کر حرکت کرنا (۳) منتشر ہونا ۔
حَشْحَشَ النَّارُ الشيءَ : آگ کا کسی چیز کو جلا دینا ۔
تَحَشْحَشُوا : حَشْحَشُوا ۔
• حَشَدَ الزَّرْعُ ـِ حَشْدًا : کھیتی کا پورے طور پر آگ آنا ۔
ـــ النَّاقَةُ و نَحْوُها : تھنوں میں دودھ کا بہت زیادہ ہونا ۔
ـــ القَوْمُ او الجُنْدُ ـِ حُشُوْدًا : لوگوں یا سپاہیوں کا اکٹھا ہونا اور آپسی تعاون کے لئے چاق چوبند ہونا ۔
ـــ القَوْمَ او الجُنْدَ ـُ حَشْدًا : جمع کرنا (خاص مقصد کے لئے) ۔

حَشَدَ الأشياءَ: ڈھیر لگانا، اکٹھا کرنا۔ کہتے ہیں: حَشَدَ لِهٰذَا الأَمْرِ جَمِيعَ قُوَاهُ: اس نے اس کام کے لئے اپنی توانائیاں صرف کر دیں۔
بِتُّ فِی لَيْلَةٍ تَحْشُدُ عَلَىَّ الهُمُومَ: میں نے ایک رات ایسی گزاری جس میں مجھ پر غموں کا ہجوم تھا۔
حُشِدُوا: کسی خاص کام کے لئے جمع ہونا۔
حُتَشَدُوا: کسی کام کے لئے جمع ہونا، اکٹھا ہونا۔
حُتَشَدَ فُلَانٌ فِی كَذا: کسی کام کی بہترین تیاری کرنا۔ کہاوت ہے: جَاءَ فُلَانٌ مُحْتَفِلاً مُحْتَشِداً: وہ پوری طرح تیار ہو کر آیا۔
ــــ القومُ على الأمرِ: کسی کام کے لئے تعاون کے ساتھ جمع ہونا۔
ــــ القواتُ على الحُدودِ: فوجوں کا سرحد پر جمع ہونا۔
تَحَاشَدُوا و تَحَشَّدُوا: احْتَشَدُوا۔
حَشَّدَ: اکٹھا کرنا، ڈھیر لگانا۔
الحَاشِدُ: بھرا ہوا، گنجان۔ عِذْقٌ حَاشِدٌ: پھل یا دانوں سے بھرا ہوا خوشہ، گچھا، بھرپور تیاری والا۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ حَافِدٌ حَاشِدٌ: فلاں خدمت و ضیافت میں نہایت مستعد ہے۔ حَشْدٌ حَاشِدٌ: زبردست ہجوم ج: حُشُدٌ و حُشَّدٌ۔
الحَشَادُ: ہموار و نشیبی جگہ ایسی جگہ جہاں سے تھوڑی سی بارش میں پانی بہنے لگے۔ کہتے ہیں: وادٍ حَشَادٌ، أَرْضٌ حَشَادٌ۔
الحَشْدُ و الحَشَدُ من النَّاسِ: لوگوں کا گروہ، مجمع، ہجوم ج: حُشُودٌ۔
الحَشِدُ: (من الرِّجَالِ) کسی کی مدد میں بے دریغ مال خرچ کرنے والا، آخری سے آخری مدد و کوشش کرنے والا۔
ــــ: (من الأَمْكِنَةِ) الحَشَادُ

الحَشِدُ من العُيُونِ: وہ آنکھ جس سے برابر پانی چلتا رہے۔
الحَشُودُ: وہ اونٹنی جس کے تھن میں جلد دودھ اکٹھا ہو جاتا ہو، وہ اونٹنی جو پہلی ہی جفتی میں حاملہ ہو جائے۔
المَحْشُودُ: کہا جاتا ہے فُلَانٌ مَحْفُودٌ و مَحْشُودٌ: اپنی قوم میں قابل احترام و اطاعت جس کی خدمت کے لئے ہر وقت سب تیار رہتے ہوں۔
• حَشَرَ هُم ـِ حَشْراً: جمع کرنا اور لے چلنا۔ کہتے ہیں: حَشَرَ اللّٰهُ الخَلْقَ حَشْراً: قبروں سے اٹھا کر (زندہ کر کے) لے چلنا۔
ــــ الجَدْبُ النَّاسَ: قحط کا لوگوں کو شہروں میں جانے کیلئے مجبور کرنا۔
ــــ الجَدْبُ المَاشِيَةَ: قحط کا مویشی کو ہلاک کر دینا۔
ــــ (۲) دبانا (۳) لباب بھرنا۔
ــــ عن وَطَنِهِ: جلا وطن کرنا، ترک وطن پر مجبور کرنا
حَشِرَ الشَيْءُ ـَ حَشَراً: چپکنا (۲) میلا ہونا۔ هو حَشِرٌ۔
حُشِرَ فِی رأسِهِ: بڑے سر والا ہونا۔
ــــ فِی بَطْنِهِ: بڑے پیٹ والا ہونا۔
حَشَّرَهُ: اکٹھا کرنا اور ایک دوسرے کو ترکیب و ترتیب کے ساتھ ملا دینا۔
احتَشَرَ فِی أَحَدِ أَعْضَائِهِ: عضو کا بھاری اور بڑا ہو جانا۔
انحَشَرَ: اکٹھا ہونا (۲) قبروں سے نکل کر چلنا۔
تَحَشَّرَ: ٹھٹھ لگنا، مجمع لگنا۔
الحَاشِرُ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ناموں میں سے ایک نام (۲) لوگوں کو اکٹھا کرنے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "و أَرْسَلَ فِی المَدَائِنِ حَاشِرِينَ"

(۲) محصل تاوان، ٹیکس وغیرہ وصول کرنے والا۔
الحَشْرُ: اجتماع، ہجوم، بھیڑ (۲) روز قیامت مخلوق کا اجتماع (۳) جماعت۔ أُذُنٌ حَشْرٌ و آذانٌ حَشْرٌ: چھوٹے اور نازک کان۔ سِلاحٌ حَشْرٌ: نازک اور دھار دار ہتھیار۔ سَهْمٌ حَشْرٌ و سِهَامٌ حَشْرٌ: وہ تیر جن کے پر برابر ہوں (یہ مصدر ہے اس لئے مفرد و جمع مذکر و مؤنث برابر ہیں ج: حُشُورٌ۔ يومُ الحَشْرِ: روز قیامت۔
الحَشَرُ ــ الحُشْرُ: بھوسی، چھانس ج: أَحْشَار (لغت یمانی)
الحَشَرَةُ: کیڑا، کوڑا (زمین پر چلنے والا) چھوٹا جانور جیسے بچھو وغیرہ یا چوہا اور گوہ وغیرہ علم الحیوانات میں ہر وہ مخلوق جو تین مرحلوں سے گزرتی ہو (جیسے پہلے انڈا پھر چھوٹا کیڑا پھر پروانہ) ج: حَشَرٌ۔
المَحْشَرُ: اکٹھا ہونے یا کرنے کی جگہ (۲) میدان حشر جہاں روز قیامت سب کو اکٹھا کیا جائے گا (۳) صدری نما ایک لباس ج: مَحَاشِر۔
المَحْشَرَةُ: وہ گھاس جو کھیتی کاٹنے کے بعد زمین پر رہ جاتا ہے (۲) سبزہ زار۔ کہتے ہیں: أَرْسِلُوا دَوَابَّهُمْ الى المَحْشَرَةِ ج: مَحَاشِرُ۔
• حَشْرَجَةٌ: حلق میں آواز کو غرغرانا (۲) موت کے وقت حلق میں سانس گھٹنے کی آواز کہتے ہیں: حَشْرَجَ المُحْتَضَرُ عند الموتِ حَشْرَجَتْ رُوحُهُ فِی صَدْرِهِ: وہ مرنے کے قریب ہوگیا۔
الحَشْرَجُ: پہاڑ کا وہ گڑھا جس میں پانی رک جائے اور صاف ہو (۲) کنکریلی زمین کا پانی جو دکھائی نہ دیتا ہو لیکن تھوڑا کھودنے

سے نکل آتا ہو (۳) آبخورہ یا پانی کی تھیلیا جس میں پانی ٹھنڈا کیا جائے (۴) ناریل
ج: حَشَارِجُ۔

•حَشَّ الشیءُ ـِ حَشًّا: خشک ہونا، سوکھنا، اسی سے ہے: حَشَّ الجَنِیْنُ: بچہ کا پیٹ میں سوکھ جانا (۲) ہاتھ وغیرہ کا سوکھ جانا اور شل ہو جانا (حرکت نہ کرنا) یا پتلا ہو جانا۔

ـــ الحَشِیْشَ و نَحوَہ ـُ حَشًّا: گھاس کاٹ کر اکٹھا کرنا۔

ـــ الماشِیَةَ: چوپائے کو گھاس ڈالنا، اسی سے کہاوت ہے: أَحُشُّكَ وَ تَرُوْثُنِي: (میں تجھے گھاس دیتا ہوں اور تو مجھے لید دیتا ہے) ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو نیکی کا بدلہ بدی سے دیتا ہو۔

ـــ النّارَ: آگ کے لئے ایندھن اکٹھا کرنا (۲) آگ کو سلگانے کے لئے کریدنا۔

ـــ الحَرْبَ: جنگ کی آگ بھڑکانا۔

ـــ شَیْئًا بشَیءٍ: ایک شے کو دوسری سے تقویت پہنچانا۔ کہتے ہیں: حَشَشْتُ النّارَ بالوَقُوْدِ: میں نے آگ کو ایندھن ڈال کر تیز کیا۔ حَشَّ الحَرْبَ بِالسِّلَاحِ: جنگ کی آگ کو ہتھیاروں سے بھڑکایا۔ حَشَّ السَّہْمَ بالرِّیْشِ: تیر کو پر لگا کر مضبوط کیا۔ حَشَّ مالَ فُلانٍ بمالِ غیرہ: اس کے مال کو دوسرے کے مال سے بڑھایا۔

أَحَشَّ المَکَانُ: جگہ کا گھاس والا ہونا (۲) بہت گھاس والا ہونا۔

ـــ الشیءُ: خشک ہونا، سوکھ جانا۔

ـــ الکَلأُ: گھاس کا سوکھ جانا (۲) گھاس کے کاٹنے کا وقت آجانا۔

ـــ فُلانًا: کسی کو گھاس کاٹنے اور اکٹھا کرنے میں مدد دینا (۲) آگ جلانے میں مدد دینا۔

أَحَشَّ اللّٰہُ یَدَہ: (برائے بددعا) خدا اس کا ہاتھ شل کر دے۔

أَحَشَّ الحامِلُ الجَنِیْنَ: حاملہ عورت کے بطن سے سوکھا بچہ پیدا ہونا۔

اِحْتَشَّ الحَشِیْشَ: گھاس کاٹ کر اکٹھا کرنا۔

ـــ لِلنّارِ: آگ جلانے کے لئے ایندھن اکٹھا کرنا۔

اِسْتَحَشَّ: لاغر ہونا، دبلا ہونا۔ کہتے ہیں: اِسْتَحَشَّ الجَنِیْنُ فی الرَّحِمِ: واِسْتَحَشَّتْ یَدُہ۔

ـــ فُلانٌ: لعاب دہن خشک ہونا اور پیاس لگنا۔

الأُحْشُوشُ: رحم مادر میں سوکھا ہوا بچہ ج: أَحَاشِیْش۔

الحِشَاشُ: گھاس کی گون (۲) ہر شے کا کنارہ، جانب۔ یہ دو ہوتے ہیں ان کو حِشَاشَان کہا جاتا ہے ج: حُشُشٌ وأَحِشَّة۔

الحُشَاشَی: کہتے ہیں: حُشَاشَاكَ أَن تَفْعَلَ کذا: تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو، یعنی یہ تمہاری کوشش کا منتہا ہے۔

الحُشَاشَةُ: بیمار کے آخری سانس، دم واپسیں۔ اسی سے ہے: ما بَقِيَ من الشَّمْسِ الاَّ حُشَاشَةُ نازِعٍ: سورج کی صرف اتنی روشنی باقی ہے جتنا نزع والے کا سانس۔ ومَا بَقِيَ مِنَ الْمُرُوْءَةِ الاَّ حُشَاشَةُ مُحْتَضَرٍ: صرف اتنی مروت باقی رہ گئی ہے جتنا کہ مرنے والے کا آخری سانس (بطور تشبیہ استعمال ہوتا ہے)۔

الحُشُّ: الأُحْشُوشُ (۲) باغ (۳) کھجور کے درختوں کا جھرمٹ (۴) بیت الخلاء (۵) وضو خانہ ج: حُشُوشٌ وحُشّانٌ۔

الحُشَّةُ: پہاڑ کی زبردست چوٹی جس پر گھاس اگ آتی ہے اور سفید ہو جاتی ہے ج: حُشَشٌ۔

الحَشّاشُ: گھسیارا، گھاس کاٹنے والا، یا بیچنے والا (۲) بھنگ پینے والا۔

الحُشّاشُ: گھاس کاٹنے کا اوزار، درانتی وغیرہ۔

الحَشّاشُوْنَ: سات اماموں کو ماننے والے اسماعیلی شیعوں کا ایک فرقہ جس کی بنیاد حسن بن صباح نے ڈالی تھی۔

الحَشِیْشُ: خشک گھاس (۲) ہری گھاس جو کاٹا جائے و: حَشِیْشَةٌ ج: حَشَائِشُ (۲) نشہ آور گھاس، بھنگ۔

الحَشِیْشَةُ: گھاس کا گچھا۔

حَشِیْشَةُ التَّخدیرِ: بھنگ۔

المِحَشُّ: گھاس کاٹنے کی درانتی (۲) آگ کریدنی، وہ لکڑی یا لوہے کی چھڑ جس سے آگ کو تیز کرنے کے لئے کریدا جائے فُلانٌ مِحَشُّ حَرْبٍ: فلاں جنگ کی آگ بھڑکانے والا ہے یعنی اس کا ماہر ہے۔ فُلانٌ مِحَشُّ الکَتِیْبَةِ: فلاں بہادر آدمی ہے (۳) اون کا بنا ہوا بورا یا تھیلا جس میں گھاس بھری جائے ج: مَحَاشُّ۔

المِحَشَّةُ: المِحَشُّ (۲) وہ ڈنڈا جو پتے جھاڑنے کے لئے شاخوں پر مارا جائے ج: مَحَاشُّ۔

•حَشَفَ ـِ حَشْفًا: خشک ہو کر سکڑ جانا حَشَفَ الضَّرْعُ: تھن کا خشک ہو جانا۔ ھو حَشِفٌ وحَشِیْفٌ۔

أَحْشَفَ: حَشَفَ۔

ـــ النَّخْلُ: کھجور کے درخت پر خراب پھل آنا، کھجور کے پھل کا پکنے سے پہلے سوکھ جانا۔

حَشَّفَ: آنکھیں بند کر کے پلکوں کے بیچ سے دیکھنا، چندھیا کر دیکھنا۔

تَحَشَّفَ: حَشَفَ ـــ فُلانٌ: پرانا کپڑا پہننا

تَحَشَّفت أَوْبَارُ الإِبِلِ : اونٹوں کی اون کا اڑ کر بکھر جانا۔

اسْتَحْشَفَ : حَشَفَ (۲) تحَشَّف۔

ـــــ الأَنْفُ : ناک کی نرم ہڈی کا سوکھ جانا جس سے ناک کی حرکت طبعی ختم ہو جاتی ہے (۲) الضَّرْعُ : تھن کا سکڑ جانا۔

الحُشَافَةُ : تھوڑا سا پانی۔

الحَشَفُ : من التَّمرِ : خراب کھجوریں جو پکنے سے پہلے سوکھ جاتی ہیں ان میں نہ گٹھلی ہوتی ہے اور نہ گودا نہ جھلی نہ مٹھاس۔ کہاوت ہے : أَحَشَفًا و سُوءَ كِيلَةٍ : (خراب کھجوریں تو دے ہی رہے ہو تول بھی پورا نہیں) ایسے شخص کے بارہ میں جس میں بیک وقت دو بری عادتیں موجود ہوں جیسے چغل خور تو ہو ہی چوری بھی کرتے ہو (۲) سوکھا پستان یا تھن (۳) سوکھی روٹی۔

الحَشِفُ : تَمرٌ حَشِفٌ : بہت خراب کھجوریں۔

الحَشَفَةُ : عضو مخصوص کا اگلا حصہ جو ختنہ کے بعد کھال کٹنے سے کھل جاتا ہے (۲) انسان یا اونٹ کے حلق کا زخم (۳) سمندر میں کھڑی چٹان ج : حِشاف (۴) کھیتی کاٹنے کے بعد بچی ہوئی جڑیں، دھانسے (۵) خشک خمیر (۶) بڑی بوڑھی عورت ج : حَشَفٌ و حِشَاف۔

الحَشِيفُ : پرانا بوسیدہ کپڑا ج : حُشُفٌ۔

• حَشَكَ القَومُ ـِ حُشُوكًا : اکٹھا ہونا، ٹھٹ لگنا۔

ـــــ القَوسُ السَّهمَ : کمان کا تیر کو دور پھینکنا

ـــــ كُلُّ ذاتِ لَبَنٍ : پستان یا تھن میں دودھ اکٹھا ہونا، دودھ سے بھر جانا۔

ـــــ النَّخلَةُ : کھجور پر زیادہ پھل آنا۔

ـــــ السَّحَابُ : بادل کا پانی سے بھرا ہوا ہونا۔

ـــــ السَّمَاءُ : آسمان سے خوب پانی برسنا۔

ـــــ الرِّيحُ : ہوا کا تیز ہونا۔

ـــــ فلانٌ النَّاقَةَ : اونٹنی کو اس لئے بغیر دوہے چھوڑ ناکہ اس کے تھن میں دودھ اکٹھا ہو جائے۔

حَشِكَ ـَ الحَيَوانُ حَشَكًا : جانور کا جو وغیرہ چبانا۔ هو حَشِكٌ۔

أَحْشَكَ الدَّابَّةَ : جو کا چارہ کھلانا۔

تَحَشَّكَ الضَّرْعُ : تھن کا دودھ سے بھر جانا

الحِشَاكُ : بکری کے بچہ کے منہ میں باندھی جانے والی لکڑی جس سے وہ دودھ نہ پی سکے ج : حُشُكٌ و أَحْشِكَةٌ۔

الحَشْكَةُ : بارش کی بوچھاڑ۔ ایک دفعہ کی بارش۔

الحَشَكَةُ : لوگوں کی بھیڑ، گروہ۔ کہتے ہیں : جَاءَ القَومُ بحَشَكَتِهِمْ : لوگ اپنے لاؤ لشکر کے ساتھ آئے ج : حَشَكٌ۔

الحَشُوكُ : نَاقَةٌ حَشُوكٌ : وہ اونٹنی جس کے تھن میں جلد دودھ اکٹھا ہو جاتا ہو ج : حُشُكٌ۔

الحَشِيكَةُ : جو۔ کہتے ہیں : عَلَفَ دَابَّتَهِ حَشِيكَةٌ۔

• حَشَلَ ـُ حَشْلًا : کم کرنا (۲) ذلیل کرنا (۳) تکلیف پہنچانا۔

الحَشْلُ : حقیر و ذلیل، گھٹیا چیز۔

• حَشَمَ فُلانٌ ـِ حُشُومًا : منقبض ہونا و شرمانا حَشَمَ من كذا بھی بولتے ہیں۔ (۲) لاغری کے بعد موٹا ہونا کہتے ہیں : حَشَمَت الدَّوَابُّ فی أَوَّلِ الرَّبِيعِ : جانوروں کا موسم بہار کے شروع میں چارہ کھا کر موٹا ہونا۔

ـــــ فُلانًا حَشْمًا : ناراض کرنا، نفرت دلانا، کھانے سے منقبض ہونے والے کو کہا جاتا ہے : مَا الَّذِی حَشَمَكَ؟ کس شے نے تم کو متنفر کر دیا۔

حَشِمَ ـَ حَشَمًا : شرمندہ ہونا (۲) ناراض ہونا

أَحْشَمَه : حَشَمَه۔

حَشَّمَهُ : ناراض کرنا، غصہ دلانا۔

احْتَشَمَ : شرمانا (۲) باوقار رہنا یعنی زندگی میں معتدل اور قابل تعریف روش اختیار کرنا۔

احْتَشَمَ بأَمْرِه : توجہ دینا۔

تحَشَّمَ منه : ناگواری محسوس کرنا اور شرمانا، ناراض ہونا، شرمندہ ہونا۔

ـــــ الشیءَ : بچنا، الگ رہنا۔

الحَشَمُ : کسی کے متعلقین، رشتہ دار، پڑوسی، خدام، ہمراہی، شریک غم و غصہ رہنے والے ج : أَحْشَامٌ۔

الحُشْمَةُ : قرابت، رشتہ داری (۲) عورت۔

الحِشْمَةُ : شرم، حیا، وقار، انقباض، تمیز۔

الحُشُومُ : سکڑاؤ۔ کہتے ہیں : فی يَدَيهِ حُشُومٌ۔

الحَشِيمُ : باوقار، بارعب، باحیا (۲) پڑوسی ج : حُشَمَاءُ

المُحْتَشِمُ : باوقار، باحیا، منقبض، غضبناک، باوضع۔

الاحتِشامُ : حیا، وقار، ندامت، تمیز، غصہ، وضع داری، رکھ رکھاؤ۔

• حَشِنَ الوِعَاءُ و نَحوُه ـَ حَشَنًا : برتن وغیرہ کا دودھ یا چکنائی لگی رہنے سے بدبودار ہو جانا، بساند پیدا ہونا۔

ـــــ فُلانٌ : دل میں بغض و کینہ رکھنا۔ هو حَشِنٌ۔

أَحْشَنَ الوِعَاءُ و نَحوُه : برتن کا نہ دھونے سے بدبودار ہو جانا۔

حَاشَنَه : کسی کے ساتھ گالم گلوچ کرنا۔

تَحَشَّنَ : حَشِنَ۔

الحِشانُ : بدبودار برتن، بساند والا برتن۔

الحِشْنَةُ : کینہ، بغض۔

• الحَشْوَرُ : مضبوط اور گٹھے ہوئے جسم کا جانور ج : حَشَاوِرُ و حَشْوَرَة۔

الحَشْوَرَةُ : حَشْوَرٌ کی تانیث (۲) چالاک بڑھیا ج : حَشَاوِرُ۔

• حَشَا الوِسَادَةَ و نَحوَها ـُ حَشْوًا : تکیہ وغیرہ میں روئی وغیرہ بھرنا۔

حَشَا فُلَانًا: آنتوں پر مارنا۔ حَشَاهُ سَهْمًا:
اس کی آنتوں پر تیر مارا۔
حَشِیَ السِّقَاءُ ـ حَشًی: مشکیزہ میں
دودھ کا اس طرح چپک جانا جیسے بدن
پر کھال جس سے بدبو ہو جاتی ہے۔
ــــ فُلَانٌ: آنتوں میں درد ہونا (۲) دمہ کی
بیماری ہو جانا۔ هو حَشٍ و حَشْیَان
و هی حَشِیَةٌ و حَشْیَا۔
حُشِیَ فُلَانٌ غَیظًا و کِبْرًا: غصہ اور
بڑائی سے بھرنا۔ اسی سے ہے: حُشِیَ
فُلَانٌ نَفْسًا لَجُوجَةً و حُشِیَ
بہا: فلاں آدمی ہٹ دھرم اور مغرور ہے
أَحْشَاهُ: دینا۔ کہاوت ہے: أَتَیْتُهُ فَمَا
أَجَلَّنِی و مَا أَحْشَانِی: اس نے
چھوٹی بڑی کوئی چیز نہیں دی۔
حَاشَا فلانًا من القومِ: مستثنیٰ کرنا،
بچانا۔ کہتے ہیں: شَتَمْتُهُم وَمَا
حَاشَیْتُ مِنْهُمْ أَحَدًا۔ نیز کہا جاتا
ہے: حَاشَی لِلّٰهِ و حَاشَ لِلّٰهِ: اللّٰه
کی پناہ۔ برأت ظاہر کرنے کے لئے کہا جاتا
ہے۔ یعنی اللّٰه ہی نے اس سے مجھے روکا ہے
حَشَّی الکِتَابَ: کتاب پر حاشیہ چڑھانا۔
اِحْتَشَی: بھر جانا (روئی وغیرہ سے) اِحْتَشَی
من الطعامِ وغیرہ بھی بولا جاتا ہے
یعنی کھانے وغیرہ سے بھر جانا، شکم سیر ہو جانا
ــــ المَرْأَةُ الحَشِیَّةَ و بہا: گدّے کو
اوڑھ لینا۔
اِنْحَشَی: صَوتٌ فی صَوتٍ و حَرْفٌ
فی حَرْفٍ: آواز کا آواز میں یا حرف کا
حرف میں مل جانا۔
تَحَاشَی عَن کذا: بچنا، پاک رہنا،
کنارہ کش ہونا۔
تَحَشَّتِ المَرْأَةُ: عورت کا سرین کو بڑا کرنے
کے لئے گدّی باندھ لینا۔
تَحَشَّی من فُلَانٍ: برائی سے بچنے کے لئے
کسی سے دور رہنا، کنارہ کش ہونا۔
تَحَشَّی فی بَنِی فُلَانٍ: کسی کے گرد لوگوں
کا اکٹھا ہونا اور اس کا ان کی پناہ میں آنا۔
ــــ فُلَانًا: مستثنیٰ کرنا۔
حَاشَا: کلمہ برائے استثناء، سوا، علاوہ۔
کبھی یہ حرف ہوتا ہے اور کبھی فعل اگر
اسے فعل قرار دیا جائے تو یہ اپنے مابعد
کو بربنار مفعولیت نصب دیتا ہے جیسے
ضَرَبْتُهُمْ حَاشَا زَیْدًا۔ اور اگر
حرف مانا جائے تو یہ کسرہ دے گا یعنی
حَاشَا زَیْدٍ کہا جائے گا۔ یہ کلمہ
برائے تنزیہ بھی استعمال ہوتا ہے یعنی
کسی بری چیز سے مستثنیٰ کرنے کے لئے۔
اور خبردار کرنے کے لئے بھی جیسے
حَاشَاكَ أَنْ تَفْعَلَ كذا: خبردار
تم ایسا نہ کرنا۔ حَاشَا لِلّٰهِ: خدا نخواستہ۔
الحَاشِیَةُ: گوٹ، کنارہ (۲) حاشیہ کتاب،
لوٹ (۳) خدام (۴) اہل وعیال،
مصاحبین و متعلقین۔ کہتے ہیں: هؤلاء
حَاشِیَتُه (۵) چھوٹے اونٹ ج:
حَوَاشٍ۔ عَیشٌ رَقِیقُ
الحَوَاشِی: خوش گوار زندگی۔ کلامٌ
رَقِیقُ الحَوَاشِی: لطیف گفتگو۔ رَجُلٌ
رَقِیقُ الحَوَاشِی: ملنسار آدمی۔
رِجَالُ الحَاشِیَةِ: مصاحبین و
مقربین، خدام۔
الحَاشِیَتَانِ: ابن المخاض اور ابن اللبون۔
حَاشِیَتَا الثَّوبِ: کرتے وغیرہ کے
دو پلّے۔
الحَشَا: پیٹ کے اندر کی چیزیں جیسے جگر،
تلی، اوجھ وغیرہ۔ مجازاً پیٹ (۲) کوکھ
(۳) آنتیں (۴) دمہ (سانس کی گھٹن) (۵)
گوشہ (۶) حفاظت، پناہ۔ أَنَا فی حَشَاهُ:
میں اس کی حفاظت میں ہوں ج: أَحْشَاءٌ
الحَشَاةُ: أَرْضٌ حَشَاةٌ: کالی اور بیکار زمین۔
الحَشْوُ: بھراؤ، بھرتی یعنی وہ چیز جو کسی شے
کے اندر بھری جائے جیسے تکیہ میں روئی
(۲) چھوٹے اونٹ (۳) ناقابل بھروسہ لوگ
(۴) زائد باتیں جس کا کوئی فائدہ نہ ہو، بیکار
اور فضول باتیں (۵) حَشْوُ الرَّجُلِ:
نفس (۶) شعر کے غیر ضروری اجزا۔
الحُشْوَةُ: چربی کے علاوہ پیٹ کی اندرونی چیزیں
(۲) بکری کا پیٹ (۳) گھٹیا لوگ۔
الحَشْوَةُ: الحُشْوَةُ۔
الحَشْوِیَّةُ و الحَشَوِیَّةُ: حَشَا یا حَشْو
کی طرف نسبت۔ بھراؤ سے متعلق، یا بھراؤ کا،
آنتوں سے متعلق یا آنتوں کا (۲) ایک ظاہر
پرست فرقہ جو جسمیت باری کا قائل ہے۔
الحَشْوِیُّ: فضول باتیں کرنے والا۔
الحَشِیُّ: آنتوں یا پیٹ کے درد کا مریض (۲)
خشک (۳) خراب ہو جانے والا پودا وغیرہ
الحَشِیَّةُ: گدّا (۲) روئی کی گدی جس کو عورت
اپنے سرین پر اس لئے باندھتی ہے کہ وہ
بڑا نظر آئے ج: حَشَایَا۔

## ح ـــــ ص

• حَصَأَ الرَّضِیعُ ـ حَصْئًا: بچہ کا سیر ہو کر
دودھ پینا
ــــ من الماءِ: سیراب ہونا۔
أَحْصَأَهُ: سیراب کرنا۔
• حَصَبَهُ ـ حَصْبًا: پتھر یا کنکر مارنا۔
ــــ المکانَ: کسی جگہ کنکریاں بچھانا یا پتھر وغیرہ
بچھانا۔
ــــ النَّارَ بالحَصَبِ: آگ میں اسے تیز کرنے
کے لئے لکڑیاں ڈالنا۔
ــــ فی الأَرْضِ: چلنا، جانا۔
ــــ منه: کسی سے آگے بھاگنا۔
ــــ فُلَانًا عن کذا: باز رکھنا، دور کرنا۔
حَصِبَ الطِّفْلُ ـ حَصَبًا: بچے کے کھسرا
نکلنا جس میں تیز بخار اور شدید نزلہ ہوتا ہے

اور باریک دانے بھی نکلتے ہیں۔ مَحْصُوبٌ: وہ بچہ جس کے خسرہ نکلی ہوئی ہو۔

أَحْصَبَ الفَرَسُ وغَيْرُه: گھوڑے کا کنکریاں اڑاتے ہوئے تیز دوڑنا۔

—— فُلانا عن كذا: دور کرنا، باز رکھنا۔

حَصَّبَ الحَاجُّ: حاجی کا مقام مُحَصَّب میں رات کا کچھ حصہ گزارنا۔

—— المكانَ: کسی جگہ کنکریاں بچھانا۔

حُصِّبَ الطِّفلُ: بچہ کا خسرہ میں مبتلا ہونا۔

تَحَاصَبَا: ایک دوسرے پر کنکریاں مارنا۔

تَحَصَّبَ: حَصَّبَ کا مطاوع۔ کنکریوں والا ہونا، کنکریاں لگنا، دور ہونا، باز رہنا۔

—— الطَّيْرُ: پرندہ کا دانہ کی تلاش میں جنگل کی طرف جانا۔

الحَاصِبُ: مَكَانٌ حاصِبٌ: پتھریلی جگہ، کنکریوں والی جگہ (۲) آندھی جو مٹی اور کنکریاں اڑائے۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ" (۳) برف بار بادل۔

الحِصَابُ: رمی جمار کی جگہ (وہ جگہ جہاں حاجی شیطان کو کنکریاں مارتے ہیں)۔

الحَصَبُ: کنکریاں، سنگریزے (۲) جلانے کی لکڑیاں (۳) ایندھن جو آگ میں ڈالا جائے قرآن پاک میں ہے: "إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ"

الحَصِبُ: مَكَانٌ حَصِبٌ: کنکریلی جگہ۔

رِيحٌ حَصِبَةٌ: کنکریاں اڑانے والی ہوا۔

لَبَنٌ حَصِبٌ: ٹھنڈک کی وجہ سے جما ہوا دودھ جس سے مسکہ نہ نکلے۔

الحَصْبَاءُ: کنکریاں، سنگ ریزے۔

الحَصْبَةُ: سنگ ریزے (۲) خسرہ کا مرض۔

لَيْلَةُ الحَصْبَةِ: ایام تشریق کے بعد والی رات۔

الحَصَبَةُ: حَصَبٌ کا مفرد۔ کنکری، سنگ ریزہ (۲) خسرہ کی بیماری۔

المَحْصَبَةُ: کنکریلی زمین۔ أَرْضٌ مَحْصَبَةٌ: بہت کنکریوں والی زمین (۲) وہ زمین جہاں کثرت سے کھسرا نکلتی ہو۔

المُحَصَّبُ: مقام منیٰ میں کنکریاں مارنے (رمی جمار) کی جگہ۔

• حَصْحَصَ: اس طرح چلنا جیسے بیڑیاں پہننے والا چلتا ہے (۲) زمین میں جانا چلنا (۳) تیز چلنا تیز جانا (۴) کسی کام میں غلو کرنا، مبالغہ سے کام لینا (۵) مٹی کو کریدنا، دائیں بائیں کو ہلانا پلٹنا۔

—— الشيءُ: پوشیدگی کے بعد ظاہر ہونا (کہتے ہیں: حَصْحَصَ الحَقُّ)۔

—— البَعِيرُ: اونٹ کا بوجھ لے کر اٹھنے کے لئے گھٹنے ٹیکنا۔

—— بفُلانٍ: کسی کو چمٹنا اور پیچھے پڑنا۔

—— الشيءَ: الٹ پلٹ کرنا۔

—— الشيءَ في الشيءِ: کسی شے کو دوسری میں ملا کر ایک کرنا۔

—— البَعِيرُ الأَرْضَ: اونٹ کا اپنے سینہ سے کنکریوں کو ہٹانا تاکہ بیٹھنے کے لئے نرم جگہ نکل آئے۔

تَحَصْحَصَ: حَصْحَصَ کا مطاوع (۲) زمین سے لگ کر سیدھا ہو جانا

—— الوَبَرُ ونَحْوُه: اونٹ کے بالوں کا کھال سے الگ ہو کر بکھر جانا۔

الحَصْحَاصُ: مٹی (۲) سَيْرٌ حَصْحَاصٌ: تیز رفتار۔

الحُصْحُصُ والحُصْحُوصُ: (من الرِّجال) نکتہ رس آدمی، باریک بیں۔

• حَصَدَ الزَّرْعَ والنَّبَاتَ ـِ حَصْدًا وحَصَادًا: درانتی سے کاٹنا۔

—— القَوْمَ بالسَّيْفِ: تلوار سے مار ڈالنا، مار مار کر بیخ و بن سے ختم کر دینا۔

—— الشيءَ: نتیجہ اور پھل پانا۔

حَصِدَ الحَبْلُ ونَحْوُه ـَ حَصَدًا: رسی وغیرہ کا مضبوط ہونا، مضبوط بٹا ہوا ہونا۔ هو حَصِدٌ وأَحْصَدُ وهي حَصْدَاءُ۔

وَتَرٌ أَحْصَدُ: مضبوط بٹا ہوا تانت۔

دِرْعٌ حَصْدَاءُ: مضبوط اور تنگ حلقوں والی زرہ۔

أَحْصَدَ الزَّرْعُ: کھیتی کٹنے کا وقت آجانا۔

—— الحَبْلَ ونَحْوَه: رسی کو مضبوط بٹنا، مضبوط بنانا۔

اِحْتَصَدَ الزَّرْعَ ونَحْوَه: کھیتی وغیرہ کاٹنا۔

اِسْتَحْصَدَ: مضبوط و مستحکم ہونا۔

—— الزَّرْعُ وغيرُه: کھیتی وغیرہ کی کٹائی کا وقت آجانا۔

تَحَصَّدُوا: ایک دوسرے سے تقویت پانا۔

الحَصَادُ: کھیتی کی کٹائی۔ قرآن پاک میں ہے: "وآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ" (۲) فصل کاٹنے کا وقت (۳) کٹی ہوئی کھیتی (۴) درخت کا پھل۔

الحَصَدُ: مضبوط بٹائی (زرہ، رسی، تانت وغیرہ کی) مستحکم بناوٹ۔

الحَصْدَاءُ من الشَّجَرِ: بہت پتوں والے درخت ج: حُصْدٌ۔

الحاصِدُ: کھیتی کاٹنے والا، پھل یا نتیجہ پانے والا، نفع اٹھانے والا۔

الحَصِيدُ: کٹی ہوئی کھیتی، پیداوار۔ قرآن پاک میں ہے: "فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الحَصِيدِ" ج: حَصَائِد۔

الحَصِيدَةُ: الحَصِيدُ (۲) کھیت (۳) کھیتی کاٹنے کے بعد بچی ہوئی جڑیں جن تک درانتی نہیں پہنچتی ج: حَصَائِدُ۔

حَصَائِدُ الأَلْسِنَةِ: فضول باتیں، بے فائدہ کلام۔ حدیث میں ہے: "وهل يَكُبُّ النَّاسَ فِي النَّارِ على مناخرهم إِلَّا حَصَائِدُ أَلْسِنَتِهِمْ"

المِحْصَدُ: درانتی، کھیتی کاٹنے کا اوزار یا مشین ج: مَحَاصِد۔

الْمُحْصَدُ : رَجُلٌ مُحْصَدُ الرَّأْيِ: نئی رائے آدمی۔

• حَصَرَتِ النَّاقَةُ ـُ حَصْرًا: اونٹنی کے پیشاب کا سوراخ تنگ ہونا۔ النَّاقَةُ حَصُور۔ حَصَرَ الإِحْلِيْلُ بھی کہا جاتا ہے۔

ــــ البَعِيْرَ: اونٹ کے پیر میں رسّی باندھنا

ــــه المَرَضُ او الخَوْفُ: محصور کرنا، نکلنے سے روکنا، کام میں رکاوٹ بننا۔

ــــ فُلَانًا: روکنا، قید کرنا، تنگی میں ڈالنا۔ هو مَحْصُورٌ و حَصِيْرٌ۔

ــــ الشيءَ: احاطہ کرنا، منحصر کرنا، محدود کرنا (۲) شمار کرنا۔

ــــ المكانَ: گھیرنا، محاصرہ کرنا۔

ــــ كَلِمَةً او عبارَةً: بریکٹ میں کرنا، قوسین میں کرنا۔

حَصِرَ ـَ حَصَرًا: تنگ دل ہونا (۲) بخیل ہونا (۳) شرم یا مجبوری کی بنا پر کسی چیز سے محروم رہنا۔ حَصِرَ القارِئُ: قاری قرارت پر قادر نہ ہوا۔

ــــ على فُلانٍ: کسی کو اپنی بھلائی سے محروم کرنا۔

ــــ بالسِّرِّ: راز کو چھپانا۔

ــــ عن الشيءِ: مجبوری کی بنا پر محروم رہنا هو حَصُورٌ۔

ــــ النَّاقَةُ: اونٹنی کا مقید ہونا۔

حُصِرَ فُلانٌ: قبض ہونا یعنی فضلات کا پیٹ میں رک جانا۔ هو مَحْصُورٌ۔

أَحْصَرَ البَعِيْرَ: پیر میں رسّی باندھنا، مقید کرنا۔

ــــ فُلانًا: محصور کرنا، قید کرنا۔ أَحْصَرَهُ المَرَضُ و أَحْصَرَهُ الخوفُ: بیماری یا خوف نے اسے محصور کر دیا (ایک جگہ روک دیا)۔ قرآن پاک میں ہے: "فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ"

أُحْصِرَ فُلانٌ: قبض میں مبتلا ہونا۔ أُحْصِرَ بغائِطِه او بَوْلِه: پیشاب یا پاخانہ کا رک جانا، بند پڑنا۔ أُحْصِرَ عليه غائِطُه او بَوْلُه بھی کہا جاتا ہے۔

حَاصَرَهُ: احاطہ کرنا، محاصرہ کرنا، چاروں طرف سے گھیرنا۔

احْتَصَرَ البَعِيْرَ: پیر میں رسّی باندھنا۔

الحِصَارُ: جانور کے پیر کی رسّی، قید (۲) محاصرہ، وہ جگہ جہاں انسان کو گھیرا جائے، احاطہ، گھیرا (۳) موسیقی کا ایک نغمہ (۴) شہر یا قلعہ کی فصیل ج: حُصُرٌ و أَحْصِرَةٌ۔ رَفْعُ الحِصَارِ: محاصرہ ختم کرنا۔ فَرْضُ الحِصَارِ على: محاصرہ قائم کرنا۔

الحَصْرُ: قید، رکاوٹ (۲) انحصار (۳) محاصرہ، احاطہ (۴) عربی اصطلاح میں کسی حکم کو کسی ایک کے لئے ثابت کرنا اور اس کے سوا سے نفی کرنا۔ اسی کو قَصْرٌ بھی کہا جاتا ہے (۵) مناطقہ کے نزدیک قضیہ کے محصورہ ہونے کو کہتے ہیں قضیہ محصورہ یعنی قضیہ مسوّرہ۔ قضیہ مسوّرہ وہ قضیہ ہے جس میں سور مذکور ہو اور حکم کل کے افراد پر ہو۔

الحَصْرُ العَقْلِيُّ: اثبات و نفی میں دائر و سائر ہونے والا حکم جیسے ہم کہیں کہ العَدَدُ إِمَّا زَوْجٌ و إِمَّا فَرْدٌ۔ عدد عقلاً یا تو جفت ہوگا یا طاق۔ بالحَصْرِ: ٹھیک ٹھیک، تحقیقی طور پر۔

عَلَامَةُ الحَصْرِ: بریکٹ [ ]

يَفُوْقُ الحَصْرَ: بے شمار، لاتعداد۔

الحُصْرُ: پیشاب یا پاخانہ کا بند۔

الحَصُوْرُ: طاقت کے باوجود خواہشاتِ نفس سے باز رہنے والا، پاکیزہ و بلند کردار قرآن پاک میں ہے: "أَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ سَيِّدًا وَ حَصُوْرًا"

الحَصِيْرُ: تنگ دل آدمی (۲) بخیل و کنجوس (۳) کھجور وغیرہ کے پتوں سے بُنی ہوئی چٹائی، بوریا (۴) مجلس، لوگوں کی قطار (۵) قید (۶) مانع، رکاوٹ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِيْنَ حَصِيْرًا" ج: حُصُرٌ و أَحْصِرَةٌ۔

الحَصِيْرَةُ: چٹائی، بوریا۔

حَصِيْرَةُ الشُّبَّاكِ: چق، چلمن۔

حَصِيْرَةٌ خَشَبِيَّةٌ: لکڑی کا سائبان۔

المَحْصُوْرَةُ: أَرْضٌ مَحْصُوْرَةٌ: پانی برسی ہوئی زمین۔

المِحْصَرَةُ: اونٹ کا گدیلا۔

المُحْتَصَرُ: شیر۔

• حَصْرَمَ فُلانٌ: بخیل و کنجوس ہونا۔

ــــ الوِعَاءَ: لبالب بھرنا۔

ــــ الشيءَ: تنگ بنا دینا۔

ــــ الحَبْلَ و نَحْوَهُ: رسّی وغیرہ کو مضبوط کرنا۔

تَحَصْرَمَ: حَصْرَمَ۔

الحِصْرِمُ: کچا پھل (۲) ہر شے کی ردی اور خراب قسم (۳) رَجُلٌ حِصْرِمٌ: کنجوس و بے فیض آدمی۔

• حَصَّ الفَرَسُ وغيرُهُ ـُ حَصًّا و حُصَاصًا: تیز دوڑنا۔

ــــ الشَّعْرَ حَصًّا: بال مونڈنا۔

ــــ الشيءَ: زائل کرنا۔ حَصَّتِ البَيْضَةُ رَأْسَهُ: خود نے اس کے بالوں کو اتنا گھسا کہ وہ جھڑنے کے قریب ہو گئے۔

ــــ فُلانًا كذا من المال: کسی کا مال میں کوئی حصہ مقرر کرنا، حصہ دینا۔

حَصَّ الشَّعْرُ ـَ حَصَصًا: بالوں کا جھڑنا حَصَّ فُلانٌ: فلاں کے بال جھڑ گئے۔ حَصَّتْ لِحْيَتُهُ: اس کی داڑھی کے بال کم ہو گئے۔ حَصَّ الطَّائِرُ و حَصَّ جَنَاحُهُ: بال یا پروں کا کم ہونا اور

بکھر جانا۔ فھو أحصُّ وھی حصّاءُ ج: حُصٌّ۔

أحصّهٗ: حصہ دینا۔

حاصّهٗ مُحاصّةً و حِصاصًا: باہم حصے تقسیم کرنا، ہر ایک کا اپنا حصہ لینا، کسی سے اپنا حصہ تقسیم کرانا، حق لینا۔

حصّصَ الشیءَ: حصے کرنا۔

__ الشیءُ: ظاہر ہونا۔

انحصّ: بال گرنا، جھڑنا۔

تحاصّوا الشیءَ: کسی چیز کو آپس میں تقسیم کرنا۔ اپنے اپنے حصے لینا۔

الأحصُّ: رَجُلٌ أحصُّ: جس کے سر پر بال کم ہوں یا بڑھتے نہ ہوں۔

یومٌ أحصُّ: سخت سردی والا اور صاف آسمان والا دن۔

سیفٌ أحصُّ: بے اثر تلوار۔

الحصّاءُ: سنةٌ حصّاءُ: خشک سال، بے فائدہ سال۔ ریحٌ حصّاءُ: صاف ہوا جس میں گرد و غبار نہ ہو۔

الحاصّةُ: بال جھڑنے کی بیماری۔ کہاوت ہے: بینھم رحمٌ حاصّةٌ: ان کے تعلقات خراب ہیں ج: حواصُّ۔

الحُصاصةُ: بیل پر بچے ہوئے انگور۔

الحُصُّ: سرخ رنگ کی ایک گھاس جس سے رنگائی کی جاتی ہے (۲) زعفران ج: حُصوصٌ و أحصاصٌ۔

الحِصّةُ: حصہ، حق ج: حِصَصٌ (۲) تعلیمی وقفہ

الحِصّةُ الدّراسیّةُ: پیریڈ، حصۂ تعلیم۔

الحَصیصُ: جھڑے ہوئے بال یا پر۔ فرسٌ حصیصٌ: وہ گھوڑا جس کے پاؤں کے پچھلے حصہ اور دُم کے بال کم ہوں (۲) تعداد کہتے ہیں: حصیصُ القومِ کذا۔

الحصیصةُ: اکٹھا کئے ہوئے مونڈے ہوئے بال یا چونٹے ہوئے بال ج: حصائصُ۔

• حَصِفَ الرّجلُ او جلدُهٗ ـَ حَصَفًا: خشک خارش میں مبتلا ہونا۔ ھو حَصِفٌ۔

حَصُفَ الشیءُ ـُ حَصافةً: عمدہ اور مستحکم ہونا (کوئی نقص نہ ہونا)

__ فلانٌ: صائب الرائے ہونا، دانشمند اور ذی عقل ہونا۔ ھو حَصیفٌ۔

أحصفَ الفرسُ و نحوُهٗ: گھوڑے وغیرہ کا قدم ملا کر تیز دوڑنا۔

__ الشیءَ: مضبوط و مستحکم کرنا جیسے أحکمَ الحائكُ نسجَ الثّوبِ: بنکر نے کپڑے کو ٹھونک کر بُنا۔

__ الحرُّ فلانًا فی جلدِهٖ: کسی کی جلد پر گرمی سے دانے نکلنا۔

__ الشیءَ عن کذا: دور کرنا، ہٹانا۔

استحصفَ الشیءُ: عمدہ اور مضبوط ہونا کہتے ہیں: استحصفَ الحبلُ و استحصفَ الرّأیُ۔

__ القومُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا۔

__ علیه الزّمانُ: زمانہ کا سختی کرنا۔

الحَصَفُ: خشک کھجلی (۲) چھوٹی پھنسیاں (۳) گرمی کے دانے۔

الحَصافةُ: اصابتِ رائے، دانش مندی، دور اندیشی، پختگی۔

الحَصِفُ و الحَصیفُ: دانشمند، ذی رائے، عقل مند، پختہ کار (۲) بے نقص و بے خلل شے۔

المِحصافُ: تیز رو چوپایہ ج: مَحاصیفُ۔

المِحصَفُ و المُحصِفُ: المِحصافُ ج: مَحاصیفُ۔

• حَصَلَ ـُ الشیءُ حُصولًا: حاصل ہونا (۲) باقی بچنا (۳) واقع ہونا، ثابت ہونا۔ ما حصلَ فی یدی شیءٌ منه: اس میں سے کوئی چیز میرے ہاتھ نہ آئی۔

__ علیه کذا: واجب ہونا، قائم و ثابت ہونا۔

__ علی شیءٍ: پانا، حاصل کرنا۔

حصلَ له کذا: پیش آنا، واقع ہونا۔ ما حصّلتُ منه علی شیءٍ: میں نے اس سے کچھ نہ پایا۔ ماذا حصلَ له: اسے کیا بات پیش آئی۔

حَصِلَ ـَ حَصَلًا الدّابّةُ: جانور کا کنکریاں کھانے سے درد شکم ہونا۔

أحصلَ النّخلُ: کھجور کا نیم پختہ پھل والا ہونا

حصّلَ الشیءَ و الأمرَ: الگ کرنا، ایک شے کو دوسری سے چھڑانا۔ کہتے ہیں: حصّلَ الذّھبَ من حجرِ المعدِنِ و حصّلَ البُرَّ من التّبنِ (۲) اکٹھا کرنا، جمع کرنا (۳) حاصل کرنا۔ حصّلَ العلمَ و المالَ۔

__ الکلامَ: کلام کو اصل پر لوٹانا، نتیجہ نکالنا، خلاصہ نکالنا (۲) کلام کو اپنے مفاد کے مطابق بنانا۔

__ النّخلُ: کھجور کا نیم پختہ پھل والا ہونا۔

تحصّلَ: جمع ہونا، وصول ہونا (۲) حاصل اور نتیجہ نکلنا۔ تحصّلَ من المناقشةِ کذا: مباحثہ کا یہ حاصل نکلا۔

الحاصلُ: جوہر، معدنی پتھر سے چھڑایا ہوا سونا چاندی (۲) خلاصہ۔ حاصلُ الموضوعِ: خلاصۂ کلام (۳) علم الحساب میں جمع یا ضرب کا نتیجہ (۴) اسٹور، مخزن ج: حواصلُ۔ (۵) میزان، مجموعی رقم (۶) مختصر یہ کہ (۷) پیداوار۔

حاصلاتٌ زراعیّةٌ: زرعی پیداوار۔

الحُصالةُ: غلہ کا کوڑا کرکٹ جو صاف کرنے کے بعد بچتا ہے۔

الحَصّالةُ: حصّالةُ النّقودِ: روپیہ جمع کرنے کا بکس، صندوقچہ وغیرہ، سیونگ بکس

الحَصَلُ: پختہ کھجور جو زیادہ نہ پکی ہو، نیم پختہ کھجور (۲) شگوفہ، کھجور کا گابھا (۳) چاول وغیرہ کا بھوسا، تلچھٹ (۴) گیہوں وغیرہ میں ملا ہوا کالا دانہ جسے الگ کیا جاتا ہے۔

الحُصُول : یافت ، وقوع ۔

الحَصِیْلُ : حاصل شدہ مال وغیرہ۔

الحَصِیْلَةُ : حاصل شدہ مال وغیرہ، ماحصل جیسے حَصِیْلَةُ الضَّرائب وحَصِیْلَةُ الأَرْباح (۲) بقیہ (۳) نتیجہ (۴) مجموعہ (۵) پیداوار۔

حَصِیْلَةُ المال: آمدنی۔ حَصِیْلَةُ الجَمْع: ٹوٹل، میزان، حاصل جمع ج: حَصَائِل

المُحَصِّل : سونا یا چاندی کو کان کے پتھر سے الگ کرنے والا (۲) کان سے مٹی نکالنے والا (۳) مُحَصِّل، وصول کنندہ۔

المَحْصُوْل : پیداوار (۲) آمدنی (۳) نتیجہ، خلاصہ، ج: مَحْصُولات ۔ کہتے ہیں: مالفلانٍ مَحْصُولٌ و لا مَعْقُول : اسے نہ عقل ہے نہ سلیقہ۔

المِحْصَل : چھلنی ج: مَحَاصِل ۔

التَّحْصِیْلُ : کامیابی، تکمیل، وصولیابی ۔

• حَصَمَ الشیئَ ـِ حَصْمًا: کوٹنا (۲) گھوڑے کا گوز کرنا۔

اِنْحَصَمَ العُوْدُ: لکڑی وغیرہ کا ٹوٹ جانا۔

الحَصِیْمُ : چھوٹے سنگ ریزے، کنکریاں۔

المِحْصَمَةُ : لوہے کی موسلی (کوٹنے والی موسلی)

• حَصُنَ المکانُ ـُ حَصَانَةً: مضبوط ومحفوظ ہونا۔ ھو حَصِیْنٌ ۔

ــــ المرأةُ حِصْنًا و حَصَانَةً: پاکدامن ہونا (۲) شادی شدہ ہونا ھی حَصَانٌ ج: حُصُنٌ ۔

أَحْصَنَ الرَّجُلُ : شادی شدہ ہونا (۲) پاک دامن ہونا۔ ھو مُحْصَنٌ وھی مُحْصَنَةٌ ۔ قرآن پاک میں ہے: "والمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّساءِ"

ــــ الفَرَسُ : گھوڑی کا نر (گھوڑا) جننا فالفَرَسُ مُحْصِنٌ ۔

ــــ الشیئَ : محفوظ کرنا، حفاظت کرنا، قرآن پاک میں ہے: "والَّتِی أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا"

أَحْصَنَ المَرْأَةَ : عورت کی شادی کرنا۔

حَصَّنَ الشیئَ : أَحْصَنَه ۔

ــــ الإنسانَ والحَیَوانَ من المَرَضِ: انسان یا حیوان کو بیماری سے بچانے کے لئے احتیاطی تدبیر کرنا۔

تَحَصَّنَ : مضبوط و مستحکم ہونا (۲) حفاظتی تدبیر کرنا۔

ــــ بالحِصْنِ : قلعہ بند ہونا، قلعہ میں محفوظ ہونا۔

ــــ المرأةُ : پاک دامن ہونا۔

ــــ المُهْرُ : (گھوڑے کے) بچہ کا پورا گھوڑا بن جانا۔

الحاصِنُ والحاصِنَةُ : پاک دامن عورت (۲) شادی شدہ عورت۔

الحِصَانُ : گھوڑا ج: حُصُنٌ وأَحْصِنَةٌ ۔

الحَصْنَاءُ: (من النِّساء) پاک دامن عورت۔

التحصِیْنُ : مضبوطی، تقویت (۲) قلعہ بندی ج: تَحْصِیْنَات ۔

الحِصْنُ : قلعہ، محفوظ مقام ج: حُصُوْنٌ و أَحْصَانٌ و حِصَنَةٌ ۔

ابو الحِصْن : لومڑی کی کنیت۔

الحَصِیْنُ : محفوظ و مستحکم ۔

الحُصَیْنُ : ابو الحُصَیْن : لومڑی کی کنیت

المِحْصَنُ : الحِصْنُ (۲) ٹوکری (۳) تالا۔

خَطُّ التَّحْصِیْن : دفاعی لائن، مورچہ

• حَصَاهُ ـُ حَصْوًا : روکنا ۔

الحَصْوُ : پیٹ کا مروڑ۔

• حَصَاهُ ـِ حَصْیًا: کسی کو کنکریاں مارنا یا کسی پر کنکریاں پھینکنا۔

حَصِیَتِ الأَرْضُ ـَ حَصًی : زمین کا کنکریوں والی ہونا۔ ھی حَصِیَةٌ ۔

حُصِیَ الرَّجُلُ : پتھری کا مریض ہونا ۔ ھو مَحْصِیٌّ ۔

أَحْصَى الشیئَ : شمار کرنا، مقدار جاننا۔

ــــ الکتابَ : کتاب یاد کرنا۔

حَصَّی الشیئَ : بچانا، حفاظت کرنا۔

تَحَصَّی : بچنا، محفوظ ہونا۔

اِسْتَحْصَی : عقل کا پختہ ہونا۔

إحْصَاءات : اعداد وشمار۔

إحْصَاءُ النُّفُوس : مردم شماری۔

إحْصَائِیٌّ : اعداد وشمار کا، مردم شماری سے متعلق۔

الإحْصَائِیَّة : مردم شماری، اعداد وشمار۔

الحَصَی : کنکریاں، پتھر کے ٹکڑے (۲) بڑی تعداد۔

الحَصَاةُ : پتھری، سنگ ریزہ، کنکری ج: حَصًی و حُصِیٌّ (۲) مثانہ میں پیشاب کی وہ گاد جو پتھری بن جاتی ہے۔ کہتے ہیں: مَالَهُ حَصَاةٌ و لا أَصَاةٌ: اس کی کوئی رائے نہیں ہے کہ وہ اسے اختیار کرے

حَصَاةٌ بَوْلِیَّةٌ: وہ پتھری جو پیشاب کے راستہ نکلتی ہے۔

حَصَاةُ اللِّسَان: زبان کی طلاقت، روانی، زبان درازی۔

الحَصِیُّ : پختہ عقل والا۔

المَحْصَاةُ: أَرْضٌ مَحْصَاة : بہت کنکریوں والی زمین۔

## ح ـــ ض

• حَضَأَتِ النَّارُ ـَ حَضْئًا: آگ کا لپٹیں مارنا، سلگنا۔ حَضَأَتِ الحَرْبُ: جنگ کے شعلے بھڑکنا۔

ــــ النَّارَ: سلگانا، بھڑکانا، تیز کرنا۔ حَضَأَ الحَرْبَ : جنگ کی آگ بھڑکانا۔

ــــ الحوادِثُ الهُمُومَ : واقعات کا غموں کو تازہ کرنا۔

أَحْضَأَ النَّارَ: سلگانا، تیز کرنا۔

الحِضَاءُ : آگ کی لپٹ ۔

الحَضِیْئُ : أَبْیَضُ حَضِیْئٌ : انتہائی سفید

المِحْضَأُ : آگ کریلنی، کریدنی، چمٹی، آگ کو تیز کرنے کے لئے کریدنے کی لکڑی یا چمٹی وغیرہ۔

•حَضَبَ النَّارَ ـِ حَضْبًا: سلگانے کے لئے آگ پر لکڑیاں ڈالنا، ایندھن ڈالنا۔ حَضَبَ الحَرْبَ: جنگ کی آگ بھڑکانا۔
أَحْضَبَتِ القَوْسُ: کمان سے آواز نکلنا۔
ـــ النَّارَ: آگ میں ایندھن ڈالنا (تیز کرنے کے لئے) أَحْضَبَ الحَرْبَ: جنگ کو بڑھاوا دینا۔
تَحَضَّبَ الرَّجُلُ: دور کا آسان راستہ چھوڑ کر قریب کا دشوار گزار راستہ اختیار کرنا۔
الحِضْبُ و الحُضْبُ: کمان کی آواز۔
الحَضَبُ: ایندھن، اسی بنا پر حضرت ابن عباسؓ نے حَطَبُ جَهَنَّمَ کے بجائے حَضَبُ جَهَنَّمَ پڑھا ہے۔
المِحْضَبُ: آگ کریدنی، چھڑی جس سے ہلا کر آگ کو سلگایا جائے۔
•حَضَجَ عن الطَّرِيقِ ـِ حَضْجًا: راستہ سے ہٹنا۔
ـــ بالشيءِ الأَرْضَ: زمین پر پٹخنا۔ حَضَجَ بِفُلانٍ الأَرْضَ: کسی کو زمین پر پچھاڑنا
ـــ البَعِيرُ حِمْلَه و بِحِمْلِه: اونٹ کا بوجھ کو اتار پھینکنا۔
حَضَّجَ كلامَه و به وفيه: کلام میں خامی چھوڑنا اور اسے کسی ایک رخ پر لے جانا۔
انْحَضَجَ البَعِيرُ و نَحْوُه: اونٹ وغیرہ کا ایک پہلو پر بیٹھنا (۲) اونٹ کا بیٹھنا۔
ـــ الرَّجُلُ: لیٹنا (۲) زمین وغیرہ پر دراز ہونا (۳) غصہ سے خود کو زمین پر پٹخنا۔
الحِضْجُ: زمین کی لگی ہوئی چیز (۲) حوض کی تہ میں جمی ہوئی مٹی (۳) چوپاؤں کے پانی پینے کے بعد بچنے والی گاد ج: أَحْضَاجٌ۔
رَجُلٌ حِضَجٌّ: اقدام کرنے والا آدمی۔
الحِضاجُ: بھری ہوئی بڑی مشک۔
الحَضِيجُ: حَضِيجُ الوَادِي: وادی کا کنارہ، گوشہ۔
المِحْضَاجُ: دھلائی کے وقت کپڑا کوٹنے کی موگری (۲) آگ کریدنے کی لکڑی یا لوہا، کریدنی۔
المِحْضَجُ: راستہ سے ایک طرف ہونے والا۔
المِحْضَجَةُ: المِحْضَاجُ۔
•حَضَرَ فُلانٌ ـُ حِضَارَةً: شہر میں مقیم ہونا۔
ـــ الغائبُ حُضُورًا: آنا، حاضر ہونا۔
ـــ الشيءُ: موجود ہونا۔
ـــ الصَّلاةُ: نماز کا وقت آجانا۔
ـــ عن فُلانٍ: کسی کے قائم مقام ہو کر آنا۔
ـــ المَجْلِسَ و نَحْوَه: مجلس وغیرہ میں شریک ہونا (۲) عدالت میں پیش ہونا۔
ـــ الأَمْرُ فُلانًا: کسی کو کوئی بات پیش آنا قرآن پاک میں ہے "كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ المَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا الوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالأَقْرَبِينَ" (۲) دل میں آنا۔
ـــ الأَمْرَ بِخَيْرٍ: کسی معاملہ میں اچھی رائے رکھنا، نیک نیت ہونا۔
أَحْضَرَ الفَرَسُ او الرَّجُلُ: تیز دوڑنا۔ الرَّجُلُ و الفَرَسُ مِحْضَارٌ و مِحْضِيرٌ ج: محاضِيرُ۔
ـــ الشيءَ: لانا، حاضر کرنا۔
ـــ الشيءَ فُلانًا: کسی کے پاس کوئی چیز لانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وأُحْضِرَتِ الأَنْفُسُ الشُّحَّ" دل کنجوسی کی طرف مائل ہو گئے۔
ـــ ذِهْنَه لِلأَمْرِ: ذہن کو متوجہ کرنا، مرکوز کرنا۔
حَاضَرَ القَوْمَ: بروقت ذہن میں جو بات آئے وہ کہنا، حاضر جوابی سے کام لینا، کلام میں مقابلہ کرنا، غالب آنا۔ فُلانٌ حَسَنُ المُحَاضَرَةِ: فلاں اچھا حاضر جواب اور خوش گفتار ہے (۲) اپنے حق کے لئے لڑ کر اسے وصول کرنا (۳) علمی تقریر کرنا، لکچر دینا۔
حَاضَرَ خَصْمَه: لڑنے جھگڑنے کے لئے اپنے مقابل کے ساتھ گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔
ـــ غَيْرَه حِضارًا: کسی کے ساتھ دوڑنا۔
حَضَّرَه: تیار کرنا۔ حَضَّرَ الدَّرْسَ و حَضَّرَ الدَّوَاءَ و حَضَّرَ الأَدَوَاتِ اللَّازِمَةَ لِلتَّجَارِبِ: تجربات کے لئے ضروری سامان تیار کرنا، بنانا (۲) متمدن بنانا۔
احْتَضَرَ المَجْلِسَ: حاضر ہونا، شریک ہونا۔
ـــ المَكانَ: آنا، پہنچنا۔ قرآن پاک میں ہے: "كُلُّ شِرْبٍ مُحْتَضَرٌ" اس کے مستحقین وہاں آتے ہیں (۲) شہر میں رہنا۔
احْتُضِرَ: موت آجانا۔
تَحَضَّرَ: آنا، پہنچنا (۲) تیار ہونا (۳) متمدن ہونا، شہری زندگی کے آداب واخلاق اختیار کرنا۔
اسْتَحْضَرَه: طلب کرنا، حاضر کرانا، منگانا۔
ـــ الفَرَسَ: دوڑانا۔
ـــ فُلانٌ المَسَائِلَ: یاد کرنا، ذہن میں لانا۔
الحَاضِرُ: پانی کے قریب مستقل قیام پذیر لوگ (۲) وہ محلہ جس کے کسی کسی مکان میں لوگ اکٹھے ہوں (۳) شہری، شہر میں رہنے والا (۴) زمانۂ حال (۵) موجود، ضد غائب (۶) شریک ج: حُضُورٌ و حُضَّارٌ و حُضَّرٌ (۷) وہ جگہ جہاں جنات آباد ہوں، بیٹھک۔ فُلانٌ حَاضِرُ الجَوَابِ و حَاضِرُ البَدِيهَةِ: حاضر جواب، ذہین وچالاک۔ حاضِرُ الذِّهْنِ و الفِكْرِ: حاضر دماغ۔
الحَاضِرَةُ: موجود لوگ (۲) حَاضِرَةُ الشَّيءِ: قریب ونزدیک والی چیز۔ قرآن پاک میں ہے: "واسْأَلْهُمْ عن القَرْيَةِ الَّتِي كانَتْ حَاضِرَةَ البَحْرِ" (۳) شہری علاقہ یا آبادی والا علاقہ جس میں شہر قصبات

و دیہات شامل ہیں اس کا مقابل بَادِیَة (جنگل) ہے۔
التِّجَارَةُ الحاضِرَةُ: نقد انقدی تجارت جس میں نقد فروختگی ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "إِلَّا أَن تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ" حاضِرَةُ البِلَادِ: پایۂ تخت، دارالحکومت ج: حَوَاضِر۔
الحِضَارُ: چوپاؤں کے دوڑنے کی ایک قسم (کودتے ہوئے دوڑنا) (۲) مضبوط اور بہتر رفتار اونٹنی (۳) سفید اونٹ، اس میں واحد و جمع برابر ہیں (۴) کنیز کے چہرہ پر لگی ہوئی خوشبو۔
الحِضَارة: تمدن، شہریت، شہری زندگی (۲) تہذیب (بداوۃ کی ضد) شہری زندگی میں علمی ادبی فنی اور معاشرتی ترقیات کا مظہر۔
الحَضَرَ: آبادی جس میں شہر قصبات اور دیہات شامل ہیں (۲) شہری لوگ، باشندگان شہر (۳) جو سفر کے لائق نہ ہوں (۴) حالت قیام مقابل سفر۔
الحَضَرِيُّ: شہری۔
الحَضِرُ: طفیلی جو لوگوں کے کھانے کے وقت میں تاک میں رہتا ہو، مقیم، سفر کا ارادہ رکھنے والا۔
الحُضْرُ: اچھل کر لگائی جانے والی دوڑ۔
الحَضْرَاءُ: کھانے پینے میں عجلت کرنے والی اونٹنی۔
الحَضْرَةُ: موجودگی۔ جیسے كَلَّمْتُهُ بِحَضْرَةِ فُلَانٍ: میں نے اس سے فلاں کے سامنے یا موجودگی میں بات کی (۲) قرب، نزدیکی جیسے كُنْتُ بِحَضْرَةِ الدَّارِ۔
حَضْرَةُ الرَّجُلِ: صحن۔ حَضْرَةُ فلانٍ: (مضاف الیہ کی تبدیلی کے ساتھ) بطور مجاز اعزاز کے لئے بولا جاتا ہے۔ بمعنی آپ، جناب، موصوف۔ قال حَضْرَةُ فُلَانٍ:

أَذِنَ حَضْرَتُهُ، هل تَأْذَنُ حَضْرَتُكُمْ (۲) شہر (۳) تعمیراتی سامان جیسے اینٹ چونا وغیرہ۔
الحَضُورِيُّ: ملک یمن کے شہر حضور سے لایا ہوا کپڑا۔
الحَضِيرَةُ: لڑائی کے لئے تیار لوگوں کی جماعت (۲) مقدمۃ الجیش، کھجوروں کا کون، تھیلا وغیرہ (۳) کھجوریں پھیلانے کی جگہ ج: حَضَائِر و حَضِير۔
المِحْضَارُ: تیز دوڑنے والا ج: مَحَاضِير۔
مَحَاضِيرُ العَرَب: دوڑنے میں مشہور کچھ عرب لوگ مثل الشَّنْفَرَى، اور سُلَيك ابنُ السُّلَكَة۔
المَحْضَرُ: چشمۂ آب (۲) پانی کے مقام پر آکر آباد ہونے والے (۳) ریکارڈ، دستاویزات کا مجموعہ (۴) روئداد جلسہ وغیرہ، کارروائی (۵) کاموں کی رپورٹ جیسے مَحْضَرُ الشُّرْطَة: پولس رپورٹ۔ مَحْضَرُ وَ قَائِعِ الجَلْسَة: روئداد یا کارروائی ٹھنک ج: مَحَاضِر۔ فُلَانٌ حَسَنُ المَحْضَرِ: غائب کا ذکر خیر کرنے والا۔
المُحْضِرُ: عدالت میں مقدمہ والوں کو آواز لگانے والا اہل کار (۲) سمن لانے والا، سمن تعمیل کرانے والا۔ مُحْضِرُ المَحْكَمَة بھی کہا جاتا ہے۔
المُحَضِّرُ: دوائیں وغیرہ تیار کرنے والا، تجربہ گاہ میں مددگار افسر جو نرس کے معلم کو اشیاء ضروریہ فراہم کرتا ہے۔
المُحَضَّرُ: تیار کردہ۔ المُحَضَّرَات: مصنوعات
المَحْضُورُ: جلد خراب ہونے والی چیز۔
مكان مَحْضُورٌ: وہ جگہ جہاں جنات آباد ہوں (۲) آسیب زدہ۔
اِسْتِحْضَارٌ: طلبی، مراجعت۔
التَّحْضِيرُ: تیاری۔ لَجْنَةُ التَّحْضِيرِ:

تیاری کمیٹی۔
تَحْضِيرِيٌّ: تمہیدی، تیاری سے متعلق۔
اللَّجْنَةُ التَّحْضِيرِيَّةُ: استقبالیہ کمیٹی، تیاری کمیٹی۔
المُحَاضِرُ: لکچرار، علمی موضوع پر تقریر کرنے والا۔
المُحَاضَرَةُ: لکچر، علمی تقریر (۲) حاضر جوابی ج: مُحَاضَرَات۔
المُحْتَضَرُ: لب دم جس کی موت آگئی ہو۔
• حَضْرَمَ فی کلامه: اعرابی غلطی کرنا۔
— الشَّيْءَ: مخلوط کر دینا، ملا دینا (۲) درخت کی چھال اتارنا (۳) کمان کو مضبوط کرنا۔
الحَضْرَمِيُّ: حضر موت کا رہنے والا ج: حَضَارِمَة
الحَضْرَموت: ملک یمن کے قریب ایک جگہ کا نام
• حَضَّه على الأَمْرِ حَضًّا: کسی کام کے لئے خوب زور دینا، ابھارنا، اکسانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا يَحُضُّ عَلَى طَعَامِ المِسْكِينِ"
حَاضَّ فُلَانٌ فُلَانًا: ایک دوسرے کو ابھارنا آمادہ کرنا۔
حَضَّضَه على الأَمْرِ: خوب ابھارنا، اکسانا، آمادہ کرنا۔
تَحَاضُّوا: ایک دوسرے کو ابھارنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَى طَعَامِ المِسْكِينِ"
التَّحْضِيضُ: علم نحو میں حروف تحضیض میں سے کسی حرف کے ذریعہ کسی کام کے لئے ابھارنا آمادہ کرنا، وہ حروف یہ ہیں: هَلَّا، أَلَّا، أَلَا، لولا، لَوْمَا۔
الحَضَضُ: کہتے ہیں: ماعندہ حَضَضٌ و لا بَضَضٌ: اس کے پاس کچھ نہیں۔
الحِضِّيضَى: حَضٌّ کا اسم مصدر، اکساہٹ، ترغیب۔
الحَضِيضُ: پست زمین، پہاڑ کی زیریں زمین (۲) کھڈ، گڑھا (۳) سیارے کی اوج کی ضد (۴) علماء فلک کے نزدیک اوج کا مقابل نقطہ جو

چاند کی اعلیٰ منزل ہے۔
الحَضِيْضَةُ : کہتے ہیں: أَخْرَجْتُ اليه حَضِيْضَتِى و بَضِيْضَتِى : میرے پاس جو کچھ تھا اس کے سامنے رکھ دیا۔
• حَضَنَه ـُ حَضْنًا و حَضَانَةً : گود میں لینا، سینے سے لگانا۔
حَضَنَ الطَّائِرُ البَيْضَ : انڈے سینا (بچے نکالنے کے لئے انڈوں پر بیٹھنا)۔
ــــ الرَّجُلُ الصَّبِيَّ : نگہداشت کرنا، پرورش کرنا۔ هو حَاضِنٌ ج: حَضَنَةٌ و حُضَّانٌ و هي حَاضِنَة ج: حَوَاضِن
ــــ عن كذا : الگ کرنا۔
حَضِنت ألمرأةُ أو الناقةُ أو الشاةُ ـَ حَضَانًا : بڑے چھوٹے پستان یا تھن والی ہونا۔ هي حَضُونٌ۔
أَحْضَنَ الطَّائِرَ البَيْضَ : انڈوں پر (بچے نکالنے کے لئے) بٹھانا۔
ــــ الرَّجُلَ و به : ذلیل کرنا۔
ــــ بحَقِّه : حق مار لینا۔
احْتَضَنَ الشيءَ : گود میں لینا۔
ــــ الأَمْرَ : ذمہ داری لینا، نگہداشت کرنا، اپنانا
الحَاضِنَةُ : دایہ (ماں کے مرنے کے بعد بچہ کی پرورش کرنے والی عورت) آیا (۲) پرندہ جو اپنے بچہ کی پرورش کرے (۳) وہ کھجور کا درخت جس کے خوشوں کی جڑیں چھوٹی ہوں ج: حَوَاضِن۔
الحَضَانَةُ : پرورش، بچوں کی نگہداشت (۲) دایہ گری، پرورش کا کام یا پیشہ۔ دُورُ الحَضَانَةِ : پرورش گاہیں جہاں چھوٹے بچوں کی تربیت کی جاتی ہے۔
الحِضْنُ : گود (سینے سے بغل اور پہلو تک کا حصہ) (۲) کونہ، گوشہ، کنارہ (ہر شے کا) (۳) انسان اور جانور کا مسکن یا پناہ گاہ۔ کہتے ہیں: ما زَالَ يَقْطَعُ أَحْضَانَ الأَرْضِ: وہ اطراف عالم میں گھومتا رہا۔ صَنَعَ الطَّائِرُ عُشًّا فى حِضْنِ الجَبَلِ : پرندہ نے پہاڑ کے گوشہ میں گھونسلا بنایا۔
الحَضْنُ و الحُضْنَةُ : پرورش، انڈے سینے کا عمل۔ أَصْبَحَ بحُضْنَةِ سُوءٍ: وہ مصیبتوں میں پھنس گیا۔
المُحْتَضَن : الحِضْنُ۔
المِحْضَنُ : پرندہ کے انڈے سینے کی جگہ ج: مَحَاضِن۔
• حَضَا النَّارَ ـُ حَضْوًا : آگ کو کریدنا۔
المِحْضَاءُ : کریدنے کی لکڑی، کریدنی۔

## ح ــــ ط

• حَطَأَ به الأَرْضَ ـَ حَطْئًا : پچھاڑنا۔
ــــ الرَّجُلَ : کمر پر کھلا ہوا ہاتھ مارنا۔
ــــ الشيءَ و به : پھینکنا (۲) ہٹانا، حَطَأَ بفُلَانٍ عن رَأْيِه : کسی کو اپنی رائے سے ہٹا دینا۔
الحِطْءُ : برتن میں بچا ہوا پانی (۲) کھجور وغیرہ کی اتنی مقدار جو آدمی کمر پر اٹھا سکے۔
الحَطِيُّ : ذلیل و حقیر آدمی۔
الحُطَيْئَةُ : پستہ قد (۲) بدشکل۔
• حَطَبَ ـِ حَطْبًا : ایندھن جمع کرنا۔
ــــ فى حَبْلِ فُلَانٍ : مدد دینا، کسی کی خواہش پر چلنا۔
ــــ بفُلَانٍ و عليه : چغل کھانا، شکایت کرنا۔ کہتے ہیں: حَطَبَ عَلَيْنا بخَيرٍ: وہ ہمارے پاس خبر لایا۔
ــــ الحَطَبَ : لکڑیاں جمع کرنا۔
ــــ المالَ : مال جمع کرنا۔
ــــ القَوْمَ : لوگوں کے لئے لکڑیاں جمع کیں۔
ــــ النَّارَ : آگ کے لئے لکڑیاں جمع کیں۔
ــــ الماشِيَةُ الحَطَبَ و نَحْوَه : چوپاؤں نے لکڑیاں وغیرہ چریں۔
ــــ العِنَبَ : انگور کی سوکھی شاخیں کاٹنا۔
هو حاطِبٌ ج: حُطَّاب۔ و هي حاطِبَةٌ ج: حَوَاطِب۔ فُلَانٌ حاطِبُ لَيْلٍ : رطب و یابس کلام کرنیوالا، ناسمجھی کی بنا پر خود کو نقصان پہنچانے والا۔
حَطِبَ المكانُ ـَ حَطَبًا : بہت ایندھن (لکڑیوں) والی جگہ ہونا۔ المكانُ حَطِيبٌ۔
ــــ فُلَانٌ : سوکھ کر لکڑی کی طرح ہو جانا، دبلا ہونا۔ هو حَطِبٌ و أَحْطَبُ و هي حَطْبَاءُ۔
أَحْطَبَ المَكانُ : کثیر لکڑیوں والا ہونا۔ فالمكانُ مُحْطِبٌ۔
ــــ الكَرْمُ و نَحْوُه : انگور کی بیل وغیرہ کا ایندھن ہو جانا، جلانے کے قابل ہو جانا۔
احْتَطَبَ الحَطَبَ : لکڑیاں یا ایندھن اکھٹا کرنا۔
ــــ الماشيةُ الحَطَبَ : مویشی کا ایندھن کو چرنا۔
ــــ المَطَرُ الزَّرْعَ : بارش کا کھیتی کی جڑوں سے اکھاڑ دینا۔
الحاطِبُ : دیکھئے حَطَبَ کے تحت۔
اسْتَحْطَبَ الكَرْمُ : انگور کی بیل کے بالائی حصوں کا سوکھ کر کاٹنے کے قابل ہو جانا۔
الحِطَابُ : ہر سال کاٹا جانے والا انگور کی بیل کا بالائی حصہ۔
الحَطَبُ : سوکھے ہوئے درخت اور پودے جو ایندھن کا کام دیں، جلانے کی لکڑیاں (۲) درخت عضا کے کانٹے۔ ایندھن ج: أَحْطاب۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ يَمْشِى بَيْنَ القَوم بالحَطَبِ : چغل خوری کرنا اور لڑائی کرانا۔
الحَطَّابُ : لکڑہارا، لکڑیاں جمع کرنے والا۔ ج: حَطَّابَة۔
الحَطُوبَةُ : لکڑیوں کی گٹھری۔
المِحْطَبُ : کلہاڑا، لکڑیاں کاٹنے کا اوزار۔
• حَطْحَطَ فى عَمَلِه او مَشْيِه : تیزی دکھانا، جلدی کرنا (۲) نیچے اترنا۔

•حطَرَه ـُ حَطْرًا: پچھاڑنا۔
ـــ القَوْسَ: تانت چڑھانا۔
ـــ بالنَّبْلِ: تیر مارنا۔
الحَاطُوْرَةُ: سَيْفٌ حَاطُوْرَةٌ: تیز تلوار۔
•حَطَّتِ الدَّابَّةُ ـُ حِطَاطًا: چوپائے کا کسی ایک پہلو پر زور دے کر دوڑنا۔
حَطَّ ـُ حَطًّا: گرنا، اترنا، کم ہونا۔
ـــ السِّعْرُ: بھاؤ گرنا۔
ـــ فِي عِرْضِ فُلَانٍ: کسی کی ذات کو مجروح کرنا، عزت کو نقصان پہنچانا۔
ـــ مِن قَدْرِهِ: حیثیت ختم کرنا، گھٹانا، پوزیشن خراب کرنا، وقار کو مجروح کرنا۔
ـــ الوَجْهُ: چہرے پر مہاسے نکلنا، پھنسیاں نکلنا۔
ـــ الشَّيْءَ: رکھنا، گرانا، ڈالنا، نیچے اتارنا۔
ـــ السِّعْرَ: بھاؤ گرانا، کم کرنا، سستا کرنا۔
ـــ رَحْلَه: قیام کرنا۔
ـــ وِزْرَه: بوجھ اتارنا، بوجھ کم کرنا۔
ـــ الدَّيْنَ و منه: قرض کو کم کرنا، اس کا کچھ حصہ چھوڑ دینا۔
ـــ وَرَقَ الشَّجَرِ و نَحوِه: درخت وغیرہ کے پتے جھاڑنا۔
ـــ الجِلْدَ: پالش کرنا، لوہے سے رگڑ کر چمکانا (۲) لائنیں ڈالنا اور نقش و نگار بنانا۔
أَحَطَّ وَجْهُهُ: حَطَّ۔ مہاسہ دار ہونا۔ فالوجه مُحِطٌّ۔
اِحْتَطَّهُ: حَطَّه۔
اِنْحَطَّ: نیچے اترنا، ڈھلان سے نیچے آنا۔
ـــ الصِّحَّةُ: تندرستی گرنا۔
اِسْتَحَطَّ شَيْئًا من كذا: کم کرانا۔ کہتے ہیں: اسْتَحَطَّ فُلَانًا وِزْرَه: کسی سے اپنا بوجھ کم کرانا (۲) نیچے اترنے کی درخواست کرنا۔
الحُطَائِطُ: چھوٹا اور پستہ قد آدمی (۲) سرخ چھوٹی چیونٹی۔

الأَحَطُّ: کم حیثیت، کم درجہ کا۔
الحَطُّ: کمی، کٹوتی، چھوٹ۔
الحُطَاطُ: بدبو، سڑنے کی بو۔
الحَطَاطُ: مکھن، مسکہ (۲) مہاسے، چہرے کی پھنسیاں۔
الحَطَاطَةُ: حطاط کا مفرد، چھوٹی کنیز۔
الحِطَّةُ: طلب مغفرت۔ قرآن پاک میں ہے: وادْخُلُوا البَابَ سُجَّدًا وَّقُولُوا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطَايَاكُمْ" (۲) بے عزتی، اہانت۔ کہتے ہیں: في عَمَلِه هٰذَا حِطَّةٌ لَهُ۔
الحُطُوطُ: اترنے کی جگہ (۲) درختوں کا جھنڈ۔
الحَطِيطُ: چھوٹا اور پستہ قد آدمی۔ حَطِيطُ الكَعْبِ: وہ عورت جس کے ٹخنے کی ہڈی چربی کی زیادتی کی بنا پر نمایاں نہ ہو۔
الحَطِيطَةُ: کمی، چھوٹ، حساب کے مجموعہ سے گھٹائی ہوئی رقم، رعایت ج: حَطَائِطُ
المَحَطُّ: پڑاؤ کی جگہ، اترنے کی جگہ، قیام کی جگہ (۲) اسٹیشن۔ مَحَطُّ الكَلَامِ: کلام کا مقصود بالذات مفید حصہ ج: مَحَاطُّ۔
مَحَطُّ الأَنْظَارِ: مرکز توجہات۔
المَحَطَّةُ: اسٹیشن ج: مَحَطَّات۔
مَحَطَّةُ الإِذَاعَةِ اللَّاسِلْكِيَّةِ: براڈکاسٹنگ اسٹیشن، ریڈیو اسٹیشن۔
مَحَطَّةُ الأَرْصَادِ الجَوِّيَّةِ: مرکز موسمیات
مَحَطَّةُ إطلاقِ مَرْكَبَاتِ الفَضَاءِ: خلائی اسٹیشن۔
مَحَطَّةُ بنزين: پٹرول پمپ۔
مَحَطَّةُ التَّصْدِيرِ: ڈسپیچنگ اسٹیشن، مرکز روانگی مال۔
مَحَطَّةُ توليدِ القُوَّةِ الكَهْرَبَائِيَّةِ: بجلی گھر پاور اسٹیشن، ہاؤس، پلانٹ۔
مَحَطَّةُ السِّكَّةِ الحَدِيدِيَّةِ: ریلوے اسٹیشن۔
مَحَطَّةُ الطَّيَرَانِ: المَطَارُ: ہوائی اڈہ۔

مَحَطَّةُ الطَّاقَةِ: توانائی پلانٹ۔
مَحَطَّةُ المِيَاهِ: واٹر ورکس۔
مَحَطَّةٌ نَوَوِيَّةٌ: ایٹمی پاور ہاؤس۔
المِحَطُّ: چمڑے پر پھول بنانے کا آلہ، گودنے کا آلہ ج: مَحَاطُّ۔
المِحَطَّةُ: المِحَطُّ ج: مَحَاطُّ و مَحَطَّاتٌ۔
المَحْطُوطُ: تیز کی ہوئی تلوار (۲) پالش کی ہوئی کھال، چمڑا۔
المُنْحَطُّ: کم، پست، کم درجہ، گرا ہوا۔
المَحْطُوطَةُ: جَارِيَةٌ مَحْطُوطَةُ المَتْنَيْنِ: دراز قامت حسین عورت۔
•حَطَمَ الشيءَ ـِ حَطْمًا: توڑنا۔
حَطَمَه الكِبَرُ: بڑھاپے نے اس کی کمر توڑ دی۔
حَطَمَ الأَسَدُ الماشِيَةَ: شیر نے مویشی کو پھاڑ ڈالا۔
ـــ المَرْأَةُ زَوْجَهَا: عورت کا اپنے خاوند کے بڑھاپے تک ساتھ رہنا۔
ـــ النَّاسُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا: ایک دوسرے کو دھکا دینا۔
ـــ الرِّيحُ الشيءَ: ہوا کا کسی چیز کو فنا کر دینا۔ هو و هي حَطُومٌ۔
حَطِمَ ـَ حَطَمًا: بیماری یا بڑھاپے کی وجہ سے کمزور ہونا، دبلا ہونا۔ هو حَطِمٌ۔
ـــ الدَّابَّةُ: چوپائے کے پیروں میں بیماری پیدا ہونا۔
أَحْطَمَتِ الأَرْضُ: زمین میں سوکھے نباتات کی کثرت ہونا۔
حَطَّمَهُ: توڑ ڈالنا، چکنا چور کرنا، ریزہ ریزہ کرنا، چورہ چورہ کرنا۔
اِنْحَطَمَ: ٹوٹ جانا، چورہ ہونا۔
ـــ النَّاسُ عليه: کسی کے پاس بھیڑ لگانا، ٹوٹ پڑنا۔
تَحَطَّمَ: چکنا چور ہونا، ریزہ ریزہ ہونا، ٹوٹ جانا
ـــ الأَرْضُ: انتہائی خشکی کی بنا پر مٹی کے

ریزے ریزے ہو جانا۔
تَحَطَّمَ البَيْضُ عن الفِرَاخِ: انڈے ٹوٹ کر ان میں سے چوزے نکلے۔
— عليه غَيْظًا: کسی پر غصہ سے بھڑک اٹھنا، غصہ میں آگ بگولا ہونا۔
الحَاطُومُ: انتہائی خشک سال (۲) ہاضم دوا (۳) ہاضم پانی۔
الحُطَامُ: کسی چیز کا چورہ، ریزے (۲) ٹوٹی ہوئی سوکھی گھاس یا پودے وغیرہ۔
— من الدنیا: دنیا کا سامان۔
الحَطَمُ: ایک بیماری جو چوپائے کے پیروں میں ہوتی ہے۔
الحُطَمُ: بے درد و ظالم چرواہا (۲) پہاڑ کی تنگ جگہ جہاں لوگ ایک دوسرے سے ٹکرائیں (۳) پہاڑ کا کٹا ہوا کنارہ۔
الحُطَمُ: بسیار خور جس کا پیٹ نہ بھرتا ہو۔
الحَطَمَةُ: سیلاب کا ایک ریلا۔
الحِطْمَةُ: چورا، ملبہ ج: حِطَمٌ۔
الحُطَمَةُ: بے درد و ظالم چرواہا (۲) بسیار خور جس کا پیٹ نہ بھرتا ہو (۳) اونٹوں اور بکریوں کا بڑا ریوڑ جو اپنے کھروں سے زمین کے نباتات وغیرہ کا چورا کر ڈالے (۴) تیز آگ، دوزخ۔
الحُطَمِيَّةُ: بھاری اور چوڑی زرہ جو تلواروں کو توڑ ڈالے (حُطَمَة ابن مُحارب کی طرف نسبت ہے جو عبدالقیس قبیلہ سے تعلق رکھتا تھا اور زرہ سازی کا کام تھا)۔
الحَطِيمُ: ایک سال کی بچی ہوئی سوکھی گھاس (۲) خانہ کعبہ کے باہر میزاب کے سامنے کی ایک دیوار۔
• حَطَا الشيءَ ـُ حَطْوًا: زور سے ہلانا۔
احْطَوطَى: پھولنا۔
الحَطَا: بڑا کھٹمل۔
الحَطْوَاء: سرخ رنگ کی بھیڑ۔

## ح ـــ ظ

• حَظِبَ ـَ حَظَبًا: موٹاپے سے پھولنا، پست قامت اور بڑے پیٹ والا ہونا۔ هو حَظِبٌ۔
الحُظُبُّ: ٹھنگنا پیٹل آدمی (۲) تنگ ظرف، اجڈ، اکھڑ مزاج (۳) بخیل۔
الحِظَبُّ: الحُظُبُّ۔
• حَظَرَ الرَّجُلُ ـُ حَظْرًا و حِظَارًا: باڑہ بنانا۔
— الشيءَ: روکنا، اپنے لئے مخصوص کرنا۔
— الماشِيَةَ: باڑے میں بند کرنا۔
— عليه: پابندی لگانا۔
— عليه الشيءَ: کسی کے لئے کوئی چیز ممنوع قرار دینا۔
أَحْظَرَ: دوسرے کے لئے باڑہ بنانا۔
حَظَّرَ: سختی سے روکنا۔
احْتَظَرَ: اپنے لئے باڑہ یا احاطہ بنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ"
— بکذا: حفاظت اور پناہ میں آنا۔
الحَظِرُ: کانٹے۔ کہتے ہیں: وَقَعَ فی الحَظِرِ الرَّطْبِ: ایسے معاملہ میں الجھنا جس کی طاقت نہ ہو۔ جاءَ بالحَظِرِ الرَّطْبِ: انتہائی جھوٹ بات کہنا۔ أَوْقَدَ فی الحَظِرِ الرَّطْبِ: لوگوں میں چغلیاں لگانا۔
الحِظَارُ: رکاوٹ، آڑ، لکڑی کی دیوار جو کمرے میں پارٹیشن کے لئے کھڑی کی جائے (۲) احاطہ، چہار دیواری (۳) گھری ہوئی زمین۔
الحَظِيرَةُ: مویشیوں کا باڑہ، وہ مکان جس میں مویشی سردی وغیرہ سے حفاظت کے لئے بند کئے جائیں (۲) کھجوروں کی بوری ج: حَظَائِر و حِظَارٌ۔
حَظِيرَةُ القُدُسِ: جنت۔ کہاوت ہے: إِنَّهُ لَنَكِدُ الحَظِيرَةِ: وہ کنجوس و بے فیض ہے۔ حظیرۃ الاسلام: دائرۂ اسلام۔
المِحْظَارُ: ہرے رنگ کی مکھی جو کاٹتی ہے۔
المَحْظُورُ: ممنوع، ناجائز ج: مَحْظُورَات۔
• حَظَّ ـَ حَظًّا: خوش نصیب ہونا، نصیبہ ور ہونا، صاحب قسمت ہونا۔ هو مَحْظُوظٌ و حَظِيظٌ۔
أَحَظَّ: بمعنی حَظَّ (۲) مال دار ہونا۔
الحَظُّ: نصیب، قسمت (۲) حصہ (۳) خوش نصیبی، نیک بختی (۴) فراخی مال (۵) خوشی ج: حُظُوظٌ و أَحُظٌّ جج: أَحَاظٍ۔
لِحُسنِ الحَظِّ: خوش قسمتی سے۔
لِسُوءِ الحَظِّ: بدقسمتی سے۔
الحَظِّيُّ و المَحْظُوظُ: خوش نصیب (۲) صاحب قسمت (۳) خوش اور مگن۔
• حَظَلَ فُلانٌ ـُ حَظَلَانًا: درد یا غصہ کی وجہ سے ٹھہر ٹھہر کر چلنا۔ — المشیَ۔
— فُلانًا ـُ حَظْلًا: روکنا، حرکت کرنے سے باز رکھنا۔
— عليه: تنگی پیدا کرنا، تنگ کرنا۔ هو حاظِلٌ و حَظُولٌ و حَظَّالٌ۔
حَظِلَ فُلانٌ ـَ حَظَلًا: سست ہونا، درد یا غصہ کی وجہ سے ٹھہر ٹھہر کر چلنا۔
— البَعِيرُ: اونٹ کا کثرت سے حنظل (اندرائن) کھا کر بیمار ہو جانا۔
— النَّخْلَةُ: کھجور کی شاخوں کا خراب ہو جانا۔ هو حَظِلٌ و هي حَظِلَةٌ ج: حَظَالَى۔
أَحْظَلَ المكانُ: جگہ بہت اندرائن والی ہو گئی۔
• حَظَا فُلانٌ ـُ حَظْوًا: آہستہ چلنا۔
حَظِيَ عِنْدَ النَّاسِ ـَ حُظْوَةً و حِظَةً: لوگوں میں مقبول ہونا۔
— بالرِّزْقِ: رزق کا حصہ پانا۔
— بالشيءِ: پانا، حاصل کرنا۔
— بالحُضُورِ و المُثُولِ لَدَى فُلانٍ:

شرف باریابی حاصل کرنا، تقرب حاصل کرنا
هو حَظِيٌّ و هي حَظِيَّةٌ ج: حَظَايا.
أَحْظَاهُ: مقرب بنانا، اپنے نزدیک کسی کی حیثیت بلند کرنا۔
ـــ بكذا: کسی کو کسی چیز سے نوازنا، حصہ دار بنانا، حصہ دینا۔
ـــ فلانا على فُلانٍ: فوقیت دینا، ترجیح دینا۔
اِحْتَظَى: بلند رتبہ ہونا، نصیبہ ور ہونا۔
الحِظَةُ: پوزیشن، رتبہ (۲) رزق کا حصہ، نصیب ج: حِظًا و حُظًا و حِظاءٌ.
الحَظْوَةُ: بے پر کا تیر، کمزور آدمی کے لئے کہتے ہیں: انَّما نَبْلُكَ من حِظَاءٍ (۲) درخت کی جڑ (۳) چھوٹی شاخ (۴) مرتبہ، مقام و پوزیشن، تقرب (۵) کریڈٹ۔
نَالَ حَظْوَةً عِنْدَه: اس کے یہاں تقرب حاصل کرلیا، مرتبہ حاصل کرلیا۔
الحُظْوَةُ: الحَظْوَة (۲) چھوٹا تیر جس سے بچے تیراندازی کی مشق کرتے ہیں ج: حِظَاء.
"إِحْدَى حُظَيَّاتِ لُقْمَان" ایک کہاوت ہے جس میں حُظَيَّات حُظَيَّة کی جمع ہے یہ ایسے شخص کے بارہ میں ہے جس کا شر مشہور ہو پھر اس سے کسی خیر کا ظہور ہو۔
الحِظْوَةُ - الحُظْوَةُ - الحِظَةُ - ج: حِظًا و حُظًا و حِظَاء.
الحُظَوَا: آہستہ چال۔
الحَظِيُّ: خوش نصیب، لوگوں میں مقبول، مقرب
الحَظِيَّةُ - المَحْظِيَّةُ: محبوب عورت جو دوسری عورتوں کے مقابلہ میں قابل ترجیح ہو ج: حَظَايا و مَحْظِيَّات.
الحَظَى: جوں - واحد حَظَاة.
الحِظْلُ: حصہ ج: أَحْظٍ جج: أَحَاظٍ.

## ح ـــ ف

• حَفْ حَفْ: اسم الصوت جس کے ذریعہ مرغیوں کو ڈرایا جاتا ہے۔
• حَفَأَهُ ـَ حَفْئًا: پچھاڑنا. حَفَأَ بِهِ الأَرْضَ بھی کہا جاتا ہے۔
اِحْتَفَأَ الحَفَأَ: بردی کھجور کو جڑ سے اکھاڑ دینا۔
الحَفَأُ: ایک عمدہ قسم کی کھجور۔
• حَفْحَفَ جَنَاحُ الطَّائِرِ و الرَّمِيَّةُ و النَّارُ: پرندہ کے بازو یا تیر یا آگ کی آواز نکلنا۔
ـــ الرَّجُلُ: تنگ دست ہونا، بے روزگار ہونا، تنگی معاش میں مبتلا ہونا۔
• حَفَدَ الرَّجُلُ و نَحْوُه ـِ حَفَدَانًا: پھرتیلا ہونا، کام کو جلدی کرنا. هو حَافِدٌ ج: حَفَدَة و حَفَدٌ. وهو حَفِيدٌ ج: حُفَدَاء.
ـــ فلانا: مدد دینا، خدمت کرنا، خدمت کے لئے مستعد ہونا۔
أَحْفَدَ الرَّجُلُ: حَفَدَ.
ـــ الظَّلِيمُ: شتر مرغ کا تیز چلنا۔
ـــ فلانا: کسی کو خادم دینا۔
ـــ الدَّابَّةَ: دوڑانا۔
اِحْتَفَدَ: حَفَدَ. سَيْفٌ مُحْتَفِدٌ: تیز تلوار۔
الحَافِدُ: مدد (۲) خادم (۳) پوتا. قرآن پاک میں ہے: "وجَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ بَنِينَ وحَفَدَةً" (۴) نقش و نگار بنانے والا، نقاش ج: حَفَدَة و حَفَدٌ و أَحْفَادٌ.
الحَفَدُ: حافد کی جمع (۲) نقش و نگار۔
الحَفِيدُ: پوتا ج: حُفَدَاء.
المِحْفَدُ: کپڑے کے بیل بوٹے (۲) اونٹوں کے چارہ کا کنڈ، یا برتن۔
المَحْفِدُ: المِحْفَدُ (۲) جڑ. مَحْفِدُ الرَّجُلِ: آدمی کی اصل (۳) کوہان کی جڑ۔
• حَفَرَ الشيءَ ـِ حَفْرًا: گڑھا کرنا، کھودنا
حَفَرَ الطَّرِيقَ: راستہ میں چلنے کا نشان ڈالنا
ـــ عنه: تلاش کرنا (نکالنے کے لئے) جیسے حَفَرَ عن الكَنْزِ و الأَثَرِ.
ـــ ثَرَى فُلانٍ: کسی کے معاملہ کی تحقیق کرنا اور اس سے واقف ہونا. حَفَرَتْ أَسْنَانُه: دانتوں کی جڑیں خراب ہو جانا
حُفِرَ فُوهُ: دانتوں کی جڑیں کھوکھلی ہو گئیں۔
ـــ حُفْرَةً: گڑھا کھودنا (۲) کسی کو نقصان پہنچانے کی تدبیر کرنا۔
ـــ الكِتَابَةَ: عبارت یا حروف کندہ کرنا
ـــ ثَقْبًا: سوراخ کرنا۔
ـــ بِئْرًا: کنواں کھودنا۔
ـــ المَرَضُ فُلانًا: کمزور کر دینا۔
أَحْفَرَ فُلانٌ: پھاوڑا یا کدال سے کام کرنا۔
ـــ الصَّبِيُّ و الحَيَوَانُ: بچہ یا جانور کے دودھ والے دانت گرنا۔
ـــ فُلانًا الشيءَ: کسی کو کوئی چیز (کنواں وغیرہ) کھودنے میں مدد دینا۔
حَافَرَ: زیادہ کھودنا، گہرائی تک کھودنا. مثل مشہور ہے: هو أَرْوَغُ مِن يَرْبُوعٍ مُحَافِرٍ: دھوکہ سے بچ کر نکلنے والے کے لئے کہا جاتا ہے کہ وہ ایسا ہے جیسے جنگلی چوہا کہ گہری کھدائی کر کے اپنے پکڑنے والے کو راستہ نہیں دیتا۔
اِحْتَفَرَ بكذا: گڑھا کرنا۔
ـــ عن الشيءِ: تلاش کرنا۔
ـــ الشيءَ: تہ تک پہنچنا۔
تَحَفَّرَ السَّيْلُ: سیلاب کا زمین میں گڑھے ڈالنا
ـــ البِئْرُ: کنویں کے اوپر اور نیچے کے کنارے کھوکھلے ہو جانا۔
اِسْتَحْفَرَ النَّهْرُ و نَحْوُه: نہر وغیرہ کی کھدائی کا وقت آ جانا۔
الحَافِرُ: جانور کا کھر (بمنزلہ قدم انسان) ج: حَوَافِر. انسان کے قدم کے لئے بھی

بوقت مذمت حافِر بولا جاتا ہے۔
وَقَعَ الحَافِرُ علی الحَافِرِ: دو کاموں کی موافقت کے لئے بولا جاتا ہے۔
فُلَانٌ یَملِكُ الخُفَّ و الحَافِرَ: اس کے پاس بہت مال و دولت ہے۔
طَرِیْقٌ وَطِئَهٗ کُلُّ خُفٍّ وحَافِرٍ: مانوس وجانا پہچانا راستہ۔
بَلَدٌ مَمَرُّ العَسَاکِرِ و مَدَقُّ الحَوَافِرِ: ایسا ملک جس سے ہر راہ گیر گزرتا ہو، جو سب کے لئے عام گذرگاہ ہو۔
الحَافِرَۃ: حافِر کی مؤنث (۲) کھدی ہوئی زمین (۳) پہلا راستہ یا جگہ کہتے ہیں: رَجَعَ الی حَافِرَتِه: وہ جس جگہ یا راستہ سے آیا تھا وہاں لوٹ گیا (۴) پہلی حالت (حیات قبل ازموت) قرآن پاک میں ہے: "أَئِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِی الحَافِرَۃِ"
رَجَعَ فی حَافِرَتِه: بوڑھا ہوجانا۔
الحِفَارَۃُ: کھدائی کا پیشہ، کھدائی، نقش ونگاری
الحَفْرُ: کھدائی (۲) کھدی ہوئی شے (۳) نقش (۴) بہت چوڑا کنواں (۵) کھدائی کی جگہ سے نکلی ہوئی مٹی (۶) دبلا پن (۷) دانتوں کی زردی (۸) دانتوں کی جڑوں کا کھوکھلا پن ج: أَحْفَارٌ جج: أَحَافِیر۔
الحِفْرَاۃُ: غلہ اڑانے کا آلہ، چھاج وغیرہ (۲) کدال، کھودنے کا آلہ (۳) ایک کھنگھریالے پھل اور کانٹوں والا درخت جس کے سفید پھول ہوتے ہیں اور وہ سخت زمین میں پیدا ہوتا ہے۔
الحُفْرَۃُ: گڑھا ج: حُفَرٌ۔
الحَفَّارُ: کھدائی کرنے والا، کھدائی کا پیشہ کرنے والا، گورکن (۲) نقاش جو لکڑی وغیرہ پر نقش کھودتا ہے (۳) ایک قسم کا بھونرا جو اپنے دونوں سینگوں سے زمین کھودتا ہے۔
الحَفَّارَۃُ: کھدائی مشین جس سے زمین کھود کر پٹرول وغیرہ تلاش کیا جاتا ہے۔

الحَفِیْرُ: مقررہ مقدار سے کشادہ کنواں (۲) قبر
الحَفِیْرَۃُ: الحَفِیر (۲) آثار قدیمہ کی تلاش کے لئے کھودی جانے والی جگہ ج: حَفَائِر۔
المُحَافِرُ: وہ آدمی جس کے پاس کچھ نہ ہو۔
المِحْفَارُ: کدال، بیلچہ، کھودنے کا آلہ۔
• حَفَزَہٗ ـِ حَفْزًا: پیچھے سے دھکیلنا، دھکا دینا۔ جیسے حَفَزَتِ القَوْسُ السَّهْمَ و اللَّیْلُ یَحْفِزُ النَّهَارَ۔
ــــ فلانا إلی أَمْرٍ: کسی کام کیلئے آمادہ کرنا، ابھارنا۔
حَفَزُوْا عَلَیهِم الخَیْلَ والرِّکَابَ: ان کے پاس گھوڑے اور اونٹ بھیجے۔
ــــ فُلَانًا بالرُّمْحِ: نیزہ مارنا۔ هو حَافِز و هی حَافِزَۃ ج: حوافِز و هو و هی حَفُوزٌ ج: حُفُزٌ۔
حَافَزَہ: کسی کے زانو سے زانو ملا کر بیٹھنا، بالمقابل بیٹھنا۔
تَحَفَّزَ فی جِلْسَتِه: اس طرح بیٹھنا کہ اٹھنے کے لئے تیار رہو (۲) داؤ لگانا، سمٹ کر بیٹھنا، کودنے کے لئے تیار ہونا۔
ــــ فی مَشْیِه: دوڑ کر چلنا، تیزی سے چلنا۔
ــــ لِلأَمْرِ: کسی کام کے لئے آمادہ ہونا، تیار ہونا۔
احْتَفَزَ: تَحَفَّزَ۔
الحَافِزُ: محرک، داعی، سبب ج: حَوَافِز۔
الحَفَّازُ: کیمیاوی تبدیلی میں وہ مادہ جو عاملانہ کردار ادا کرتا ہے، وہ عامل جو خود متأثر ہوئے بغیر عمل و ردعمل میں تبدیلی کی تحریک پیدا کرتا ہے۔
• حَفَشَ السَّیْلُ ـِ حَفْشًا: سیلاب کا ہر طرف سے آکر ایک جگہ اکٹھا ہونا۔
ــــ الفَرَسُ: گھوڑے کا بار بار اچھی طرح دوڑنا۔
ــــ السَّمَاءُ: آسمان کا زور سے برس کر صاف ہوجانا۔

حَفَشَ النَّاسُ علیه: کسی کے پاس ہجوم کرنا
ــــ فی الأَمْرِ: کوشش ومحنت کرنا۔
ــــ المَطَرُ الأَرْضَ: بارش کا زمین پر روئدگی ظاہر کرنا۔
ــــ لِفُلَانٍ الوُدَّ: کسی کی دوستی اور تعلق میں کسر نہ اٹھا رکھنا۔
ــــ السَّیْلُ الوَادِیَ: سیلاب کا وادی کو بھر دینا۔ فهو حَافِشٌ و هی حافشة و هو و هی حَفُوش۔
الحَافِشَۃُ: پانی کے بہاؤ کی جگہ ج: حَوَافِش
حَفَّشَ و تَحَفَّشَ الرَّجُلُ: خیمہ یا جھونپڑے میں رہنا۔
الحِفْشُ: معمولی گھر جس کی چھت زمین سے قریب ہو، بدویوں کا چھوٹا گھر یا خیمہ (۲) صندوقچہ وغیرہ جس میں عورت اپنا ضروری سامان رکھتی ہے (۳) سوت وغیرہ رکھنے کی ٹوکری (۴) پرانی چیز ج: أَحْفَاش۔ أَحْفَاشُ الأَرْض: گوہ وغیرہ۔
• حَفَصَ الشیءَ ـِ حَفْصًا: اکھٹا کرنا۔
ــــ من یَدِہ: کسی چیز کو ہاتھ سے پھینک دینا۔
الحُفَاصَۃُ: ذخیرہ، جمع کردہ اشیا
الحَفْصُ: چھوٹا گھر (۲) چمڑے کا تھیلا (۳) شیر کا بچہ ج: أَحْفَاص و حُفُوص۔
أَبُو حَفْص: شیر کی کنیت۔
الحَفَصُ: بیر وغیرہ کی گٹھلی۔
حَفْصَۃُ: بجو (۲) گدھ۔ أُمُّ حَفْصَه: گدھ، مرغی۔
المِحْفَصَۃُ: چمڑے کا تھیلا ج: مَحَافِص۔
• حَفَضَ العُودَ و نَحوَہ ـُ حَفْضًا: موڑنا، ٹیڑھا کرنا۔
ــــ الشیءَ: ڈالنا۔
حَفَّضَ الشیءَ من یَدِہ: ہاتھ سے چھوڑنا، ڈالنا۔

الحَفَضُ : گھر کا سامان (۲) بالوں کا خیمہ (۱) وہ سامان جو لادنے کے لئے تیار کیا گیا ہو ج: أحْفَاض وحِفاض۔

الحَفِيْضَةُ : شہد کی مکھیوں کا چھتا جس میں مکھیاں شہد بنا رہی ہوں۔

• حَفِظَ الشيءَ ۔ حِفْظًا : حفاظت کرنا، محفوظ کرنا، محفوظ رکھنا، خراب ہونے سے بچانا۔

—— الكتابَ و نَحوَه : زبانی یاد کرنا۔

—— في البَال : ذہن میں رکھنا، یاد رکھنا۔

—— المأكولاتِ في عُلَبٍ : اشیاءِ خوردنی کو ڈبوں میں پیک کرنا۔

—— العَهْدَ : عہد و پیمان کو ملحوظ رکھنا، خیال رکھنا۔

—— العِلْمَ و الكَلامَ : منضبط کرنا، محفوظ کرلینا۔ هو حافِظٌ وحَفِيْظٌ۔ اسی سے ہے : مَنْ حَفِظَ حُجَّةٌ على مَنْ لَمْ يَحْفَظْ : حافظ بمقابل غیر حافظ قابلِ تسلیم و اعتماد ہے۔

أَحْفَظَه : ناراض کرنا۔

حَافَظَ على الشيءِ مُحَافَظَةً وحِفاظًا : حفاظت کرنا، خیال رکھنا، توجہ دینا (۲) پابندی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: ”حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ و الصَّلوٰةِ الوُسْطٰی“

—— عن : دفاع کرنا، حفاظت کرنا۔ کہتے ہیں: هو يُحَافِظُ عَنِ المَحَارِمِ : وہ قابلِ احترام چیزوں کا دفاع کرتا ہے عزت و آبرو کی حفاظت کرتا ہے۔ هو ذو مُحَافَظَةٍ وحِفَاظٍ : وہ خوددار ہے۔

حَفَّظَه العِلْمَ و الكَلامَ : یاد کرانا، ازبر کرانا۔

احْتَفَظَ : ناراض ہونا۔

—— الشيءَ و به لِنَفْسِه : اپنے لئے خاص کرلینا، محفوظ کرلینا۔

تَحَفَّظَ عن الشيءِ و منه : بچنا، احتیاط برتنا، احتراز کرنا۔

تَحَفَّظَ به : توجہ دینا، دیکھ بھال کرنا۔

—— الكِتَابَ : تھوڑا تھوڑا خوب یاد کرنا۔

—— عليه : بچانا، محفوظ رکھنا۔

—— في قَوْلِه و رَأْيِه : اپنی بات یا رائے میں قید لگانا، مطلق نہ چھوڑنا۔

اسْتَحْفَظَه الشيءَ : کسی سے اپنی چیز کی حفاظت کرانا (۲) کسی چیز میں کسی پر اعتماد کرنا یا کسی کے پاس کوئی چیز بطور امانت محفوظ کرانا۔ قرآن پاک میں ہے: ”بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِنْ كِتَابِ اللّٰه“

الحَافِظ : پہرہ دار، محافظ (حَافِظُ العَيْن) جس پر نیند کا غلبہ نہ ہوتا ہو (۲) سیدھا اور واضح راستہ (۳) حافظ قرآن جسے پورا قرآن پاک ازبر یاد ہو (۴) وہ محدث جسے احادیث نبویہ کی بہت بڑی تعداد زبانی یاد ہو (۵) اعمال لکھنے والا فرشتہ ج: حُفَّاظٌ و حَفَظَةٌ۔

الحَافِظَةُ : حافظہ، ایک ایسی قوت جو قوت وہمیہ کی ادراک کردہ اشیا کو محفوظ کرلیتی ہے اسی کو ذاکِرَة بھی کہتے ہیں (۲) بستہ یا بیگ وغیرہ جس میں کاغذات محفوظ کئے جائیں۔

الحِفَاظُ : حفاظت، دفاع (۲) وفاءِ عہد۔

الحِفْظَةُ : غصہ، غضب (۲) غیرت۔ هو ذو حِفْظَةٍ : وہ غیور آدمی ہے اپنی شرافت و عزت کا دفاع کرتا ہے۔

التَّحَفُّظُ : احتیاط، تحفظ۔

الحَفِيظُ : اللہ جل شانہ کی صفات میں سے ایک صفت (۲) امین۔ قرآن پاک میں ہے: ”قَالَ اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الأَرْضِ إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٌ“ (۳) محافظ، ذمہ دار۔ قرآن پاک میں ہے: ”فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا“ (۴) حدودِ خداوندی کا پاسبان۔ قرآن پاک میں ہے: ”هٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ“

الحَفِيْظَةُ : غصہ (۲) غیرت (۳) تحفظ، احتیاط و احتراز (۴) بچہ کے گلے میں ڈالا جانے والا تعویذ ج: حَفَائِظ۔

حَفِيْظَةُ النفوس : پیدائش سارٹیفکٹ۔

أَهْلُ الحَفَائِظ : عزت و آبرو کے محافظ

المُحَافِظُ : نگراں، کسی ادارہ کا ذمہ دار (۲) کلکٹر (۳) گورنر (۴) پرانے طرز کا آدمی، روایت پسند آدمی۔

مُحَافِظُ العَاصِمَة : گورنر دارالحکومت۔

مُحَافِظُ القِطَار : ریلوے گارڈ۔

مُحَافِظُ المَصْرِف : بنک کا گورنر۔

مُحَافِظُ المَدِيْنَة : حاکم شہر۔

المُحَافِظُ على التَّقَالِيْد : رسم و رواج کا پابند، قدیم روایات کا حامل۔

المُحَافِظُ على المَوَاعِيْد : اوقات کا پابند۔

المَحْفَظَةُ : کتابوں کا بستہ یا بیگ، پورٹ فولیو (۲) روپے رکھنے کا بٹوا ج: مَحَافِظ۔

المُحْفَظَةُ : حرمت، وہ قابل احترام شے جس کی پامالی ناقابل برداشت ہو۔

المَحْفُوظَات : کاغذات کا ذخیرہ، ریکارڈ (۲) وہ آیات و احادیث یا اشعار و حکم جو بچوں کو یاد کرائے جائیں۔

• حَفَّتِ الأَرْضُ ـ حُفُوفًا : زمین کی سبزی کا خشک ہوجانا۔

حَفَّ الطَّعَامُ : خشک و بے چکنائی ہونا۔

—— عَيْشُهُ : زندگی کا تنگ و غیر آسودہ ہونا۔ کہتے ہیں: هُوَ فِي حُفُوفٍ مِنَ العَيْشِ : اس کی زندگی تنگ و غیر آسودہ ہے۔

—— شَعْرُه و رَأْسُهُ : تیل نہ لگانے سے بالوں کا یا سر کا پراگندہ ہونا۔

—— السَّمْعُ : سماعت کا بالکلیہ ختم ہوجانا۔

—— الشيءُ حَفِيفًا : ہلکی آواز پیدا ہونا جیسے تیر کی ہوا سے ٹکرا کر ہوا کی آواز یا پرندوں کے اڑتے وقت ہوا سے بازوؤں کے ٹکرانے کی آواز، آگ جلنے کی آواز۔

حَفَّ الشيءَ ـُ حَفًّا وحِفَافًا: چھیلنا (۲) گھیرنا، احاطہ کرنا۔ حَفَّ الشيءُ بالشيءِ وحَوْلَه و مِن حولِه: کسی چیز کا کسی شے کو چاروں طرف سے گھیرنا۔

ـــ الشَّيءَ بالشَّيءِ: گھیرنا جیسے الطریق محفوف بالمخاطر۔ حدیث شریف میں ہے: "حُفَّتِ الجَنَّةُ بالمَكارِهِ"

ـــ فُلانًا: توجہ دینا، تعریف کرنا۔

ـــ شَعْرَهُ ولِحْيَتَه و شارِبَه: ہلکا کرنا، تراشنا۔

حَفَّتِ المَرْأَةُ وَجْهَهَا: عورت کا اپنے چہرہ کے بال صاف کرنا۔

حَفَّتْهُ الحَاجَةُ: ضرورت لاحق ہونا۔

أَحَفَّ رَأْسَهُ: سر کو عرصہ تک تیل نہ لگانا۔

ـــ الحَيَوانَ: اتنا دوڑانا کہ دوڑنے کی آواز سنائی دے۔

ـــ الثَّوبَ: کپڑا بننا۔

ـــ فُلانًا: برائی سے یاد کرنا۔

حَفَّفَ فُلانٌ: تنگ حال و تنگ دست ہونا

ـــ المَرْأَةُ وَجْهَهَا: چہرہ کو خوب آراستہ کرنا

ـــ الشَّيءُ الشَّيءَ: گھیرنا اور حَفَّفَ الشيءَ بالشَّيءِ بھی کہا جاتا ہے۔

ـــ الثَّوبَ: کپڑا بننا۔

اِحْتَفَّ النَّبْتَ: پودے وغیرہ کو کاٹنا۔

ـــ الطَّعامَ: سارا کھانا کھالینا، ہڑپ کرلینا، صفایا کرجانا۔

ـــ المَرْأَةُ وَجْهَهَا: عورت کا کسی سے اپنے چہرہ کو صاف کرانا۔

اِسْتَحَفَّ الشيءَ: کاٹنا، اکھاڑ پھینکنا۔

اِسْتَحَفَّ أَمْوالَهُم: ان کے مال و دولت کا صفایا کر دیا۔

الحَافُّ: گھیرنے والا، گھیرا ڈالنے والا قرآن پاک میں ہے: "وتَرَى المَلائِكَةَ حَافِّينَ مِنْ حَوْلِ العَرْشِ" (۲) روکھی روٹی (۳) خشک روٹی (۴) سخت نظر لگانیوالا۔

مالَه حافٌّ ولا رافٌّ: اس کی دیکھ بھال کرنے والا کوئی نہیں۔

الحافَّةُ و الحافَةُ: کنارہ۔

الحِفافُ: احاطہ، دائرہ، گھیرا۔ فُلانٌ أَصْلَعُ له حِفافٌ: وہ گنجا ہے، چاروں طرف بالوں کا دائرہ ہے۔ حِفافا الشيءِ: دو جانبیں، دو کنارے، دو پہلو۔ حِفافا الرَّأْسِ، حِفافا الإناءِ۔ حِفافا الجَبَلِ۔

ـــ من الرَّمْلِ: ریت کا ٹکڑا ختم ہونے کی جگہ ج: أَحِفَّةٌ۔

جاءَ على حِفافِ ذٰلِكَ: وہ اس کے وقت پر آیا۔

كانَ الطَّعامُ حِفافَ ما أَكَلُوا: کھانا ان کی خوراک کے بقدر تھا نہ کم تھا نہ زیادہ

الحُفافَةُ: جھڑے ہوئے بال (۲) بچا ہوا چارہ۔

الحَفُّ: وہ چوڑی لکڑی جس سے بنائی کے وقت تانے کو بانے سے ملایا جاتا ہے ج: حُفُوفٌ۔

هو حَفُّ بِنَفْسِه: وہ اپنی دیکھ بھال رکھتا ہے۔

جاءَ على حَفِّه: وہ اس کے نشان قدم پر آیا یا اس کے وقت پر آیا۔

الحَفَفُ: ضرورت (۲) تنگ دستی، زندگی کی عسرت۔

طَعامٌ حَفَفٌ: تھوڑا کھانا۔

مَعِيشَةٌ حَفَفٌ: عسرت کی زندگی۔

جاءَ على حَفَفِ ذٰلِكَ: وہ اس کے وقت پر آیا۔

هو على حَفَفِ الشيءِ والأمرِ: وہ اس چیز سے الگ یا ایک طرف ہے۔

الحَفّافُ: بال صاف کرنے والا (۲) ٹھوڑی کے نیچے سے تالو تک کا نرم گوشت۔

الحَفّانُ: چھوٹے جانور۔ و: حَفّانَةٌ (۲) نوکر چاکر (۳) کناروں تک بھرا ہوا برتن

الحَفَّةُ: کاٹا ہوا حصہ (۲) بننے والے کا ایک اوزار یا وہ لکڑی جس پر وہ بنا ہوا کپڑا لپیٹتا ہے (۳) اہل وعیال کے بقدر رزق۔

الحِفَّةُ: وہ تلوار نما بانس جس کو جولاہا تانے پر مارتا ہے ج: حِفَفٌ۔

الحَفِيفُ: سرسراہٹ، درخت کے پتوں کی آواز، پرندہ کے اڑنے کی آواز، آگ جلنے کی آواز (۲) سوکھی گھاس۔

المِحَفَّةُ: پالکی جس میں عورت بیٹھتی ہے، ڈولی (۲) اسٹریچر، بیمار یا مردے کو لے جانے کی گاڑی ج: مَحافٌّ۔

المَحْفُوفُ: گھرا ہوا (۲) محتاج (۳) تنگ حال، معاشی طور پر پریشان۔

• حَفَلَ الماءُ واللَّبَنُ ـِ حُفُولًا: پانی یا دودھ کا اکٹھا ہونا۔

ـــ القَومُ: لوگوں کا جمع ہونا، کسی خاص مقصد سے اکٹھا ہونا۔

ـــ الدَّمْعُ: آنسوؤں کا بہت ہونا۔

ـــ السَّماءُ: آسمان سے خوب بارش ہونا۔

ـــ الشَّيءُ بالشَّيءِ: بھر جانا جیسے حَفَلَ الوادِي بالسَّيْلِ وحَفَلَ النّادِي بالقَومِ۔

ـــ اللَّبَنَ في الضَّرْعِ و الماءَ في المَكانِ ـِ حَفْلًا: اکٹھا کرنا، بھرنا۔

ـــ الشَّيءَ والأَمْرَ و به: اہتمام کرنا، توجہ دینا۔

حَفَّلَ اللَّبَنَ في الضَّرْعِ والماءَ في المَكانِ: اکٹھا کرنا۔

ـــ النّاقَةَ و نَحْوَهَا: اونٹنی وغیرہ کا کچھ دنوں تک دودھ نہ نکالنا تاکہ وہ تھنوں میں جمع ہو جائے۔

ـــ الشَّيءَ: جلا دینا، زینت بخشنا۔

ـــ الجارِيَةَ: آراستہ کرنا۔

اِحْتَفَلَ الشیُٔ : جمع ہونا، اکٹھا ہونا جیسے احتَفَلَ القَومُ فی المَکان واللَّبَنُ فی الضَّرْعِ (۲) ظاہر اور نمایاں ہونا۔
— القَوْمُ : لوگوں کا مجلس یا محفل جمانا۔
— الطَّرِیْقُ : راستہ کا واضح ہونا۔
— المَرْأَۃُ : عورت کا آراستہ ہونا۔
— بالأمْرِ : اہتمام کرنا، توجہ دینا۔
— بیَومٍ او عِیْدٍ : دن یا جشن منانا۔
— بفُلانٍ : اعزاز و اکرام کرنا، خیر مقدم کرنا۔
تَحَفَّلَ المَجْلِسُ : مجلس کے شرکا کا زیادہ ہونا، محفل کا بھرا ہوا ہونا۔
— المرأۃُ : عورت کا سنگار کرنا، آراستہ ہونا۔
الحَافِلُ : بھرا ہوا، بھرپور۔ ضَرعٌ حافِلٌ باللَّبن۔ مَکانٌ حَافِلٌ بالناس۔
— بالأمْر : توجہ دینے والا ج : حُفَّلٌ۔
الحَافِلَۃُ : حَافِلٌ کی تانیث، بھری ہوئی (۲) بس، بڑی موٹر جس میں عام لوگ کرایہ پر سفر کرتے ہیں ج : حَافِلات۔
الحُفَالُ : جمع شدہ دودھ (۲) بڑا مجمع۔
الحَفْلُ : من کل شیءٍ : جمع شدہ شے (۲) لوگوں کا بڑا مجمع۔ کہتے ہیں : عندہ حَفْلٌ مِّنَ النَّاسِ۔ جَمْعٌ حَفْلٌ : بہت بڑا مجمع۔ هو ذُو حَفْلٍ : وہ بڑے اہتمام والا ہے۔
الحَفْلَۃُ و الاحْتِفَالُ : اجلاس، جلسہ، تقریب، اجتماع (۲) زینت، سجاوٹ (۳) اہتمام و توجہ (۴) کسی کام کی بڑی اہمیّت۔
حَفْلَۃُ استقبال : استقبالیہ جلسہ یا پارٹی، خیر مقدمی جلسہ۔ أَقَامَ لفلان حفْلَۃَ استقبال۔
حَفْلَۃُ توزِیْعِ الجَوَائِز : جلسۂ تقسیم انعام
حَفْلَۃُ توزِیْعِ الشَّھادَات : جلسۂ تقسیم اسناد
حَفْلَۃُ الدَّفْن : اجتماع تدفین۔
حَفْلَۃُ الشَّای : ٹی پارٹی، چائے کی دعوت۔
حَفْلَۃُ العُرْس : تقریب شادی۔

هو ذو حَفْلَۃٍ : وہ بڑی توجہ و اہتمام والا ہے۔
اَخَذَ لِلأَمْرِ حَفْلَتَه : کوشش سے انجام دینا۔
جَاءُوا بحَفْلَتِهِمْ : وہ سب کے سب آئے۔
الحَفِیلُ : کثیر، بہت جیسے جَمْعٌ حَفِیلٌ۔
الاحْتِفَالُ : جلسہ، تقریب، جلوس (۲) اہمیت
المُحْتَفِلُ : دن وغیرہ منانے والا، تقریب کرنیوالا۔
المُحْتَفَلُ : مجلس، جائے اجتماع۔ مُحْتَفَلُ الشیءِ : بڑا حصہ۔
المَحْفِلُ : مجلس، محفل ج : مَحَافِل۔
المَحَافِلُ الدُّوَلِیَّۃ : بین الاقوامی مجالس۔
• حَفَنَ الشَیءَ ـِ حَفْنًا : مٹھی بھرنا، مٹھی سے لینا (۲) دونوں ہاتھ بھر کر لینا، دو دستہ مٹھی بھرنا جیسے حَفَنَ الدَقِیقَ والتُّرَابَ۔
— لَهُمْ : ان میں سے ہر ایک کو مشت بھر دیا۔
— لِفُلانٍ حَفْنَۃً : تھوڑا دینا۔
— المَاءَ علی رَأْسِه : ہاتھ بھر کر پانی کو سر پر ڈالنا
حَفِنَ ـَ حَفَنًا : چلتے وقت دونوں پیروں کو اس طرح پلٹنا جیسے ان سے مٹی اڑاتا ہو۔
اِحْتَفَنَ من الشَّیءِ : بہت سا حصہ لینا، زیادہ لینا
— الشَّیءَ : اپنے لئے لینا۔
— الشَّجَرَۃَ : اکھاڑنا۔
— فُلانًا : کسی کو دونوں ہاتھ زانو کے نیچے ڈال کر اٹھانا۔
الحَفْنَۃُ۔ الحُفْنَۃُ : تھوڑی مقدار، مٹھی بھر، بھری ہوئی مٹھی، دو دستہ یا دونوں ہاتھ کی مٹھی (۲) گڑھا ج : حُفَنٌ۔
المِحْفَنُ : بہت مٹھی بھرنے والا ج : مَحَافِن۔
حفاه، وحفابه ـُ حَفْوًا : عزت کرنا (۲) دینا (۳) بالوں کو بہت چھوٹا کرنا۔
• حَفِیَ ـَ حَفًا : برہنہ پا ہونا۔ حَفِیَ من نَعْلِه و حَفِیَتْ قَدَمُه (۲) چلنے سے پیر میں تکلیف ہو جانا۔ هو حَافٍ ج : حُفَاۃٌ و هی حافِیَۃ ج : حَوَافٍ۔

حَفِیَ القدَمُ و الخُفُّ و الحَافِرُ : زیادہ چلنے سے گھس جانا۔ هو حَفٍ و حَافٍ۔
— بفُلانٍ حِفَاوَۃً : خیر مقدم کرنا، اکرام کرنا
— الیه فی الوَصِیَّۃ : کسی کا حصہ زیادہ کرنا هو حَافٍ و حَفِیٌّ۔
أَحْفَی فُلانٌ : کسی کے جانور کا چلنے سے پتلا ہونا، ایسے جانور والا ہونا۔ رَجُلٌ مُحْفٍ : جس کے جانور کے پیر چلنے سے گھس گئے ہوں۔
— الشیءَ : جڑ سے اکھاڑنا، بالکل صاف کرنا۔ جیسے أَحْفَی النَّبَاتَ وشَارِبَه۔
— فُلانًا : برہنہ پا کر دینا (۲) بار بار سوال کر کے پریشان کرنا۔ أَحْفَی السُّؤَالَ و أَحْفَی الکَلامَ وفیهما : سوال یا بات کو بار بار کرنا اور حد سے بڑھ جانا۔
حَافَاه : کسی سے جھگڑنا۔
احْتَفَی : ننگے پیر چلنا۔
— فُلانًا و به : اکرام کرنا، خیر مقدم کرنا۔
— الشیءَ : جڑ سے اکھاڑنا جیسے احْتَفَی النَّبْتَ و الشَّعَرَ۔
تَحَفَّی بفُلانٍ : اکرام و اعزاز کرنا۔
— الیه فی الوَصِیَّۃ : کسی کو زیادہ حصہ دینا۔
اسْتَحْفَی عن الشَّیءِ : زبردست کھوج لگانا، کھود کرید کرنا، حد سے زیادہ پوچھ تاچھ کرنا۔
الحَفَا : برہنہ پائی (۲) زیادہ چلنے سے کھر یا سم یا پیروں کی گھسائی۔
الحَافِی : برہنہ پا (۲) بہت اکرام کرنے والا ج : حُفَاۃٌ۔
الحَفِیُّ : مکمل علم رکھنے والا (۲) لطیف و شفیق قرآن پاک میں ہے : ”إِنَّهُ کَانَ بِیْ حَفِیًّا“ (۳) سوال میں مبالغہ کرنے والا ج : حُفَوَاءُ۔

ح ـــــ ق

•حَقَبَ الحَقِيبَةَ و نَحْوَهَا ـُ حَقْبًا: بیگ یا اٹیچی اٹھانا.

حَقِبَ الشَّيْءُ ـَ حَقَبًا: بند ہوجانا، رک جانا (۲) پیچھے ہوجانا، تاخیر ہوجانا.

حَقِبَتِ السَّمَاءُ وحَقِبَ المَطَرُ: بارش نہیں ہوئی یا بارش میں دیر ہوگئی.

ـــ العَامُ: سال کا خشک ہوجانا، بارش نہ ہونا.

ـــ عَطَاءُ فُلَانٍ: فیض بند ہوگیا.

ـــ أَمْرُ النَّاسِ: لوگوں کا معاملہ التوا میں پڑ گیا.

ـــ المَعْدِنُ: کان میں کچھ نہ رہنا.

ـــ الحَيَوَانُ: جانور کا پیشاب رک جانا، پیشاب کا بند پڑ جانا. هو أَحْقَبُ و هي حَقْبَاءُ ج: حُقْبٌ.

أَحْقَبَ البَعِيرَ: کوکھ کے قریب پٹی باندھنا (۲) بیگ کا تسمہ باندھنا.

ـــ الرَّجُلَ أو الزَّادَ أو المَتَاعَ: پیچھے سوار کرنا یا رکھنا.

احْتَقَبَ الشَّيْءَ: أَحْقَبَهُ (۲) ذخیرہ کرنا.

ـــ خَيْرًا أو شَرًّا: خیر یا شر کا حامل ہونا.

ـــ الإِثْمَ: گناہ کا ارتکاب کرنا.

اسْتَحْقَبَ الشَّيْءَ: احْتَقَبَهُ.

الأَحْقَبُ: گورخر جس کے پیٹ پر سفیدی ہو، مؤنث حَقْبَاءُ ج: حُقْبٌ.

الحَاقِبُ: پاخانہ روکنے والا.

الحِقَابُ: ناخن کی جڑ میں نظر آنے والی سفیدی (۲) عورت کی کمر کا پٹکا یا پٹی جس میں زیور لٹکاتی ہے ج: حُقُبٌ.

الحَقَبُ: وہ پٹی جو اونٹ کی کوکھ کے قریب ہوتی ہے (۲) وہ تسمہ جو بیگ وغیرہ پر باندھا جاتا ہے ج: أَحْقَابٌ و أَحْقُبٌ وحُقُبٌ.

الحُقْبُ و الحُقُبُ: لمبا عرصہ، تقریباً اسّی سال یا اس سے زیادہ. قرآن پاک میں ہے: "لَا أَبْرَحُ حَتَّى أَبْلُغَ مَجْمَعَ البَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا" ج: حِقَابٌ و أَحْقَابٌ. قرآن پاک میں ہے: "لَابِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا"

الحِقْبَةُ: (من الدَّهْرِ) مطلق زمانہ، عرصہ سال ج: حِقَبٌ وحُقُوبٌ.

الحَقِيبَةُ: بیگ، اٹیچی، ٹرنک (۲) سامان یا توشہ رکھنے کا تھیلا، خُرجین (۳) کجاوہ کے پیچھے رکھی جانے والی ہر شے (۴) سرین ج: حَقَائِبُ. احْتَقَبَ فُلَانٌ حَقِيبَةَ سُوءٍ: برائی کا حامل ہونا.

•حَقَدَ عليه ـِ حَقْدًا وحِقْدًا: کسی سے بغض وعداوت رکھنا، کینہ رکھنا، موقع پاکر نقصان پہنچانے کا ارادہ کرنا (۲) حسد کرنا. هو حَاقِدٌ ج: حَقَدَةٌ وهو وهي حَقُودٌ ج: حُقُدٌ.

حَقِدَ المَطَرُ و السَّمَاءُ حَقَدًا: بارش نہ ہونا.

ـــ المَعْدِنُ: کان میں کچھ نہ رہنا.

أَحْقَدَ فُلَانٌ: کان میں کوئی چیز نہ پانا.

ـــ فُلَانًا: حاسد اور کینہ ور بنانا.

تَحَاقَدُوا: ایک دوسرے سے کینہ رکھنا.

احْتَقَدَ المَعْدِنُ: کان کا خالی ہونا.

ـــ المَطَرُ: بارش نہ ہونا.

ـــ فُلَانٌ على فُلَانٍ: بغض رکھنا، کینہ رکھنا.

تَحَقَّدَ عليه: حَقَدَ.

الحِقْدُ: چھپی دشمنی، کینہ، بغض ج: أَحْقَادٌ وحُقُودٌ.

الحَقِيدَةُ: الحِقْدُ ج: حَقَائِدُ.

•حَقَرَ الشَّيْءَ ـِ حَقْرًا و حُقْرَةً وحِقَارَةً و مَحْقَرَةً وحُقْرِيَّةً: ذلیل وحقیر سمجھنا، ذلیل کرنا. هو مَحْقُورٌ وحَقِيرٌ ج: حِقَارٌ.

حَقُرَ ـُ حَقْرًا وحَقَارَةً: ذلیل ہونا، بے قیمت اور معمولی ہونا. هو حَقِيرٌ.

أَحْقَرَهُ: حَقَرَهُ.

حَقَّرَهُ: خوب ذلیل کرنا، بہت ذلیل سمجھنا.

احْتَقَرَهُ و اسْتَحْقَرَهُ: ذلیل وحقیر سمجھنا، حقارت کی نظر سے دیکھنا.

المَحْقَرَةُ: حقارت کا سبب ج: مَحَاقِرُ.

المُحَقَّرَاتُ: صغائر، چھوٹے گناہ و: مُحَقَّرَةٌ

•حَقِطَ ـَ حَقَطًا: پھرتیلا ہونا. هو حَقِطٌ

الحَقِطَةُ: کوتاہ قد عورت، پھرتیلی عورت.

•الحَيْقُطُ و الحَيْقُطَانُ: تیز، تند تیز. م: حَيْقُطَانَةٌ.

•حَقَفَ الشَّيْءُ ـُ حُقُوفًا: خم کے ساتھ لمبا ہونا، خم دار ہونا.

ـــ الحَيَوَانُ: جانور کا خم دار ریت کے تودہ میں بیٹھنا (۲) جسم کو ٹیڑھا کر کے بیٹھنا.

احْقَوْقَفَ الشَّيْءُ: لمبا اور ٹیڑھا ہونا.

احْقَوْقَفَ الظَّهْرُ و الرَّمْلُ، و احقوقف الهِلَالُ: خم دار اور ٹیڑھا ہونا.

الأَحْقَفُ: پتلے پیٹ والا.

الحِقْفُ: خم دار اور لمبا ریت کا سلسلہ ج: أَحْقَافٌ وحُقُوفٌ.

المُحْقَفُ: کھانے پینے کو ترک کرنے والا ج: مَحَاقِيفُ

•حَقَّ الأَمْرُ ـِ حَقًّا و حَقَّةً و حُقُوقًا: صحیح ہونا، ثابت ہونا، سچا ہونا. قرآن پاک میں ہے: "لِيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ القَوْلُ عَلَى الكَافِرِينَ" (۲) واجب وضروری ہونا. جیسے يَحِقُّ عَلَيْكَ أَنْ تَفْعَلَ كَذَا. مناسب وجائز ہونا جیسے يحق لك ان تفعل كذا.

هو حَقِيقٌ بِكَذَا: وہ اس کے لائق ہے،

اس کا اہل ہے۔
حَقِيقٌ عَلَيَّ ذٰلِكَ : وہ میرے ذمے ہے
أَنَا حقيق عَلَى كَذَا : مجھے اس کی خواہش ہے، میں اس کا متمنی ہوں۔
حَقَّ الصَّغِيرُ من الإبل حِقًّا وحِقَّةً : عمر کے چوتھے سال میں داخل ہونا۔
ــــ الأَمْرَ ـــ حَقًّا : یقین کرنا (۲) سچا سمجھنا یا پانا (۳) ثابت کرنا، حقیقت بنانا جیسے حَقَقْتُ حَذَرَ فلانٍ : میں نے وہ کر دکھایا جس سے وہ بچتا تھا۔
وحَقَقْتُ ظَنَّه : اس کے گمان کو حقیقت بنا دیا۔ حقیقت سے واقف ہونا۔
ــــ فُلانًا : لڑائی میں کسی پر غالب آنا (۲) وسطِ سر یا مونڈھے پر مارنا۔
ــــ العُقْدَةَ : گرہ کو مضبوط کرنا۔
ــــ الطَّرِيقَ : راستہ کے بیچ میں چلنا۔
حُقَّ له أن يَفْعَلَ كذا : اسے ایسا کرنا ضروری اور لازم ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "وأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وحُقَّتْ"
حَقَّ ـــ حَقًّا : گھوڑے کا دوڑنے میں اگلی ٹانگوں کی جگہ پچھلے پاؤں رکھنا۔
أَحَقَّ فُلانٌ : حق کہنا (۲) حق پر ہونا، بات کا سچا ثابت ہونا۔
ــــ الأَمْرَ : حق پانا، یقین کرنا، ثابت ولازم کرنا۔ أُحِقَّ عليه القَضَاءُ : اس کے ذمہ قضا کو لازم کیا۔
ــــ حَزْرَهُ وظَنَّه : اندازہ یا خیال کو صحیح ثابت کرنا، حقیقت بنا دینا۔
ــــ فُلانًا على الحَقِّ : کسی کو حق پر غالب کرنا یا قائم رکھنا۔
ــــ الشَّيْءَ : مضبوط و مستحکم بنانا۔
ــــ الرَّمِيَّةَ : تیر کو نشانہ پر مار کر شکار کو مار ڈالنا
حَاقَّه مُحَاقَّةً وحِقَاقًا : حق پر ہونے میں جھگڑنا کہ ہر ایک اپنے کو حق پر ثابت کرے (اس کا استعمال اکثر غائب کے صیغوں میں ہوتا ہے)۔
مَا لَهُ فِي هٰذا حِقَاقٌ : اس کا اس میں کوئی جھگڑا نہیں۔
فُلانٌ نَزِقُ الحِقَاقِ : فلاں آدمی چھوٹی چھوٹی باتوں پر جھگڑتا ہے۔
(نَزِق : وہ آدمی جسے جلد غصہ اور طیش آتا ہو)۔
بَلَغَتِ الجارِيَةُ نَصَّ الحِقاقِ : لڑکی کامل العقل ہو گئی۔
حَقَّقَ الأَمْرَ : حقیقت وواقعہ بنا دینا ثابت کرنا، سچا کر دکھانا، بروئے کار لانا، پایۂ ثبوت کو پہنچانا۔
ــــ القَوْلَ والقَضِيَّةَ : چھان بین کرنا، جانچ کرنا۔
ــــ الظَّنَّ : خیال و گمان کو صحیح ثابت کرنا۔
ــــ الشَّيْءَ والأَمْرَ : مضبوط و مستحکم بنانا
كَلَامٌ مُحَقَّقٌ : پختہ اور مدلل کلام۔
ــــ الثَّوْبَ : مضبوط بنائی کرنا یا اچھی طرح رنگنا۔
ــــ الثَّوْبَ وغَيْرَه : بیل بوٹے بنانا (خاص شکل کے)۔
ــــ تَقَدُّمًا : ترقی کرنا۔
ــــ نَجَاحًا : کامیابی حاصل کرنا۔
ــــ هَدَفًا : مقصد حاصل کرنا۔
ــــ الأَمَلَ : امید بر لانا۔
ــــ القَوْلَ بالفِعْلِ : قول کو عملی جامہ پہنانا۔
ــــ مَعَ فُلانٍ فِي قَضِيَّةٍ : تفتیش کرنا، بیان وغیرہ لینا جیسے پولیس ملزمان سے پوچھ تاچھ کرتی ہے۔
احْتَقَّ الرَّجُلَانِ : باہم لڑنا اور ہر ایک کا اپنے لئے حق پر ہونے کا دعویٰ کرنا۔
ــــ الشَّيْءُ والأَمْرُ : مضبوط کرنا۔
ــــ الطَّعْنَةَ : اتنا جما کر نیزہ مارنا کہ آر پار ہو جائے۔
ــــ به الطَّعْنَةُ : اس کے اتنا زور سے نیزہ لگا کہ وہ آر پار ہو گیا۔
احْتَقَّ الصَّيْدَ : شکار پر نشانہ ایسا لگانا کہ وہ مر جائے۔
انْحَقَّتِ العُقْدَةُ : گرہ کا سخت ہونا۔
تَحَاقًّا : باہم لڑنا اور حق پر ہونے کا دعویٰ کرنا
تَحَقَّقَ الأَمْرُ : واقع اور ثابت ہونا، سچا ہونا، یقینی ہو جانا، پایۂ ثبوت کو پہنچ جانا۔
ــــ الأَمْرَ : یقین کر لینا، حقیقت جان لینا۔
اسْتَحَقَّ الشَّيْءَ والأَمْرَ : مستحق ہونا، حقدار ہو جانا، لازم کر لینا۔
ــــ الإِثْمَ : گناہ کی سزا واجب ہونا قرآن پاک میں ہے: "فَإِنْ عُثِرَ عَلَى أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا إِثْمًا"
ــــ الدَّيْنُ : قرض کی مدت پوری ہو جانا۔
يَسْتَحِقُّ الاهْتِمَامَ : قابل توجہ۔
يَسْتَحِقُّ الدفعَ : قابل ادائگی۔
يَسْتَحِقُّ الذِّكْرَ : قابل ذکر۔
الاسْتِحْقَاقُ : حق داری، صلاحیت، اہلیت، حق واجب۔
التَّحْقِيقُ : چھان بین (۲) تفتیش، جواب طلبی۔
إِجْرَاءُ التَّحْقِيقِ مع أَحَدٍ : کسی سے تفتیش و پوچھ تاچھ کرنا۔
تَحْقِيقٌ قَضَائِيٌّ : عدالتی تحقیقات۔
تحقيقُ كتابٍ : کتاب کی علمی چھان بین کر کے اسے صحیح اور اصل شکل پر لانا، آڈٹ کرنا۔
تَحْقِيقُ الهَمْزَةِ : ہمزہ کو تلفظ میں پورے طور پر ظاہر کرنا۔
التَّحَقُّقُ : وقوع، ثبوت۔
الحَاقُّ : ہر شے کا درمیان، بیچ جیسے حَاقُّ الطَّرِيقِ، حَاقُّ الرَّأْسِ، حَاقُّ العَيْنِ، حَاقُّ الشِّتَاءِ ج: حَوَاقُّ۔
هُوَ رَجُلٌ حَاقُّ الرَّجُلِ : وہ مکمل مردانگی والا ہے۔
هو شُجَاعٌ حَاقُّ الشُّجَاعِ : وہ کامل الشجاعت آدمی ہے۔ اس لفظ کا تثنیہ

اور جمع نہیں آتے۔

هُوَ فی حَاقٍّ من هٰذا الأَمْرِ: وہ اس معاملہ سے پریشانی میں ہے۔

لَقِيْتُه عِنْدَ حَاقِّ بابِ المَسْجِدِ: میں اس سے مسجد کے دروازہ کے پاس ملا

الحَاقَّةُ: حَاقّ کی تانیث (۲) آفت، مصیبت (۳) روز قیامت ج: حَوَاقّ۔

هُوَ رَجُلٌ حَاقَّةُ الرَّجُلِ: وہ کامل مرد ہے۔

هو شُجَاعٌ حَاقَّةُ الشُّجَاعِ: وہ بہادری میں کامل ہے۔ بلا تثنیہ و جمع استعمال ہوتا ہے۔

الحَقُّ: باری تعالیٰ کا ایک نام (۲) ثابت، صحیح و غیر مشکوک۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّهُ لَحَقٌّ مِثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ" (۲) سچا، ٹھیک، صحیح، واقع کے مطابق۔ بطور صفت استعمال ہوتا ہے۔ جیسے قَوْلٌ حَقٌّ۔ کہتے ہیں: هو العَالِمُ حَقُّ العَالِمِ: وہ زبردست عالم ہے۔

هو حَقٌّ بكذا: وہ اس کا حق دار یا اس کے لائق ہے (۲) فرد یا جماعت کا واجب حصہ، حق کلیم ج: حُقُوْقٌ و حِقَاقٌ۔

الحَقُّ مَعَكَ: تم حق پر ہو۔ الحَقُّ عَلَيْكَ: تم حق پر نہیں ہو۔

حُقُوْقُ اللّٰه: اللہ کے لئے جو کام ہم پر لازم ہیں۔

حُقُوْقُ العِبَاد: وہ تمام کام جو بندوں کو ایک دوسرے کے لئے کرنے ضروری ہیں

حُقُوْقُ الدَّار: مکان کے متعلقہ عمارتیں جن سے انسانی ضرورتیں پوری ہوتی ہیں۔

كُلِّيَّةُ الحُقُوْق: لا کالج۔

حَقُّ الاقْتِرَاع: حق رائے دہی۔

حَقُّ الاعْتِرَاض: ویٹو پاور، حق اعتراض

حَقُّ التَّصْوِيْت: ووٹ دینے کا حق، ووٹنگ پاور۔

حَقُّ تقرِيْرِ المَصِيْرِ: حق خود ارادیت۔

حَقُّ النَّقْضِ: حق تنسیخ، ویٹو۔

الحِقُّ: وہ اونٹ جو عمر کے چوتھے سال میں آ گئے ہوں اور ان پر لدان اور سواری ممکن ہو ج: أَحُقٌّ و حِقَاق ج: حُقُقٌ۔

الحُقُّ: برتن، ظرف (۲) ہاتھی دانت یا کانچ کی ڈبیا (۳) سوراخ، بل (۴) وہ گڑھا جس میں ران کا سرا ہوتا ہے (۵) کولہے کا وہ سرا جس میں ران کی ہڈی ہوتی ہے (۶) بازو کا سرا (۷) مونڈھے کے سرے کا گڑھا (۸) سرین کا سرا (۹) ہموار زمین (۱۰) پست زمین (۱۱) گول زمین (۱۲) ہر شے کا بیچ ج: أَحْقَاق و حِقَاق و حُقُوق۔

حُقُّ الإِبْرَة و المَلَّاحِيْن: قطب نما، سمت نما۔

الحَقَّانِيُّ: حق پرست۔

الحَقَّةُ: حصہ مقررہ۔ کہتے ہیں: هٰذه حَقَّتِي (۲) حقیقت الامر، واقعہ (۳) آفت۔

الحِقَّةُ: حصہ مقررہ۔ جیسے هٰذه حِقَّتِي (۲) بمعنی الحِقُّ مذکور یا چوتھے سال میں داخل ہونے والی اونٹنیاں (۳) چھوٹا درخت ج: حِقَقٌ و حِقَاقٌ۔

الحُقَّةُ: الحُقُّ ج: حُقَقٌ و حِقَاق۔

الحَقِيْقُ بالأَمْرِ: کسی کام کے لائق، موزوں۔

هو حَقِيْقٌ أَنْ يَفْعَلَ كذا: اس کے لئے ایسا کرنا موزوں ہے۔ ایسے ہی کہتے ہیں: حَقِيْقٌ بِه أَنْ يَفْعَلَ كَذَا

حَقِيْقٌ عليه كذا: اس کے لئے ایسا کرنا ضروری ہے، اسے ایسا کرنا چاہئے۔ قرآن پاک میں ہے "حَقِيْقٌ عَلَىٰٓ أَنْ لَا أَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ إِلَّا الحَقَّ"

هو حَقِيْقٌ على كذا: وہ اس کا حریص و خواہش مند ہے۔ گزشتہ آیت میں عَلَىٰٓ کے بجائے عَلَيَّ بھی ایک قرات ہے۔

الحَقِيْقَةُ: یقینی طور پر ثابت شدہ چیز، امر واقعہ، صداقت، اصل (۲) اہل لغت کے یہاں وہ لفظ جو اپنے اصلی معنی میں استعمال کیا گیا ہو (۳) پرچم ج: حقائق۔

حَقِيْقَةُ الشَّيْءِ: خالص و اصل ذات۔

حَقِيْقَةُ الأَمْرِ: وہ بات جس کا یقین ضروری ہو

حَقِيْقَةُ الرَّجُلِ: واجب الحمایت شے جس کا دفاع کرنا ضروری ہو۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ يَحْمِي الحَقِيْقَةَ۔

المَحْقُوْقُ: لائق، موزوں، حق دار۔ هو مَحْقُوْقٌ أَنْ يَفْعَلَ كَذَا (۲) وہ آدمی جس پر کسی کا حق واجب ہو۔

المُسْتَحَقُّ: حق واجب الوصول، مطالبہ ج: مُسْتَحَقَّات۔

مُسْتَحَقُّ الدَّفْعِ: واجب الادا۔

• حَقَلَ ـِ حَقْلًا: بونا، کھیتی کرنا۔

حَقِلَتِ الماشِيَةُ ـَ حَقَلًا: (مٹی ملا پانی پینے یا مٹی ملی سبزی کھانے سے) چوپائے کا درد شکم میں مبتلا ہونا۔

أَحْقَلَ الزَّرْعُ: کھیتی میں شاخیں نکلنا۔ (فالزَّرْعُ مُحْقِلٌ)۔

ــــ الأَرْضُ: زمین کا کھیت بن جانا۔ فالأرض مُحْقِلَةٌ: قابل کاشت ہونا۔

ــــ الرَّجُلُ فِي الرُّكُوْب: سوار کا سواری کی پیٹھ سے چمٹنا۔

حَاقَلَه: کسی کو پکنے سے پہلے کھڑی کھیتی فروخت کرنا (۲) زمین کسی کو بٹائی پر دینا یعنی وہ کاشت کرے گا جس کو زمین دی جا رہی ہے اور مالک کھیتی میں سے مقررہ حصہ لے گا۔

احْتَقَلَ: اپنا کھیت بنانا۔

الحَاقِلُ : کاشت کار ۔
الحُقَالُ : ایک بیماری (درد) جو مٹی لا ہوا گھاس وغیرہ کھانے سے چوپاؤں کو ہوتی ہے ۔
الحَقْلُ : قابل کاشت زمین (۲) کھیت (۳) کھیتی ہری بھری (۴) کھلا میدان (۵) کام کا میدان یا جگہ ج: حُقول ۔
حَقْلُ البِتْرُول : وہ زمین جہاں سے پٹرول نکالا جائے ۔
حَقْلُ التَّجَارِب : تجربہ کا میدان ۔
حَقْلُ التَّعلِيم : تعلیمی میدان ۔
حَقْلُ الدَّعْوة : میدان تبلیغ ۔
حَقْلُ العَمَل : کام کا میدان ۔
حَقْلٌ من صَحِيفَةٍ : اخبار کا کالم ۔
الحَقْلِيُّ : کھیت سے متعلق، میدانی، میدان کا ۔
المَحْصُولاتُ الحَقْلِيَّةُ : زمینی پیداوار
الحَقْلَةُ : کھیت کا ایک حصہ (۲) حُقال، بیماری ج: أَحقَالٌ ۔
المَحْقَلَةُ : کھیت ج: مَحَاقِل ۔
• الحِقْلِدُ : بدخلق واجڈ آدمی ۔
الحَقَلَّدُ : بخیل، کنجوس (۲) کمزور (۳) گنہگار (۴) بغض وکینہ ۔
• الحَقِيمُ : گوشۂ چشم جو کنپٹی سے ملا ہوا ہوتا ہے وہ دو ہوتے ہیں (حقیمان) ج: أَحْقِمَة
• حَقَنَ المَاءَ واللَّبَنَ فی القِرْبَةِ ـ حَقْنًا : مشکیزہ میں پانی یا دودھ جمع کرنا اور روک لینا ۔
ـــ الإِنَاءَ بالماءِ وغیرِه : برتن کو پانی سے بھرنا ۔
ـــ بَوْلَه : پیشاب روکنا ۔
ـــ دَمَ فُلانٍ : خون کی حفاظت کرنا، بہنے نہ دینا، جان بچانا، زندگی کی حفاظت کرنا ۔
ـــ مَاءَ وَجْهِه : آبرو بچانا، عزت کی حفاظت کرنا، سوال کی ذلت سے بچانا ۔
ـــ اللَّبَنَ فی القِرْبَةِ : مکھن نکالنے کے لئے دودھ کو مشکیزہ میں ڈالنا ۔ فَاللَّبَنُ مَحْقُونٌ وحَقِينٌ ۔

حَقَنَ فُلانًا : انجکشن لگانا، سرنج یا کسی آلہ سے جسم میں دوا داخل کرنا، پچکاری لگانا ۔
حَقَنَه حُقْنَةً دَوَائِيَّةً : دوا کا انجکشن لگانا ۔
احْتَقَنَ : اکٹھا ہونا اور نہ نکلنا جیسے احْتَقَنَ المَاءُ واللَّبَنُ و احْتَقَنَ الدَّمُ والبَوْلُ : خون کا اکٹھا اور منجمد ہونا، پیشاب کا رک جانا ۔
ـــ العُضْوُ : کسی عضو کا پانی یا خون اکٹھا ہو کر رکنے سے پھول جانا جیسے احْتَقَنَ الكَبِدُ : جگر بڑھ گیا ۔ و احْتَقَنَتِ الكُلْيَةُ : گردہ کا پھول جانا ۔
ـــ الضَّرْعُ : تھن پھول جانا ۔
ـــ المَرِيضُ : بیمار کو پیشاب کا بند پڑنا اور اس کی وجہ سے حقنہ یا سلائی وغیرہ کا علاج کرانا ۔
الحَاقِنُ : وہ شخص جس کا پیشاب بند ہو گیا ہو ۔ کہتے ہیں: لا رَأْيَ لِحَاقِنٍ (۲) انجکشن لگانے والا، حقنہ سے علاج کرنیوالا
الحَاقِنَةُ : حَاقِن کی تانیث (۲) معدہ (۳) دونوں ہنسلیوں کا درمیانی گڑھا ۔ تہدید کے موقع پر کہا جاتا ہے لَأُلْحِقَنَّ حَوَاقِنَكَ بذَوَاقِنِكَ ۔
الحُقْنَةُ : جماؤ، بندش (۲) وہ دوا جو بیمار کی مقعد سے فضلہ نکالنے کے لئے چڑھائی جائے (۳) انجکشن، وہ دوا جو بذریعہ سرنج یا پچکاری مریض کے جسم میں داخل کی جائے ج: حُقَنٌ (۴) سرنج یا پچکاری ۔
الحَقْنَةُ : درد شکم ج: أَحْقَانٌ ۔
المِحْقَانُ : وہ شخص جو پیشاب کو روکے رکھے اور پھر زیادہ پیشاب کرے ج: مَحَاقِين ۔
المِحْقَنُ : پچکاری (۲) سرنج، انجکشن کی سوئی (۲) وہ برتن جس میں دودھ وغیرہ اکٹھا کیا جائے ج: مَحَاقِنُ ۔

• حَقَاهُ ـ حَقْوًا : کوکھ پر مارنا، کمر پر مارنا ۔
ـــ الشیءُ فُلانًا : کوکھ یا کمر پر لگنا ۔ کہتے ہیں: نَزَلَ فی المَاءِ حَتَّی حَقَاهُ : وہ کمر تک پانی میں اترا ۔ ھو مَحْقُوٌّ و مَحْقِيٌّ ۔
حَقِيَ ـ حَقًا : کوکھ میں درد محسوس کرنا ۔ ھو حَقٍ ۔
حُقِيَ : کوکھ میں درد محسوس کرنا، بسیار خوری کی وجہ سے درد شکم میں مبتلا ہونا ۔ ھو مَحْقُوٌّ ومَحْقِيٌّ ۔
تَحَقَّى : حَقِيَ ۔
الحِقَاءُ : ازار (تہبند یا چادر) ازار باندھنے کی جگہ (۲) خالی گوشت کھانے سے ہونے والا پیٹ کا درد (۳) گھوڑے کی جھول کا تسمہ ۔ ج: أَحْقِيَةٌ ۔
الحَقْوُ : کوکھ، کمر ۔ أَخَذَ بِحَقْوِه و عَاذَ بِحَقْوِه : پناہ میں آنا ۔
حَقْوُ الجَبَلِ : دامن کوہ ۔
حَقْوَا الثَّنِيَّةِ : ثنیہ (سامنے کے دو دانت) کے دو کنارے (۲) ازار بند ۔ کہتے ہیں: رَمَى بِحَقْوِه : اس کی چادر اتار دی ج: أَحْقَاءٌ ۔

## ح ـــ ك

• حَكَأَ العُقْدَةَ ـ حَكْئًا : گرہ مضبوط لگانا حَكَاهَا بالتخفیف بھی کہا جاتا ہے ۔
أَحْكَأَهَا و أَحْكَاهَا : حَكَأَهَا ۔
احْتَكَأَ : احْتَكَأَتِ العُقْدَةُ : گرہ سخت ہونا ۔
ـــ الأَمْرُ فی صَدْرِه او نَفْسِه : کسی بات کا دل میں بیٹھ جانا کہ کوئی شک باقی نہ رہے ۔ کہتے ہیں: لو احْتَكَأَ لی أَمْرِی لَفَعَلْتُ كذا : اگر مجھے شروع ہی میں یہ بات معلوم ہو جاتی تو میں ایسا کرتا ۔
ـــ العُقْدَةَ : گرہ کو سخت کرنا ۔
الحُكَأَةُ : موٹی چھپکلی (۲) بڑا گرگٹ ج: حُكَأٌ و حُكَا ۔

الحَكَاءَةُ : الحَكَأَةُ ج : حُكَاءٌ۔
•حَكَرَهُ ـِ حَكْرًا : زیادتی کرنا (۲) مذمت کرنا (۳) بدسلوکی کرنا۔ ھو حَكِرٌ۔
ــــ السِّلَعَ : سامان کو بلاشرکت غیرے اپنے لئے خاص کرنا (۲) سامان کو اس لئے روکنا کہ بوقت گرانی بیچ کر اس سے زیادہ نفع اٹھایا جائے۔
ــــ السُّوقَ : بازار سے اشیاء کو اس لئے غائب کرنا کہ بوقت گرانی بیچا جائے۔
حَكِرَ فُلانٌ ـَ حَكَرًا : ضدی اور جھگڑالو ہونا۔
ــــ بِرَأْيِه : خودسر ہونا، اپنی رائے کے آگے کسی کی رائے نہ ماننا۔
ــــ السِّلْعَةَ : بوقت گرانی بیچنے کے لئے روکنا۔
حَاكَرَه : لڑائی جھگڑا کرنا۔
احْتَكَرَ السِّلْعَةَ : ذخیرہ اندوزی کرنا، گراں بیچنے کے لئے روکنا۔
تَحَكَّرَ فُلانٌ على الشَّيْءِ : کف افسوس ملنا، پچھتانا۔
ــــ السِّلْعَةَ : احْتَكَرَ۔
الحَاكُورَةُ : پائیں باغ، وہ زمین جو مکانات کے پاس درخت بونے کے لئے مخصوص کی جائے۔
الحَكِرُ : ضدی، جھگڑالو (۲) خودسر (۳) ذخیرہ اندوز
الحُكْرُ : تھوڑی چیز ج : أَحْكَارٌ۔
الحِكْرُ : روکی ہوئی زمین یا جاگیر ج : أَحْكَارٌ
الحَكَرُ : ذخیرہ کی ہوئی چیز، غلہ وغیرہ جو بوقت گرانی بیچنے کے لئے روکا گیا ہو (۲) تھوڑی چیز جیسے مَاءٌ حَكَرٌ و طَعَامٌ حَكَرٌ۔
الحُكْرَةُ : ذخیرہ اندوزی۔
المُحْتَكِرُ : گراں بیچنے کے لئے سامان روکنے والا، ذخیرہ اندوز۔
•حَكَشَ ـُ حَكْشًا : سکڑنا، سمٹنا۔
ــــ الشيءَ : اکٹھا کرنا، جمع کرنا، روکنا (۲) فیتہ کھینچنا (۳) کریدنا۔
حَكَشَ فُلانًا : ظلم کرنا، تنگ کرنا۔
حَكِشَ ـَ حَكَشًا : ضدی ہونا۔ ھو حَكِشٌ۔
الحُكْشَةُ : ہاکی کھیل جس میں گیند بلے سے پھینکی جاتی ہے (۲) کرکٹ کھیل۔
المِحَكَاشُ : نوکیلے سرے کی لکڑی۔
•حَكَّ الشيءَ بالشيءِ وعلى الشَّيْءِ ـُ حَكًّا : رگڑنا، گھسنا، کھرچنا۔ جیسے حَكَّ الحَجَرَ بالحَجَرِ وحَكَّ جِسْمَه بيده۔
ــــ الأَمْرُ فى صَدْرِه : دل میں بیٹھ جانا، اتر جانا، کھٹکنا۔ اسی سے ہے ما حَكَّ هٰذا الأَمْرُ فى صَدْرِى : اس کام کے لئے میرا دل مطمئن نہیں ہوا
حَكَّ فى صَدْرِه مِنَ الأَمْرِ شَىْءٌ : اس کے دل میں وسوسے پیدا ہوئے۔
ــــ الشيءَ : چھیلنا۔
ــــ فُلانًا جِسْمُه : کسی کے بدن میں خارش اٹھنا۔ ھو مَحْكُوكٌ وحَكِيكٌ۔
ــــ جِلْدَه : کھجانا۔
ــــ المَعْدِنَ : کھرا کھوٹا جانچنا۔
أَحَكَّ فُلانًا جِسْمُه : بدن میں کھجلی اٹھنا۔
ــــ الأَمْرُ فى صَدْرِه : دل میں اتر جانا یا کھٹکنا۔
حَاكَّه مُحَاكَّةً وحِكَاكًا : رگڑنے یا گھسنے میں مقابلہ کرنا، مقابلہ کرنا۔
حَكَّكَهُ : حَكَّهُ۔ الجِذْلُ المُحَكَّكُ : وہ لکڑی وغیرہ جو اونٹوں کے باڑہ میں خارش زدہ اونٹ کے لئے نصب کی جاتی ہے جس سے وہ اپنا بدن رگڑتا ہے۔
احْتَكَّ الجِسْمُ : خارش ہونا، کھجلی اٹھنا۔
احْتَكَّ بالشَّيْءِ : خود کو کسی شے سے ٹکرانا، رگڑ کھانا (۲) دیوار وغیرہ سے ٹکرا جانا۔
ــــ بالنَّاسِ : لوگوں سے الجھنا، متصادم ہونا
ــــ الأَمْرُ فى صَدْرِه واحْتَكَّ فى صدره من الأَمْرِ شَىْءٌ۔ حَكَّ۔
تَحَاكَّا : ایک دوسرے سے رگڑ کھانا، باہم ٹکرانا باہم مقابلہ کرنا۔
تَحَكَّكَ بالشَّيْءِ : رگڑ لگنا، رگڑ کھانا۔
ــــ به : ٹکر لینا، مقابلہ کرنا۔ تَحَكَّكَتِ العَقْرَبُ بالأَفْعَى : اس شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو اپنے سے بڑے سے ٹکر لیتا ہو۔
اسْتَحَكَّ فُلانًا جِسْمُه : کسی کے جسم میں خارش ہونا، کھجلی اٹھنا۔
الاحْتِكَاكُ : رگڑ کھا کر حرکت کرنے والے جسم سے پیدا ہونے والی طاقت۔
الحَاكُّ : جھگڑالو، شرپسند (۲) کسی کام کا دھنی ج : حُكُكٌ۔
الحَاكَّةُ : دانت۔ کہتے ہیں: مابقيت فى فيه حَاكَّةٌ : اس کا کوئی دانت نہیں رہا ج : حَوَاكُّ۔
الحِكَاكُ : هو حِكَاكُ شَرٍّ : وہ شرپسند و شرانگیز ہے۔
الحُكَاكُ : خارش (بیماری)
الحُكَاكَةُ : برادہ، کسی شے کو گھسنے سے گرنے والے ذرات۔
الحُكَاكَاتُ : وسوسے، شکوک و : حُكَاكَةٌ
الحِكُّ : شک۔ هو حِكُّ شَرٍّ : هو حِكَاكُ شَرٍّ : وہ شرانگیز ہے۔
الحِكَّةُ : کھجلی، خارش (۲) مذہب وغیرہ میں شک
الحَكَكُ : چاک (مٹی) کھریا (نرم سفید پتھر جس کے قلم سے تختۂ سیاہ پر لکھا جاتا ہے۔
الحَكُّ : رگڑ، گھسائی، چھلائی (۲) جستجو، طلب۔
الحَكَّاكَةُ : وسوسہ، شک ج : حَكَّاكَات۔
الحَكَكَةُ : وہ زمین جہاں کھریا مٹی پیدا ہوتی

ہے (۲) ایک چاک ۔ حَکَكٌ کا واحد۔
الحَکَّاكُ: سونے چاندی کو رگڑ کر پرکھنے والا۔
حَکَّاكُ الأحْجَارِ الکَرِیْمَة: جواہر تراش، نگینہ ساز۔
الحُکَیْکَةُ: پہیلی، چیستان۔
المِحَكُّ: کسوٹی (۲) کھرا ج: مِحَکَّات۔
• حَکَلَ علیه الأمْرُ ـُ حَکْلًا: غیر واضح اور مشتبہ ہونا۔ کہتے ہیں: حَکَلَتْ علیه الأخْبَارُ۔
— فی مَشْیِه: بھاری قدموں سے چلنا، آہستہ چلنا۔
— فُلانٌ الرُّمْحَ: نیزے کو اپنے ایک پیر پر کھڑا کرنا۔
— فُلانًا بالعَصَا: لاٹھی یا ڈنڈا مارنا۔
أحْکَلَ علیه الأمْرُ: مشتبہ ہونا۔
— علیہم: کسی کے خلاف شر انگیزی کرنا۔
احْتَکَلَ فُلانٌ: عربی زبان کے بعد عجمی زبان سیکھنا۔
— علیه الأمْرُ: مشتبہ اور غیر واضح ہونا۔
تَحَکَّلَ: نادانی سے کسی بات پر اڑنا، ضد کرنا۔
الأحْکَلُ: بے زبان جانور (چرند و پرند) (۲) وہ جانور جن کی آواز نہ سنائی دے جیسے چیونٹی وغیرہ۔ مؤنث حَکْلاءُ ج: حُکْلٌ۔
الحَاکِلُ: اندازہ لگانے والا ج: حُکَّلٌ و حُکَّالٌ۔
الحُکْلَةُ: کلام کا ابہام، بے زبانی (۲) نادانی کی بنا پر کسی بات کی ضد (۳) لکنت، تتلاہٹ ج: حُکَلٌ۔
الحَکِیْلَةُ: تتلاہٹ، لکنت ج: حَکَائِل۔
• حَکَمَ بالأمْرِ ـُ حُکْمًا: کسی بات کا فیصلہ کرنا۔
— لَهُ بکذا: کسی کے حق میں فیصلہ کرنا۔
— علیه بکذا: کسی کے خلاف کوئی فیصلہ کرنا
— بینہم: لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنا۔
— البِلادَ: حکومت کرنا، حکم چلانا، اقتدار رکھنا۔

حَکَمَ بِبَرَاءَتِه: بری قرار دینا۔
— بالنفْیِ او الإثبات: نفی یا اثبات کا حکم لگانا۔
— فُلانا: روکنا، منع کرنا۔
— الفَرَسَ: گھوڑے کے لگام میں لوہے کا حلقہ لگانا (جو دونوں جبڑوں کے درمیان منہ میں رہتا ہے)، گھوڑے کے منہ میں حَکَمہ لگانا، مجازاً گھوڑے کو لگام دینا۔
حَکُمَ ـُ حُکْمًا: دانش مند ہونا۔ ھو حَکِیْمٌ۔
أحْکَمَ الفَرَسَ: گھوڑے کے منہ میں حکمہ (لوہے کا حلقہ) دینا، لگام دینا۔
— فلانًا عن الأمْرِ: منع کرنا۔
— التَّجَارِبُ فُلانًا: تجربات کا کسی کو عقل مند و دانا بنا دینا۔
— الشَّیْءَ و الأمْرَ: مضبوط و مستحکم بنانا۔
— القَولَ: کلام کو پختہ اور وزن دار بنانا۔
— العَمَلَ: کام کو ٹھیک طور پر انجام دینا۔
حَاکَمَه الی اللہ تعالی و الی الکتاب و الی الحَاکِم: کسی کے خلاف کسی کے پاس اپنا مقدمہ لے جانا یا فیصلہ کیلئے اللہ اور اس کی کتاب کی طرف رجوع کرنا۔
— فلانًا: کسی پر مقدمہ دائر کرنا، مقدمہ لڑنا۔
— أمَامَ مَجْلِسٍ عَسْکَرِیٍّ: فوجی عدالت میں مقدمہ لے جانا۔
— المُذْنِبَ: مجرم سے جرم سے متعلق بیان لینا۔
حَکَّمَهُ: حاکم بنانا، حکم اور ثالث بنانا۔ قرآن پاک میں ہے: ”فَلَا وَرَبِّكَ لَا یُؤْمِنُونَ حَتّٰی یُحَکِّمُوْكَ فِیْمَا شَجَرَ بَیْنَہُمْ“
— عما یُرِیْد: کسی بات سے روکنا۔

احْتَکَمَ الشَّیْءُ و الأمْرُ: مضبوط ہونا۔
— الخَصْمَانِ إلَی الحَاکِم: حاکم کے سامنے فریقین کا مقدمہ لے جانا، فیصلہ چاہنا۔
— فی الأمْرِ: من مانی کرنا، خود مختار بن کر کام کرنا۔ کہتے ہیں: احْتَکَمَ فی مَالِ فُلانٍ و احْتَکَمَ فی أمْرِه۔
تَحَاکَمَا: فریقین کا کسی کے پاس مقدمہ لیجانا
تَحَکَّمَ فی الأمْرِ: مضبوط ہونا (۲) خود رائے ہونا
— الحَرُوْرِیَّةُ من الخَوَارِج: خوارج کی جماعت حروریۃ کا لَا حُکْمَ اِلَّا لِلّٰہِ کا نعرہ لگانا۔
اسْتَحْکَمَ الشَّیْءُ و الأمْرُ: مضبوط ہونا۔
— فُلانٌ: دانش مند ہو کر مضرت رساں شئے سے رکنا۔
— علیه الشَّیْءُ: مشتبہ ہونا جیسے اسْتَحْکَمَ علیه الکَلامُ۔
الإحْکَامُ: پختگی، مضبوطی۔
الحَاکِمُ: فرماں روا، حکمراں، گورنر (۲) جج ج: حُکَّام۔
الحُکْمُ: حکومت و اقتدار (۲) فیصلہ (۳) عدالتی فیصلہ (۴) حکمت و دانائی (۵) علم و فہم۔
الصَّمْتُ حُکْمٌ: خاموشی حکمت ہے۔
الحُکْمُ الجِنَائِیُّ: فیصلہ عدالت فوجداری۔
الحُکْمُ العُرْفِیُّ: مارشل لا۔
الحُکْمُ الثُّنَائِیُّ: دو ملکوں کی مشترکہ حکومت۔
حُکْمُ الإرْهَاب: دہشت پسندانہ حکومت۔
الحُکْمُ العَسْکَرِیُّ: مارشل لا۔
الحُکْمُ بالإعْدَام: سزائے موت۔
حُکْمٌ مَوْقُوْفُ التَّنْفِیذ: مشروط فیصلہ جو فی الحال نافذ نہ ہو۔
حُکْمٌ یَشْمَلُ التَّنْفِیذ: واجب التنفیذ فیصلہ۔
بِحُکْمِ کذا: بسبب، بموجب، از روئے۔
الحَکَمُ: باری تعالی کا ایک نام (۲) حاکم،

فیصلہ کنندہ ۔ قرآن پاک میں ہے: "أَفَغَيْرَ اللَّهِ أَبْتَغِي حَكَمًا" (۳) ثالث، سرپنچ قرآن پاک میں ہے: "وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِنْ أَهْلِهَا" (۴) ریفری۔

رَجُلٌ حَكَمٌ: عمر رسیدہ آدمی ج: حَكَمَةٌ۔

الحِكْمَةُ: اعلیٰ ترین علوم کے ذریعہ اعلیٰ ترین اشیا کا علم (۲) دانائی، علم و معرفت، قرآن پاک میں ہے: "وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ" (۳) عدل و انصاف (۴) علت، فلسفہ جیسے حِكْمَةُ التَّشْرِيعِ ۔ ما الحِكْمَةُ فِي ذٰلِكَ (۵) ایسا کلام جس کے الفاظ کم اور معنی زیادہ ہوں (۶) اصابت رائے (۷) طب (۸) دانش مندانہ بات (۹) پالیسی ج: حِكَمٌ۔

عِلْمُ الحِكْمَةِ: کیمیا (۲) طب۔

حِكَمْدَار: حاکم شہر۔

حِكَمْدَارُ البوليس: کوتوال۔

حِكَمْدَارِيَّة: کوتوالی۔

الحَكَمَةُ: حَكَمَةُ اللِّجَامِ: لگام میں لگا ہوا وہ لوہے کا حلقہ جو گھوڑے کے دونوں جبڑوں کی طرف منہ میں رہتا ہے (۲) بکری وغیرہ کی ٹھوڑی (۳) انسان کے چہرہ کا سامنے کا حصہ یا نچلا حصہ (۴) قدر و منزلت کہتے ہیں: رَفَعَ اللّٰهُ حَكَمَتَهُ ج: حَكَمٌ۔

الحَكِيمُ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام (۲) دانا، دانشور (۳) فلسفی (۴) طبیب (۵) دانش مندانہ جیسے عَمَلٌ حَكِيمٌ ج: حُكَمَاء۔

الذِّكْرُ الحَكِيمُ: قرآن کریم۔ کیونکہ وہ ایسا عاقلانہ کلام ہے کہ اس میں نہ لفظی خامیاں ہیں نہ معنوی اور وہی لوگوں کی زندگی کے بارہ میں صحیح فیصلہ کرتا ہے۔

الحُكُومَةُ: حکومت، گورنمنٹ، نظم و نسق، فرماں روائی، اقتدار ج: حُكُومَات۔

الحكومة الاستِبْدَادِيَّة: ظالمانہ حکومت مطلق العنان حکومت۔

الحكُومَة الأَهْلِيَّة: لوکل حکومت۔

— الجُمْهُورِيَّة: جمہوری حکومت۔

— الذَّاتِيَّة: خود اختیاری حکومت، سیلف گورنمنٹ۔

— الانتقالِيَّة: نگراں حکومت، غیر مستقل حکومت۔

— الائتلافِيَّة: وفاقی حکومت، اتحادی حکومت، کولیشن گورنمنٹ۔

— الثَّورِيَّة: انقلابی حکومت۔

— الدَّستورِيَّة: قانونی حکومت۔

— العُمَّالِيَّةُ: لیبر حکومت۔

— العَمِيلَةُ: ایجنٹ حکومت۔

الحُكُومة الوَطَنِيَّة: قومی حکومت۔

الحُكومة العَلْمَانِيَّة: سیکولر حکومت۔

الحكومَةُ فِي المَنْفَى: جلاوطن حکومت۔

الحكومة المَحَلِّيَّة: مقامی حکومت۔

الحكومة الإقْلِيمِيَّة: صوبائی حکومت

الحكومة المَرْكَزِيَّة: مرکزی حکومت، سنٹرل گورنمنٹ۔

الحكومة المَدَنِية: سول حکومت۔

الحكومَة المَلَكِيَّة: شاہی حکومت۔

الحكومَةُ المُوَقَّتَةُ: عارضی حکومت۔

الحُكُومِيُّ: سرکاری۔

حُكُومَةً وَ شَعْبًا: سرکاری اور عوامی سطح پر

المُحَكِّمُ: مُحَكِّمَة (جماعت خوارج) کا واحد۔ لا حُكمَ إِلَّا لِلّٰه کہنے والا۔

المُحْكَمُ: مضبوط و مستحکم، پختہ، درست (۲) قرآن کریم کی وہ آیات جو ظاہر و واضح ہیں ان میں کسی تاویل کی ضرورت نہیں۔ قرآن پاک میں ہے: "مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ"

المَحْكَمَةُ: عدالت، مقدمات کا فیصلہ کرنے والا یا کرنے والی جماعت (۲) کچہری، کمرۂ عدالت ج: مَحَاكِم۔

المَحْكَمَةُ الابْتِدَائِيَّة: عدالت ابتدائی۔

— الجُزْئِيَّة: عدالت خفیفہ جس میں معمولی مقدمات پیش ہوتے ہیں۔

مَحْكَمَةُ الجَزَاءِ والحُقُوق: عدالت دیوانی جس میں مال وغیرہ کے مقدمات پیش ہوتے ہیں۔

— الجِنَايَات: عدالت فوجداری جس میں جرائم قتل وغیرہ کے مقدمات پیش ہوتے ہیں۔

مَحْكَمَةٌ مُخْتَلِطَة: ملکیوں اور غیر ملکیوں کی مشترکہ عدالت۔

— عَسْكَرِيَّة: فوجی عدالت۔

— مَدَنِيَّة: سول کورٹ۔

— وَطَنِيَّة: قومی عدالت۔

مَحْكَمَة الاسْتِئْنَاف: ہائی کورٹ، اپیل کورٹ

مَحْكَمَة النَّقْضِ والإبْرَام: عدالت عالیہ۔

المَحْكَمَةُ العُلْيَا: سپریم کورٹ۔

المُحَاكَمَة: مقدمہ (۲) سماعت مقدمہ۔

• حَكَى ـِ الشيءَ حِكَايَةً: نقل اتارنا (۲) مشابہ ہونا۔ کہتے ہیں: هُوَ يَحْكِي الشَّمْسَ حُسْنًا۔

— عنه الحَدِيثَ: کلام یا بات نقل کرنا هو حَاكٍ ج: حُكَاةٌ۔

حَاكَاهُ: قول و فعل وغیرہ کی نقل اتارنا، کسی شخص کی نقل کرنا، تقلید کرنا۔ هو يُحَاكِي نُطْقَ المُعَلِّم: وہ معلم کے تلفظ کی نقل کرتا ہے۔

الحِكَايَةُ: واقعہ، کہانی، قصہ، فرضی یا واقعی ج: حكايات (۲) لہجہ، عرب کہتے ہیں: هٰذِهِ حِكَايَتُنَا۔

الحَكَّاءُ: بہت حکایتیں بیان کرنے والا، قصہ گو جو لوگوں میں بیٹھ کر قصے سناتا ہو۔

الحَاكِي: ناقل (۲) واقعہ گو (۳) گراموفون۔

الحَكِيُّ: بیہودہ گو اور چغل خور عورت۔

# ح ـــــ ل

• حَلَأَ ـَ الجِلْدَ حَلْئًا: چھیلنا۔
ــ فُلَانًا: مارنا۔ کہتے ہیں: حَلَأَه بالسَّوْطِ أو السَّيْفِ۔
ــ به الأَرْضَ: زمین پر پچھاڑ دینا، گرا دینا
حَلِئَ الأَدِيمُ ـَ حَلَئًا: چمڑے پر (کاٹتے وقت) خراش لگ جانا، میلا ہونا۔
ــ الشَّفَةُ: ہونٹ پر بیماری کے بعد پھنسیاں نکل آنا، بخار کے بعد دانے نکل آنا۔
أَحْلَأَه: دکھتی آنکھ (پر) جست لگانا۔
ــ الطَّعَامَ: کھانے کو میٹھا کرنا۔
حَلَّأَه عن الشَّيْءِ تَحْلِيئًا و تَحْلِئَةً: روکنا۔
ــ الطَّعَامَ: میٹھا کرنا۔
الحَلِيءُ: چمڑے کے اوپر کے بال اور اس کا میل وسیاہی۔
التَّحْلِئَةُ: التَّحْلِيءُ (۲) بوجھل، بھاری۔
الحُلَاءَةُ: جھلی، چمڑے کا وہ باریک چھلکا جو گوشت سے لگا ہوا ہوتا ہے (۲) جست، ایک سفید و نرم پتھر کا برادہ جو دکھتی آنکھ میں لگایا جاتا ہے (۳) وہ چیز جو دو پتھروں سے رگڑ کر آنکھ میں بطور سرمہ لگائی جائے
الحَلَأُ: بیماری کے بعد ہونٹ پر پڑنے والے چھالے یا پھنسیاں۔
الحُلُوءُ: جست۔
المِحْلَأَةُ: چمڑا صاف کرنے کی چھری ج: مَحَالِئُ
• حَلَبَ القَوْمُ ـُ حَلَبًا و حُلُوبًا: لوگوں کا ہر طرف سے آکر اکٹھا ہونا۔
ــ الشَّاةَ و نَحْوَهَا ـِ حَلْبًا: بکری وغیرہ کا دودھ نکالنا، دوہنا۔
ــ فُلَانًا: کسی کے لئے دودھ نکالنا۔ کہتے ہیں: أَحْلُبْنِي: مجھے دودھ دوہنے کی مشقت سے بچا کر تم دودھ نکالو۔

حَلَبَ فُلَانًا الشَّاةَ: کسی کو دوہنے کیلئے بکری دینا۔
حَلَبَ الدَّهْرُ أَشْطُرَه: زمانہ کے برے بھلے کو آزمانا۔ هو حَالِبٌ ج: حَلَبَةٌ و هو حَلُوبٌ ج: حُلُبٌ
أَحْلَبَ فُلَانٌ: کسی کے اونٹوں میں مادہ بچے پیدا ہونا۔
ــ القَوْمُ: لڑائی وغیرہ کے لئے ہر جانب سے اکٹھا ہونا۔
أَحْلَبُوا مَعَهُمْ: وہ ان کے پشت پناہ بن کر آئے۔
ــ فُلَانًا: دوہنے میں مدد دینا، کسی کے ساتھ مل کر دودھ نکلوانا (۲) مدد کرنا۔
ــ أَهْلَه: چراگاہ سے دودھ نکال کر اہل خانہ کو بھیجنا۔
ــ فُلَانًا الشَّاةَ: کسی کو دودھ نکالنے کیلئے بکری دینا۔
حَالَبَه: دوہنے میں مقابلہ کرنا (۲) دوہنے میں مدد دینا۔
تَحَلَّبَ: بہنا، ٹپکنا۔ تَحَلَّبَ العَرَقُ: پسینہ بہنا۔
ــ فَمُه: منہ میں پانی بھر آنا۔ منہ سے رال ٹپکنا۔
ــ عَيْنُه: آنکھ سے پانی نکلنا۔
احْتَلَبَ الشَّاةَ و نَحْوَهَا: حَلَبَ۔
اسْتَحْلَبَ القَوْمُ: مدد کے لئے جمع ہونا۔
ــ الشَّيْءَ: کسی چیز کا دودھ نکالنا۔
ــ الدَّوَاءَ و نَحْوَه: دوا وغیرہ کو چوسنا۔
ــ اللَّبَنَ: دودھ نکالنا۔
ــ دَمْعَه: آنسو نکالنا۔
ــ الصَّبِيرَ: بادل سے پانی لینا، بادل کے برسنے کی خواہش کرنا۔ حدیث میں ہے: "و نَسْتَحْلِبُ الصَّبِيرَ"
الإِحْلَابَةُ: وہ دودھ جو چراگاہ میں نکال کر گھر بھیجا جائے۔

الحَالِبُ: الحَالِبَانِ: دو رگیں جو گردوں سے پیشاب کو مثانہ میں لاتی ہیں ج: حَوَالِبُ۔
حَوَالِبُ البِئْرِ: کنویں میں پانی کے سوتے۔
حَوَالِبُ العُيُونِ الفَوَّارَةِ: ابلتے ہوئے سوتے۔
حَوَالِبُ العُيُونِ الدَّامِعَةِ: اشکبار آنکھوں کے سوتے۔
الحِلَابُ: (مصدر) دودھ (۲) دودھ نکالنے کا برتن ج: حُلُبٌ۔
الحَلَبُ: دودھ۔ (تسمية بالمصدر)
حَلَبُ العَصِيرِ: شراب (۲) غیر متعینہ ٹیکس جیسے صدقہ وغیرہ۔ کہتے ہیں: هذا فَيْءُ المُسْلِمِينَ و حَلَبُ أَسْيَافِهِمْ۔
ذَاقَ فُلَانٌ حَلَبَ أَمْرِهِ: اس نے اپنے کئے کا مزہ چکھا، مصیبت کا سامنا کیا
حَلَبُ: ملک شام کا مشہور شہر۔
الحَلْبَاةُ: دودھ والی اونٹنی۔ نَاقَةٌ حَلْبَاةٌ رَكْبَاةٌ: دودھ دینے والی اور سواری کے کام آنے والی اونٹنی۔
الحَلْبَةُ: وہ گھوڑے جو دوڑ کیلئے مختلف اطراف سے جمع کئے جائیں (۲) گھوڑ دوڑ کا میدان (۳) کشتی یا کسی بازی کا اکھاڑہ ج: حَلَائِبُ (خلاف قیاس) (۴) ایک دفعہ کا دوہنا۔
الحَلْبَتَانِ: صبح و شام (چونکہ دودھ دو وقت نکالا جاتا ہے)۔
الحُلْبَةُ: میتھی، ایک سبزی جو سالن میں ڈالی جاتی ہے اور بطور سالن پکائی بھی جاتی ہے، بطور دوا بھی استعمال ہوتی ہے ج: حُلَبٌ۔
الحَلَّابُ: گوالا، دودھ دوہنے اور بیچنے والا م: حَلَّابَةٌ۔
يَوْمٌ حَلَّابٌ: نمناک دن۔

الحَلُوبُ: دودھ والی اونٹنی یا بکری (واحد و جمع برابر) (۲) جس کا دودھ دوہ لیا گیا ہو
ھاجِرَۃٌ حَلُوبٌ: پسینہ نکالنے والی دوپہر کی گرمی ج: حُلُبٌ و حَلَائِبُ۔
الحَلُوبَۃُ: الحَلُوبُ (واحد و جمع دونوں کے لئے) ج: حَلَائِبُ و حُلُبٌ۔
الحَلِیبُ: تازہ دودھ، دوہا ہوا دودھ (۲) کھجور کی شراب۔
دَمٌ حَلِیبٌ: تازہ خون۔
حَلِیبُ اللَّوزِ: شیرۂ بادام۔
المَحْلَبُ: دودھ کا کارخانہ، ملک ڈیری جہاں دودھ اور اس سے متعلق اشیا مکھن وغیرہ تیار ہوتی ہیں (۲) شہد (۳) ایک پودا جس سے خوشبو تیار کی جاتی ہے ج: مَحَالِبُ۔
المِحْلَبُ: دودھ دوہنے کا برتن ج: مَحَالِبُ۔
المُحْلِبُ: مددگار، کہتے ہیں: فُلَانٌ مُحْلِبٌ و مُجْلِبٌ: اس کے اونٹ کے بچے ہوئے جن میں سے وہ مادہ سے دودھ دوہتا ہے اور نر کو بیچنے کے لئے لے جاتا ہے۔
المُسْتَحْلَبُ: دودھ، شیرہ۔
• الحُلَابِسُ: شیر (۲) بہادر آدمی۔
الحَلْبَسُ: الحُلَابِسُ (۲) کسی شے کا لالچی جو اس سے الگ نہ ہوتا ہو۔
• حَلَتَ الجَلِیدُ ـِ حَلْتًا: برف گرنا۔
ـــ الصُّوفَ: چمڑے سے اون اکھاڑنا۔
ـــ دَیْنَہ: قرض ادا کرنا۔
ـــ فُلَانًا کذا سَوطًا: کوڑے مارنا۔
ـــ ظَہرَ الخَیلِ: گھوڑے کی پیٹھ پر جم کر بیٹھنا۔
ـــ الرأسَ: مونڈنا۔
الحُلَاتَۃُ: کھال سے چونتے ہوئے گری ہوئی اون
الحِلْتِیتُ: ہینگ (خاص قسم کا خوشبودار گوند) دوا اور کھانے میں استعمال ہوتا ہے۔
الحَلِیتُ: پالا، رات کو گرنے والی شبنم جو جم جاتی ہے۔

• حَلَجَ السَّحَابُ ـِ حَلْجًا: برسنا
ـــ القُطْنَ حَلْجًا و حِلَاجَۃً: روئی دھنکنا، پننا۔ فالقُطْنُ مَحْلُوجٌ و حَلِیجٌ۔
ـــ الخُبْزَۃَ: روٹی کو بیلن وغیرہ سے گول کرنا۔
ـــ اللَّیلَ: رات کے وقت چلنا۔
ـــ فی المشیِ: آہستہ چلنا۔
ـــ فی العَدْوِ: دوڑنے میں لمبے قدم اٹھانا
تَحَلَّجَ: دل میں کوئی بات کھٹکنا (۲) یا دل کا چکنا۔
الحِلَاجَۃُ: روئی دھنکنے کا پیشہ۔
الحَلَّاجُ: پنبہ، روئی دھنکنے والا، کپڑوں میں روئی بھرنے والا۔
الحَلُوجُ: چلتا ہوا بادل۔
المِحْلَاجُ: روئی دھنکنے کی مشین یا اوزار (۲) بیلن جس سے روٹی کو گول کیا جاتا ہے (۳) پھرتیلا گدھا ج: مَحَالِجُ۔
المَحْلَجُ: روئی دھننے کا کارخانہ۔ دار الحِلَاجَۃ بھی کہتے ہیں۔
المِحْلَجُ: روئی دھننے کی مشین (۲) وہ کیل جس پر چرخی گھومتی ہے (۳) پھرتیلا گدھا ج: مَحَالِجُ۔
• حَلْحَلَ الشیءَ: ہلانا، حرکت دے کر سرکانا۔
تَحَلْحَلَ: ہلنا اور سرکنا۔
الحُلَاحِلُ: مکمل۔ حَولٌ حُلَاحِلٌ: پورا سال (۲) کنبہ کا سردار، سربراہ (۳) بہادر اور باوقار نشست والا (عورتوں کے لئے نہیں بولا جاتا) ج: حَلَاحِلُ۔
المُحَلْحَلُ: الحُلَاحِلُ۔
• حَلَزَ الأدِیمَ وغیرَہ ـِ حَلْزًا: چھیلنا۔
حَلِزَ ـَ حَلَزًا: غم سے دل میں ٹیس لگنا، دردمند ہونا۔
احْتَلَزَ حَقَّہ: اپنا حق لینا۔

تَحَلَّزَ الشیءُ: باقی رہنا۔
ـــ القلبُ: غم سے دل کا نکلا جانا۔
ـــ فُلَانٌ للأمرِ: تیار ہونا۔
الحَالِزُ: قَلْبٌ حَالِزٌ و رَجُلٌ حَالِزٌ: دردمند۔
الحَلْزُ: بخل۔
الحَلِزُ: قَلْبٌ حَلِزٌ و کَبِدٌ حَلِزَۃٌ: زخمی دل یا زخمی جگر۔
الحِلِزُّ: الو و: حِلِزَّۃ (۲) پست قد، ٹھگنا (۳) کنجوس (۴) بدمزاج۔
الحَلَزُونُ: سنکھ، گھونگھا، ایک دریائی کیڑے کا سیپ نما سخت خول، چوڑی دار سوراخ جس میں پیچ دار کیل گھومتی ہے۔
الحَلَزُونِیُّ: حَلَزون نما، پیچ دار۔ السُّلَّمُ الحَلَزُونِي: پیچ دار زینہ۔
• حَلِسَتِ السَّمَاءُ ـِ حَلْسًا: جھڑی لگنا، ہلکی ہلکی مسلسل بارش ہونا۔
ـــ الدَّابَّۃَ: چوپایہ پر ٹاٹ یا ٹاٹ نما کوئی چیز ڈالنا۔
حَلِسَ بالمکانِ وفیہ ـَ حَلَسًا: جم جانا، مستقل قیام کرنا۔
ـــ فُلَانٌ: مقابل کے سامنے ڈٹ جانا۔
ـــ بالشیءِ: دلدادہ ہونا۔ ھو حَلِسٌ و ھی حَلِسَۃٌ و ھو أحْلَسُ، ایضا و ھی حَلْسَاءُ ج: حُلْسٌ۔
أحْلَسَتِ السَّمَاءُ: مسلسل تھوڑا تھوڑا برسنا
ـــ الأرضُ: زمین کا سبزہ پوش ہونا۔
ـــ الدَّابَّۃَ: ٹاٹ وغیرہ سے ڈھانپنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو پختہ یقین دلانا، کسی سے پکا عہد کرنا۔
ـــ فُلَانًا فی البیعِ: بیع میں کسی کو دھوکہ دینا
ـــ فُلَانًا علی الأمرِ: کسی کو کسی کام کیلئے تیار کرنا۔
حَالَسَہ: کسی کے ساتھ لگے رہنا۔ کہتے ہیں: ھو یُجَالِسُہ و یُحَالِسُہ۔

تَحَلَّس لَهُ: چکر لگانا۔
ـــ بالمكانِ: قیام پذیر ہونا۔
اِسْتَحْلَسَتِ الأرضُ: سبزہ پوش ہونا۔
اِسْتَحْلَسَ النَّبْتُ بھی کہتے ہیں، یعنی روئیدگی پوری زمین پر پھیل گئی۔
ـــ السَّنامُ: کوہان کی چربی کا تہ بہ تہ ہونا۔
ـــ اللَّيْلُ بالظَّلامِ: رات کا سخت تاریک ہونا۔
ـــ الشيءُ فُلانًا: ساتھ لگے رہنا۔ اِسْتَحْلَسَه الخَوْفُ: اسے ڈر لگا رہا۔
الحَلْسُ: پختہ عہد و پیمان۔
الحِلْسُ: وہ ٹاٹ یا دری وغیرہ جو اونٹ کے کجاوہ یا گھوڑے کی زین کے نیچے کمر سے لگا ہوا ہو (۲) ٹاٹ یا دری یا بوریا وغیرہ جو زمین پر بچھانے کے بعد اس پر عمدہ فرش بچھایا جائے۔ هو حِلْسُ بَيْتِه: وہ خانہ نشین ہے گھر سے نہیں نکلتا۔
هو مِن أَحْلاسِ البِلادِ: وہ کبھی وطن سے باہر نہیں جاتا۔
هو من أَحْلاسِ الخَيْلِ: وہ ہمیشہ گھوڑوں میں مشغول رہتا ہے۔
رَفَضْتُ كذا و نَفَضْتُ أَحْلاسَه: میں نے اسے چھوڑ دیا اور فراموش کر دیا (۲) جوے کے تیروں میں سے چوتھا تیر جس کے نام پر چار حصے ہوتے تھے (۳) پختہ عہد ج: أَحْلاس و حُلُوسٌ و حِلَسَةٌ۔
هذا لَيْسَ من أَحْلاسِ فُلانٍ: وہ اس کا ہم پلہ نہیں۔
أُمُّ حِلْسٍ: گدھی کی کنیت۔
الحَلُوسُ: کسی چیز کا لالچی اور اس سے لگے رہنے والا ج: حُلُسٌ۔
الحُلَيْسُ: أُمُّ حُلَيْسٍ: گدھی کی کنیت۔
الحَلِيسُ: سرخ و سیاہی مائل۔
• حَلَطَ ـُ حَلْطًا: غصہ ہونا، خفا ہونا (۲) اصرار کے ساتھ قسم کھانا۔
ـــ في الأمرِ: عجلت کرنا۔

أَحْلَطَ: حَلَطَ (۲) فُلانٌ: ہلاکت گاہ میں اترنا
ـــ بالمكان: مقیم ہونا۔
ـــ فُلانًا: ناراض کرنا۔
اِحْتَلَطَ عليه: ناراض ہونا۔
ـــ منه: تنگ آ جانا، اکتا جانا۔
• حَلَفَ ـِ حَلْفًا و حِلْفًا و مَحْلُوفًا و مَحْلُوفَةً: قسم کھانا، حلف اٹھانا۔
ـــ بشيءٍ: کسی بات پر حلف اٹھانا، قسم کھانا۔ هو حالِفٌ و حَلَّافٌ و حَلَّافَةٌ وهي حالِفَةٌ و حَلَّافَةٌ۔
ـــ كَذِبًا: جھوٹی قسم کھانا۔
حَلُفَ الشيءُ ـُ حَلَافَةً: تیز دھار دار ہونا۔ حَلُفَ السَّيْفُ و النَّصْلُ: تلوار یا نیزہ کا تیز ہونا۔ حَلُفَ اللِّسانُ: زبان کا تیز ہونا۔ هو حَلِيفٌ۔
أَحْلَفَتِ الأرضُ: زمین میں ایک نوکیلی بوٹی (حلفاء) کا اگنا۔
ـــ الحَلْفاءُ: حَلْفاء بوٹی کا پک جانا۔
أَحْلَفَ الشيءُ: کسی شے کا مشکوک یا مختلف فیہ ہونے کی بنا پر قابل حلف ہونا۔
ـــ فُلانًا: کسی سے حلف اٹھوانا، قسم کھلوانا۔
حالَفَه مُحالَفَةً و حِلافًا: معاہدہ کرنا، عہد و پیمان کرنا۔
حالَفَ بَيْنَهُما: اتفاق کرانا، دوستی اور معاہدہ کرانا۔
حَلَّفَه: حلف اٹھوانا، قسم کھلوانا۔
تَحالَفُوا: باہم معاہدہ کرنا۔
اِسْتَحْلَفَه: حلف اٹھوانا، قسم کھلوانا۔
الحَلَفُ: نوک دار پتوں والی بوٹی جیسے کھجور کے پتوں کی نوک ہوتی ہے و: حَلَفَة
الحِلْفُ: معاہدہ، گٹھ جوڑ، باہمی اتحاد و تعاون کا معاہدہ ج: أَحْلاف (۲) اتحاد۔
الحِلْفُ العَسْكَرِيُّ: فوجی معاہدہ۔
الحَلْفُ: قسم، معاہدہ، عہد۔
الحَلْفاءُ: ایک نوک دار پتوں والی بوٹی (واحد و جمع دونوں کے لئے)۔ واحد: حَلْفاة (۲) بہت شور مچانے والی باندی ج: حُلُفٌ و حُلَفٌ۔
الحَلِفَةُ: وہ زمین جس میں حَلْفا بوٹی پیدا ہوتی ہے (۲) بہت حَلْفا والی زمین۔
الحَلَّافُ: بہت قسمیں کھانے والا قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ"
الحَلِيفُ: معاہد، مدد کا معاہدہ کرنے والا، اتحادی، دوست ج: أَحْلاف و حُلَفاءُ۔
فُلانٌ حَلِيفُ الجُودِ: وہ بڑا سخی ہے
فلانٌ حَلِيفُ الفَصاحةِ: وہ ہمیشہ فصیح کلام کرتا ہے۔
فُلانٌ حَلِيفُ اللِّسانِ: تیز زبان ہے
المُحَلِّف: حلف اٹھوانے والا۔
هَيْئَةُ المُحَلَّفين او لَجْنَةُ المُحَلَّفين: جیوری، ججوں کی جماعت۔
هَيْئَةُ المُحَلَّفين الكبرى: گرانڈ جیوری ممبروں کی تعداد کم سے کم ۱۲ اور زیادہ سے زیادہ ۲۳۔
هَيْئَةُ المُحَلَّفين: معمولی جیوری، ممبروں کی تعداد ۱۲۔
• الحَلْفَقُ: ریلنگ۔
• حَلَقَ الضَّرْعُ ـُ حُلُوقًا: دودھ کی کمی سے تھنوں کا سکڑ جانا۔ حَلَقَ لَبَنُ الضَّرْعِ: دودھ تھن میں ختم ہو گیا یا کم ہو گیا۔
ـــ فُلانًا: گلے پر لگنا یا گلے پر مارنا۔ حَلَقَه الدّاءُ: حلق میں تکلیف ہونا۔
ـــ الإناءَ و نَحْوَه: گلے تک بھرنا۔
ـــ الشيءَ ـِ حَلْقًا و تَحْلاقًا و حِلاقًا و حِلاقَةً: چھیلنا، چھلکا اتارنا۔
ـــ رأسَه: سر کے بال اتارنا، سر مونڈنا۔
هو مَحْلُوقٌ و حَلِيقٌ۔
حَلَقَت الماشِيَةُ النَّباتَ: نبات کو کھا جانا صفایا کر دینا۔

حَلَقَ القَوْمُ أَعْدَاءَهُم: فناکرڈالنا۔
حَلَقَتْهُم حَلاَقِ: مصیبت نے ان کو ہلاک کرڈالا۔
حَلِقَ ـَ حَلَقًا: حلق کے درد والا ہونا۔ هو حَلِقٌ۔
أَحْلَقَ الإِناءَ و نَحْوَه: گلے تک بھرنا۔
حَلَّقَ القَمَرُ: چاند کے گرد ہالہ دائرہ بننا۔
ــــ الإِناءُ وغيرُه: برتن کا لبالب بھرنا۔
ــــ البُسْرُ: کھجور کے دو تہائی حصہ کا پک جانا
ــــ الضَّرْعُ: تھن کا دودھ سے بھر کر پھول جانا
ــــ الطَّائِرُ و الطائِرَةُ: پرندیا ہوائی جہاز کا منڈلانا، بلندی پر اڑ کر چکر لگانا۔
ــــ النَّجْمُ: ستارہ کا بلند ہونا۔
ــــ ببَصَرِه الى كذا: نگاہ اٹھانا، نگاہ گھماکر دیکھنا۔
ــــ بالشئ الى فُلانٍ: کسی کے پاس کوئی چیز پھینکنا۔
ــــ مَاءُ البِئْرِ: کنویں کا پانی کم ہوجانا یا ختم ہوجانا۔
ــــ عَيْنُ البَعِيْرِ: اونٹ کی آنکھ کا دھنس جانا
ــــ الشَّعْرَ: بالوں کو صاف کر دینا، اچھی طرح مونڈنا۔
ــــ الشئَ: گول یا دائرہ نما بنانا۔
ــــ حَلْقَةً: دائرہ گھمانا۔
ــــ الدَّابَّةَ: چوپایہ پر بطور نشان حلقہ ڈالنا
اِحْتَلَقَ الرجُلُ: بال صاف کرنا، مونڈنا۔
ــــ الشئَ: دائرہ نما بنانا، حلقہ اور دائرہ بنانا
ــــ السَّنَةُ المَاشِيَةَ: قحط کا مویشی کو ہلاک کردینا۔
تَحَلَّقَ القَومُ: حلقہ بناکر بیٹھنا۔
ــــ القَمَرُ: چاند کے گرد ہالہ (دائرہ) بن جانا
تَحْلاَقٌ: يَوْمُ تَحْلاقِ اللِّمَم جرب بسوس میں بنی بکر پر تغلب کے غلبہ کا دن (ان لوگوں کا شعار سروں کو مونڈنا تھا)۔
الحَالِقُ: بلند و بالا جگہ (٢) زمین و آسمان کے درمیان کی ہوا ج: حُلَّقٌ وحَوَالِق۔
هَوَى من حَالِقٍ: وہ ہلاک ہوگیا (٣) انگور وغیرہ کی بیل کی شاخیں جو سلاخوں پر لٹکی ہوئی ہوں (٤) تیز و پھرتیلا۔
الحَالِقُ من الرِّجال: منحوس آدمی۔
ــــ من السُّيُوف و نَحْوِها: تیز دھاردار
الحالِقَةُ: قطع رحم، انقطاع تعلق (٢) باہمی ظلم (٣) موت (٤) عام قحط جو ہر چیز کو تباہ کر ڈالے (٥) بری بات، بدکلامی۔
الحَالُوقُ: موت۔
الحَالُوقَةُ: منحوس آدمی یا تیز تلوار۔
حَلاَقِ: موت مَنِيَّة کا علم ہے اور حَالِقَة سے معدول ہے۔
الحُلاَقُ: حلق کا درد۔
الحِلاَقُ: حجامت، سر کے بال دور کرنا۔
رَأْسٌ جَيِّدُ الحِلاَقِ: سر کے بال اچھی طرح اترے ہوئے ہیں (٢) حَلْقَة کی جمع۔
الحُلاَقَةُ: سر کے اترے ہوئے بال، مونڈن
الحِلاَقَةُ: پیشہ حجامت، نائی کا پیشہ۔
الحَلْقُ: حلق، گلا، وہ نالی جس سے کھانا پانی نیچے اترتا ہے ج: أَحْلاَق وحُلُوقٌ وحُلُقٌ۔ حُرُوف الحَلْق: وہ حروف جو تلفظ کے وقت حلق سے نکلتے ہیں وہ ہمزہ، ہا، عین، حا، غین اور خا ہیں (٢) پانی بہنے کی نالی (٣) برتن کی نالی (٤) تنگ راستہ (٥) وادی۔
الحَلَقُ: وہ اونٹ جن پر بطور علامت حلقہ نما داغ لگائے گئے ہوں (٢) کان کی بالیاں و: حَلْقَة۔
الحَلْقَةُ: دائرہ، گھیرا، حلقہ، چھلا، کڑا (٢) لوگوں کی جماعت، مجلس (٣) مجلس علم۔
تَلَقَّى العِلْمَ فى حَلْقَةِ فُلاَنٍ: فلاں کی مجلس میں علم حاصل کیا۔
حَلْقَتَا الرَّحِم: رحم کے دو سوراخ۔
حَلْقَةُ المَاشِيَة: حلقہ نما داغ کا نشان۔
ــــ البَاب: زنجیر کا کڑا، دروازہ کھٹکھٹانے کی زنجیر یا کڑا۔
وَفَّيْتُ حَلْقَةَ الحَوْضِ: حوض کو بھرنے کی حد تک پہنچا دیا۔
اُنْتُزِعَ حَلْقَةَ فُلاَنٍ: کسی پر سبقت لے جانا ج: حَلَقٌ و حِلَقٌ و حِلاَقٌ۔
بَنَوْا بُيُوتَهُم حِلاَقًا: انہوں نے اس طرح لائن میں مکان بنائے کہ وہ حلقہ دکھائی دینے لگے۔
الحَلْقَةُ: عام ہتھیار (٢) زرہ۔
الحَلاَّقُ: نائی، حجام، بال کاٹنے کا پیشہ کرنیوالا
المِحْلاَقُ: انگور وغیرہ کی بیل جو بانس کی ڈنڈیوں پر لٹکی ہوئی ہو ج: مَحَالِق و مَحَالِيق
المِحْلَقُ: استرہ، شیونگ مشین، بال صاف کرنے کی مشین (٢) کھردری چادر یا کمبل۔
المُحَلَّقُ: منیٰ میں حج کے ایام میں بال اتارنے کی جگہ۔
المُحَلِّقُ: دبلی بکری۔
• حَلْقَمَ البُسْرُ: کھجور کا دو تہائی پک جانا۔
ــــ الحَيَوَانَ: ذبح کرنا اور گلا کاٹنا۔
الحُلْقَامَةُ: نیم پختہ کھجور، وہ کھجور جو پکنا شروع ہوگئی ہو ج: حُلْقَامٌ۔
الحُلْقُومُ: گلا، کھانا پانی نگلنے کی نالی، حلق ج: حَلاَقِم وحَلاقِيم۔ حَلاَقِيمُ البِلاد: اطراف و جوانب۔
• حَلْقَنَ البُسْرُ: گدر کھجور کا دو تہائی پک جانا
الحُلْقَانَةُ: الحُلْقَامَة ج: حُلْقَان
• حَلَكَ ـَ حَلْكًا و حُلْكَةً: بے حد سیاہ ہونا۔ هو حَلِكٌ و حَالِكٌ وهى حَالِكَة۔
اِسْتَحْلَكَ: کوئلہ جیسا کالا ہوجانا۔
اِحْلَوْلَكَ: اِسْتَحْلَكَ۔
الحَلَكُ: سخت سیاہی، گھٹا ٹوپ اندھیرا۔
الحُلْكَةُ: الحَلَكُ۔ حُلْكَةُ اللَّيْل:

رات کی تاریکی۔
الحَالِك : تاریک، انتہائی سیاہ۔ لَیلٌ حالِكٌ : سخت تاریک رات۔
حالِكُ السَّوادِ و حالِكُ الظَّلامِ : تاریک ترین۔
• حَلَّ الشئُ ـِ حِلًا : جائز ومباح ہونا۔ ھو حِلٌّ و حَلَالٌ۔
ـــ المرأَةُ : عورت سے شادی کرنا جائز ہونا قرآن پاک میں ہے: "فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ"
ـــ المُحْرِمُ : محرم کے لئے بحالت احرام حرام ہونے والی چیزوں کا جائز ہو جانا۔
ـــ فُلانٌ : حرم سے باہر ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وإذا حَلَلْتُمْ فاصْطَادُوا"
ـــ الدَّيْنُ حُلُولًا : قرض کا واجب الادا ہونا۔
ـــ غَضَبُ اللهِ عَلَى النَّاسِ : اللہ کا غضب نازل ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي، ومَنْ يَحْلِلْ عَلَيه غَضَبِي فقد هَوَى"
العُقْدَةَ ـُ حَلًّا : گرہ کھولنا، گتھی سلجھانا۔
ـــ المُشْكِلَةَ و القَضِيَّةَ : مسئلہ کا حل نکالنا
ـــ الجامِدَ : منجمد شے کو پگھلانا، حل کرنا، گھولنا۔
ـــ الكَلامَ المَنْظُومَ : منظوم کلام کو نثر میں تبدیل کرنا۔
ـــ المكانَ و به ـُ حُلُولًا : قیام کرنا، مقیم ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا مِّنْ دَارِهِمْ"
حَلَلْتُ القَوْمَ و حَلَلْتُ بِهِم و حَلَلْتُ عَلَيهِم : لوگوں کے پاس قیام کرنا۔
ـــ البَيْتَ : رہائش اختیار کرنا، گھر میں رہنا۔ ھو حَالٌّ ج : حُلُول و حُلَّال و حُلَّلٌ۔
حَلَّ الاجتماعَ : جلسہ ختم کرنا۔
ـــ البَرْلِمَانَ : پارلیمنٹ توڑنا۔
ـــ الرَّمْزَ : اشارہ کو سمجھنا۔
ـــ مَحَلَّ فُلانٍ : قائمقام ہونا۔
ـــ الشِّتَاءُ أو الصَّيْفُ : سردی یا گرمی کا موسم آجانا۔
ـــ فُلانًا من التَّبِعَةِ : بری الذمہ کرنا۔
ـــ فُلانًا من قَيْدٍ : رہا کرنا۔
ـــ اللَّوْنُ : رنگ اڑ جانا۔
ـــ البَعِيرُ ـَ حَلَلًا : ڈھیلا اور سست ہونا۔ ھو أَحَلُّ و ھی حَلَّاءُ ج : حُلٌّ۔
أَحَلَّ : محرم کا حلال ہو جانا، ممنوعاتِ احرام کا ختم ہو جانا۔
ـــ فُلانٌ : حرم سے باہر ہونا (۲) بری الذمہ ہونا۔
ـــ فُلانًا المكانَ و به : مقیم کرنا، قیام کرانا۔ قرآن پاک میں ہے: "الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ المُقَامَةِ من فَضْلِه"
ـــ الشئَ : مباح وجائز کرنا قرآن پاک میں ہے: "وأَحَلَّ اللهُ البَيْعَ وحَرَّمَ الرِّبَا"
حَالَّه : کسی کے ساتھ مقیم ہونا۔
حَلَّلَ العُقْدَةَ : گرہ کھولنا۔
ـــ الشئَ : تجزیہ کرنا، کسی شے کو اصل اجزا کی طرف لوٹانا جیسے حَلَّلَ الدَّمَ و البَوْلَ۔ حَلَّلَ نَفْسِيَّةَ فُلانٍ : کسی کے احساسات کا جائزہ لینا، کسی کی اندرونی کیفیات معلوم کرنے کے لئے غور وخوض کرنا۔
ـــ اليَمِينَ تَحْلِيلًا و تَحِلَّةً و تَحِلًّا : قسم کو کفارہ دے کر درست کرنا یا الفاظ قسم میں استثنا متصل استعمال کرکے قسم کو حلال کرنا جیسے یوں کہے "واللهِ لأَفْعَلَنَّ ذٰلِكَ إلَّا أن يَكُونَ كَذَا"
ـــ الشئَ : مباح اور جائز قرار دینا، حلال کرنا
احْتَلَّ المكانَ و به : مقیم ہونا۔
ـــ مَكانًا في القطار او المَجْلِس : جگہ لینا۔
ـــ القَوْمَ و بِهِم : لوگوں کے پاس ٹھہرنا۔
ـــ البِلادَ : ملک پر جبراً قبضہ کرنا۔
انْحَلَّتِ العُقْدَةُ : گرہ کھلنا، ڈھیلا ہونا۔
ـــ المُشْكِلَةُ : مسئلہ حل ہونا۔
ـــ اللَّجْنَةُ وغيرُها : کمیٹی وغیرہ ٹوٹ جانا۔
تَحَلَّلَ من يَمِينِه و فيها : مشروط قسم کھانا، ایسی قسم کھانا جس کے خلاف سے کفارہ واجب نہ ہو یا قسم پوری کرنا قسم سے بری ہونا۔
ـــ من التَّبِعَةِ : بری الذمہ ہونا۔
اسْتَحَلَّ الشئَ : حلال وجائز سمجھنا۔
ـــ فُلانًا الشئَ : کسی سے کوئی چیز حلال کرانا۔
الاحتِلالُ : بالجبر قبضہ، فوجی قبضہ۔
الانْحِلالُ : ڈھیلا پن، اختتام۔
سُلُطَاتُ الاحتِلال : قابض حکام۔
الإِحْلِيلُ : پیشاب نکلنے کا سوراخ (۲) تھن یا پستان سے دودھ نکلنے کا سوراخ ج : أَحَالِيل۔
التَّحِلَّةُ : تَحِلَّةُ اليَمِينِ : قسم کا کفارہ قرآن پاک میں ہے: "قَدْ فَرَضَ اللهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ"
التَّحْلِيلُ : تجزیہ، کلام یا کسی شے کے اجزائے ترکیبیہ اصلیہ کی وضاحت۔
تَحْلِيلُ الجُمْلَةِ : جملہ کی ترکیب۔
التَّحْلِيلُ النَّفْسَانِيُّ : نفسیاتی تجزیہ، علم النفس میں عقل باطن کی خواہشات وکیفیات کو برائے علاج جاننا۔ التَّحْلِيل الكيماوِيُّ : کیمیاوی تجزیہ۔

الحَلَالُ : مباح، جائز ۔
الحِلَالُ : عورتوں کی ایک سواری ۔
الحَلَلُ : چوپائے کے پیروں کا ڈھیلا پن اور پٹھوں کی کمزوری (۲) گھٹنوں کا درد ۔
الحِلُّ : مباح، جائز (۲) حرم سے باہر کی زمین (۳) نشانہ (۴) مقیم، قرآن پاک میں ہے: "لَآ أُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ وَأَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ" (۵) ممنوعاتِ احرام سے آزاد وہ شخص جو محرم نہ ہوا ہو ۔
الحَلُّ : تلوں کا تیل (۲) تدبیر، تجزیہ (۳) خاتمہ (۴) برارت ۔
الحُلَّانُ : بکری کا بچہ (۲) ہر وہ شے جسے اس کی اصل پھاڑ کر نکالا جائے ۔
حُلَّانُ الیَمِیْنِ : کفارۂ قسم ۔
دَمٌ حُلَّانٌ : باطل خون ۔
الحَلَّةُ : کنڈی، بانس وغیرہ کی ٹوکری جس میں خورد و نوش کی اشیا رکھی جاتی ہیں (۲) دیگچی، پکونا ڈھکن دار جس میں کھانا پکایا جاتا ہے (۳) گھٹنوں کا درد ج: حِلَلٌ ۔
الحِلَّةُ : محلہ (۲) لوگوں کی نشست گاہ، بیٹھک (۳) لوگوں کی قیام گاہ (۴) ایک خار دار درخت جسے اونٹ کھا لیتا ہے تو اس کا دودھ آسانی سے نکلتا ہے ج: حِلَالٌ و أَحِلَّةٌ ۔
الحُلَّةُ : عمدہ پوشاک، صاف اور نئے کپڑوں کا جوڑا (۲) استر لگا ہوا کپڑا (۳) ایک ہی قسم کے دو کپڑے (۳) تین کپڑوں کا مجموعہ، کبھی اس کا اطلاق کرتے ازار اور چادر پر بھی ہوتا ہے (۴) عورت (۵) ہتھیار ج: حُلَلٌ و حِلَالٌ ۔
الحُلُوْلُ : دو جسموں کا اس طرح ایک ہونا کہ اگر ایک کی طرف اشارہ کیا جائے تو وہ دوسرے کی طرف بھی ہو ۔
بعض صوفیا کا نظریہ حلول یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر شے میں حلول کئے ہوئے ہیں ۔
الحُلُوْلِيَّةُ : صوفیا کی ایک جماعت جو اہلِ سنت کے مسلک و عقیدہ کے برخلاف حلول کا عقیدہ رکھتی ہے
الحَلِیْلُ : حلال (۲) پڑوسی ۔ حَلِیْلُ الرَّجُلِ : بیوی ۔ حَلِیْلُ المَرْأَةِ : خاوند ج: أَحِلَّاءُ
الحَلِیْلَةُ : حَلِیْلَةُ الرَّجُلِ : بیوی (۲) پڑوسن ج: حَلَائِلُ ۔
المِحْلَالُ : مَكَانٌ مِحْلَالٌ : بہت آمد و رفت کی جگہ ۔
المَحَلُّ : مصدر میمی (۲) جگہ جہاں قیام کیا جائے مرکز، مقام ج: مَحَالٌّ ۔
المَحَلُّ التِّجَارِيُّ : بڑی دوکان، منڈی، تجارت گاہ ج: مَحَلَّاتٌ ۔
مَحَلُّ الإِعْرَابِ : (علم نحو میں) وہ اعراب جس کا لفظ معرب ہونے کی صورت میں مستحق ہوتا ہے
مَحَلِّيٌّ : مقامی، لوکل، علاقائی جیسے حُكُومَةٌ مَحَلِّيَةٌ، أَخْبَارٌ مَحَلِّيَّةٌ ۔
مَحَلِّيًّا : مقامی طور پر ۔ فِي مَحَلِّهِ : ٹھیک، مناسب، برمحل ۔
المَحَلِّيَّاتُ : مقامی چیزیں ۔
المَحِلُّ : وہ جگہ جہاں قیام کیا جائے ۔
مَحِلُّ الدَّيْنِ : ادائیگیِ قرض کا وقت، قرض کی میعاد ۔
مَحِلُّ الهَدْيِ : منٰی میں یوم النحر (قربانی کا دن) قرآن پاک میں ہے: "لَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ"
المُحَلَّلُ : تھوڑی چیز (۲) وہ جگہ جہاں لوگ بکثرت قیام کرتے ہوں ۔ مَكَانٌ مُحَلَّلٌ : بکثرت آمد و رفت کی جگہ (۳) حل کی ہوئی گھلائی ہوئی چیز (۴) تجزیہ کی ہوئی چیز ۔
المُحَلِّلُ : تین طلاق والی عورت سے اس لئے شادی کرنے والا کہ وہ عورت پہلے خاوند کیلئے حلال ہو جائے ۔ حلالہ کرنے والا ۔ حدیث میں ہے: "لَعَنَ اللّٰهُ المُحَلِّلَ وَالمُحَلَّلَ لَهٗ"
المَحَلَّةُ : محلہ جہاں بہت سے لوگوں کی رہائش ہو، شہر کا ایک حصہ (۲) قیام گاہ (۳) پارک ج: مَحَالٌّ ۔
المُحِلَّةُ : تَلْعَةٌ مُحِلَّةٌ : وہ ٹیلہ جہاں ایک یا دو مکان ہوں ۔
المُحِلَّاتُ : ہانڈی، دیگچی (۲) چکی (۳) ڈول (۴) مشکیزہ (۵) بادیہ، بڑا پیالہ (۶) چھری (۷) کلہاڑی (۸) چقماق ۔ ان تمام اشیا کو محلات اس لئے کہا جاتا تھا کہ یہ آدمی کو لوگوں سے مستغنی بنا کر قیام کراتی تھیں ۔
المَحْلُوْلُ : پگھلا ہوا، کھلا ہوا، ڈھیلا ۔
مَحْلُوْلُ الظَّهْرِ : نامرد ۔
• حَلَمَ ـُ حُلْمًا و حُلُمًا : خواب دیکھنا ۔
ـــ الصَّبِيُّ : بچہ کا بالغ ہونا ۔
ـــ به وعنه : کسی کے بارہ میں خواب دیکھنا ۔
ـــ الشيءَ و به : نیند میں کوئی چیز دیکھنا ۔
ـــ الجِلْدَ حَلْمًا : چمڑے سے چیچڑی الگ کرنا
حَلِمَ البَعِيْرُ ـَ حَلَمًا : اونٹ کے جسم پر بہت چیچڑیاں ہونا ۔
ـــ الجِلْدُ : چمڑے میں کیڑے پڑ کر خراب ہو جانا ۔
حَلُمَ ـُ حِلْمًا : بردبار ہونا یعنی ناگواری اور غصہ کے اظہار پر قدرت کے باوجود نرمی سے کام لینا، متحمل مزاج ہونا، سلیم الطبع ہونا، دور اندیش ہونا (۲) دانشمند ہونا ۔
أَحْلَمَ : بردبار اور دانش مند اولاد والا ہونا هو مُحْلِمٌ ۔
حَلَّمَه الرَّضَاعُ والأَكْلُ : دودھ اور کھانے کا بچہ کو موٹا کر دینا ۔
حَلَّمَ القِرْبَةَ : مشکیزہ کو پانی سے بھرنا ۔
ـــ فُلَانًا : بردبار بنانا، متحمل مزاج بنانا ۔
ـــ الحَيَوَانَ : جانور کے جسم سے چیچڑیاں نوچنا
اِحْتَلَمَ : بالغ ہونا (۲) بردبار ہونا ۔
تَحَالَمَ : ایک دوسرے کے لئے تحمل کا اظہار کرنا
تَحَلَّمَ : بردبار بننا یا بننے کی کوشش کرنا (۲)

خواب گھڑ کر بیان کرنا، جھوٹا خواب دیکھنا (۳) جانور کا موٹا ہونا۔

التَّحْلِمَةُ: شاة تَحْلِمَةٌ: بہت چچڑیوں والی بکری ج: تَحَالِمُ۔

الحَالُومُ: تازہ پنیر کی طرح گاڑھا دودھ (۲) ایک قسم کا پنیر۔

الحُلَّامُ: چھوٹی بھیڑ بکری۔ دَمٌ حُلَّامٌ: بے کار خون جس کا بدلہ نہ لیا جائے۔

الحَلَمُ: چیچڑی بڑی یا چھوٹی۔

الحُلُمُ: بحالت نیند نظر آنے والی چیز، خواب ج: أَحْلَامٌ (۲) بلوغ۔ عَالَمُ الأَحْلَامِ: خوابوں کی دنیا۔

الحِلْمُ: بردباری، دوراندیشی، ضبط وتحمل (۲) عقل وخرد۔ قرآن پاک میں ہے: "أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُمْ بِهٰذَا" نصیحت سے عبرت حاصل کرنے والے اور تنبیہ پر متنبہ ہونے والے کے لئے کہا جاتا ہے: "إِنَّ العَصَا قُرِعَتْ لِذِي الحِلْمِ" بے حقیقت امیدوں کے لئے کہا جاتا ہے "أَحْلَامُ نَائِمٍ"

الحَلَمَةُ: چھوٹی یا بڑی چچڑی (۲) چمڑے کو لگنے والا کیڑا جس سے دباغت کے وقت چمڑا پھٹ جاتا ہے (۳) سرپستان، تھن کی نوک جس سے دودھ نکلتا ہے (۴) خاص قسم کا پودا ج: حَلَمٌ۔

حَلَمَةُ الأُذُنِ: کان کی لو۔

الحَلِيمُ: بردبار، دانش مند، متحمل مزاج ج: حُلَمَاءُ۔

• حَلَا الشَّيءُ ـُ حَلَاوَةً: میٹھا اور شیریں ہونا۔

ــــ الفَاكِهَةُ: پھل کا پک جانا، میٹھا ہوجانا، مزیدار ہونا۔

ــــ الشَّيءُ لَه فِي عَيْنِه: بھلا لگنا، اچھا معلوم ہونا۔ هو حُلْوٌ۔

حَلَا من فُلَانٍ بِخَيْرٍ: کسی سے اچھی چیز پانا

ــــ المرأةَ حَلْوًا: زیور دینا۔

ــــ فُلَانًا الشَّيءَ وبِه: کوئی چیز دینا۔

حَلِيَ من فُلَانٍ بِخَيْرٍ ـَ حَلْيًا: اچھی چیز پانا، بھلائی پانا۔

ــــ الشَّيءَ: میٹھا سمجھنا۔

أَحْلَى الشَّيءَ: میٹھا بنانا (۲) میٹھا پانا۔

ــــ المَكَانَ: کسی جگہ کو اچھا پاکر قیام کرنا۔

حَالَاهُ: اچھی طرح پیش آنا، کسی سے میٹھی باتیں کرنا، خوش طبعی کرنا۔

حَلَّى الطَّعَامَ وغَيْرَهُ: میٹھا کرنا، مزیدار بنانا۔

ــــ الشَّيءَ فِي عَيْنِه: کسی شے کو کسی کی نگاہ میں اچھا بنا دینا۔

تَحَالَى: مٹھاس ظاہر کرنا، خوش طبعی کا اظہار کرنا۔

تَحَلَّى بِمَا لَيسَ فِيهِ: کسی بات کا اظہار یا دعویٰ کرنا (۲) میٹھا پانا یا سمجھنا، پسند کرنا۔

اسْتَحْلَى الشَّيءَ: میٹھا محسوس کرنا، میٹھا سمجھنا۔

احْلَوْلَى الشَّيءُ: میٹھا اور اچھا ہونا۔

ــــ الجَارِيَةُ: کنیز کا نگاہ کو بھانا۔

ــــ فُلَانٌ الجَارِيَةَ: کنیز کو بھلی صورت پانا، پسند کرنا۔

ــــ الشَّيءَ: پسند کرنا، لطف اندوز ہونا

الحَلَى: بچوں کے منہ میں نکلنے والے دانے (پھنسیاں)۔

حَلَاوَةُ القَفَا: گدی کا بیچ۔

الحَلْوَاءُ و الحَلْوَى: مٹھائی، گھی دودھ شکر وغیرہ سے بنایا ہوا حلوا، میٹھا پھل ج: حَلَاوَى۔

الحُلْوَانُ: دلال کی اجرت (۲) نذرانہ، بخشش (۳) رشوت۔

الحَلْوَانِيُّ: حلوائی، مٹھائی فروش، مٹھائی بنانے والا۔

الحُلْوُ: میٹھا، لذیذ، شیریں (۲) خوبصورت پیارا۔

الحُلْوُّ: خوب میٹھا، مکمل مٹھاس والا۔

الحُلِيُّ: بہت میٹھا، بہت عمدہ شے۔

المَحْلَى: مٹھائی کی دوکان یا مٹھائی کا کارخانہ

• حَلَى المَرْأَةَ ـِ حَلْيًا: عورت کے لئے زیور بنانا (۲) زیور پہنانا۔

ــــ المَرْأَةَ او السَّيْفَ وغيرَهما: آراستہ کرنا، زیور سے سجانا۔

حَلِيَت المَرْأَةُ ـَ حَلْيًا: زیور والی ہونا (۲) زیور پہننا (۳) زیور کو کام میں لانا۔

هي حالٍ ج: حَوَالٍ وهي حَالِيَةٌ ج: حَوَالٍ وحَالِيَات۔

ــــ الشَّجَرَةُ: پتوں دار ہونا، بارآور ہونا۔

لَمْ يَحْلَ منه بِطَائِلٍ: اس نے اس سے کوئی فائدہ نہ اٹھایا۔

حَلَّى الجَارِيَةَ: لڑکی کے پہننے کے لئے زیور بنانا (۲) زیور پہنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ"

ــــ السَّيْفَ: تلوار کو آراستہ کرنا۔

ــــ فُلَانًا: کسی کی خوبیاں بیان کرنا۔

ــــ الشَّيءَ فِي عَيْنِ فُلَانٍ: کسی کی نگاہ میں کسی شے کو خوبصورت بنانا۔

تَحَلَّى: آراستہ اور مزین ہونا (۲) زیور پہننا۔

ــــ بالفَضِيلَةِ: اعلیٰ کردار کا حامل ہونا، خوبی سے متصف ہونا۔

ــــ بالأَخْلَاقِ الفَاضِلَةِ: اعلیٰ اخلاق سے آراستہ ہونا۔

الحَلَاةُ: حَلَاةُ السَّيْفِ: تلوار کا ساز، زیور۔

الحَلْيُ: زیور (۲) سجاوٹ کا سامان ج: حُلِيٌّ قرآن پاک میں ہے: "واتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَى من بَعْدِه من حُلِيِّهِمْ

عِجلًا جَسَدًا لَهُ خُوَارٌ"

الحِلْيَةُ: زیور، سامان زینت (۲) انسان کا روپ، شکل وصورت ج: حِلیً.

## ح ــــــ م

•حَمَأَ البِئْرَ ـَ حَمْئًا: کنویں سے کیچڑ نکالنا، نہر کو صاف کرنا.

حَمِئَ الماءُ ـَ حَمَأً: کنویں میں کیچڑ زیادہ ہونا اور پانی کا گدلا اور بودار ہوجانا.

ــــ فُلانٌ علی فُلانٍ: خفا ہونا. ھو حَمِئٌ والعَیْنُ حَمِئَةٌ. قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰی إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِی عَیْنٍ حَمِئَةٍ"

أَحْمَأَ البِئْرَ: کنواں صاف کرنا، کیچڑ نکالنا (۲) کنویں میں کیچڑ ڈالنا.

الحَمَأُ: کیچڑ، کالی بدبودار مٹی. قرآن پاک میں ہے: "وَلَقَدْ خَلَقْنَا الإِنْسَانَ مِن صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ"

الحَمْأَةُ: کیچڑ، سڑی ہوئی کالی مٹی.

الحَمِئُ: رَجُلٌ حَمِئُ العَیْنِ: وہ آدمی جس کی آنکھ میں سخت تکلیف ہو.

•حَمَتَه اللهُ علیه ـِ حَمْتًا: کسی پر کوئی چیز ڈالنا، مسلط کرنا.

حَمِتَ الجَوْزُ وغَیْرُه ـَ حَمَتًا: اخروٹ وغیرہ کا خراب ہوجانا.

ــــ التَّمْرُ: کھجور کا خوب میٹھا ہونا. ھو حَمِتٌ.

حَمُتَ الیَوْمُ ـُ حُمُوْتَةً: دن کا انتہائی گرم ہونا.

ــــ غَضَبُه: غصہ کا بہت بڑھ جانا.

ــــ التَّمْرُ: کھجور کا خوب میٹھا ہونا.

ــــ الشَّیْءُ: عمدہ ہونا اور پختہ ہوجانا. ھو حَمْتٌ وحَمِیْتٌ وحَامِتٌ.

تَحَمَّتَ لَوْنُه: رنگ کا خالص ہونا، مزہ کا صاف اور خالص ہونا.

الحَمِیْتُ: وہ مشک جس میں شہد یا گھی یا تیل رکھا جائے ج: حُمُتٌ (۲) ہر وہ چیز جس میں صفت شدت ہو. عَسَلٌ حَمِیْتٌ: خالص شہد. تَمْرٌ حَمِیْتٌ: خوب شیریں کھجور.

•حَمْحَمَ الفَرَسُ: گھوڑے کا متوسط آواز سے ہنہنانا.

تَحَمْحَمَ الفَرَسُ والبِرْذَوْنُ: ہنہنانا.

ــــ الشَّیْءُ: سیاہ ہونا.

الحَمَاحِمُ: چوڑے پتے کا پودینہ.

الحُمَاحِمُ: سیاہ رنگ. لَوْنُه حُمَاحِمِیٌّ: اس کا رنگ سیاہ ہے.

الحِمْحِمُ: ہر سیاہ چیز (۲) ایک پھول دار پودا

•حَمِدَهُ ـَ حَمْدًا: تعریف کرنا، سراہنا

ــــ فُلانًا: بدلہ دینا، شکریہ ادا کرنا.

ــــ الشَّیْءَ: دل خوش ہونا، راضی ہونا.

أَحْمَدُ إِلَیْكَ اللهَ: میں تمہارے ساتھ اللہ کی نعمت پر اس کا شکریہ ادا کرتا ہوں

أَحْمَدَ الرَّجُلُ وغَیْرُه: قابل تعریف ہونا (۲) قابل تعریف کام کرنا.

ــــ الرَّجُلَ وغَیْرَه: قابل تعریف پانا، خوش اور مطمئن ہونا.

ــــ فُلانًا: کسی کے فعل یا طریقہ سے خوش اور راضی ہونا.

حَمَّدَ فُلانًا: بار بار تعریف کرنا، الحمد للہ کہنا.

تَحَمَّدَ: ظاہری تعریف کرنا، اپنے منھ اپنی تعریف کرنا.

ــــ علی فُلانٍ بکذا: کسی پر کسی بات کا احسان رکھنا. جتانا.

ــــ فُلانٌ النَّاسَ وإِلَیْهِم بِصَنِیْعِه: کسی کا لوگوں پر یہ ظاہر کرنا کہ وہ اپنے فعل پر مستحق تعریف ہے.

تَحَامَدُوْا: ایک دوسرے کی تعریف کرنا.

تَحَامَدُوا الشَّیْءَ: ایک دوسرے سے کسی شے کے قابل تعریف ہونے کو بیان کرنا (آپس میں کسی شے کو قابل تحسین کہنا)

اِسْتَحْمَدَ إِلَی النَّاسِ بإِحْسَانِه إِلَیْهِم: لوگوں سے ان پر اپنے احسان کی تعریف کرانا، لوگوں پر احسان کر کے ان سے اپنی تعریف کا خواہشمند ہونا.

حَمَادِ له: (مبنی علی الکسر) اس کا شکریہ.

الحُمَاد: مقصد، انتہائی کوشش. حمادك أَن تَفْعَلَ كذا: تمہاری انتہائی قابل ستائش کوشش یہ ہے کہ تم ایسا کرو تم زیادہ سے زیادہ یہ کرسکتے ہو.

حُمَادَی: حُمَادَاكَ أَنْ تَفْعَلَ كذا: تمہاری انتہائی قابل ستائش کوشش یہ ہے کہ تم ایسا کرو تم زیادہ سے زیادہ یہ کرسکتے ہو.

الحَامِدُ والحَمُوْدُ: تعریف کنندہ، شکرگزار

الحَمْدُ: حسن فعل کی ستائش، تعریف، شکر (۲) قابل تعریف بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے جیسے رَجُلٌ حَمْدٌ وامْرَأَةٌ حَمْدٌ وحَمْدَةٌ ومَنْزِلٌ ومَنْزِلَةٌ حَمْدٌ. حَمْدٌ بمعنی محمود اور حَمْدَةٌ بمعنی مَحْمُوْدَةٌ ہے.

حَمْدُكَ أَنْ تَفْعَلَ كذا: تمہاری انتہائی قابل ستائش کوشش یہ ہے کہ تم ایسا کرو، تم زیادہ سے زیادہ یہ کرسکتے ہو.

الحُمَدَةُ: مبالغہ آمیز تعریف کرنے والا.

المَحْمَدَةُ: قابل تعریف کام، کارنامہ تعریف ج: مَحَامِد.

الحَمِیْدُ والمَحْمُوْدُ: قابل تعریف (۲) جس کی بہت تعریف کی جاتی ہو.

حَمِیْدُ السُّمْعَةِ: نیک شہرت آدمی.

مُحَمَّدٌ: بہت تعریف کیا جانے والا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسماء حسنیٰ میں سے مشہور اسم مبارک.

•حَمْدَلَ حَمْدَلَةً: الحمد للہ کہنا.

• حَمَرَ الشيءَ ـُ حَمْرًا: چھیلنا، کھال یا چھلکا اتارنا۔ ھو مَحْمُور و حَمِیْر۔
ــ الأرضَ: زمین کو کھرچنا۔
ــ السَّیْرَ من الجِلْدِ: چمڑے کے تسمے کاٹنا۔
ــ الرأسَ و الشَّعْرَ و الصُّوفَ والوَبَرَ: بال یا اون اتارنا، مونڈنا
ــ الشَّاةَ ونَحْوَها: بکری وغیرہ کی کھال اتارنا۔
حَمِرَ الفَرَسُ ونَحْوُه ـَ حَمَرًا: گھوڑے وغیرہ کو زیادہ جو وغیرہ کھانے سے بدہضمی ہونا (۲) بدبودار منھ والا ہونا
ــ الدَّابَّةُ: چوپائے کا موٹاپے سے ناسمجھی میں گدھے جیسا ہوجانا۔
ــ فُلانٌ: غصہ سے آگ بگولا ہوجانا، حَمِرَ علیه بھی کہا جاتا ہے۔ ھو حَمِرٌ۔
أَحْمَرَ الرَّجُلُ: سرخ بچوں والا ہونا۔
ــ الدَّابَّةَ: اتنا چارہ کھلانا کہ منھ میں بدبو پیدا ہوجائے۔
حَمَّرَ: حمیری زبان بولنا (حمیری زبان عربی زبان سے بہت سے الفاظ میں مختلف ہے) (۲) مخلوط النسل گھوڑے پر سوار ہونا، ٹٹو پر سوار ہونا۔
ــ فُلانًا: کسی کو گدھا کہہ کر پکارنا۔
ــ الشيءَ: چھیلنا، کھرچنا (۲) سرخ کرنا، لال رنگ سے رنگنا (۳) آگ پر بھوننا۔
ــ اللَّحْمَ: گھی یا تیل میں گوشت کو تل کر سرخ کردینا۔
اِنْحِمارٌ: کھرچا جانا، چھلنا۔
اِحْمارَّ الشَّيْءُ: بتدریج سرخ ہوجانا (ایسی شے کا جس کی سرخی بدلتی رہتی ہے)
جَعَلَه یَحْمارُّ تارةً و یَصْفارُّ أُخْرَی: وہ کبھی اسے سرخ کرتا تھا اور کبھی زرد کردیتا تھا۔

اِحْمارَّ الوَجْهُ: شرمندگی کی وجہ سے چہرہ کا سرخ ہوجانا۔
اِحْمَرَّ: سرخ ہوجانا (۲) غصہ سخت ہوجانا
الأَحْمَرُ: سرخ رنگ کا (۲) سونا (۳) زعفران ج: حُمْرٌ و حُمْرانٌ و أَحامِرُ و أَحامِرَةٌ۔ کہتے ہیں: أتانی کلُّ أَسْوَدَ منهم و أَحْمَرَ: میرے پاس عرب وعجم سب لوگ آئے۔
المَوْتُ الأَحْمَرُ: قتل (۲) سخت قسم کی موت۔
الأَحْمَرُ القانِي: گہرا سرخ۔
الأَحْمَرُ القَرَنْفُلِيُّ: پیازی رنگ کا۔
الأَحْمَرُ الوَرْدِيُّ: گلابی رنگ کا۔
الأَحْمَرانِ: سونا اور زعفران (۲) گوشت اور شراب۔ (۳) گوشت اور روٹی۔
الأُحَیْمِرُ: أَحْمَر کی تصغیر، تھوڑا سا سرخ (۲) سخت ہوا جو کشتیوں کو غرق کر دیتی ہے۔
الحامِرُ: گدھے والا، گدھوں والا (۲) مچھلیوں کی ایک قسم۔
الحامِرَةُ: گدھوں والے۔
الحِمارُ: گدھا ج: حَمِیرٌ و أَحْمِرَةٌ و حُمُورٌ و حُمُراتٌ (۲) وہ لکڑی جس پر پالان رکھا جاتا ہے (۳) کجاوہ میں اگلی طرف لگی ہوئی پکڑنے کی لکڑی (۴) لوہا تیز کرنے کی لکڑی (۵) دو ستونوں پر رکھی ہوئی ورزشی لکڑی جس پر چھلانگ لگائی جاتی ہے۔
حِمارُ الزَّرَدِ: زیبرا۔
حِمارُ الوَحْشِ: گورخر، جنگلی گدھا۔
حِمارُ قَبّانٍ: بہت سے پیروں والا زمین پر رینگنے والا بھونرا۔
الحِمارَةُ: گدھی (۲) بڑی چٹان جس سے حوض کا پانی روکا جائے یا جسے شکاری کے گھر کے سامنے نصب کیا جائے (۳) کجاوہ کی وہ لکڑی جسے سوار پکڑتا ہے (۴) پیر کا وہ حصہ جو جوڑ سے انگلیوں کے بالائی حصہ تک ہوتا ہے ج: حَمائِرُ۔
الحَمارَةُ والحَمارَّةُ: حَمارَّةُ القَیْظِ وحَمارَّتُه: گرمی کی شدت ج: حَمارٌ وحَمارٌّ۔
الحُمَّرُ: ایلی (۲) ایک قسم کی چڑیا، چکارک (۳) رال، نفت، قیر۔
الحَمَرُ: بدہضمی جو جانور کو زیادہ چارہ کھانے سے ہوتی ہے اور منھ بدبودار ہوجاتا ہے۔
الحَمْراءُ: خالص رنگ کی بکری بھیڑ وغیرہ (۲) سفیدفام عورت (۳) عجم کے لوگ (چونکہ ان کا اکثر رنگ بھورا سرخی مائل ہوتا ہے) (۴) شہر غرناطہ کا مشہور قلعہ جو مسلمانوں کے دور حکومت کی یادگار ہے ابنُ الحَمْراءِ: عجمی باندی زادہ ج: حُمْرٌ (۵) دوپہر کی گرمی کی شدت (۶) سخت سال، قحط کا سال۔
حَمْراءُ الشِّدْقَیْنِ: بوڑھی عورت جس کے تمام دانت گر گئے ہوں۔
حَمْراءُ النَّعَمِ وغیرها: اصیل اور قیمتی اونٹ یا دیگر ایسے ہی جانور۔
حَمْراءُ العِجانِ: یہ لفظ عرب لوگ کسی قوم کی نیت اور اہانت کے لئے استعمال کرتے تھے ج: حُمْرٌ۔
جاءَ بِغَنَمِه حُمْرَ الكُلَی سُودَ البُطُونِ: وہ اپنی دبلی بکریاں لے کر آیا۔
الحُمْرَةُ: سرخی (۲) سرخ رنگ جس سے رنگائی کی جاتی ہے (۳) ہونٹوں وغیرہ پر لگائی جانے والی سرخی (۴) اینٹیں کوٹ کر بنائی جانے والی سرخی (جو چنائی کے کام آتی ہے) (۵) ایک جلدی بیماری جس میں جائے مرض کے سرخ ہونے کے علاوہ بخار تیز ہوتا ہے (خسرہ)
الحِمِرُّ: ہر شے کی سخت ترین قسم۔ رَجُلٌ حِمِرٌّ: بہت برا آدمی۔ غَیْثٌ حِمِرٌّ: شدید ترین بارش جو زمین کو چھیل ڈالے۔

الحَمَّارُ: گدھے والا (۲) گدھے کی دیکھ بھال کرنے والا ج: حَمَّارَة۔

الحَمَّارَةُ: گدھوں کی طرح دوڑنے والے گھوڑے (۲) مخلوط النسل گھوڑا، ٹٹو۔

الحُمَّرُ: چڑیوں کی ایک قسم (۲) چنڈول، ایک پرندہ کا نام۔

الحُمَيْرَاء: حَمْرَاء کی تصغیر (۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا ایک توصیفی نام جسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اس قول میں ذکر فرمایا "خُذُوا نِصْفَ دِيْنِكُمْ عن هذه الحُمَيْرَاء" (۳) وبائی بخار (۴) کبوتر کی خوراک (۵) ایک پودے کا نام۔

الحُمَيْرَة: خسرہ (ایک جلدی بیماری جس میں بخار تیز ہوتا ہے)۔

حِمْيَر: یمن کا ایک قدیم قبیلہ۔

المِحْمَرُ: کھال اتارنے کی چھری، بال یا اون صاف کرنے کا آلہ (۲) کمینہ آدمی (۳) وہ گھوڑا جو دوڑتے وقت گدھا معلوم ہوتا ہو (۴) دوغلا گھوڑا ج: مَحَامِر و مَحَامِير۔

المُحَمِّرَة: خرمی قبیلہ کا ایک فرقہ جن کا شعار سرخی ہے وہ اپنے جھنڈوں اور پگڑیوں کو سرخ رنگتے ہیں (ان کے برخلاف المُسَوِّدَة اور المُبَيِّضَة ہیں) و: مُحَمِّر۔

اليَحْمُورُ: سرخ (۲) گورخر، جنگلی گدھا ج: يَحَامِير۔

الحَمَارِسُ: شیر (۲) سخت آدمی (۳) دلیر و باہمت۔

• حَمَزَ الشَّرَابُ ـِ حَمْزًا: مشروب کا تیز ہونا، شراب کا تیز ہونا۔

ــــ اللَّبَنُ و الرُّمَّانُ: ترش ہونا۔

ــــ الهَمُّ: غم کا سخت ہونا۔

ــــ الفُؤَادُ: دل کا مضبوط ہونا۔

ــــ الشيءَ: مٹھی میں لینا، ہاتھ میں لے کر مٹھی میں بند کرنا۔

ــــ النَّصْلَ: تیز کرنا، دھار بنانا۔

حَمَزَ الشَّرَابُ اللِّسَانَ: شراب یا مشروب کا تیزی کی بنا پر زبان کو لگنا، کاٹنا، چرچرانا۔

ــــ الكَلِمَةُ فُؤَادَه: کسی بات سے کسی کا دل دکھنا۔

ــــ الدَّوَاءُ الجُرْحَ: دوا کا زخم کی سوزش کو کم کرنا۔ الفاعِل: حامِزٌ وحَمُوزٌ والمَفْعُولُ مَحْمُوزٌ وحَمِيز۔

حَمُزَ الرَّجُلُ ـُ حَمَازَةً: سخت اور اکھڑ مزاج ہونا (۲) کسی مشروب کا ترش ہونا چرچرا ہونا، چٹپٹا ہونا۔ هو حَامِزٌ وحَمِيز۔

حَمُزَ فُؤَادُهُ: دل سخت ہونا۔ هو حامِزُ الفُؤَادِ وحَمِيزُه۔

الحَمْزَةُ: شیر (سختی اور صلابت کی بنا پر)

الحَمُوزُ: چرچرا، چٹپٹا، ہاضم (۲) دل دکھانے والا إنَّه لَحَمُوزٌ لِمَا حَمَزَه: جو چیز اس کے قبضہ میں ہے وہ اس کی خوب حفاظت کرتا ہے۔

الحَمِيزُ: انتہائی ہوشیار (۲) چالاک و خوش طبع۔

الحامِزُ: سخت، تیز، ترش، زبان کو لگنے والا، چٹپٹا، چرچرا۔

المَحْمُوزُ: جس کا دل دکھایا گیا ہو (۲) رَجُلٌ مَحْمُوزُ البَنَانِ: سخت آدمی ج: مَحَامِيز۔

• حَمَسَ اللَّحْمَ و نَحْوَه ـِ حَمْسًا: گوشت کو تلنا۔

ــــ فُلانًا: ناراض کرنا، غصہ دلانا، جوش دلانا۔

حَمِسَ ـَ حَمَسًا: سخت اور مضبوط ہونا

ــــ الأَرْضُ: زمین کا ٹھوس ہونا۔

ــــ الشَّرُّ و الوَغَى: لڑائی جھگڑے کا تیز ہونا

ــــ الرَّجُلُ فِي الدِّيْنِ: مذہب کا پکا ہونا، مذہب کے معاملہ میں سخت ہونا۔

ــــ بالشيءِ: دل دادہ ہونا۔ هو أَحْمَسُ و هي حَمْسَاءُ ج: حُمْسٌ۔

حَمُسَ ـُ حَمَاسَةً: دلیر ہونا، پرجوش ہونا، پھرتیلا ہونا۔ هو حَمِيسٌ ج: حُمَسَاءُ۔

أَحْمَسَه: جوش دلانا، غصہ دلانا۔

حَمَّسَ فُلانًا: جوش دلانا، دلیر و جوشیلا بنانا، برانگیختہ کرنا۔

ــــ الحِمَّصَ: چنے بھوننا۔

ــــ الدَّواءَ: دوا کو ہلکا گرم کرنا۔

احْتَمَسَ الدِّيكانِ: دو مرغوں کا جوش میں آکر لڑنا (۲) دو ہم پلہ آدمیوں کا خون ریز لڑائی لڑنا۔

تَحَمَّسَ: جوش میں آنا (۲) غضبناک ہونا (۳) نافرمان ہونا (۴) سخت ہونا۔

ــــ الأَمْرُ وغيرُه: سنگین ہونا۔

ــــ فُلانٌ: پناہ لینا، اپنا بچاؤ کرنا۔

ــــ فُلانٌ للأَمْرِ: کسی معاملہ میں پرجوش ہونا اور لوگوں میں اس کی تحریک کرنا۔

الحَمَاسُ و الحَمَاسَةُ: دلیری (۲) سختی (۳) جوش (۴) غیرت (۵) حفاظت (۶) جنگ و جدال

الحُمْسَةُ: حرمت، عزت۔

الحُمَسَةُ: ایک سمندری کچھوا ج: حَمَسٌ۔

الحَمِيسُ: تنور، بھٹی ج: أَحْمَاس (۲) دلیر و پرجوش آدمی۔

الحَمِيسَةُ: حميس کی تانیث (۲) تلنے کا برتن، فرائی پن، بھوننے کی کڑھائی وغیرہ (۳) پکے ہوئے گوشت کا ٹکڑا ج: حَمَائِس

الحَمَاسِيُّ: جوشیلا، جوش دلانے والا، مشتعل مزاج

المُحَمِّسُ: اشتعال انگیز، جوش دلانے والا۔

• حَمَشَ النَّاسَ وغيرَهم ـِ حَمْشًا: اکٹھا کرنا۔

ــــ فُلانًا حَمْشًا و حَمْشَةً: برانگیختہ کرنا، جوش دلانا۔

ــــ القَوْمَ: لوگوں کو غصہ کے ساتھ چلانا۔

حَمِشَ الرَّجُلُ ـَ حَمَشًا: پتلی پنڈلیوں والا

ہونا۔ هو أَحْمَشُ السَّاقَين و حَمْشُهُمَا۔ حَمِشَ عَظْمُ سَاقِه بھی کہا جاتا ہے۔

حَمِشَ اللِّثَةُ: مسوڑھے پر گوشت کم ہونا حسین و نازک ہونا۔ هي حَمِشَةٌ

—— فُلانٌ حَمَشًا و حَمَشَةً: غصہ ہونا۔

—— الشَّرُّ: فتنہ و فساد یا ہنگامہ کا سخت ہونا

حَمُشَتْ قَوَائِمُ الدَّابَّةِ ـُ حَمَاشَةً و حُمُوشَةً: چوپائے کی ٹانگوں کا پتلا ہونا۔

—— السَّاقُ و الوَتَرُ: پنڈلی یا تانت کا باریک ہونا۔ هو حَمُشٌ۔

سُوقٌ حِمَاشٌ: باریک پنڈلیاں۔

أَحْمَشَ النَّارَ: ایندھن ڈال کر آگ کو تیز کرنا۔

—— الشَّحْمَ و نَحْوَه: چربی وغیرہ کو آگ پر اتنا پگھلانا کہ وہ جلنے لگے

—— فُلانًا: غصہ دلانا۔

—— الشَّرَّ: فساد پھیلانا، ہنگامہ برپا کرنا۔

—— القَوْمَ: لوگوں کو قتل و قتال پر آمادہ کرنا۔

حَمَّشَ الشَّحْمَ و النَّارَ: چربی کو خوب پگھلانا اور آگ کو خوب دہکانا۔

—— فُلانًا: غصہ دلانا، بھڑکانا، لڑائی پر آمادہ کرنا۔

تَحَمَّشَ: خوب پگھلنا، آگ کا بھڑکنا، لوگوں کا آمادۂ جنگ ہونا، کسی کا مشتعل ہونا۔

—— بَنُو فُلانٍ لِفُلانٍ: لوگوں کا کسی کے خلاف بھڑک اٹھنا۔

اسْتَحْمَشَ: غصہ ہونا، جوش میں آنا۔

استَحَمَّشَ عليه غَضَبًا: وہ اس پر غصہ سے بھڑک اٹھا۔

—— الوَتَرُ: تانت کا باریک ہونا۔

• حَمَصَ الوَرَمُ ـُ حَمْصًا و حُمُوصًا: ورم اتر جانا۔

—— الجُرْحُ: زخم کی سوجن ختم ہونا، مواد نکل جانا۔ هو حَمِيصٌ۔

حَمَصَ الأُرْجُوحَةُ: جھولے کی حرکت کم ہوجانا۔

—— الغُلَامُ: لڑکے کا جھولے میں بیٹھ کر خود جھونٹے لینا (خود جھولنا)۔

—— العَرَقُ عن الجِسْمِ: بدن کا پسینہ خشک ہوجانا۔

—— الدَّوَاءُ الجُرْحَ: دوا کا زخم کے ورم کو ختم کردینا اور مواد نکال دینا۔

—— القَذَاةَ: آنکھ سے تنکے کو آہستہ سے نکالنا۔

حَمَّصَ: دوپہر کے وقت ہرن کا شکار کرنا۔

—— الحَبَّ و نَحْوَهُ: بھوننا۔

—— الشيءَ والخُبْزَ وغيره: سینکنا۔

انْحَمَصَ الوَرَمُ: ورم اتر جانا۔ انْحَمَصَ الجُرْحُ بھی کہا جاتا ہے۔

—— الجَرَادَةُ: سَلَم کے پتے کھا کر ٹڈی کا سرخ ہوجانا۔

—— الانسَانُ: کمزور دبلا ہوجانا۔

تَحَمَّصَ اللَّحْمُ و نَحْوُهُ: گوشت کا خشک ہوکر سکڑ جانا۔

الحِمَّصُ: چنا و: حِمَّصَةٌ۔ حِمْصُ: شام کا ایک مشہور شہر۔

الحِمْصَانِيُّ: چنا بیچنے والا۔

المِحْمَصَةُ: چنے بھوننے کا آلہ۔

المُحَمَّصُ: بھنا ہوا، سینکا ہوا۔

• حَمَضَت الماشِيَةُ ـُ حَمْضًا: ترش پودے کھانا۔ هي حامِضَةٌ ج: حَوَامِض۔

حَمَضَ عنه: ناپسند کرنا، نفرت کرنا۔

—— به: خواہش کرنا، پسند کرنا۔

حَمُضَ اللَّبَنُ والفاكِهَةُ وغيرُهما ـُ حُمُوضَةً: کھٹا ہونا، ترش ہونا۔

أَحْمَضَ المَكَانُ: کھٹے پودوں کا بکثرت کسی جگہ ہونا۔ فالمكانُ مُحْمِضٌ۔

—— القَوْمُ: باہم دل بستگی کی باتیں کرنا۔

أَحْمَضَ الماشِيَةَ: مویشی کو ترش پودے چرانا۔

—— الشيءَ: کھٹا کرنا، ترش بنانا۔

حَمَّضَ فُلانٌ فی الشَّيْءِ: کمی کرنا۔

—— الشيءَ: کھٹا کرنا، ترش بنانا۔

—— الصُّورَةَ: فوٹو کو کیمیاوی محلول (تیزاب یا سوڈا وغیرہ) میں صاف کرنے کے لئے رکھنا۔

تَحَمَّضَ الرَّاعِي: چرواہے کا مویشی کو میٹھی گھاس سے ترش گھاس میں منتقل کرنا۔

—— فُلانٌ: ایک حالت سے دوسری حالت میں آنا، بدلنا۔

اسْتَحْمَضَ اللَّبَنُ: دودھ کا دیر میں دہی بننا، بتدریج جمنا۔

الحَامِضُ: ترش، کھٹا (۲) کھٹی چیز (۳) چرچرا جیسے سرکہ وغیرہ (۴) ترش (۵) تیزاب، کیمیاوی مادہ ج: حَوَامِض۔

الحُمَاضُ: ایک تیزابی کیمیاوی مادہ جس میں کھٹاس ہوتی ہے۔

الحَمْضُ: نمکین یا ترش پودا جو ایک ساق پر کھڑا ہوتا ہے اور وہ مویشی کے لئے ایسا ہی خوش گوار چارہ ہے جیسے ان کے لئے پھل ج: حُمُوضٌ۔ فُؤَادٌ حَمِضٌ و نَفْسٌ حَمِضَةٌ: ایسا دل یا طبیعت جو کسی بات کو سنتے ہی متنفر ہوجائے (۲) کیمیا میں ایک تیز و تلخ مادہ جس کا اثر کسی محلول میں فوراً ظاہر ہو۔

الحَمْضِيُّ: حَمْض مادہ سے متعلق (۲) منسوب

أَرْضٌ حَمِضَةٌ: وہ زمین جہاں ترش پودے بکثرت ہوں۔

مِعْدَةٌ حَمْضِيَّةٌ: تیزابیت والا معدہ (مقابل قلوية)۔

الحُمَّاضُ: کاسنی کے پتوں سے مشابہ ایک ترش و تلخ پودا، اس کی بعض انواع سبزیوں میں شمار کی جاتی ہیں، کھٹا میٹھا پودا۔

حُمَّاضُ الْأُتْرُجِّ: چکوترا (ایک قسم کا بڑے نیبو جیسا پھل) (۲) اترنج کا گودا۔

الحَمِيْضُ: وہ جگہ جہاں بکثرت ترش پودے ہوں ج: حُمُضٌ و هي حَمِيْضَة

ج: حَمَائِض۔

المَحْمَضُ و المُحْمَضُ: ترش پودوں کی چراگاہ ج: مَحَامِض۔

الحُمُوْضَةُ: ترشی، کھٹاس، چرچراہٹ۔

• حَمَطَ ـِ حَمْطًا: چھلکا اتارنا۔

حَمَّطَ الشيءَ: ہلکی چوٹ لگانا (۲) چھوٹا کرنا۔

ــــ الكَرْمَ: انگور کی بیل پر درخت کا سایہ کرنا۔

الحَمَاطُ: انجیر کے درخت جیسا ایک درخت جسے سانپ پسند کرتے ہیں (۲) پہاڑی انجیر کا درخت۔

شَيْطَانُ الحَمَاط: شجر حماط پر رہنے والا سانپ۔

الحَمَاطَةُ: حماط کا مفرد (۲) حلق کی سوزش، خراش۔

• حَمِقَ فُلَانٌ ـَ حَمَقًا: ہلکی داڑھی والا ہونا هو حَمِقٌ (۲) بے وقوف ہونا، کم عقل ہونا۔ هو أَحْمَقُ و هي حَمْقَاءُ ج: حُمْقٌ۔

حَمُقَ ـُ حُمْقًا و حَمَاقَةً: بے وقوف ہونا (۲) کم عقلی کا کام کرنا، بے وقوفی کرنا هو أَحْمَقُ و هي حَمْقَاء ج: حُمْقٌ۔

ــــ السُّوْقُ: بازار کا مندا ہونا، نہ چلنا۔ هي حَمْقَاء۔

ــــ التِّجَارَةُ: تجارت ناکام ہونا، کاروبار ٹھپ ہو جانا۔

أَحْمَقَ: بے وقوف اولاد والا ہونا۔ هو مُحْمِق۔

ــــ به: کسی کو بے وقوف کہنا، کسی کی بے وقوفی ذکر کرنا۔

ــــ فُلَانًا: بے وقوف پانا۔

حَامَقَه: کسی کے ساتھ خود بھی بے وقوف بن جانا، بے وقوفی میں ساتھ دینا۔

حَمَّقَهُ: بے وقوف ٹھیرانا، بے وقوف بنانا

انْحَمَقَ: بے وقوف ہونا (۲) بے سوچے چلے جانا۔

ــــ الثَّوْبُ: پرانا اور بوسیدہ ہونا۔

تَحَامَقَ: خود کو بے وقوف ظاہر کرنا، بیوقوف بننا۔

تَحَمَّقَ: بے وقوف بننے کی کوشش کرنا۔

استَحْمَقَ: حَمُقَ۔

ــــ فلانًا: بیوقوف پانا۔

الأُحْمُوْقَةُ: بے وقوفی کا کام یا بے وقوفی کی بات (۲) انتہائی بے وقوف آدمی۔

الحَمَاقُ و الحُمَاقُ: چیچک یا خسرہ۔

الحَمْقَاءُ: اَحمَق کی تانیث۔

البَقْلَةُ الحَمْقَاءُ: خرفہ کا ساگ بَقْلَةُ الحَمْقَاء بھی کہتے ہیں۔

الحَمُّوْقَةُ: انتہائی بے وقوف۔

حَمِقٌ و حَمْقَان: کم داڑھی والا، بیوقوف

حَمْقَان: آپے سے باہر۔

الحَمَاقَةُ: بے وقوفی، کم عقلی۔

المِحْمَاقُ: بے وقوف بچے جننے والی عورت ج: مَحَامِيْق۔

المُحْمِقَاتُ: وہ روشن راتیں جن میں چاند نکلا رہتا ہے۔

المَحْمُوْقُ: چیچک زدہ۔

• حَمَكَ الدَّلِيْلُ ـِ حَمْكًا: راہبر کا بہتر راہنمائی کرنا۔

الحَمَكُ: وہ راہبر لوگ جو جنگلوں میں گھستے چلے جائیں (۲) ہر چھوٹی اور معمولی چیز (۳) ہر شے کی اصل اور فطرت۔

• حَمَلَتِ المرأةُ ـِ حَمْلًا: حاملہ ہونا۔

ــــ المرأةُ جنينَها و به ـِ حَمْلًا: بچہ کا عورت کے پیٹ میں ہونا هي حامل و حامِلَةٌ۔

ــــ الشَّجَرَةُ: درخت پر پھل آنا۔

حَمَلَ على نَفْسِه في السَّيْر: چلتے رہنے سے خود کو تھکا دینا۔

حَمَلَ على بَنِي فُلَانٍ: ہنگامہ کرنا، ہلہ بولنا

ــــ عنه: کسی کی بات کو برداشت کرنا۔ هو حَمُوْلٌ۔

ــــ عنه و به حَمَالَةً: ذمہ دار ہونا، ضامن و کفیل ہونا۔ هو حامل و حَمِيْلٌ۔

ــــ عليه في الحَرْب وغيرها: کسی پر حملہ کرنا، حملہ آور ہونا۔

ــــ الحِمْلَ على ظَهْرِ الدَّابَّةِ: حَمْلًا و حُمْلَانًا: لادنا، بوجھ لادنا۔ هو مَحْمُوْلٌ و حَمِيْلٌ (جس پر بوجھ لادا گیا)۔

ــــ الشيءَ على الشيءِ: کسی حکم میں ایک شے کو دوسری کے ساتھ ملانا، محمول کرنا جیسے حَمَلَ كلامَه على الاغْتِيَاب۔

ــــ فُلَانًا على أَمْرٍ: اکسانا، آمادہ کرنا۔

ــــ عليه الحِقْدَ: کسی کے خلاف دل میں کینہ رکھنا، بغض کرنا۔

ــــ الغَضَبَ: غصہ کا اظہار کرنا۔

ــــ عليه ذَنْبَهُ: گنہگار ٹھیرانا۔

ــــ فُلَانًا: کسی کو سواری کا جانور دینا، سواری دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ"

ــــ القُرْآنَ و نَحْوَه: یاد کرنا (۲) حامل قرآن ہونا، قرآن پر عمل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا"

ــــ العِلْمَ: نقل کرنا، علم پر عمل کرنا۔

ــــ على عاتِقِه: ذمہ داری ڈالنا۔

أَحْمَلَتِ المَرْأَةُ و النَّاقَةُ: عورت یا اونٹنی کے بغیر حمل کے دودھ اتر آنا (۲) بکثرت ولادت ہونا۔

أَحْمَلَ فُلَانًا الحِمْلَ: کسی کو بوجھ اٹھانے

میں مدد دینا۔
حَمَّلَه الشیءَ و الأَمرَ: کسی پر کوئی چیز لادنا یا کوئی ذمہ داری ڈالنا۔
اِحْتَمَلَ القَومُ: کوچ کرنا، لوگوں کا روانہ ہونا
— الأمْرُ ان يَكُونَ كذا: کسی بات میں کوئی احتمال یا جواز ہونا۔
— الشَّیءَ و الأَمرَ: برداشت کرنا، صبر و تحمل سے کام لینا۔ کہتے ہیں: احْتَمَلَ ما کان مِنْه: اس کی بات سے چشم پوشی کی اور معاف کر دیا۔
— فُلانٌ الصَّنِيعَةَ: کسی اچھے فعل پر شکریہ ادا کرنا۔
— الغَضَبُ فُلاناً: غصہ کا کسی کو آپے سے باہر کر دینا۔
اُحْتُمِلَ: غصہ سے رنگ بدل جانا، غصہ سے بے قابو ہو جانا (۲) قریب اور ممکن ہونا۔
تَحَامَلَ علی فُلانٍ: ظلم و زیادتی کرنا، انصاف نہ کرنا (۲) ناقابل برداشت کام کا پابند بنانا، مشقت میں ڈالنا۔
— الشیءَ و فیه و به: صعوبت و مشقت کے باوجود کسی بات کو اپنے ذمہ لینا، کسی معاملہ میں مشقت اٹھانا۔ تَحَامَلَ فی مشیته: وہ مشکل اور مشقت سے چلا۔
— الزَّمانُ عن فُلانٍ: زمانہ کا ساتھ نہ دینا، ناموافق ہونا۔
— الرَّجُلانِ الشیءَ: بوجھ اٹھانے میں ایک دوسرے کی مدد کرنا۔
تَحَمَّلَ القَومُ: کوچ کرنا۔
— فُلانٌ: برداشت اور ہمت سے کام لینا، برداشت کرنا۔
— بفُلانٍ علیه فی الشَّفَاعَةِ و الحَاجَةِ: سفارش یا ضرورت میں کسی پر اعتماد کرنا۔ تَحَمَّلَ الحَمَالَةَ: کسی کی طرف سے دیت یا جرمانہ کا ضامن ہونا
— الأَمرَ: کسی کام کی ذمہ داری لینا، کسی کام میں مشقت اٹھانا۔
تَحَمَّلَ شَهادَةَ فُلانٍ: کسی کی طرف سے گواہی دینا۔
اِسْتَحْمَلَ البَعِيرُ وغيرُه: بوجھ اٹھانے کے قابل ہونا۔
— فُلانٌ: برداشت کرنا۔
— فُلاناً: کسی سے بوجھ اٹھانے کے لئے کہنا، بوجھ اٹھوانا۔
— فُلاناً نَفْسَه: کسی کو اس کے معاملات کا ذمہ دار بنانا۔
حَامِلٌ: اسٹینڈ ج: حوامل۔ اٹھانے والا، عامل، صاحب علم وغیرہ۔
— السَّبُّورة: تختۂ سیاہ کا اسٹینڈ، وہ لکڑی کا مثلث جس پر اسے رکھتے ہیں،
ج: حوامل۔ کسی شے کو اٹھانے والی لکڑی یا لوہا وغیرہ۔
حامل البُولِيسة: پالیسی ہولڈر، معاہدہ کے تحت روپیہ لینے والا۔
حامل الحَرْفِ: ٹائپ رائٹر میں لگا ہوا ٹائپ بار۔
حامل الحَقِيبَةِ الدِّبْلُومَاسِيَّةِ: سفارتی نامہ بر۔
حامِلُ الرسائلِ: نامہ بر۔
حامِلُ السَّنَدِ: مالی استحقاق کی سند رکھنے والا۔
حَامِلُ الشَّرِيطِ: ٹائپ رائٹر میں ربن کیریر
حامِلُ شَهادَةٍ جامِعِيَّةٍ: گریجویٹ، فاضل۔
حَامِلُ شِيكٍ: چک بردار۔
حَامِلُ العَلَمِ: پرچم بردار۔
حَامِلُ الصَّوارِيخِ: راکٹ بردار جہاز۔
الحَامِلَةُ: حامل کی تانیث (۲) انگور وغیرہ رکھنے کی زنبیل یا ٹوکری (۳) جولاہے کے کرگہ کی وہ لکڑی جس پر دھاگے اٹکے ہوئے ہوتے ہیں۔
حَامِلَةُ الطَّائِراتِ: طیارہ بردار بحری جہاز جس پر بہت سے جہاز کھڑے ہوتے اور اس سے اڑتے ہیں (وہ ایک قسم کا سمندری ہوائی اڈہ ہوتا ہے) ج: حَوَامِل۔
حَوَامِلُ الشیءِ: پائے، ٹانگیں (۲) پیروں اور ہاتھوں کے پٹھے۔
الحَمَالُ: اپنے ذمہ لیا ہوا تاوان یا خون بہا ج: حُمُلٌ۔
الحَمَالَةُ: الحَمَالُ۔
الحِمَالَةُ: تلوار وغیرہ کا پٹا یا پیٹی۔ پرتلہ جس میں اسے لٹکاتے ہیں ج: حَمَائِل (۲) قلی گری، حمّالی کا پیشہ۔
الحُمَالَةُ: قلی یا حمّال کی مزدوری۔
الحَمْلُ: حمل (عورت) (۲) درخت کا پھل (۳) بوجھ۔ فُلانٌ حَمْلٌ علی أَهْلِه (وہ اپنی طویل بیماری کے باعث اہل خانہ کے لئے بوجھ ہے) (۴) اونٹ پر عورتوں کے بیٹھنے کا ہودج (۵) وہ اونٹ جس پر ہودج لگا ہوا ہو ج: أَحْمَال وحُمُول وحِمَال۔
الحِمْلُ: بوجھ، لدان (۲) ہودج (۳) پالکی والا اونٹ (۴) علم ریاضیات میں وہ بھاری وزن یا جسم جسے مشینوں سے کھینچا جائے ج: أَحْمَال وحُمُول۔
الحَمَلُ: بکری کا بچہ ج: حُمْلَان وأَحْمَال (۲) آسمان کا ایک برج (ربیعی برجوں میں سے ایک) (۳) بہت بارش والا بادل۔
الحُمْلَانُ: وہ چوپایہ جس پر لادا یا لادے جائیں (۲) قلی یا حمال کی مزدوری۔
الحِمْلَةُ و الحُمْلَةُ: برداشت (۲) ایک جگہ سے دوسری جگہ کوچ۔
الحَمَّالُ: قلی، باربردار۔
الحِمَالَةُ و حَمَّالَةُ القَنْطَرَةِ: پل کے ستون۔

الحَمُولُ: بہت بردبار، دانش مند، صابر و جفاکش ۔

الحَمِيلُ: لاوارث بچہ جسے اٹھا کر لوگ پرورش کریں (۲) وہ قیدی جو بار بار مختلف جگہوں پر لے جایا جائے (۳) اجنبی (۴) اٹھائی ہوئی چیز (۵) لے پالک (۶) ضامن (۷) سیلاب کا کوڑا کرکٹ (۸) پیٹ کا بچہ ۔

الحَمِيلَةُ: حَمِيل کی تانیث (۲) تلوار لٹکانے کا پٹا یا پیٹی، پرتلہ ج: حَمَائِل

هو حَمِيلَةٌ عَلَينا: وہ ہمارے اوپر بوجھ ہے ۔

المَحمِلُ: پالکی، ڈولی (۲) چوپائے کے دو طرف لٹکے ہوئے تھیلے جن پر بوجھ رکھا جاتا ہے (۳) انگور وغیرہ کی ٹوکری ج: مَحَامِل ۔

ما على البَعِيرِ مَحمِلٌ: اونٹ پر سامان لادنے کی جگہ نہیں ہے ۔

ما على فُلَانٍ مَحمِلٌ: فلاں قابل اعتماد نہیں ہے ۔

المُحَمَّلُ: لدا ہوا، بوجھل، بھاری ۔

المَحمُولُ: نزد مناطقہ قضیہ کے اس جزء کو کہتے ہیں جو نحویوں کے نزدیک جملہ میں مسند کہلاتا ہے (۲) قابل برداشت (۳) بلند (۴) بوجھ یا وزن جیسے مَحمُولُ المَرکَبِ (۵) وہ شے جو کسی حکم میں شریک کی گئی ہو جیسے قولہ مَحمُولٌ على السَّهوِ ۔

المُحتَمَلُ: قابل برداشت، جائز، ممکن ۔

من المُحتَمَلِ أنَّ أو أن: ممکن ہے کہ، اغلب یہ ہے کہ ۔

يُحتَمَلُ: قابل برداشت (۲) ممکن، ناقابل یقین

لا يُحتَمَلُ: ناقابل برداشت، ناقابل امکان ۔

المُحتَمَلَاتُ: امکانات ۔

• حَملَجَ الحَبلَ: رسی کو مضبوط بٹنا ۔

الحِملَاجُ: مضبوط بٹی ہوئی رسی (۲) سنار کی پھونکنی (۳) بیل یا ہرن کا سینگ ج: حَمَالِيجُ

• حَملَقَ: دونوں آنکھیں کھولنا، آنکھیں پھاڑ کے دیکھنا (۲) گھور کر دیکھنا، حَملَقَ اِلیهِ بھی کہتے ہیں ۔

حِملَاقُ العَينِ و حِملِقُها و حُملُوقُها: پپوٹوں کا اندرونی حصہ جہاں سرمہ لگایا جاتا ہے ج: حَمَالِيقُ ۔

• حَمَّ التَّنُّورَ ونحوَه ـــ حَمًّا: تنور وغیرہ کو گرم کرنا (آگ جلا کر) ۔

ـــ الماءَ ونحوَه: پانی وغیرہ گرم کرنا ۔

ـــ الشَّحمَ ونحوَهُ: پگھلانا ۔

ـــ الأمرُ فلانًا: مغموم بنانا، فکر میں ڈالنا ۔

ـــ اللّٰهُ كذا: مقدر کرنا ۔

ـــ حَمَّهُ: کسی کی طرح قصد کرنا ۔

ـــ الماءُ ونحوُه ـــ حَمَمًا: پانی وغیرہ گرم ہونا ۔ هو أحَمُّ و هي حَمَّاءُ ج: حُمٌّ ۔

ـــ الشيءُ: کالا ہونا (۲) گھڑے وغیرہ کا جل کر کالا ہو جانا ۔

حُمَّ حُمامًا: بخار میں مبتلا ہونا ۔

ـــ الأمرُ حَمًّا: کسی بات کا مقدر کیا جانا، منجانب اللہ فیصلہ کیا جانا ۔

ـــ الشيءُ: قریب ہونا ۔

ـــ لِفُلَانٍ كذا: کسی بات کا مقدر ہونا ۔

أحَمَّتِ الأرضُ: کسی علاقہ میں بخار پھیلنا ۔

أحَمَّ الشيءُ: قریب ہونا، موجود ہونا ۔

ـــ الماءَ ونحوَه: گرم کرنا ۔

ـــ الطِّفلَ ونحوَه: گرم پانی سے نہلانا ۔

ـــ اللّٰهُ فلانًا: بخار میں مبتلا کرنا ۔

ـــ الأمرُ فلانًا: مغموم بنانا، غم میں ڈالنا ۔

ـــ اللّٰهُ كذا: مقدر کرنا، قسمت میں لکھنا ۔

ـــ الشيءَ: کالا کر دینا ۔

حَامَّ فلانًا: کسی کے قریب ہونا، کسی سے مطالبہ کرنا، مانگنا ۔

حَمَّمَتِ الأرضُ: زمین کی روئیدگی کا سبز سیاہی مائل ہونا ۔

حَمَّمَ الغُلامُ: لڑکے کی داڑھی نکلنا ۔

ـــ الرَّأسُ: سر مونڈانے کے بعد بال اُگنا ۔

ـــ الماءَ و نحوَه: گرم کرنا ۔

ـــ الرَّجُلَ: کوئلہ سے منہ کالا کرنا ۔

احتَمَّ: بے قرار ہونا، مغموم ہونا ۔

ـــ عينُه: (بے خوابی کی تکلیف) نیند نہ آنا

ـــ لِفُلانٍ: کسی پر غصہ ہونا، تیز ہونا ۔

تَحَمَّمَ: کالا ہونا (۲) غسل کرنا ۔

استَحَمَّ: حمام میں جانا (۲) نہانا، غسل کرنا (۳) پسینہ والا ہونا ۔

الحَامَّةُ: گھر کے خاص افراد (۲) عمدہ اونٹ ج: حَوَامُّ ۔

الحَمَامُ: کبوتر ج: حَمَائِمُ ۔

حَمَامُ الزَّاجِلِ: (دیکھئے زجل)

الحِمَامُ: موت کا فیصلہ (۲) قسمت (۳) موت ۔

الحُمَامُ: تمام جانوروں کا بخار (۲) شریف سردار

راعي الحمامِ و ساقُ الحمامِ: دو پودوں کے نام ۔

الحَمَامَةُ: حَمَامٌ کا واحد، ایک کبوتر (نر و مادہ دونوں کے لئے) ج: حَمَائِمُ ۔

الأحَمُّ: گرم ۔ مؤنث: حَمَّاءُ ج: حُمٌّ ۔

الحُمُّ: پگھلائی ہوئی چربی (۲) پگھلی ہوئی چربی کا بچا ہوا حصہ (۳) عمدہ نسل کا اونٹ ۔

حَمُّ الظَّهِيرَةِ: دوپہر کی سخت گرمی ۔

ـــ الشيءِ: اکثر یا بڑا حصہ کہتے ہیں: مَالَهُ حَمٌّ و لا رَمٌّ: اس کے لئے تھوڑا یا بہت کچھ نہیں ہے ۔

مَالَكَ عن ذٰلك حَمٌّ و لا رَمٌّ: اس کے سوا تمہارے لئے چارہ نہیں ۔

مَالَهُ حَمٌّ و لا سَمٌّ غَيرُكَ: آپ کے علاوہ اور کسی سے اس کو کوئی دل چسپی نہیں ۔

الحُمَمُ: کوئلہ (۲) راکھ (۳) آگ سے جلی ہوئی ہر شے و: حُمَمَةٌ ۔

الحُمَّى: بخار ۔

حُمّٰی ثالثة: باری سے آنے والا لرزہ کا بخار

حُمّٰی باردة و نافضة: لرزہ کے ساتھ ہونے والا بخار۔

حُمّٰی التہابیّة: تپ محرقہ۔

حُمّٰی التّیفود: ٹائفوئڈ۔

حُمّٰی خبیثة: سخت بخار۔

حُمّٰی الدِّقّ: ٹی بی، دق۔

حُمّٰی دائمة و لازمة: ہمیشہ رہنے والا بخار۔

حُمّٰی الصَّفراء: زرد بخار، تپ زرد۔

حُمّٰی عُفُونِیَّة: وہ بخار جو مادہ کے تعفن سے پیدا ہو۔

الحَمّام: حمام، غسل خانہ (۲) غسل کی ٹب (۳) غسل ج: حَمّامات۔

الحَمّامِیّ: حمام کا مالک جو اجرت لے کر غسل کراتا ہے (۲) حمام کا ملازم، دیکھ بھال کرنے والا۔

الحَمَّة: گرم پانی کا چشمہ جس سے برائے صحتیابی غسل کیا جائے ج: حَمّ و حِمام۔

الحُمَّة: بخار (۲) سیاہی اور سرخی کے بین بین رنگ، سیاہی (۳) ہر مقدر و فیصل شدہ چیز، اسی سے ہے حُمّة الفراق ج: حُمَم و حِمام۔

الحِمَّة: موت، پسینہ ج: حِمَم۔

الحَمِیم: انگارے جن سے دھونی دی جائے (۲) سخت گرمی (۳) وہ بارش جو شدید گرمی کے بعد ہوتی ہے (۴) کھولتا ہوا گرم پانی۔ قرآن پاک میں ہے: "لا یَذُوقُونَ فیہا بَرْدًا و لا شَرابًا إلّا حَمِیمًا و غَسّاقًا" (۵) پسینہ (۶) رشتہ (۷) گہرا دوست۔

الحَمِیم بالحاجة: اپنی ضرورت کا دھنی ج: أحِمّاء۔

الحَمِیمة: حمیم کا مؤنث (۲) گرم پانی (۳) گرم کیا ہوا دودھ (۴) عمدہ نسل کا اونٹ ج: حَمائم۔

المِحَمّ: پیتل وغیرہ کا برتن جس میں پانی یا اور کوئی چیز گرم کی جائے ج: مَحامّ۔

المَحْمُوم: بخار میں مبتلا۔

المَحَمَّة: وہ زمین یا علاقہ جہاں بخار پھیلا ہوا ہو۔

طَعامٌ مَحَمَّةٌ: وہ کھانا جسے کھا کر بخار ہو جائے ج: مَحامّ۔

المُستَحَمّ: غسل خانہ، حمام۔

الیَحْمُوم: بہت گرم۔ قرآن پاک میں ہے: "وظِلٍّ من یَحْمُومٍ لا بارِدٍ و لا کَرِیمٍ" (۲) ہر سیاہ شے (۳) گرم کالا دھواں (ہر شے کا) (۴) کبوتر کی ایک قسم جس کا پیٹ، گردن، سر اور سینہ سیاہ ہوتا ہے چھوٹی چونچ اور چھوٹے پیر ہوتے ہیں۔ ج: یَحامِیم۔

نَبْتٌ یَحْمُوم: ہرا سیاہی مائل تر پودا۔

الحِمْنان: چھوٹی چیچڑیاں (۲) طائف کے انگوروں کی ایک قسم جو سیاہ سرخی مائل ہوتی ہے اور دانے کم اور چھوٹے ہوتے ہیں (۳) بڑے دانوں کے درمیان چھوٹے دانے۔

المَحْمَنة: وہ زمین جہاں انگوروں کی مذکورہ قسم پیدا ہوتی ہے۔

• حَمَتِ الشَّمْسُ او النّارُ حُمُوًّا: دھوپ یا آگ کا تیز ہونا۔

حَما المَرِیضَ ـ حَمْوَةً: بیمار کا پرہیز کرانا، نقصان دہ چیزوں سے روکنا۔

حَمَی الشیءَ فُلانًا ـِ حَمْیًا و حِمایَةً: حفاظت کرنا، بچانا و حَماہ من الشیءِ: محفوظ رکھنا، بچانا۔

ـــ المَرِیضَ ـِ حِمْیَةً: نقصان دہ چیزوں سے بیمار کو روکنا، پرہیز کرانا۔ کہتے ہیں: حَمَی المَرِیضَ ما یَضُرُّہ۔

حَمِیَتِ الشَّمْسُ و النّارُ والحَدِیدَةُ وغیرُہا ـَ حَمْیًا و حَمِیًّا و حُمُوًّا: تیز اور گرم ہونا۔

حَمِیَ الوَطِیسُ: جنگ کے شعلے بھڑکنا، لڑائی سخت ہونا، معاملہ کا سنگین ہونا۔

ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا گرم ہو کر پسینہ آجانا۔

ـــ علیہ: خفا ہونا، غصہ ہونا۔

ـــ من الشیءِ حَمِیَّةً: کسی بات پر غیرت آنا اور اس کے لئے تیار نہ ہونا، کسی کام کا کرنا ناگوار ہونا۔

ـــ غَضَبُہ و حَمِیَ فی الغَضَبِ: غضبناک ہونا۔

أحْمَی الشیءَ: گرم کرنا۔

ـــ المَکانَ: جگہ کو محفوظ یا ممنوعہ علاقہ قرار دینا کہ اس میں جانا ناجائز ہو (۲) محفوظ یا قابل حفاظت پانا۔

حامَی عنہ مُحاماةً و حِماءً: دفاع کرنا، حمایت کرنا، وکالت کرنا، پیروی کرنا۔

ـــ علی ضَیفِہ: مہمان کی اچھی طرح خاطر کرنا، آؤ بھگت کرنا۔

احْتَمَی فی الحَرْبِ: لڑائی میں پرجوش ہونا۔

ـــ المَرِیضُ عَمّا یَضُرُّہ: بیمار کا نقصان دہ چیزوں سے بچنا، پرہیز کرنا۔

ـــ من فُلانٍ: بچنا، بچ کر رہنا۔

ـــ بہ: پناہ لینا، حفاظت میں آنا۔

تَحاماہُ: بچنا، دور رہنا، کنارہ کش ہونا۔

الحامی: پرانا سانڈ، وہ اونٹ جو لمبے عرصہ تک مالکان کے پاس رہے اور اس سے دس حمل قرار پائے ہوں، ایسے اونٹ کو عرب لوگ بتوں کے نام پر آزاد کر دیتے تھے کہ جہاں چاہے چرے۔ قرآن پاک میں ہے: "ما جَعَلَ اللّٰہُ من بَحِیرةٍ و لا سائبةٍ و لا وَصِیلةٍ و لا حامٍ" (۲) شیر (۳) کتا

(۴) محافظ ج: حُمَاة (۵) گرم، تپتا ہوا (۶) تیز۔ تِبْغٌ حَامٍ: تیز تمباکو۔

حامِي الطَّبع: مشتعل مزاج۔

حامِي الوطيس: انتہائی گرم۔

الحَامِيَة: حامی کا مؤنث (۲) محافظ دستہ جو جنگ میں اپنے لوگوں یا شہر کی حفاظت پر مامور ہو (۳) پہریدار جو جنگ میں اپنے لوگوں کی حفاظت کرے۔ فُلانٌ علی حامِيَةِ القَومِ: وہ آخری آدمی جو بوقت شکست لوگوں کی حفاظت کا کام انجام دے (۴) دہکتی ہوئی آگ۔ قرآن پاک میں ہے: "نَارٌ حَامِيَةٌ"۔ شَمْسٌ حَامِيَةٌ: چلچلاتی ہوئی دھوپ۔ حَدِيدَة حَامِيَة: تپتا ہوا لوہا۔

حَمَا المَرْأة: سسر، خاوند کی طرف کے مرد رشتہ دار۔

حَمَا الرَّجُل: مرد کے سسر، بیوی کے باپ اور دوسرے مرد رشتہ دار۔ ج: أَحْمَاءٌ۔

الحِمَى: محفوظ جگہ، ممنوعہ علاقہ (۲) وہ چراگاہ جس میں دوسرے لوگوں کو چرانے کی اجازت نہ ہو (۳) حفاظت گاہ۔

حِمَى الله: اللہ تعالیٰ کے وہ احکام و حدود جن کی پاسداری ضروری اور خلاف ورزی جرم ہو۔

الحَمَاةُ: حَمَا کی تانیث۔ خوش دامن، ساس، شوہر یا بیوی کی ماں یا اس کی رشتہ دار عورتیں (۲) پنڈلی کا عضلہ۔

الحُمَةُ: بچھو وغیرہ کا ڈنک (۲) ڈنک مارنے والے جانور کا زہر۔

حُمَة البَرْدِ: سردی کی شدت ج: حُمًى وحُمَاتٌ۔

حَمْوٌ: حَمْوُ الرَّجُل والمَرْأة: خاوند یا بیوی کا سسر۔

حَمْوُ الشَّمْس: سورج کی گرمی، تمازت۔

حُمُوَّةُ الأَلَمِ: درد کی شدت۔

حَمْيُ الشَّمْسِ: سورج کی گرمی، دھوپ کی تیزی۔

الحِمْيَةُ: پرہیز (۲) وہ کھانا جس سے بیمار کا پرہیز کرایا جائے (۳) محفوظ چیز۔

طَعَامُ الحِمْيَة: پرہیزی کھانا۔

الحَمِيُّ: وہ مریض جس کو مضر چیز سے پرہیز کرایا گیا ہو (۲) محفوظ چیز (فعیل بمعنی مفعول) (۳) وہ شخص جو ظلم گوارا نہ کرے (فعیل بمعنی فاعل) کہتے ہیں: حَمِيُّ الأنْفِ وأنْفٌ حَمِيٌّ: خود دار

حُمَيَّا: ہر شے کی شدت اور سختی، تمازت، تپش، حدت، غصہ کا جوش۔ کہتے ہیں: لا تُكَلِّمْه فی حُمَيَّا غَضَبِه (۲) جوانی کا جوش (۳) شراب کی تیزی (۴) شراب هو شدِيدُ الحُمَيَّا: وہ شریف النفس اور خود دار آدمی ہے۔

الحَمِيَّةُ: غیرت (۲) جوش (۳) نخوت، خودداری، ننگ و عار، پیچ، ضد۔ قرآن پاک میں ہے: "إذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فی قُلُوبِهِم الحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الجَاهِلِيَّة" (۴) عزت و دین کی حفاظت اور دفاع کا جذبہ۔

الحِمَايَة: حفاظت، نگرانی، حراست۔

الحِمَايَةُ الدَّوْلِيَّةُ: بین الاقوامی نگرانی۔

المُحَامَاةُ: وکالت، مقدمہ کی پیروی، طرف داری (۲) قانون دانی، بیرسٹری، پیشۂ وکالت۔

المُحَامِي: وکیل عدالت، کسی ایک فریق کا وکیل، حمایت کنندہ، طرف دار۔

المُحَامِي الشَّرْعِيُّ: قانون داں، بیرسٹر، وکیل۔

المَحْمِيُّ: محفوظ، محروسہ (۲) شیر۔

• تَحَمْيَرَ: حمیری زبان بولنا (۲) بدمزاج ہونا

## ح ــــــ ن

• حَنَأَ المَكَانُ ـَ حَنْئًا: سرسبز ہونا، گھنا ہونا۔

حَنَّأَ لِحْيَتَه تَحْنِئَةً: داڑھی یا سر کو مہندی سے رنگنا، مہندی کا خضاب لگانا

حَنَّأَ فُلانًا: فلاں کو خضاب لگایا۔

تَحَنَّأَ: مہندی سے رنگا ہوا ہونا۔

الحِنَّاءُ: مہندی کے پتے۔ واحد حِنَّاءَةٌ۔

الحِنَّاءُ الأحْمَرُ: اسٹرابری کا پودا۔

حِنَّاءُ قُرَيش: کائی۔

حِنَّاء مَجنون: نیل کا پودا۔

حَطَبُ الحِنَّاء: چوب حنا، مہندی کی لکڑی۔

شَجَرُ الحِنَّاء: بید کی ایک قسم کا درخت

ابو الحِنَّاء: ایک سرخ سینے والا پرندہ۔

• حَنِبَ الفَرَسُ ـَ حَنَبًا: گھوڑے کی پنڈلیوں کا ٹیڑھا ہونا (۲) دونوں ٹانگوں کے بڑے فاصلہ والا ہونا۔ هو أحْنَبُ وهی حَنْبَاءُ ج: حُنْبٌ۔

حَنَّبَ الفَرَسُ: حَنِبَ۔

ـــ الكِبَرُ فُلانا: بڑھاپے کا کسی کو جھکا دینا، کبڑا بنا دینا۔

تَحَنَّبَ: کمان کی طرح مڑا ہوا ہونا، ٹیڑھا ہونا، جھکا ہوا ہونا، کبڑا ہونا۔

ـــ علَيه: مہربان ہونا۔

المُحَنَّبُ: کبر سنی کی وجہ سے کبڑا آدمی، ٹیڑھی پنڈلیوں والا۔

• حَنْبَرَ: پالے کا سخت ہونا۔ احتبر البردُ۔

• حَنْبَشَ: ناچنا، کودنا (۲) تالی بجانا (۳) باتیں کرتے ہوئے ہنسنا (۴) لڑکے کا کھیلنا۔

• حَنْبَلَ: لوبیا کھانا (۲) پرانی پوستین یا پرانا موزہ پہننا۔

تَحَنْبَلَ: سر جھکنا (۲) حنبلی مذہب کا پیروکار ہونا۔

الحُنَابِلُ: وَتَرٌ حُنَابِل: مضبوط تانت۔
الحَنْبَلُ: پست قد (۲) بڑے پیٹ والا (۳) پرانی پوستین۔
الحُنْبُلُ: لوبیا۔
الحَنْبَلِيُّ: امام احمد ابن حنبل کے مذہب کا پیرو ج: حَنَابِلَة۔
الحِنْبَالُ: پرگوشت، فربہ، بہت زیادہ گفتگو کرنے والا۔
• الحَانُوتُ: شراب کی بھٹی، دوکان (۲) تجارتی دوکان ج: حوانیت۔
الحَانُوتِيُّ: دوکان دار (۲) دوکان سے متعلق، دوکان کا۔
• الحَنْتَفُ: پکانے کے لئے صاف کی ہوئی ٹڈی وغیرہ۔
الحُنْتُوفُ: خارش یا سوزش کی وجہ سے داڑھی نوچنے والا۔
• الحَنْتَمُ: ہر سیاہ یا سبز چیز (۲) سیاہ ٹھیکرا (۳) ہرے رنگ کا گھڑا جس میں نبیذ تیار کی جاتی تھی (۴) کالے بادل (۵) حنظل کا درخت ج: حَنَاتِم۔
• حَنِثَ فِی یَمِیْنِه ـ حِنْثًا: قسم توڑنا اور گناہ گار ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وخُذْ بِیَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِه وَلَا تَحْنَثْ" هو حانِث (۲) حق چھوڑ کر باطل کو اختیار کرنے والا۔
أَحْنَثَه: قسم تڑوانا، جھوٹی قسم کھلوانا۔
حَنَّثَه: حانث بنانا، قسم تڑوانا۔
تَحَنَّثَ: عبادت کرنا، عبادت گزار ہونا (۲) قسم توڑنے کے گناہ سے بچنے کا کام کرنا، توبہ کرنا، گناہ سے بچنا (۳) بت پرستی چھوڑنا۔
الحِنْثُ: گناہ، قرآن پاک میں ہے: "وکَانُوا یُصِرُّونَ عَلَی الحِنْثِ العَظِیْم" (۲) شرک (۳) جھوٹی قسم۔ کہتے ہیں: بَلَغَ الغُلَامُ الحِنثَ: لڑکا بالغ ہو گیا۔

المَحَانِثُ: گناہوں کے مواقع۔ و: مَحْنَثٌ
• حَنَجَ الشَیْءَ ـ حَنْجًا: منھ کے بل جھکانا۔
ـــ الحَبْلَ: مضبوط بٹنا۔
ـــ کَلَامَهُ: بات کو گھمانا کہ صاف نہ سمجھی جائے۔
ـــ الخَبَرَ: خبر کو چھپانا۔
حَنَجَت له حَاجَةٌ: ضرورت پیش آنا۔
أَحْنَجَ الشیءُ: جھکنا، ٹیڑھا ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: چلتے ہوئے مڑ کر پیچھے کی طرف دیکھنا (۲) پرسکون ہونا
ـــ الفَرَسُ: چھریرے بدن کا ہونا۔
ـــ فُلَان فی کلامه: کلام میں عجلت کرنا، جلدی جلدی بولنا۔
ـــ الشیءَ: جھکانا۔
ـــ کلامه: کلام پیچیدہ اور ناقابل فہم بنانا، گھما پھرا کر باتیں کرنا۔
ـــ الخَبَرَ وغَیْرَه: چھپانا۔
احْتَنَجَ الشیءُ: جھکنا۔
الحِنْجُ: اصل، جڑ ج: أَحْنَاج۔
• حَنْجَرَتْ عَیْنُه: آنکھ کا اندر دھنس جانا۔
حَنْجَرَ الحَیَوَانَ: ذبح کرنا، گلا کاٹنا۔
الحَنْجَرَةُ: گلا، نرخرہ، سانس کی نالی ج: حَنَاجِر۔
الحُنْجُورُ: گلا، نرخرہ (۲) چھوٹی ٹوکری (۳) عطر وغیرہ کی شیشی ج: حَنَاجِیر۔
• حَنْجَفٌ و حُنْجُفٌ: کولہے کا سرا۔
الحُنَاجِلُ: گٹھے ہوئے بدن کا پستہ قد شخص۔
الحِنْجِلُ من النساء: شور مچانے والی بدزبان موٹی عورت ج: حَنَاجِل۔
حَنْحَنَ علیه: کسی کی طرف سے ڈرنا۔
ـــ الجوزُ وغیرُه: اخروٹ کی گری کا خراب ہونا
• الحُنْدُرَةُ والحُنْدُورَةُ: آنکھ کی پتلی۔ کہتے ہیں: هو علی حُنْدُرَةِ عَیْنِه: وہ اس کے

نزدیک قابل توجہ ہے۔
• تَحَنْدَسَ الرَّجُلُ: کمزور ہونا اور گر جانا (۲) رات کا تاریک ہونا۔
حَنْدَسَ اللَّیْلُ: رات کا تاریک ہونا (۲) کمزوری کی وجہ سے گر جانا۔
الحِنْدِسُ: تاریکی (۲) انتہائی تاریک رات۔
أَسْوَدُ حِنْدِسٌ: گہرا سیاہ ج: حَنَادِس۔ الحَنَادِس: آخر ماہ کی تین راتیں۔
• الحَنْدَقُوقُ: لمبا اور غیر متوازن آدمی (۲) بے وقوف (۳) کنول ایک پھول اس کے لئے عربی لفظ ذُرَق ہے۔
• حَنْدَل: پست قد، بونا۔
• حَنَذَ الحَرُّ ـ حَنْذًا: گرمی کا سخت ہونا۔
ـــ العِجْلَ: گائے وغیرہ کے بچے کو آگ پر یا گرم پتھروں پر رکھ کر بھوننا، فالعِجْلُ مَحْنُوذٌ وحَنِیذ وحَنْذٌ۔
ـــ له: پانی کم اور شراب زیادہ دینا۔
ـــ الشَّمْسُ الشیءَ: جھلس دینا اور پگھلا دینا۔
ـــ الفَرَسَ حَنْذًا و حِنَاذًا: ایڑ لگانا اور ایک یا دو دفعہ دوڑا کر اس پر جھول ڈالنا تاکہ اسے پسینہ آجائے۔ فالفَرَسُ مَحْنُوذٌ و حَنِیذٌ۔
أَحْنَذَ: پانی کم اور مشروب زیادہ رکھنا۔
اسْتَحْنَذَ: دھوپ میں لیٹ کر بدن پر کپڑا ڈالنا تاکہ پسینہ آجائے۔
حَنَاذِ: آفتاب کا نام، سورج۔
الحُنْذُوَةُ: سخت گرمی۔
الحِنْذِیَانُ: شریر اور بدزبان۔
الحَنِیذُ: گرم پانی (۲) خطمی وغیرہ جس کے ذریعہ دھلائی کی جائے (۳) خوشبودار مرہم (۴) روغن دار شے (۵) بھنا ہوا گوشت یا بکری وغیرہ کا بچہ۔ قرآن پاک میں ہے:

"فَمَا لَبِثَ اَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ"

الحِنْذِيَذُ: بہت پسینہ والا۔

• حَنَرَ الحَنِيرَةَ ـُـ حَنْرًا: کمان بنانا، محراب بنانا (۲) کمان کو موڑنا۔

حَنِيرَة: کمان (۲) بغیر تانت کی کمان (۳) دیوار کی محراب (۴) محراب نما طاق (۵) روئی دھنے کا آلہ، مشین (۶) ہر قوس نما چیز ج: حَنَائِر۔

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے: "لو صَلَّيْتُم حَتّٰى تَصِيرُوا كالحَنَائِرِ ما نَفَعَكُمْ ذلك حَتّٰى تُحِبُّوا آلَ رَسُولِ اللهِ"

• حَنِسَ ـَـ حَنَسًا: گھمسان کی جنگ میں ڈٹے رہنا۔ هو حَنِسٌ۔

الحُنُسُ: خدا ترس اور پرہیزگار لوگ۔

الحَوْنَسُ: سنجیدہ اور دلیر آدمی جس کے ساتھ نہ کوئی زیادتی کرے اور نہ اسے اپنی جگہ سے ہٹا سکے۔

• حَنَشَه الحَنَشُ ـِـ حَنْشًا: حنش (سانپ) کا کسی کو ڈس لینا۔

ـــ أحَدًا: ہانکنا اور دھتکارنا، دور کرنا (۲) غصہ دلانا۔

ـــ الصَّيْدَ: شکار کرنا۔

ـــ فُلَانًا: ورغلانا، اکسانا۔

حُنِشَ: کسی کے نسب کو مجروح کرنا۔ هو مَحْنُوشٌ۔

أَحْنَشَهُ عن الأمْرِ: جلدی کرانا۔

الحَنَشُ: ایک سیاہ رنگ کا بڑا سانپ۔ جو زہریلا نہیں ہوتا (۲) گرگٹ یا چھپکلی جس کا سر سانپ کے سر کے مشابہ ہو ج: أحْنَاشٌ۔

المِحْنَشُ: رَجُلٌ مِحْنَشٌ: محنتی اور کمائی کرنے والا۔

• حَنَطَ الزَّرْعُ و نَحْوُه ـُـ حُنُوطًا: کھیتی کا پک جانا۔

ـــ الأدِيمُ ـِـ حَنْطًا: جلد کا سرخ ہو جانا

حَنَطَ فُلَانٌ: لمبا سانس لینا۔ هو حانِطٌ۔

حَنِطَ الرَّجُلُ ـَـ حَنَطًا: بڑی اور گھنی داڑھی والا ہونا۔ هو أحْنَطُ۔

أحْنَطَ الزَّرْعُ و نَحْوُه: کھیتی وغیرہ کا پک جانا، کاٹنے کے قابل ہو جانا، فالزَّرْعُ و نَحْوُه مُحْنِطٌ۔

ـــ المَيِّتَ: مردہ کو حنوط (خوشبو وغیرہ) لگانا، دوا وغیرہ لگا کر محفوظ کرنا۔

حَنَّطَ المَيِّتَ: مردہ کو خوشبو وغیرہ لگانا (۲) دوا اور مصالحہ لگا کر لاش کو محفوظ کرنا، ممی بنانا۔

تَحَنَّطَ من الحِنْطَةِ: گیہوں کھانا۔

اسْتَحْنَطَ فُلَانٌ: کسی کا موت سے نڈر ہونا اور دنیا کا اس کی نظر میں حقیر ہو جانا۔

الحَانِطُ: جھاؤ کے درخت کا پھل (۲) گیہوں والا (۳) بہت گیہوں والا۔

رَجُلٌ حانِطٌ: وہ آدمی جس کی کھیتی کے کاٹنے کا وقت آگیا ہو۔

أحْمَرُ حانِطٌ: گہرا سرخ۔

الأحْنَطُ: بڑی اور گھنی داڑھی والا۔

الحِنَاطُ: وہ خوشبوئیں جو مردہ کے کفن اور بطور خاص مردہ کے جسم پر لگائی جاتی ہیں جیسے مشک، عنبر، صندل اور کافور وغیرہ۔

الحِنَاطَةُ: گیہوں فروشی (۲) مردوں کو خوشبو لگانے کا کام، حنوط لگانے کا پیشہ۔

الحِنْطَةُ: گیہوں ج: حِنَطٌ۔

الحِنْطِيُّ: وہ شخص جو بہت گیہوں کھاتا ہو (۲) وہ شخص جس کا رنگ گندمی ہو (۳) پستہ قد۔

الحَنَّاطُ: گیہوں فروش (۲) مردوں کو حنوط لگانے والا۔

الحَنُوطُ: الحِنَاط۔

الحَنُوطِيُّ: حنوط بیچنے والا (۲) مردوں کو تیار کرنے والا، تجہیز کرنے والا۔

التَّحْنِيطُ: قدیم مصریوں کے یہاں انسان کی لاش کو آلائش صاف کر کے مختلف مسالوں کے ذریعہ محفوظ رکھنے کا طریقہ تھا۔

الحِنْطَأْوُ والحِنْطَأْوَةُ: بڑے پیٹ والا، پست قد۔

• الحُنْظُبَاءُ و الحُنْظَبَاءُ: نر ٹڈی (۲) نر گبریلا

الحُنْظُوبُ: موٹی اور بدہیئت عورت۔

الحِنْظَابُ: بدخو، پست قد۔

• حَنْظَلَتِ الشَّجَرَةُ: درخت کے پھل کا حنظل کی طرح کڑوا ہونا۔

الحَنْظَلُ: اندرائن، اندرائن کا درخت جس کا پھل نارنگی جیسا مگر اندر سے انتہائی تلخ ہوتا ہے۔

• حَنَفَ عن الشيءِ ـِـ حَنْفًا: ہٹنا، ایک طرف کو جھکنا۔

حَنِفَ الرَّجُلُ ـَـ حَنَفًا: ٹیڑھے پاؤں والا ہونا۔ حَنِفَتْ رِجْلُه: پیر کا اندر کی طرف مڑا ہوا ہونا۔ رَجُلٌ أحْنَفُ: جس کے پیر اندر کی طرف مڑے ہوئے ہوں۔

رِجْلٌ و يَدٌ حَنْفَاءُ: ٹیڑھا پیر یا ہاتھ ج: حُنْفٌ۔

حَنَّفَهُ: ٹیڑھے پاؤں والا کر دینا۔ کہتے ہیں: ضَرَبْتُ فُلَانًا على رِجْلِه فَحَنَّفْتُها۔ هو أحْنَفُ و هي حَنْفَاءُ۔

تَحَنَّفَ: بتوں کی پرستش سے الگ ہو جانا اور خدا پر ایمان لا کر اس کی عبادت کرنا، ملت اسلامیہ (حنیفیہ) کا پیرو ہونا (۲) امام ابوحنیفہؒ کے مذہب کا پیرو ہونا، حنفی المسلک ہونا۔

ـــ الى الشيءِ: مائل ہونا۔

الحَنْفَاءُ: کمان (۲) استرا (۳) گرگٹ (۴) آبی کچھوا (۵) ٹیڑھا پیر (۶) کنیز جو کبھی سست ہو اور کبھی چست (۷) ایک سمندری مچھلی۔

الحَنَفِيُّ: حنفی مذہب کا پیرو ج: أحْنَافٌ۔

الحَنَفِيَّةُ: امام ابوحنیفہؒ کے پیروکار (۲) پانی کی ٹونٹی ج: حَنَفِيَّات۔

حَنَفِيَّةُ حَرِيق: فائر پلگ۔

الحَنِيفُ: برائی چھوڑ کر اچھائی کی طرف آنے والا (۲) غلط راہ سے ہٹ کر سیدھی راہ پر آنے والا، ہر مذہب سے الگ ہو کر اسلام کو ماننے اور اس پر ثابت قدم رہنے والا (۳) حاجی (۴) عبادت گزار (۵) چھوٹا (۶) ختنہ کیا ہوا (۷) مسلمان۔ اگر حنیف کی صفت مُسلم لائی جائے تو حاجی (حج کرنے والا مراد ہوتا ہے) جیسے قرآن پاک میں ہے: "وَلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا" اور اگر صفت مُسلم نہ ہو تو مراد مسلمان ہوگا۔ جیسے "فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا" (۸) وہ شخص جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دین پر تھا زمانہ جاہلیت میں یعنی حج کرتا تھا ختنہ کراتا تھا اور بتوں سے الگ رہتا تھا ج: حُنَفَاء۔

الحُنَفَاء: عربوں کی ایک جماعت جو بت پرستی کا عقیدہ نہیں رکھتی تھی ان ہی میں سے امیۃ بن ابی الصَّلْت ہے۔

الدِّيْنُ الحَنِيفُ: وہ سیدھا مذہب جس میں کوئی کجی نہیں اور وہ اسلام ہے۔

الحَنِيفِيَّةُ: ملتِ اسلام (۲) اسلام کی طرف مکمل میلان اور دوسری طرف سے یکسوئی کہا جاتا ہے: مِلَّةٌ حَنِيفِيَّةٌ (۳) تلواروں کی ایک قسم جو احنف ابن قیس کی طرف منسوب ہے کیونکہ اسی نے اسے سب سے پہلے بنایا۔

أَحْنَفُ: ٹیڑھے پاؤں والا۔

• حَنِقَ عَلَيهِ ـَ حَنَقًا: کسی پر انتہائی غضبناک ہونا، دانت پیسنا، برہم ہونا۔ هُوَ حَنِقٌ وَحَنِيقٌ۔

أَحْنَقَ: مسلسل کینہ رکھنا، دل میں دشمنی چھپائے رکھنا (۲) پیٹھ کا پیٹ سے لگ جانا، (دبلا ہو جانا)۔

أَحْنَقَ السَّنَامُ: کوہان کا پتلا اور چھریرا ہونا۔

ــــ البَعِيرُ: اونٹ موٹا ہونا، بہت چربی والا ہونا۔

ــــ الزَّرْعُ: کھیتی کے ریشے پھیل جانا۔

ــــ فُلَانًا: غصہ دلانا، برہم کرنا۔ المُحْنَقُ والحَنِيقُ: جسے غصہ دلایا گیا ہو۔

الحَنِيقُ: موٹا ج: حُنُقٌ۔

الحَنَقُ: سخت غصہ (۲) کینہ۔

الحَنِقُ: غضبناک (۲) کینہ ور۔

• حَنَكَتِ الأُمُّ الصَّبِيَّ ـُ حَنْكًا: کوئی چیز چبا کر بچے کے تالو کو لگانا۔

حَنَكَ فُلَانٌ الدَّابَّةَ: چوپائے کو لگام دینا۔

ــــ التَّجَارِبُ الرَّجُلَ حَنْكًا وحَنَكًا: تجربہ کار بنانا، سمجھدار بنانا۔ فالرَّجُلُ مَحْنُوكٌ وحُنُكٌ۔

ــــ الشيءَ: سمجھنا، پختہ کرنا۔

أَحْنَكَتْهُ التَّجَارِبُ: تجربہ کار بنانا، آزمودہ کار بنانا، سمجھدار بنانا۔

أَحْنَكَ فلانا عن الأَمْرِ: ہٹانا، باز رکھنا

حَنَّكَتِ الأُمُّ الصَّبِيَّ: چبائی ہوئی چیز بچے کے تالو کو ملنا۔

حَنَّكَ فُلَانٌ الدَّابَّةَ: چوپائے کے تالو کے اوپر برائے علاج کوئی سلائی وغیرہ لگا کر خون نکالنا۔

ــــ السِّنُّ والتَّجَارِبُ الرَّجُلَ: بڑھاپے یا تجربات کا کسی کو دلنا اور عقلمند بنانا۔

احْتَنَكَ الدَّابَّةَ: چوپائے کے نچلے جبڑے میں کھینچنے کے لئے رسّی باندھنا (۲) چوپائے کے منہ پر ڈھاٹا باندھنا۔

ــــ التجارِبُ الرَّجُلَ: حَنَكَتْهُ۔

ــــ الرَّجُلُ: عقل مند اور شائستہ ہونا۔

ــــ الشَّيءَ: جڑ سے اکھاڑنا، صفایا کر دینا جیسے احْتَنَكَ الجَرَادُ الأَرْضَ: ٹڈیوں نے زمین کی روئیدگی کا صفایا کر دیا، زمین کو چاٹ لیا۔

احْتَنَكَ ماعِنْدَ فُلَانٍ: کسی کا سب کچھ لے لینا۔

ــــ فُلَانًا: غالب آنا اور اپنی طرف مائل کر لینا، قرآن پاک میں ہے: "لَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَه إِلَّا قَلِيْلًا"

اسْتَحْنَكَ: تھوڑی خوراک کے بعد زیادہ خوراک والا ہو جانا۔

ــــ الشَّجَرُ: جڑ سے اکھڑ جانا۔

الحَانِكُ: أَسْوَدُ حَانِكٌ: کالا سیاہ، (من قبيل الابدال)

الحِنَاكُ: لگام کی رسّی (۲) وہ رسّا جو گھوڑے وغیرہ کی ٹھوڑی اور سر پر باندھا جائے۔ ج: حُنُكٌ۔

الحَنَكُ: تالو (۲) منہ کے اندر کا بالائی حصہ (۳) ٹھوڑی (۴) نیچے کا جبڑا۔ وہ حَنَكان ہیں (۵) چونچ (۶) راہ گیروں کی وہ جماعت جو کسی جگہ یا شہر سے آب و دانہ حاصل کرے ج: أَحْنَاك۔

الحُنْكُ والحِنْكُ والحُنْكَةُ: تجربہ (۲) معاملات کی بصیرت، رائے کی پختگی ج: أَحْنَاك۔

الحُنُكُ: رَجُلٌ حُنُكٌ: وہ دانا اور باصیرت آدمی جسے تجربات نے پختہ کار بنا دیا ہو، امْرَأَةٌ حُنُكٌ وحُنُكَةٌ۔

الحَنِيكُ: تجربہ کار بزرگ (۲) بسیار خور ج: حُنُكٌ۔

المِحْنَكُ: الحِنَاك ج: مَحَانِك۔

المُحَنَّكُ: تجربہ کار، آزمودہ کار، عقل مند، صاحب بصیرت۔

• حَنْكَلَ في المَشْيِ: بھاری قدموں سے آہستہ آہستہ چلنا۔

الحُنْكُلُ: پست قد (۲) بدمزاج اکھڑ آدمی (۳) کمینہ ج: حَنَاكِل۔

الحَنْكَلَةُ: کالی بدشکل عورت (۲) بدمزاج اکھڑ عورت۔ ج: حَنَاكِلُ۔
الحَنْكَلِيْسُ: ایک قسم کی مچھلی جسے فصیح عربی میں الجِرِّيُّ کہتے ہیں۔
• حَنَّ ـِ حَنِيْنًا: آواز نکالنا۔ حَنَّتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا اپنے بچہ کے اشتیاق میں آواز نکالنا۔
حَنَّتِ الرِّيَاحُ: ہواؤں کا اونٹ کی سی آواز نکالنا۔
ــــ القَوْسُ: تانت کھینچتے وقت کمان سے آواز نکلنا۔
ــــ العُوْدُ: بربط (ایک باجا) بجاتے وقت آواز نکلنا۔
ــــ الرَّجُلُ: خوشی یا تکلیف کی وجہ سے آواز نکالنا۔
ــــ اليه: مشتاق ہونا۔
ــــ عليه: مہربان ہونا، شفقت کرنا۔
حَنَّه ـُ حَنًّا: پھیرنا، باز رکھنا۔ کہتے ہیں: • حُنَّ عَنِّيْ شَرَّكَ: اپنے شر کو مجھ سے دور رکھو۔ •
أَحَنَّ فُلَانٌ القَوْسَ: کمان سے آواز نکالنا
حَنَّنَ الشَّجَرُ: درخت پر کلیاں آنا، شگوفہ دار ہوجانا (۲) پنیر کا سڑ جانا۔ کہاوت ہے: ما حَنَّنَ عَنِّيْ: وہ مجھ سے نہ الگ ہوا اور نہ کوئی کوتاہی کی۔
تَحَانَّ القَوْمُ: باہم مشتاق ہونا۔
تَحَنَّنَ عليه: ترس کھانا، کسی پر ترس آنا۔
اسْتَحَنَّ الى الشَّئِ: مشتاق ہونا۔
ــــ الشَّوْقُ فُلَانًا: شوق کا کسی کو خوشی میں مست کر دینا۔
التَّحْنَانُ: انتہائی اشتیاق، بڑھا ہوا شوق (۲) مہربانی۔
الحَانُّ: مشتاق، بہت خوش۔
الحَانَّةُ: اونٹنی۔ کہاوت ہے: مَا لَهُ حَانَّةٌ وَلَا آنَّةٌ: اس کے پاس نہ اونٹنی ہے نہ بکری۔
الحَنَانُ: ماں کی ممتا، محبت و شفقت، ترس، مہربانی، رحم دلی۔ قرآن پاک میں ہے: "وحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا"
حَنَانُ الأُمِّ الى الوَلَدِ: بچہ کے لئے ماں کی تڑپ۔
حَنَانَكَ وحَنَانَيْكَ: میں تیری رحمت و مہربانی چاہتا ہوں (۲) رزق اور خیر و برکت جو مہربانی اور رحمت کا نتیجہ ہو۔
حَنَانَ اللهِ: مَعَاذَ اللهِ: اللہ کی پناہ۔
الحَنَّانُ: رحیم و بے حد مہربان، اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ایک صفت (۲) فراخ دل جو اپنے سے کنارہ کرنے والے پر متوجہ ہو (۳) وہ تیر جو انگلیوں سے گھماتے وقت آواز دے (۴) واضح راستہ۔
عُوْدٌ حَنَّانٌ: مست بنانے والا بربط (باجا)۔
الحَنَّانَةُ: وہ عورت جو اپنے بچہ کے لئے تڑپتی ہو، اس کی دید کی مشتاق ہو یا اپنے پہلے خاوند کو یاد کرکے رنجیدہ ہو (۲) آواز نکالنے والی کمان۔
الجِنُّ: جنوں کا قبیلہ۔
الحَنَّةُ: حَنَّةُ الرَّجُلِ: بیوی (۲) پسندیدگی (۳) اونٹ کی بلبلاہٹ، گرج۔
الحِنَّةُ: رحم دلی، ترس۔
الحَنُوْنُ: مہربان، بے حد مشفق (۲) وہ عورت جو اپنے چھوٹے بچوں کی پرورش کی خاطر دوسرا نکاح کرے (۲) وہ ہوا جس کے چلنے کی آواز اونٹ کی آواز سے مشابہ ہو (۳) آواز نکالنے والی کمان (۴) غمگین بربنائے شوق۔
الحَنِيْنُ: تڑپ، حد سے بڑھا ہوا شوق، ولولہ۔
الحَنِيْنُ الى الوَطَنِ: اشتیاق وطن، وطن کی محبت و یاد۔
حُنَيْنٌ: مکہ معظمہ اور طائف کے درمیان ایک وادی (۲) ایک موچی کا نام جو بطور ضرب المثل مشہور ہے۔ کہتے ہیں: رَجَعَ بِخُفَّيْ حُنَيْنٍ: وہ خالی ہاتھ آیا۔
المُتَحَنِّنُ علی: کسی پر ترس کھانے والا۔
الحِنَّانُ: مہندی۔
• حَنَا عَلَيه ـُ حُنُوًّا: شفقت کرنا، مہربان ہونا۔
ــــ المَرْأَةُ على وَلَدِهَا: بیوہ عورت کا اپنے بچوں پر اس درجہ شفیق ہونا کہ وہ ان کی وجہ سے دوسری شادی نہ کرے اور ان پر پوری طرح متوجہ رہے (۲) مائل و متوجہ ہونا۔
ــــ الشَّئَ: موڑنا، کمان دار بنانا، جھکانا۔
حَنَا رَأْسَه خَجَلًا: شرمندگی سے سر جھکانا۔
حَنَى العُوْدَ وغيرَه ـِ حَنْيًا وحِنَايَةً: موڑنا (۲) چھیلنا۔
ــــ يَدَ الرَّجُلِ: آدمی کا ہاتھ موڑنا۔
ــــ القَوْسَ: کمان بنانا (۲) کمان میں تانت باندھ کر موڑنا۔ الفاعِلُ حَانٍ و المَفْعُولُ مَحْنُوٌّ و مَحْنِيٌّ۔
أَحْنَى عليه: مائل ہونا، متوجہ ہونا۔
انْحَنَى: مڑنا، کبڑا ہونا، کمر جھکنا۔ انْحَنَى احترامًا: تعظیماً جھکنا۔
ــــ خُضوعًا: انکساراً جھکنا۔
تَحَنَّى: انْحَنَى
ــــ على فُلَانٍ: مہربانی کرنا، احسان کرنا
الأَحْنَى: کوز پشت، کبڑا۔ هي حَنْوَاء ج: حُنْوٌ۔
الحَانَاةُ: شراب کی دکان یا کارخانہ۔
حَانُوِيٌّ: شراب کی دوکان کا یا اس سے متعلق۔

الحَانَةُ: شراب خانہ۔
الحَانِيُّ: شراب کی دوکان والا (۲) دوکان دار۔
الحَانُوتُ: دوکان، شراب کی دوکان ج: حَوَانِیت
الحَانِیَةُ: الحَانَاةُ (۲) وہ اونٹ اور بکریاں جو گردنیں موڑ لیتی ہیں ج: حَوَانٍ۔
الحَانِیَّة: حانیؔ کی تانیث (۲) شراب (۳) شراب بنانے یا بیچنے والے۔
الحِنْوُ: ٹیڑھا عضو جیسے پسلی وغیرہ (۲) جانب، طرف (۳) وادی کا موڑ (۴) ابرو کے نیچے کی ہڈی ج: أَحْنَاء و حُنِيٌّ۔ أَحْنَاءُ الامور: پیچیدہ امور، معاملات کے گوشے، پہلو۔
الحَنْوُ: ٹیڑھاپن، کبڑاپن۔
الحِنْوَانِ: دو مڑی ہوئی لکڑیاں جو گیہوں کی منتقلی کے لئے جال میں لگی ہوتی ہیں۔
الحَنْوَاءُ من الغَنَم: گردن موڑنے والی بکریاں (۲) کوزپشت اونٹنی۔
الحَنِیَّةُ: کمان (۲) محراب ج: حَنِيٌّ و حَنَایَا۔ کہاوت ہے: خَرَجُوا بالحَنَایا یَبْتَغُونَ الرَّمَایا: وہ تیراندازی کے لئے کمانیں لے کر نکلے۔ ابنُ الحَنِیَّة: کمان۔
الحَوَانِي: تمام پسلیوں میں سب سے لمبی پسلی (انسان کے ہر دو جانب دو دو پسلیاں ہوتی ہیں۔ واحد: حَانِیَة۔
الأَحْنَی: کبڑا، جھکا ہوا م: حَنْوَاء و حَنْیَاء
المَحْنِیَّةُ: وادی کا موڑ۔
المُنْحَنَی: وادی یا راستے کا موڑ۔
المُنْحَنِي: جھکا ہوا۔

## ح ــــ و

• حَابَ ـُ حَوْبًا: گنہگار ہونا۔
ـــ بکذا: ارتکاب کرنا، جرم کرنا۔
أَحْوَبَ إِحْوَابًا: گناہ میں مبتلا ہونا یا گناہ کی طرف مائل ہونا۔
حَوَّبَ فُلَانٌ: کسی کے مال کا ضائع ہو کر پھر مل جانا۔
حَوَّبَ بالإبل: حوب حوب کہہ کر اونٹوں کو ڈانٹنا۔
تَحَوَّبَ: گناہ چھوڑنا، گناہ سے بچنا (۲) کفّارۂ سیئات کے لئے عبادت گزار ہونا۔
ـــ من القَبِیح: بری بات یا فعل سے بچنا۔
ـــ من الشَّیْءِ: کسی بات پر پچھتانا اور تکلیف محسوس کرنا۔
ـــ فی دُعَائِه: گڑگڑا کر دعا کرنا، دعا میں عاجزی ظاہر کرنا۔
ـــ الأُمُّ علی وَلَدِها: شفقت کرنا
الحَوْبُ: وحشت (۲) ضرورت و مسکنت
الحُوبُ: گناہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَى أَمْوَالِكُمْ إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا" (۲) ہلاکت، وبال۔
الحَوْبَاءُ: جان، نفس ج: حَوْبَاوَات۔
الحَوْبَةُ: وہ رشتہ دار جن کی نافرمانی سے آدمی گنہگار ہو جیسے والدین (۲) گناہ (۳) ضرورت، حاجت (۴) غم و مصیبت (۵) حالت۔
الحُوبَةُ: گناہ (۲) ماں کی طرف کی رشتہ داری، قرابت (۳) کمزور عورت یا مرد ج: حُوَبٌ۔
• حَاتَ الطَّائِرُ علی الشَّیْءِ وبه ـُ حَوْتَانًا و حَوْتًا: منڈلانا، ارد گرد چکر لگانا۔
حَاوَتَهُ: دھوکہ دینا، دھوکہ دے کر نکلنے کی کوشش کرنا (۲) مشورہ کرنا۔
الحَائِتُ: بہت ملامت کرنے والا۔
الحُوتُ: مچھلی چھوٹی ہو یا بڑی (۲) مچھلیوں کی طرح کا پستان والا جانور (ایک جنس)۔ صَاحِبُ الحُوتِ: حضرت یونس علیہ السلام کا لقب ج: حِیتَان و أَحْوَات (۳) آسمان کا ایک برج۔
فَمُ الحُوتِ: برج حوت میں ایک ستارہ کا نام۔
الحَوِیتُ: دھوکہ باز۔
الحَوْتَاءُ: ڈھیلے گوشت اور بڑی کوکھ والی عورت۔
• حَوْتَكَ الرَّجُلُ: ٹھگنے آدمی کی طرح چلنا۔
الحَوْتَكُ: دبلا پست قد آدمی۔
• أَحَاثَه: حرکت دینا (۲) منتشر کرنا۔
ـــ الخَیْلُ الأَرْضَ: گھوڑوں کا زمین پر پیر مارنا اور کوٹنا۔
ـــ فُلَانٌ الأَرْضَ: زمین کرید کر اس میں کوئی چیز تلاش کرنا۔
اسْتَحَاثَه: نکالنا (۲) مٹی میں گم ہو جانے والی چیز کو تلاش کرنا۔
ـــ فُلَانٌ الأَرْضَ: أَحَاثَها۔
حَاثَ بَاثَ: کہتے ہیں: تَرَكَهُمْ حَاثَ بَاثَ: اس نے انہیں منتشر و متفرق حالت میں چھوڑا۔ تَرَكْتُ الأَرْضَ حَاثَ بَاثَ: زمین کو اس حال میں چھوڑا کہ گھوڑوں نے اسے کرید ڈالا تھا۔
حَوْثُ: بمعنی حَیْثُ (ایک لغت)۔
الحَوْثُ: جگر اور اردگرد کا حصہ (۲) جگر کی رگ۔
حَوْثَ بَوْثَ: کہتے ہیں: تَرَكْتُهُمْ حَوْثَ بَوْثَ و حَوْثًا بَوْثًا: ان کو میں نے منتشر اور بکھرا ہوا چھوڑا۔
الحَوْثَاءُ: جگر اور اس کے اردگرد کا حصہ۔
الحَوْثَمُ: متوسط لمبائی والا آدمی یا جانور۔
• حَاجَ ـُ حَوْجًا: ضرورت مند ہونا، غریب ہونا۔
ـــ الیه: محتاج ہونا۔
أَحْوَجَ إِحْوَاجًا: حَاجَ۔
ـــ الیه: محتاج ہونا۔
ـــ فُلَانًا الی کذا: کسی چیز کا محتاج بنانا۔

أَحْوَجَ فلانًا: غریب ومحتاج بنا دینا۔
حَوَّجَ به عن الطَّرِيْق: راستہ سے ہٹا دینا، دور کر دینا۔
اِحْتَاجَ: الشيءَ و اليه: ضرورت مند ہونا، محتاج ہونا، ضرورت پیش آنا۔
ـــ اليه: مائل ہونا، کسی کی طرف مڑنا۔
تَحَوَّجَ: اشیاء ضرورت تلاش کرنا، روزی تلاش کرنا۔ فُلَانٌ خَرَجَ يَتَحَوَّجُ: فلاں تلاش معاش میں نکلا (۲) یکے بعد دیگرے ضرورت کی چیز تلاش کرنا۔
ـــ إليه: محتاج ہونا، کسی چیز کی ضرورت پیش آنا۔
الحَائِجُ: ضرورت مند، غریب۔
الحَائِجَةُ: حَائِج کی تانیث (۲) ضرورت کی شے جسے انسان تلاش کرتا ہے، ج: حَوَائِج۔ ضروریات۔
الحَاجَةُ: ضرورت، ضرورت کی چیز (۲) غربت (۳) غرض ج: حاجات و حَاجٌ۔
حاجات المنزل: گھر کا سامان۔
حَاجیات: لوازم، سامان۔
الحَوْجُ: غربت، غریبی (۲) سلامتی۔ حَوْجًا لَكَ: ٹھوکر کھانے والے کو کہتے ہیں تم بچو خدا تم کو سلامت رکھے۔
الحَوْجَاءُ: حاجت، ضرورت، خواہش کہتے ہیں: كَلَّمَهُ فَمَا رَدَّ عَلَيْهِ حَوْجَاءَ و لَا لَوْجَاءَ: اس نے اسے نہ اچھا جواب دیا اور نہ برا۔ نیز کہتے ہیں: ما فی صَدْرِی حَوْجَاءُ و لَا لَوْجَاءُ: میرے دل میں نہ کوئی شک ہے اور نہ شبہ۔
المُحْتَاجُ: ضرورت مند (۲) مفلس، غریب۔
المَحَاوِيْجُ: ضرورت مند لوگ، غریب لوگ۔
المُحَوْجَبُ: بڑی بڑی ابرو والا۔
الاحْتِيَاجُ: محتاجی (۲) غربت و افلاس، ضرورت۔

• الحَوْجَلَةُ: موٹے پیندے والی شیشی، چوڑے منہ والی شیشی ج: حَوَاجِل۔
• حَادَ عنه ـُ حَوْدًا: ایک طرف ہونا، الگ ہونا۔
حَاوَدَتْهُ الحُمّٰى مُحَاوَدَةً: بخار کا لوٹ لوٹ کر آنا۔ کہتے ہیں: هو يُحَاوِدُنا بالزِّيَارَة: وہ وقفہ وقفہ سے ہم سے ملاقات کرتا ہے، وہ وقتاً فوقتاً ملاقات کرتا رہتا ہے۔
ـــ في الأَمْرِ: غور و فکر کرنا۔
• حَاذَ عَلَيه ـُ حَوْذًا: حفاظت کرنا، دیکھ بھال کرنا۔
ـــ الشَّيءَ: گھیرنا (۲) غلبہ پانا۔
ـــ الدَّوابَّ: چوپاؤں کو سختی سے ہانکنا
ـــ العَرَبَةَ: گاڑی چلانا۔
أَحْوَذَ و أَحْوَذَ السَّيْرَ: تیز چلنا۔
ـــ الدَّوابَّ: تیز ہنکانا۔
ـــ الشيءَ: جمع کرنا اور سمیٹنا۔
ـــ القَصِيْدَةَ: نظم کو قاعدہ کے مطابق بنانا۔
اِسْتَحْوَذَ على الشَّيءِ: قابض ہونا، قبضہ کرنا۔
ـــ علی فُلَانٍ: غالب ہونا، دل و دماغ پر قبضہ جمانا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنْسَاهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ"
الأَحْوَذِيُّ: تمام معاملات میں چاق و چوبند اور قابو یافتہ (کہ کوئی چیز اس کی صلاحیت و قدرت سے باہر نہ ہو) (۲) ہر کام میں چست و پھرتیلا (۳) واقف کار۔
الحَاذُ: پیٹھ۔ فُلَانٌ خَفِيْفُ الحَاذِ: جس کی پیٹھ اہل و عیال کی ذمہ داریوں سے بوجھل نہ ہو، کم مال اور کم افرادی کنبہ والا (۲) ایک ترش پودا جو رتیلی اور ہموار زمینوں میں پیدا ہوتا ہے اور اونٹ کی خوش گوار غذا ہے ج: أَحْوَاذٌ۔
الحِوَاذُ: بعد، دوری۔
الحَوْذَانُ: ایک خوش مزہ پودا جس کا پھول سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔
الحُوْذِيُّ: دوڑانے والا (۲) کوچوان گاڑی بان
الحَوِيْذُ: الأَحْوَذِيُّ۔
• حَارَ ـُ حَوْرًا و حُئُوْرًا: لوٹنا، واپس ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ" حَارَ اليه: اس کے پاس لوٹا۔
ـــ الشيءُ: کم ہونا۔ کہتے ہیں: حَارَ بَعْدَ مَا كَارَ: زیادتی کے بعد کمی ہوگئی، زیادہ ہونے کے بعد کم ہوگیا۔ اسی سے ہے: أَعُوْذُ بِاللّٰهِ من الحَوْرِ بَعْدَ الكَوْرِ۔ مايَحُوْرُ و ما يَبُوْرُ: وہ نہ بڑھتا ہے نہ کم ہوتا ہے۔
ـــ الغُصَّةُ: پھندے کا اپنی جگہ سے سرک جانا، گلے میں پھنسے ہوئے لقمہ کا نیچے اتر جانا۔
ـــ الشيءُ: مندا ہونا۔
ـــ الماءُ فی الغَدِيْرِ: تالاب میں پانی کا متحرک رہنا۔
ـــ فی أَمْرِهِ: متردد ہونا، کسی ایک رائے پر نہ جمنا، حیران ہونا۔
ـــ الثَّوبَ: کپڑے کو دھو کر سفید کر دینا۔
حَوِرَتِ العَيْنُ ـَ حَوَرًا: آنکھ کی سفیدی کا زیادہ سفید اور سیاہی کا زیادہ سیاہ ہونا اور پتلی کا گول اور پلکوں کا باریک اور اس کے آس پاس کا سفید ہونا (۲) پوری آنکھ کا سیاہ ہونا (جیسے گائے اور ہرن کی آنکھیں ہوتی ہیں)۔
حَوِرَتِ المَرْأَةُ و حَوِرَ الظَّبيُ: عورت اور ہرن کا سیاہ آنکھ والی ہونا۔ هو أَحْوَرُ و هي حَوْرَاءُ ج: حُوْرٌ۔

أَحَارَت النَّاقَةُ: اونٹنی کا بچہ والی ہونا۔
أَحَارَ الجَوَابَ: جواب دینا۔ کہتے ہیں:
سَأَلَه فَلَمْ يُحِرْ جَوَابًا۔
ــــ الغُصَّةَ: اٹکے ہوئے لقمہ کو نیچے اتارنا۔
حَاوَرَه مُحَاوَرَةً وحِوَارًا: گفتگو کرنا، مباحثہ کرنا، سوال و جواب کرنا قرآن پاک میں ہے "قَالَ لَه صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗ"
حَوَّرَ الثَّوْبَ او الدَّقِيْقَ: سفید کرنا۔
ــــ الأَدِيْمَ: چمڑے کو سرخ رنگنا۔
ــــ القُرْصَ: ٹکیا کو یا روٹی کو بیلن سے پھیلا کر گول کرنا۔
ــــ الدَّابَّةَ و نَحْوَهَا: جانور کو گول داغ لگانا، داغنا۔
ــــ الخُفَّ و نَحْوَه: چمڑے کے موزے یا جوتے میں سرخ تلا لگانا۔
ــــ الخُبْزَةَ و نَحْوَهَا: روٹی وغیرہ گول کرنا
حَوَّرَ اللّٰهُ فُلَانًا: خدا کا کسی کو محروم کرنا اور مال میں کمی کر دینا۔
ــــ فُلَانٌ الكَلَامَ: بدل دینا۔
تَحَاوَرُوْا: باہم بات چیت کرنا، بحث کرنا۔ قرآن پاک میں ہے "وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا"
احْوَرَّ: سفید ہو جانا (۲) گول ہو جانا (۳) آنکھ کا انتہائی سفید یا کالا ہونا۔
اسْتَحَارَه: بولنے کے لئے کہنا، جواب لینا۔
الأَحْوَرِيُّ: سفید اور ملائم یا نازک۔
الحَائِرُ: حیران و متردد (۲) دبلا، کمزور۔
الحَائِرَةُ: حائر کی تانیث کہتے ہیں: مَا هُوَ إِلَّا حَائِرَةٌ من الحَوَائِرِ: اس میں کوئی خیر نہیں۔
الحَارَةُ: محلہ، گلی، بڑا گھر، رہائش گاہ ج: حارات۔ حَارَةُ البُخَارِ: اسٹیم چھوٹنے کی نالی۔
الحُوَارُ: اونٹنی کا بچہ وقت ولادت سے دودھ چھڑانے تک ج: أَحْوِرَة۔
الحِوَارُ: گفتگو، بات چیت، رد و قدح، بحث و مباحثہ (۲) خاص موضوع پر مکالمہ (۳) انٹرویو۔
إِجْرَاءُ حِوَارٍ مَعَ فُلَانٍ: کسی سے انٹرویو لینا۔
الحَوَارِيُّ: دھوبی، کپڑے دھو کر سفید کرنے والا (۲) مخلص و منتخب بے عیب آدمی (۳) ساتھی اور حامی و مددگار ج: حَوَارِيُّوْن۔ الحَوَارِيَّةُ: شہری عورت۔ الحَوَارِيُّوْنَ: حضرت عیسٰی علیہ السلام کے صحابی، انصار و مددگار۔
الحُوْرُ: ہلاکت (۲) کمی۔ کہتے ہیں: إِنَّه فِي حُوْرٍ و بُوْرٍ: اسے کوئی اچھا کام نہیں آتا، وہ گمراہی میں ہے۔ البَاطِلُ فِي حُوْرٍ: باطل ہمیشہ نقصان میں رہتا ہے (۳) حَوْرَاء کی جمع (۴) ایک سفید لکڑی (۵) جنت کی خوبصورت اور سیاہ چشم عورتیں و: حَوْرَاءُ۔
الحَوَرُ: آنکھ کی سفیدی اور سیاہی کی شدت (۲) بنات نعش (قطب شمالی میں نظر آنے والے سات ستاروں) میں سے تیسرا۔ (۳) ایک پاؤڈر جو سیسہ کو جلا کر بنایا جاتا ہے اور عورتیں زینت کے لئے چہرے پر ملتی ہیں (۴) گالے ج: أَحْوَار (۵) چمڑا جو لال رنگ میں رنگ کر ٹوکریوں پر چڑھایا جاتا ہے (۶) سفید باریک چمڑے جن کے جامہ دان بنائے جاتے ہیں۔
الحَوْرَاءُ: گورے رنگ کی عورت (۲) جانور کی آنکھ کے چاروں طرف لگایا ہوا داغ ج: حُوْرٌ۔ جنت کی حسین اور سیاہ چشم عورتیں۔
الحُوْرِيَّةُ: پری (ایک خیالی اور افسانوی خوبصورت لڑکی جو سمندروں نہروں اور جنگلات میں نظر آتی ہے) (۲) خوبصورت عورت، حسینہ، حور۔ حُوْرِيَّةُ الماءِ: سمندری پری (۳) ناتمام کیڑا جو بیضہ سے کیڑے کے پہلے مرحلہ میں آیا ہو۔
الحُوَّارَى: میدہ، سفید آٹا، نشاستہ، ہر وہ کھانا جو سفید کیا گیا ہو (۲) چونا، سفیدی۔
الحَوِيْرُ: دشمنی، کشاکش (۲) جواب۔ کہتے ہیں: كَلَّمْتُه فما رَدَّ إِلَيَّ حَوِيْرًا: میں نے اس سے بات کی تو اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔
المَحَارُ: مرجع۔
المَحَارَةُ: طشتری (۲) تالو (۳) کمی، واپسی کی جگہ (۴) سیپی وغیرہ (۵) کان کا اندرونی حصہ جوف (۶) اونٹ کے کھر کا کنارہ (۷) مونڈھے کا وہ گڑھا جس میں بازو کا سرا گھومتا ہے (۸) کولہے کا وہ گڑھا جس میں ران کا سرا گھومتا ہے (۹) سانس کی نالی (۱۰) کرنی، مجھولا، معمار کا ایک اوزار جس سے مسالہ لگایا جاتا ہے اور پلاسٹر کیا جاتا ہے۔
المِحْوَرُ: دُھرا، لوہے کی وہ موٹی سلاخ یا لاٹ جس پر پہیا یا چرخی گھومتی ہے۔ مِحْوَرُ العَجَلَةِ (۲) نان بائی کے لوہے کی وہ چھڑ جس کے ذریعہ تنور سے روٹی نکالتا ہے (۳) بیلن جس سے آٹے کے پیڑے کو پھیلا کر روٹی بنائی جاتی ہے۔ مِحْوَرُ الخَبَّازِ (۴) قطب، مدار، مرکز، وہ خط مستقیم جو کرۂ ارض کے دونوں قطبوں کو ملاتا ہے۔ مِحْوَرُ الأَرْضِ۔ اسی سے ہے: مِحْوَرُ الإِبْزِيْمِ: بکسوے کا محور ج: مَحَاوِر۔ کہتے ہیں: قَلِقَتْ مَحَاوِرُهٗ: اس کے معاملات دگرگوں ہو گئے۔
المَحْوَرَةُ: جواب۔ كَلَّمْتُه فَمَا رَدَّ إِلَيَّ

مَحُورَةً: میں نے اس سے بات کی اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔

المَحُورَةُ: جواب۔

المُحَاوَرَةُ: گفتگو، بات چیت، بحث ومباحثہ، مکالمہ۔

المِحارُ: ٹیڑھی چھڑی۔

• حَازَ فُلَانٌ ـُ حَوْزًا: خراماں چلنا۔

ـــ الشَّیءَ ـُ حِیَازَةً: اکٹھا کرنا، قبضہ میں لینا، حاصل کرنا۔ کہتے ہیں: حَازَ المَالَ و العَقَارَ۔ حَازَہ الیه: اپنی طرف کرنا، اپنے لئے خاص کرنا۔

ـــ الدَّوَابَّ حَوْزًا: نرمی سے ہانکنا (۲) نرمی سے ہانک کر پانی کی طرف لیجانا۔

حَوَّزَ الدَّوَابَّ الی الماء: چوپاؤں کو پانی کی طرف ہانکنا۔

ـــ الأَمْرَ: کسی کام کو پختہ کرنا، اچھی طرح انجام دینا۔

اِحْتَازَہ: اپنانا، مالک ہونا۔ اِحْتَازَہ الی نَفسِه: اپنے لئے خاص کرنا۔

اِنْحَازَ: مطاوع حَازَ: یکجا ہونا، سمٹ آنا، جمع ہونا، دشمن سے شکست کھاکر بھاگنا۔

ـــ الیه: مائل ہونا، طرف دار ہونا (۲) قبضہ میں آنا، جانب دار ہونا، شامل د مدغم ہونا۔

ـــ القَوْمُ: جانب دار ہونا، کسی کو اپنا مرکز ومرجع بنا لینا۔

ـــ علی الشیءِ: متوجہ ہونا۔

ـــ عنه: الگ ہونا، دور ہونا۔

تَحَاوَزُوا فی الحَرْبِ: جنگ میں ہر ایک پارٹی کا دوسری سے الگ ہوجانا۔

تَحَوَّزَ: چوپاؤں کا پانی کی طرف جانا (۲) کام کا پختہ ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ: ارادہ کے وقت اٹھنا بھاری ہونا (۲) ٹھہرنا، توقف کرنا (۳) پیچ وتاب کھانا، الٹ پلٹ ہونا (۴) سانپ کا کنڈل مارنا۔

تَحَوَّزَ عنه: ایک طرف ہونا۔

اِسْتَحَازَہٗ: مالک ہونا، قبضہ میں لینا۔

الأَحْوَزُ: پھرتیلا ڈرائیور نرمی ویکسانیت سے چلانے والا۔

الأَحْوَزِیُّ: الأَحْوَزُ (۲) سیاہ (۳) کاموں میں پھرتیلا اور اچھے طریقہ پر انجام دینے والا، ماہر (۴) سنجیدہ کار، ٹھوس کام کرنے والا۔

الانْحِیَازُ: شمولیت، انضمام، طرف داری، جانب داری۔

عَدَمُ الانْحِیَازِ: غیر جانب داری

سِیَاسَةُ عَدَمِ الانْحِیَازِ: غیر جانب دارانہ پالیسی۔

التَحَیُّزُ: طرف داری۔

الحَائِزُ: مالک، پانے اور حاصل کرنے والا۔

الحَائِزُ علی الشَّهَادَةِ: سند یافتہ

الحَوْزُ: سَوْق حَوْزٌ: آہستہ یا تیز چلانا (۲) قبضہ، ملکیت (۲) احاطہ کی ہوئی جگہ جس میں دوسرے کا کوئی دخل اور حق نہ ہو (۳) اچھا یا برا مزاج، فطرت بری یا اچھی (۴) ایک درخت کا نام۔

الحَوْزَاءُ: سب افراد کو متحد کرنے والی لڑائی۔

الحَوْزَةُ: کونہ، گوشہ (۲) حَوْزَةُ الرَّجُلِ: ملکیت، قبضہ (۳) چھوٹے دانوں کے انگور (۴) بادشاہ کے بیٹھنے کی جگہ (۵) کسی سلطنت کا اندرونی علاقہ۔

حَوْزَةُ الإِسْلَامِ: اسلامی حدود اور اس کے گوشے۔

الحُوزِیُّ: لوگوں سے الگ تھلگ رہنے والا (۲) مدبر جو کاموں کو ہوشیاری سے انجام دے (۳) سنجیدہ کار۔

الحُوَیْزَاءُ: اپنے ساتھی سے چھپایا ہوا ذخیرہ۔

الحَوَّازُ: الحائز کا مبالغہ۔ کہتے ہیں الإِثمُ حَوَّازُ القُلُوبِ: گناہ دلوں پر قابو پالیتا ہے۔

الحِیَازَةُ: قبضہ، ملکیت (۲) مال وجائداد جو آدمی کی ملکیت میں ہو (۳) کاشت والی زمین۔

الحَیِّزُ: متحد مجمع (۲) جگہ (۳) دائرہ (۴) وہ جگہ جسے جسم گھیرے ہوئے ہو (۵) حفاظت۔ هو فی حَیِّزِ فُلَانٍ: وہ فلاں کی حفاظت میں ہے۔

ـــ من الدَّار: گھر سے متعلق ضروری اجزا۔ جیسے غسل خانہ و باورچی خانہ وغیرہ

حَیِّزُ الوُجود: منصۂ شہود۔ ظَهَرَ الکتابُ الی حَیِّزِ الوُجُودِ۔

المُتَحَیِّزُ: جگہ گھیرنے والا (۲) جانب دار، طرف دار۔

المُنْحَازُ الی: مائل، طرف دار، مدغم، شامل۔

• حَاسَ الرَّجُلُ ـُ حَوْسًا: بہادر اور ثابت قدم ہونا۔ هو حَائِسٌ وحَوَّاسٌ۔

ـــ الأَمْرُ فُلَانًا: کسی پر کسی بات کا غلبہ ہوجانا، گرفت میں لینا جیسے کہتے ہیں: بَلْ تَحُوسُكَ فِتْنَةٌ۔

ـــ القَوْمُ البَلَدَ: فساد پھیلانا۔

ـــ الذِّئبُ الغَنَمَ: بھیڑیے کا بکریوں میں گھس کر ان کو منتشر کر دینا۔ کہاوت ہے: حَمَلَ عَلی القَوم فَحَاسَهُمْ: اس نے لوگوں پر حملہ کر کے انکو بھگا دیا یا ان کی توہین کی۔ نیز کہا جاتا ہے:

حَاسَهُمْ خَطْبٌ كَرِيهٌ: بڑی مصیبت کا آگھیرنا۔

حَاسَتِ الفِتْنَةُ فُلاناً: جذبۂ فساد کا دل میں پیدا ہونا اور آمادہ بہ فساد کرنا۔

ــــهُ على الفِتنة: فساد پر آمادہ کرنا۔

کہتے ہیں حَاسُوْا العَدُوَّ ضَرْبًا: دشمن پر ضرب کاری لگانا۔

ــــ المَرْأَةُ ذَيْلَهَا: عورت کا دامن کو کھینچنے اور گھسیٹتے ہوئے چلنا۔ کہتے ہیں: هُمْ يَحُوْسُوْنَ ثِيَابَهُمْ: وہ کپڑوں کا زیادہ استعمال کرکے خراب کرتے ہیں۔

ــــ الغَارَةُ: حملہ اور یورش کا پھیل جانا۔

ــــ القَوْمَ: لوگوں سے میل ملاپ کرنا (۲) روندنا (۳) ذلیل کرنا۔

حَوِسَ ـ حَوَسًا: دلیر اور بہادر ہونا (۲) اپنی جگہ کامیابی تک ڈٹے رہنا (۳) خوراک بڑھنا اور پیٹ نہ بھرنا۔ هو أَحْوَسُ و هي حَوْسَاء ج: حُوْسٌ۔

حَاوَسَتِ المَرْأَةُ الرِّجَالَ: عورت کا مردوں سے اختلاط رکھنا۔

تَحَوَّسَ فی الکلامِ: تیاری اور جرأت سے بات کرنا (۲) سستی کرنا، دیر لگانا اور رکنا (۳) دلیری دکھانا۔

اسْتَحْوَسَ: دیر کرنا اور رکنا۔

أَحْوَسُ: دلیر، اٹل (۲) بھیڑیا ج: حُوْسٌ۔

الأَحْوَسِيُّ: برقرار۔ کہتے ہیں: غَيْثٌ أَحْوَسِيٌّ: مسلسل بارش۔

الحَائِسُ: بہادر، ثابت قدم ج: حُوَّسٌ۔

خُطُوْبٌ حُوَّسٌ: مصیبتیں۔ کہتے ہیں: حَاسَتْهُمُ الخُطُوْبُ الحُوَّسُ: ان کو مصیبتوں نے گھیر لیا۔

الحَوْسَةُ: سوسائٹی، اجتماعیت، میل ملاپ

الحُوَاسَةُ: غنیمت (۲) ضرورت (۳) یورش (۴) خون کا مطالبہ کرنے والی قرابت (۵) مختلف لوگوں کی جماعت۔

الحَوَّاسُ: جنگ میں لوگوں کے نام لے کر پکارنے والا۔ کہاوت ہے: إِنَّهُ لَحَوَّاسٌ غَوَّاسٌ: وہ رات میں خوب بلاتا اور مطالبہ کرتا ہے۔

الحُوَيْسَاءُ: رشتہ داری۔

•حَاشَ الدَّوَابَّ ـ حَوْشًا: چوپاؤں کو اکھٹا کرکے ہنکانا۔

ــــ القَوْمُ الصَّيْدَ: شکار کو پکڑنے کے لئے ہر طرف سے گھیرنا، ایک دوسرے کی طرف بدکانا۔

ــــ الصَّيْدَ عَلَيْه: شکار کو کسی کی طرف بدکانا، شکار کرنے میں مدد دینا۔

ــــ اللِّصَّ و نَحْوَهُ: چور وغیرہ کو پکڑ لینا اور چوری سے باز رکھنا۔

أَحَاشَ الصَّيْدَ: حَاشَهُ و أَحَاشَ الصَّيْدَ عليه۔

أَحْوَشَ الصَّيْدَ: حَاشَهُ و أَحْوَشَ الصَّيْدَ عليه و أَحْوَشَهُ الصَّيْدَ: شکار کرنے میں مدد دینا۔

حَاوَشَهُ على الأَمْرِ: کسی کام کے لئے برانگیختہ کرنا، بھڑکانا۔

ــــ الرَّجُلُ البَرْقَ و المَطَرَ: بجلی اور بارش سے جہاں کہیں ہو دور رہنا۔

حَوَّشَ المَالَ و نَحْوَهُ: مال وغیرہ جمع کرنا، برائے ضرورت محفوظ رکھنا، بچت کرنا (۲) بہادر ہونا (۳) تیار ہونا۔

احْتَوَشَ القَوْمُ الصَّيْدَ: لوگوں کا شکار کو پکڑنے کے لئے ہر طرف سے گھیرنا۔

ــــ الشَّیءَ و عَلَيْه: چاروں طرف سے گھیر کر بیچ میں کرلینا۔

انْحَاشَ: مطاوع حَاشَ، جمع ہونا (۲) شکار کا گھر جانا، خود پھندے میں پھنس جانا، اونٹوں کا اکھٹا ہونا اور چلنا۔

ــــ عنه: الگ ہونا، بدکنا، بھاگنا۔ کہتے ہیں: فُلانٌ لا يَنْحَاشُ عن شَیءٍ: فلاں کسی بات کی پرواہ نہیں کرتا۔

تَحَاوَشُوْا الشَّیءَ بَيْنَهُمْ: کسی شے کو اپنے بیچ میں لے لینا۔

تَحَوَّشَ منه: شرم کرنا، شرمانا۔

ــــ عنه: دور ہونا، الگ ہونا۔

ــــ المَرْأَةُ من زوجها: عورت کا بیوہ ہو جانا (ہمیشہ کے لئے دور ہو جانا)۔

الحَائِشُ: درختوں کا جھنڈ خاص کر کھجور کے درختوں کا جھنڈ (۲) پیر کے تلوے کے قریب ایک پھٹن۔

الحُوَاشَةُ: ضرورت (۲) گناہ اور ہر قابل شرم فعل (۳) رشتہ داری (۴) دوستی۔

الحَوْشُ: گھر کا صحن، چوک، احاطہ (۲) جانوروں کی باڑہ نما جگہ جہاں جانور اور دیگر اشیا کو محفوظ کیا جائے۔

الحُوْشُ: جنگلی اونٹ۔

رَجُلٌ حُوْشُ الفُؤَادِ: تیز فہم آدمی، مضبوط دل کا آدمی۔

الحُوْشِيُّ من الکلام: نامانوس اور عجیب کلام

ــــ من اللَّيَالِي: خوفناک تاریک رات۔

رَجُلٌ حُوْشِيٌّ: وحشی قسم کا آدمی جو لوگوں سے ملتا جلتا نہ ہو۔

المَحَاشُ: گھر کا سامان، گھر کے لئے جمع کیا ہوا سامان۔

الحَوْشَبُ: وہ ہڈی جو جانور کے کھر میں پنڈلی اور پٹھے کے درمیان ہوتی ہے (۲) شکم کے اندر کا حصہ (۳) کلائی کی ہڈی (۴) خرگوش (۵) گائے وغیرہ کا بچہ (۶) پتلے پیٹ والا (۷) بڑے پیٹ والا جس کے دونوں پہلو پھولے ہوئے ہوں (۸) لوگوں کا گروہ۔

الحَوْشَبَةُ: لوگوں کا گروہ، جماعت۔

الحَوْشَكَةُ: گھر وغیرہ کی طرف سے آنے والا شور، مختلف اور غیر مفہوم آوازیں۔

•حَاصَ الثَّوْبَ و نَحْوَهُ ـ حَوْصًا: سلائی کرنا، دور دور ٹانکے لگانا،

لمبے لمبے ٹانکے لگانا، تگندے ڈالنا، سلنگے بھرنا۔
حاص بین الشیئین: تنگ بنادینا۔
— حولَ کذا: چاروں طرف گھومنا۔
— الأدیمَ: کھال کو ٹھیک کرنا۔
حَوِصَ الرَّجُلُ ـَ (یَحْوَصُ) حَوَصًا: گوشۂ چشم کا اتنا تنگ ہونا کہ سلا ہوا معلوم ہو، تنگ گوشۂ چشم والا ہونا (۲) ایسا ہونا کہ ایک آنکھ تنگ اور دوسری ٹھیک ہو هو أَحْوَصُ و هی حَوْصَاءُ ج: حُوْصٌ۔
حَاوَصَهُ: چوری سے آنکھ کے ایک گوشہ سے دیکھنا، کن انکھیوں سے دیکھنا۔
احْتَاصَ فی الأَمْرِ: محتاط ہونا۔
الأَحْوَصُ: چھوٹی آنکھوں والا م: حَوْصَاء ج: حُوْصٌ۔
الحِوَاصُ: لکڑی کی سوئی، سینے کا آلہ۔
الحَوْصُ: سلی ہوئی چیز (۲) مروڑ، قولنج۔
کہاوت ہے: لَأَطْعَنَنَّ فی حَوْصِه: میں اس کے سیے ہوئے کو ادھیڑ ڈالوں گا اور اس نے جو ٹھیک کیا ہے میں اسے خراب کر ڈالوں گا۔ مَا طَعَنْتُ فی حَوْصِه: میں اس کا ارادہ کرنے میں کامیاب نہیں ہوا۔
الحِیَاصَةُ: جانور کا تنگ، وہ تسمہ جو گھوڑے کے سرین کے گرد گاڑی کھینچنے کے لئے باندھا جاتا ہے۔
• حَوْصَلَ الطَّائِرُ: پرندے کا اپنے پوٹے (معدے) کو بھرنا۔
— الإنسَانُ وغَیرُهُ: آدمی وغیرہ کے پیٹ کا نچلا حصہ باہر کو نکل آنا۔
الحَوْصَلُ و الحَوْصَلَةُ: پوٹا جو پرندہ کے لئے انسان کے معدہ کی جگہ ہوتا ہے (۲) گھر کا اسٹور، وہ کمرہ جس میں خورد و نوش وغیرہ کا سامان رکھا جاتا ہے (۳) حوض کی نچلی سطح جس میں پانی رہتا ہے (۴) وہ بکری جس کے پیٹ کا وہ حصہ بڑا ہو جو ناف سے اوپر ہوتا ہے ج: حَوَاصِل
الحَوْصَلَةُ: پوٹا پرندہ کا وہ اندرونی حصہ جس میں پہلے غذا پہنچتی ہے۔ پھر معدہ میں جاتی ہے (۲) انسان وغیرہ کا مثانہ تک پیٹ کا زیریں حصہ (۳) حوض کی نچلی سطح، تل (۴) وہ بکری جس کا پیٹ بڑا ہو۔ نَاقَةٌ ضَخْمَةُ الحَوْصَلَةِ: بڑے پیٹ والی اونٹنی (۵) روپے وغیرہ رکھنے کا ڈبہ نما ظرف (دیکھئے: ح۔ ص۔ ل)۔ ج: حَوَاصِل۔
• حَاضَ الماءَ ـُ حَوْضًا: پانی جمع کرنا، گھیرنا۔
حَوَّضَ: حوض بنانا۔
— الماءَ: پانی جمع کرنا۔
— الأَرْضَ: کھیت میں سینچائی کے لئے کیاریاں بنانا۔
— حَوْلَه: چاروں طرف گھومنا، چکر لگانا
احْتَاضَ: حوض بنانا۔
اسْتَحْوَضَ فُلانٌ: حوض بنانا۔
— الماءُ: پانی جمع ہو جانا (حوض یا حوض نما گڑھے میں)۔
الحَوْضُ: پانی جمع ہونے کی جگہ (۲) پانی کا تالاب (۳) پانی کی ٹنکی (۴) بند جس میں پانی روکا جائے (۵) ہاتھ دھونے کا بیسن (۶) زمین یا کھیتی کا محدود حصہ۔
حَوْضُ التَّنْشِیفِ: واش بیسن، ہاتھ دھونے کا طشت جو دیوار میں لگایا جاتا ہے۔
حَوْضُ بِنَاءِ السُّفُنِ: بحری جہازوں کا یارڈ۔
الحَوْضُ من الأُذُنِ: کان کا اندرونی حصہ۔
حَوْضُ البَحْرِ: سمندر کے ساحل پر واقع ممالک یا شہر۔
حَوْضُ النَّهْرِ: نہر کے آس پاس کا علاقہ جس میں نہر کا پانی چلتا اور سیراب کرتا ہے۔ کھادر کا علاقہ۔
الحَوْضُ الجَافُّ: وہ سمندری مستقل حصہ جس کا پانی نکال دیا گیا ہو اور اس میں جہازوں کی مرمت ہوتی ہو، بحری جہازوں کا یارڈ ج: أَحْوَاض وحِیَاض وحِیْضَانٌ۔
حَوْضُ السُّفُنِ: وہ گودی جہاں جہاز کھڑے ہوتے ہیں۔
المُحَوَّضُ: حوض (۲) کھجور کے گرد وہ گڑھا جس میں پانی بھرا جائے، سینچائی۔
• حَاطَ القَوْمُ بالبَلَد ـُ حَوْطًا و حَیْطَةً وحِیْطَةً و حِیَاطَةً: گھراؤ کرنا، گھیرنا، احاطہ کرنا۔ حَاطَتْ به الخَیْلُ: گھوڑوں نے اسے گھیرلیا۔
— الصَّبِیَّ: بچہ کے پیٹ پر نظر بد سے بچانے کے لئے پڑھا ہوا ڈورا باندھنا۔
— الشَیْءَ: حفاظت کرنا، دیکھ بھال کرنا۔
أَحَاطَ الحَائِطَ: دیوار بنانا۔
— القَوْمُ بالبَلَدِ: لوگوں کا شہر کے گرد گھیرا ڈالنا، گھیرنا۔ نیز اسی معنی میں أَحَاطَتْ به الخَیْلُ بھی کہا جاتا ہے
— بالأَمْرِ: کسی بات کا پورا علم رکھنا، پوری طرح واقف ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "أَحَطْتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ" "وَاللّٰهُ بِمَا یَعْمَلُونَ مُحِیطٌ"
— الشَیْءَ: حفاظت کرنا (۲) ہر طرف سے گھیرنا
— بالقَوْمِ: روکنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِلَّا أَنْ یُّحَاطَ بِکُمْ"
— فُلَانًا عِلْمًا: خبر دینا، اطلاع دینا۔
— الخَطِیْئَةُ بفُلانٍ: گناہ کا کسی پر مسلط ہو جانا اس سے بچ نہ سکنا۔
أُحِیطَ بِفُلانٍ: ہلاکت کے قریب ہونا۔

أُحِيْطَ بالشيئِ: ہلاک ہوجانا، برباد ہوجانا. قرآن پاک میں ہے: "و أُحِيطَ بِثَمَرِه"
حَاوَطَهٗ: کسی سے ایسے معاملہ پر مصر ہونا جس سے وہ انکار کرتا ہو (کسی کام کے لئے کسی کو) گھیرنے کی کوشش کرنا.
حَوَّطَ حَائِطًا: دیوار بنانا.
ــ كَرْمَه: انگور کی بیل کو دیوار سے گھیرنا، چہار دیواری کرنا.
ــ الصَّبِيَّ: بچہ کے پیٹ پر حفاظت کیلئے پڑھا ہوا دھاگا باندھنا.
ــ حَوْلَ الشَّيئِ: مٹی ڈال کر ہرطرف سے گھیرنا
ــ حَوْلَ الأَمْرِ: چکر لگانا.
ــ الشَّيئَ: حفاظت کرنا، دیکھ بھال کرنا، نگرانی کرنا.
اِحْتَاطَ لِلأَمْرِ: محتاط ہونا، مصلحت اندیشی سے کام لینا.
ــ على الشيئِ: نگرانی کرنا.
ــ لِنَفْسِه: اپنے کو محفوظ رکھنا، اپنے بارہ میں احتیاط برتنا.
ــ بِه الخَيْلُ: گھوڑوں کا کسی قوم وغیرہ کو گھیر لینا.
تَحَوَّطَهٗ: حفاظت کرنا، دیکھ بھال کرنا. کہتے ہیں: فُلَانٌ يَتَحَوَّطُ أَخَاه حِيْطَةً حَسَنَةً: فلاں اپنے بھائی کی اچھی طرح حفاظت کرتا ہے.
اِسْتَحَاطَ فِى الأَمْرِ: انتہائی احتیاط سے کام لینا، سوچ بوجھ سے کام لینا، احتیاط برتنا (غایت درجہ).
الاِحْتِيَاط: تحفظ، سمجھ بوجھ.
الحَجْزُ الاِحْتِيَاطِيُّ: ضبطی مال وغیرہ جو برائے احتیاط ہو.
الاحتياطِيُّ: محفوظ، ریزرو سرمایہ.
المَال الاِحْتِيَاطِيُّ: محفوظ سرمایہ، ریزرو فنڈ
اِحْتِيَاطِيُّ أَغْذِيَة: کھانے کا ریزرو اسٹاک
احتياطيُّ البنك: بنک کا ریزرو سرمایہ.

التَّحْوِيْطَةُ: الحَوْطُ.
الحَائِطُ: دیوار (۲) باغ ج: حِيطَانٌ و حَوَائِطُ.
الحُوَاطَةُ: غلہ وغیرہ محفوظ کرنے کی کوٹھڑی
الحَوْطُ: وہ دھاگا جس میں سیپ یا چاندی وغیرہ کے مہرے پڑے ہوئے ہوتے ہیں اور وہ دورنگ کا بٹا ہوا ہوتا ہے نظر بد سے بچانے کے لئے بچہ کے پیٹ اور کمر پر باندھا جاتا ہے (۲) چاندی کا بنا ہوا چاند
الحِوَطُ: فرائض کے دراہم کی کمی کو پورا کرنے والی چیزیں (اذا نقصت الدَّرَاهِمُ فى الفرائض) هَلُمَّ حِوَطَهَا یعنی وہ چیز دو جس سے دراہم کی کمی کو پورا کیا جائے.
الحَوْطَةُ: احتیاط.
الحُوطَةُ: ایک کھیل جس میں کھلاڑی ایک دوسرے کے گرد گھومتے ہیں.
الحُوَّاطُ: حُوَّاطُ الأَمْرِ: کسی کام کی بنیادی چیزیں جن پر اس کا مدار ہو، مدار کار.
الحَوَّاطُ: بہت حفاظت کرنے والا (۲) گاؤں کا ٹیکس جمع کرنے والا.
الحَيْطَةُ و الحِيطَةُ: احتیاط (۲) شفقت و مہربانی. کہتے ہیں: لَدَى فُلَانٍ حِيطَةٌ لَكَ: تمہارے لئے فلاں کے دل میں شفقت ہے.
الحَيِّطُ: رَجُلٌ حَيِّطٌ: اپنے اہل وعیال کی دیکھ بھال کرنے والا، دوستوں کا خیال رکھنے والا.
المَحَاطُ: حفاظت گاہ جہاں مال یا لوگوں کی حفاظت کی جائے، باڑہ، باڑ.
المُحِيطُ: بڑا سمندر جو خشکی کو گھیرے ہو، (۲) دائرہ کا خط، دائرہ (۳) ماحول، گردوپیش (۴) سطح جسم ج: المُحِيطَات.
المُحِيطِيُّ: سطحی.
المُحِيطُ الهَادِى: بحر الکاہل.

المُحِيطُ الهِندِىُّ: بحر ہند.
البَحْرُ المُحِيطُ: بحر اوقیانوس.
•حَافَ فُلَانٌ الشيئَ ــِ حَوْفًا: کسی شے کے کنارہ پر ہونا.
حَوَّفَهٗ: کنارہ پر کرنا.
ــ النَّبَاتُ المَكَانَ: کسی جگہ کے چاروں طرف گھاس اگنا.
تَحَوَّفَ: کنارہ پر آنا یا ہونا.
ــ الشيئَ: کسی شے کو اس کے کناروں سے لینا، کنارہ لینا (۲) کم کرنا.
الحَافَةُ والحَائِفَةُ: کنارہ، طرف، پہلو (۲) ضرورت (۳) زندگی کی سختی ج: حافات. حَافَّتَا الوادى: وادی کے دو کنارے.
الحَوْفُ: گوشہ، جانب، کنارہ (۲) بچی کے پہننے کی فراک (بے آستین کرتا) ج: أَحْوَافٌ
•حَوْفَزَ الصَّبِيَّ: بچہ کو دونوں ٹانگوں کے کناروں (پیروں) پر بٹھا کر اوپر اٹھانا.
•حَاقَ البَيْتَ و نَحْوَه ــُ حَوْقًا: گھر میں جھاڑو دینا اور رگڑ کر چمکانا.
ــ به: گھیرنا، احاطہ کرنا.
حَوَّقَ عَلَيه: کسی سے غیر واضح اور بے ربط گفتگو کرنا. حَوَّقَ عليه كلامَه بھی کہا جاتا ہے.
ــ رأسَه: سر کو بیچ سے مونڈنا.
اِحْتَاقَ مَالَه من وَرَائِه: مال اڑا دینا، ختم کر دینا.
الحُوَاقَةُ: جھاڑو سے نکلا ہوا کوڑا، جھاڑن
الحَوْقُ: بڑا مجمع.
الحَوْقَةُ: بڑا مجمع.
الحُوقُ: گول چوکھٹا، گھیرا.
المِحْوَقَةُ: جھاڑو ج: مَحَاوِق.
•حَوْقَلَ حَوْقَلَةً وحِيقَالًا: دونوں کوکھ پر دونوں ہاتھ رکھنا (بڑھاپے وغیرہ کی وجہ سے سہارے کے لئے)، قدم ملا کر تیز چلنا (۲) تھک کر کمزور ہوجانا (۳) لاحول

ولا قوة الا بالله کہنا۔

حَوْقَلَ الشیءَ أو فلانا: دھکیلنا، دھکا دینا۔

الحَوْقَلُ: کمزور عمر رسیدہ آدمی۔

الحَوْقَلَةُ: لمبی گردن کی بوتل (جو پانی پلانے کے لئے ہوتی ہے) (۲) لا حول ولا قوة الا بالله کہنا ج: حَوَاقِلُ۔

• حَاكَ الشیءُ فی صَدْرِهِ او قَلْبِهِ ـُـ حَوْكًا: دل میں بیٹھنا، جمنا، اسی سے ہے: "الإثمُ ما حَاكَ فی صَدْرِكَ وكَرِهْتَ ان يَطَّلِعَ عليه النَّاسُ: گناہ وہ ہے جو تمہارے دل میں جگہ کر لے اور تم یہ نہ چاہو کہ لوگ اس سے باخبر ہوں)۔

ـــ الثَّوبَ حِيَاكَةً: بننا۔

ـــ المَطَرُ الرَّوضَ: بارش کا باغ کے پودوں اور پھولوں کو بڑھانا، شاداب کرنا

ـــ الشاعِرُ: شاعر کا قصیدہ (نظم) تیار کرنا

أَحَاكَ: ما أَحَاكَ سَيْفُه: تلوار کاٹ نہیں سکی۔ ما أَحَاكَتْهُ أَسْنَانِي و ما أَحَاكَتْ فيه: اسے میرے دانتوں نے نہیں کاٹا، میرے دانتوں نے اس پر اثر نہیں کیا۔

حَوَّكَه: پہچاننا۔

تَحَوَّكَ بالثَّوبِ: کپڑے کا حبوہ بنانا یعنی کمر اور پنڈلیوں سے سہارے کیلئے باندھ کر اکڑوں بیٹھنا۔

الحَوْكُ: شکل، نمونہ۔ کہتے ہیں: هٰذا علی حَوْكِ ذاكَ: یہ شکل یا عمر میں اس جیسا ہے (۲) جنگلی تلسی (۳) بُنا ہوا کپڑا۔

الحَوْكَةُ: شباہت۔ کہتے ہیں: هُم نَاسٌ لَيْسَ عليهم حَوْكَةُ هؤلاءِ القَومِ: وہ ایسے لوگ ہیں کہ ان سے ان لوگوں کو کوئی مشابہت نہیں۔

الحِيَاكَةُ: بنائی، پارچہ بافی، پارچہ بافی کی صنعت۔

إِبْرَةُ الحِيَاكَةِ: بننے کی سلائی۔

نَوْلُ الحِيَاكَةِ: بننے کی مشین۔

المَحْوَكَةُ: لڑائی۔ کہتے ہیں: تَرَكْتُهُم فی مَحْوَكَةٍ: میں نے ان کو لڑتے ہوئے چھوڑا۔

المَحَاكَةُ: کھڈی (بننے کی مشین) کارگہ، جولاہے کے بننے کی جگہ۔

الحَائِكُ: جلاہا، بُنکر، کپڑا بننے والا، ج: حَوَكَةٌ و حَاكَةٌ۔

الحَائِكَةُ: حائك کی مؤنث ج: حَوَائِكُ۔

• حَالَ الشیءُ ـُـ حَوْلًا: کسی شے پر ایک سال گزرنا (۲) بدل جانا (ایک حال سے دوسرے حال میں) جیسے حَالَ اللَّوْنُ وحَالَ العَهْدُ (۳) سیدھا ہونے کے بعد ٹیڑھا ہوجانا

ـــ الحَوْلُ: سال پورا ہوجانا۔

ـــ فی ظَهْرِ دَابَّتِه و عليه: جانور پر کود کر سوار ہونا۔ حَالَ علی الفَرَسِ: وہ گھوڑے پر سیدھا بیٹھ گیا۔

ـــ عن ظَهْرِ دَابَّتِه: سواری سے گر جانا

ـــ عن العَهْدِ: عہد و پیمان سے پھر جانا

ـــ الشیءُ بَيْنَ الشَّيْئَيْنِ ـُـ حَوْلًا وحَيْلُولَةً: حائل ہوجانا، رکاوٹ بننا، دو چیزوں کو الگ الگ کرنا۔

ـــ النَّخْلَةُ حُئُولًا: کھجور کے درخت پر ایک سال چھوڑ کر پھل آنا۔

ـــ النَّاقَةُ: نر کا اونٹنی سے جفتی کرنا اور اس کا حاملہ نہ ہونا۔

ـــ القَوْسُ: کمان ٹیڑھی ہوجانا۔

ـــ الدَّارُ وحِيلَ بها: گھر پر بہت سے سال گزرنا۔

ـــ الی مَكانٍ: کسی جگہ منتقل ہونا۔

ـــ الشَّخْصُ: متحرک ہونا۔

ـــ حِيلَةً ومحالًا: حیلہ کرنا، بہانہ کرنا

حَوِلَتْ عَيْنُه او طَرْفُه ـَـ (تَحْوَلُ) حَوَلًا: آنکھ کا ترچھا ہونا، بھینگا ہونا۔

هو أَحْوَلُ و هی حَوْلاءُ ج: حُوْلٌ۔

أَحْوَلَ الشیءُ: کسی شے پر ایک سال گزر جانا۔ أَحْوَلَ الصَّبِیُّ: بچہ ایک سال کی عمر کا ہوگیا۔

ـــ الدَّارُ: گھر کا بدل جانا، بہت سال گزر جانا (۲) اہل خانہ کو گھر سے غائب ہوئے ایک سال گزر جانا۔ فالدار مُحِيلَةٌ

ـــ بالمكانِ: کسی جگہ ایک سال قیام کرنا۔

ـــ الرَّجُلُ: محال بات کہنا۔

ـــ المَرْأَةُ او النَّاقَةُ: مادہ کے بعد نر جننا یا اس کے برعکس۔ فالمرأة والنَّاقة مُحْوِلٌ۔

ـــ عَيْنَه: بھینگی بنا دینا، ترچھا کر دینا۔

أَحَالَ: کسی چیز پر پورا سال گزر جانا۔

ـــ الدَّارُ: گھر کا بدل جانا اور اس پر کئی سال گزر جانا (۲) گھر والوں کا ایک سال قبل گھر سے غائب ہونا فالدَّارُ مُحِيلَةٌ

ـــ عليه الحَوْلُ: سال گزر جانا۔

ـــ الشیءُ او الرَّجُلُ: ایک حال سے دوسرے حال میں آجانا، بدل جانا، حالت بدل جانا۔

ـــ المَرْأَةُ او النَّاقَةُ: بچہ کے بعد بچی جننا، نر کے بعد مادہ جننا یا اس کے برعکس

ـــ بالمكانِ: کسی جگہ ایک سال قیام کرنا۔

ـــ الرَّجُلُ: کسی کی اونٹنیوں کا غیر حاملہ رہنا (۲) اپنے کلام میں دو متضاد باتیں جمع کرنا (۳) محال بات کہنا (۴) حیلہ کرنا۔

ـــ النَّاقَةُ: اونٹنی کا حاملہ نہ ہونا (اونٹ سے جفتی کے باوجود)۔

ـــ عليه بالكلامِ: بات چیت کے لئے متوجہ ہونا۔

ـــ عليه بالسَّوطِ: کوڑا لے کر مارنے کیلئے

کسی کی طرف متوجہ ہونا۔
أَحَالَ علیہ: کمزور سمجھنا اور ذلیل کرنا (۲) کاغذ وغیرہ کسی کے پاس منتقل کرنا۔
—فی ظَہْرِ دابَّتِہ و علیہ: سواری کے جانور پر کود کر سوار ہونا۔
—الغَرِیْمَ الی غَرِیْمٍ آخَرَ: قرض خواہ کو اپنے بجائے دوسرے شخص (اپنے قرض دار) کے سپرد کرنا کہ وہ قرض ادا کرے۔ اپنے ذمہ واجب قرض کو دوسرے کے ذمہ کرنا۔
—الشَیْءَ الی: منتقل کرنا، مرسل کرنا۔
—العَمَلَ الی فُلانٍ: کسی کے کوئی کام سپرد کرنا، متعلق کرنا (۲) کسی پر محول کرنا
—القَاضی القَضِیَّةَ الی مَحْکَمَةِ الجِنَایَاتِ: قاضی یا مجسٹریٹ کا کسی مقدمہ کو عدالت فوج داری میں بھیجنا۔
—المَسْأَلَةَ علی فلانٍ: کسی معاملہ کو دوسرے کے حوالہ کرنا۔
—فُلانًا علی المَعَاشِ: پنشن دینا۔
—المَاءَ فی الجَدْوَلِ: پانی گول یا چھوٹی معاون نہر میں چھوڑنا۔
—علیہ المَاءَ: کسی پر پانی انڈیلنا۔
—الأمْرَ علی فلانٍ: کسی معاملہ کو کسی پر منحصر کرنا۔
—عَیْنَہُ: آنکھ کو بھینگی اور ترچھی کرنا۔
حَاوَلَ الأمْرَ مُحَاوَلَةً وحِوَالًا: کوشش کر کے دیکھنا، دھوکہ یا حیلہ سے لینے کی کوشش کرنا، ارادہ کرنا۔
حَوَّلَ الشَّیْءَ: بدلنا، ایک حالت یا صفت سے دوسری حالت یا صفت میں لے آنا (۲) ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا، پلٹنا، بدلنا۔
—فُلانٌ الشیءَ الی غَیْرِہ: دوسرے کی طرف منتقل کرنا، حالت بدلنا، جیسے حَوَّلَ الصَّحْرَاءَ الی جَنَّةٍ فَیحاء۔

(۲) گھمانا پھرانا۔
حَوَّلَ الأرْضَ: زمین کو ایک سال چھوڑ کر بونا تاکہ وہ طاقتور ہو جائے۔
—الأمْرَ: محال بنانا۔
—الشَّیْءَ و الرَّجُلَ عن کذا: ہٹانا، دور کرنا۔
—خَطَّ السَّیْرِ: لائن بدلنا، راستہ بدلنا۔
—النُّقُوْدَ: منی آرڈر کرنا۔
احْتَوَلَہُ القَوْمُ: اپنے بیچ میں لینا۔
احْتَالَ الشَّیْءُ: کسی چیز پر ایک سال گذرنا۔
—فُلانٌ: کوئی چیز چال اور حیلہ سے لینا، چال چلنا، حیلہ کرنا، تدبیر کرنا۔
—الأرْضُ: زمین پر بارش نہ ہونا۔
—علیہ: دھوکہ دینا۔
—علیہ بالدَّیْنِ: قرض کسی کے ذمہ کر دینا کہ وہ ادا کرے۔
تَحَوَّلَ: منتقل ہونا (ایک جگہ سے دوسری جگہ یا ایک حالت سے دوسری حالت میں) (۲) بدل جانا۔
—عنہ: پھر جانا، کسی کی طرف سے رخ پھیر کر دوسرے کی طرف کر لینا۔
—فُلانًا بالنَّصِیْحَةِ والوَصِیَّةِ والمَوْعِظَةِ: کسی کے پند و نصیحت قبول کرنے کی توقع رکھنا۔ کَانَ الرَّسُوْلُ صلی اللہ و علیہ یَتَحَوَّلُنَا بالمَوْعِظَةِ (ایک دوسری روایت میں یتخوّلنا خاء سے ہے)۔
اسْتَحَالَ الشیءُ: بدل جانا (۲) سیدھا ہونے کے بعد ٹیڑھا ہو جانا (۳) ایک حالت یا صفت سے دوسری حالت یا صفت میں منتقل ہونا۔
—الکَلَامُ: کلام کا اپنی اصل سے ہٹ جانا
—الشیءُ و الفِعْلُ: محال و ناممکن ہونا
الاحْتِیَالُ: دھوکہ دہی، مکر، حیلہ گری۔
الأحْوَلُ: بھینگی آنکھ والا (۲) زیادہ حیلہ باز

م: حَوْلاء ج: حُوْلٌ۔
التَّحَاوِیْلُ: وقفہ جاتی عمل۔ کہتے ہیں: هَذِهِ امْرَأَةٌ لَا تَلِدُ إِلَّا تَحَاوِیْلَ: یہ عورت ایک سال جنتی ہے دوسرے سال نہیں۔ هَذِهِ أَرْضٌ لا تُزْرَعُ إِلَّا تَحَاوِیْلَ: یہ زمین ایک سال بوئی جاتی ہے دوسرے سال نہیں۔
التَّحَوُّلُ: تبدیلی، موڑ، رخ کی تبدیلی (۲) خرابی۔
التَّحَوُّل الجِذْرِیُّ: بنیادی تبدیلی۔
التَّحَوُّلات: انقلابات، تبدیلیاں۔
التَّحْوِیْلَةُ: ریل کی پٹری بدلنے والی چابی۔
التَّحْوِیل: سپردگی، حوالگی (۲) منتقلی (۳) رقم کا ڈرافٹ، منتقل کردہ رقم۔
تَحْوِیْلُ الانْتِبَاہ عن کذا: توجہ ہٹانا۔
تَحْوِیْلٌ بالبرید: روانگی بذریعہ ڈاک۔
تَحْوِیل الحکم الی نظامٍ: حکومت کو کسی نظام میں تبدیل کرنا۔
تَحْوِیلِ السُّلْطَةَ الی: حوالگی اختیارات سپردگی اقتدار۔
تَحْوِیل العُمْلَة: تبدیلی سکّہ۔
الحَائِلُ: تغیر پذیر (۲) اونٹنی کا فوری پیدا شدہ بچہ (۳) حاملہ نہ ہونے والی ہر مادہ امْرَأَةٌ حَائِل و نَاقَة حائِل و نَخْلَة حائِل ج: حُوَّل وحُوْل وحِیَال۔
الحَالُ: موجودہ وقت (جس میں تم موجود ہو) (۲) وہ کپڑا جس میں گھاس اکٹھا کیا جائے (۳) دودھ (۴) بچوں کی دو پہیے کی گاڑی جس سے وہ چلنا سیکھتے ہیں (۵) گرم راکھ (۶) کالی مٹی (۷) گھوڑے کی پشت کا بیچ۔ حَالُ الدَّهْرِ: انقلاب۔
حَالُ الشَیءِ: صفت، کیفیت، حالت۔
حَالُ الانسان: انسان کے مختلف احوال وکیفیات (۸) سائنس میں حرارت و

برودت اور یبوست و برودت کی کیفیت کے سریع الزوال ہونے کا نام ہے (۹) علم نفسیات میں اس کیفیت طاریہ کا نام جو ابھی پختہ نہ ہوئی ہو، تغیر پذیر ہو (۱۰) علم نحو میں زمانۂ حاضر (۱۱) فاعل کی حالت بوقت صدور فعل اور مفعول کی حالت بوقت وقوع فعل، فاعل اور مفعول میں سے جس کی حالت بیان کی جائے وہ ذوالحال ہے (۱۲) فن بلاغت میں اُس امر کو کہتے ہیں جو کلام کو فصیح اور مخصوص طریقہ اور کیفیت کے مطابق لانے کا داعی اور سبب ہو، اسی کو مقتضاے حال کہتے ہیں ج: أَحْوَال و أَحْوِلَة.

الأَحْوَالُ الشَّخْصِيَّة: پرسنل لا شخصی قانون۔ دَفْتَرُ الأَحْوَال فِي مَرْكَزِ البُولِيس: ریکارڈ، احوال شخصی کا ریکارڈ۔

الحَالَةُ: الحَالُ۔ کیفیت، حالت، پوزیشن۔

بِحَالَتِه الرَّاهِنَة: موجودہ حالت یا صورت میں۔

و الحَالَةُ هٰذِه: درآں حالیکہ۔

حالة الاحْتِضَار: حالت نزع۔

الحالَةُ الاجتماعِيَّة: معاشرتی پوزیشن یا حالت، سوشل اسٹیٹس۔

حَالَةُ الطَّوَارِي: ہنگامی صورتِ حال، ایمرجنسی۔

الحَالَةُ العَصَبِيَّة: جذباتی کیفیت۔

الحَالَةُ المُتَرَدِّيَة: بگڑتی ہوئی صورتِ حال، گرتی ہوئی پوزیشن۔

حَالَةٌ مَيْئُوسٌ مِنها: مایوس کن حالت

حَالَةٌ نَفْسِيَّة: ذہنی کیفیت۔

الحالِيُّ: موجودہ۔

حَالَمَا: جونہی، جب۔

حَالاً: ابھی ابھی، فوراً، فی الحال، جلد ہی۔

حَالِيًّا: آج کل، حال ہی میں۔

الحَالاتِيُّ: ابن الوقت۔

الحَوَالُ: اردگرد۔ قَعَدَ حَوَالَ الشيء. رَأَيْتُ النَّاسَ حَوَالَيْهِ: میں نے لوگوں کو اس کے چاروں طرف گھومتے ہوئے دیکھا۔

حَوَالُ الدَّهْرِ: تغیر، انقلاب۔

الحِوَالُ: دو چیزوں کے درمیان آڑ، رکاوٹ، حائل۔

الحَوَالَةُ: مقروض کی اپنے غیر کی طرف منتقلی (۲) حوالگی، منتقلی، ایک نہر سے دوسری میں پانی کی منتقلی (۳) قرض خواہ کو لکھ کر دیا ہوا تمسک جس کے ذریعہ وہ قرض وصول کرنے کا مجاز ہو (۴) ضمانت (۵) گواہی (۶) ہنڈی، وہ رقعہ جس کے ذریعہ مال ایک جہت سے دوسری جہت کی طرف منتقل کیا جائے (۷) منی آرڈر۔

الحَوَالِيُّ و الحُوَالِيُّ: بڑا چالباز، انتہائی مکار۔

الحَوْلُ: حرکت (۲) تغیر (۳) سال ج: أَحْوَال (۴) مہارت، دوربینی، بصیرت (۵) صلاحیتِ کار، صحیح طور پر انجام دہی کی قدرت۔ لَا حَوْلَ و لا قُوَّةَ الا باللهِ: طاقت و قدرت صرف اللہ ہی کے لئے ہے۔

—— من الشيء: اطراف، چہار جانب کہتے ہیں: رَأَيْتُ النَّاسَ حَوْلَه و حَوْلَيْه و أَحْوَالَه: میں نے لوگوں کو اس کے چاروں طرف دیکھا۔

حَوَالِيٌّ و حُوَّلٌ و حُوَلِيٌّ: حیلہ ساز، چالاک۔

حَوَالَي و حَوْلَ: تقریباً۔

الحُوَلُ: دو چیزوں کے درمیان حائل چیز (۲) انتہائی چالباز۔

الحِوَلُ: ہوشیاری، مہارت، بصیرت، دوربینی، صلاحیتِ کار (۲) زمین میں وہ لمبا شگاف یا گڑھا جس میں ایک لائن سے کھجور کے درخت لگائے جاتے ہیں (۳) ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقلی۔ کہاوت ہے: هٰذَا مِن حِوَلِ الدَّهْرِ: یہ عجائبات زمانہ میں سے ہے۔ لَا حِوَلَ عنه: اس سے مفر نہیں۔

الحَوَلُ: حائل چیز، دو چیزوں کے درمیان آڑ (۲) بھینگاپن۔

الحِولَاءُ: اونٹنی کی وہ نال جو بوقت پیدائش بچہ کے ساتھ باہر آتی ہے اور اسے کاٹ دیا جاتا ہے (۲) بوقت پیدائش بچہ کے سر پر نکلنے والا پانی۔

الحُوَلَاءُ: حُوَلاءُ الدَّهْرِ: عجائبات زمانہ

الحُوَلَانُ: الحُوَلَاءُ۔

الحُوَلَةُ: انتہائی چالباز (۲) عجیب و غریب شے۔ کہتے ہیں: هٰذَا مِن حُوَلَةِ الدَّهْرِ۔

الحَوْلَةُ: الحُولَة۔

الحَوْلِيُّ: سم والا یا غیر سم والا جانور جس پر ایک سال گزر گیا ہو۔ مُهْرٌ حَوْلِيٌّ: گھوڑے کا ایک سالہ بچہ۔ و نَبْتٌ حَوْلِيٌّ: یک سالہ پودا ج: حَوَالِيٌّ و حَوَالِيَّة۔

الحَوَّال: وہ چھوٹی نہر جس کے ذریعہ پانی ایک طرف سے دوسری طرف جائے۔

الحُوَّلُ: تلون مزاج آدمی جو ایک حالت پر قائم نہ رہتا ہو (۲) انتہائی چالاک، زبردست حیلہ گر۔

الحِيَالُ: وہ ڈوری جو اونٹ کی اگلی پٹی سے پچھلی پٹی تک بندھی ہوئی ہو (۲) سامنا

حِيَالَ كذا: کسی چیز کے سامنے، بالمقابل۔

الحِيلَةُ: تدبیر، ترکیب (۲) چال (۳) دھوکہ

چالاکی، ہوشیاری، ایسا ماہرانہ طریقہ جو ظاہر سے ہٹ کر مقصد تک پہنچنے کی حکمت عملی پر مبنی ہو ج: حِيَلٌ و حِوَلٌ۔
الحَيَّال: مدبّر، حیلہ گر، صاحب حیلہ۔
الحَيِّلُ: وہ آدمی جس پر کام محوّل کیا جائے، منتقل کیا جائے، جس کے ذمہ کوئی ادائگی کی جائے (۲) وہ شخص جس کے لئے منتقل کی جائے، حوالہ کیا جائے۔
الحَيِّلَان: جس کے ذریعہ وہ جس کے لئے رقم محول کی جائے۔
المَحَالُ: صلاحیت کار، بصیرت، مہارت وہوشیاری۔ قرآن پاک میں ہے: "وَهُوَ شَدِيدُ الْمَحَالِ" (ایک قراءت کے مطابق)
المُحَالُ: ناممکن، مشکل (۲) ٹیڑھا (۳) ہر وہ چیز جس کا نتیجہ فساد اور بگاڑ ہو جیسے کسی جسم میں حرکت وسکون کا جمع ہونا سبب فساد ہے (۴) وہ کلام جو اصل چھوڑ کر دوسری ہیئت اختیار کر گیا ہو یا بگڑا ہوا کلام۔
المَحَالَةُ: حیلہ، تدبیر، چال (۲) رہٹ نما ایک آلۂ سیرابی (۳) رولر، بڑا بیلن جس کے ذریعہ زمین ہموار کی جاتی ہے، گارڈن رولر جس کے ذریعہ گھاس کاٹ کر ہموار کی جاتی ہے ج: مَحَالٌ و مَحَاوِلُ۔
لَا مَحَالَةَ منه: یہ ناگزیر ہے، یقیناً ضرور، بیشک۔
المُحَاوَلَةُ: کوشش۔
المِحْوَالُ: کلام کو اصل سے بہت بدل لینے والا یا بگاڑنے والا، بے ہودہ گو۔
المُحَوِّلُ: سکہ بدل لینے والا (۲) منتقل کرنیوالا (۳) بجلی کا وولٹیج گھٹانے اور بڑھانے کا سوئچ (۴) ریلوے قینچی جس کے ذریعہ گاڑی ایک لائن سے دوسری لائن پر منتقل ہو جاتی ہے (۵) منی آرڈر بھیجنے والا (۶) رقم بھیجنے یا دینے والا (۷) ڈرافٹ یا چیک کے ذریعہ رقم بھیجنے والا (۸) سوئچ مین جو پٹری کو قینچی لگا کر بدلتا ہے۔
المُحَوِّلَةُ: (مفتاح خطّ السّير) ریلوے قینچی جو پٹری بدلتی ہے۔
المِحْوَلْجِيُّ: سوئچ مین، قینچی لگا کر پٹری بدلنے والا۔
المُحَوَّل لَهُ: المُحَال: وہ شخص جسے چیک دیا گیا ہو، جس کے لئے اپنے بجائے ادائگی کا دوسرے کو ذمہ دار بنا یا گیا ہو۔
المُحَوَّل اليه: جس کی طرف منتقل کی گئی ہو، ٹرانسفر کیا گیا ہو۔
المُحَوَّلُ عليه: رقم پانے والا، جس کے نام منی آرڈر کیا گیا ہو یا ڈرافٹ بھیجا گیا ہو (۲) وہ شخص جس کے ذمہ رقم کی ادائگی کی گئی ہو۔
المُحْتَالُ: حیلہ ساز، مکار۔
المُحِيلُ: بے اولاد شخص (۲) وہ عورت جو لڑکے کے بعد لڑکی جنے یا اس کے برعکس۔
المُسْتَحِيلُ: باطل (۲) ناممکن (۳) بیہودہ، حقیقت سے ہٹا ہوا۔
• حَوْلَقَ حَوْلَقَةً: لا حول و لا قوّة الا بالله کہنا۔
• حَامَ حَوْلَ الشئ و عليه ـُ حَوْمًا و حَوَمَانًا: منڈلانا، اردگرد گھومنا۔ حدیث میں ہے: "مَنْ حَامَ حَوْلَ الحِمَى يُوشِكُ أَنْ يَقَعَ فِيهِ" جو شخص گناہوں کے قریب ہوگا تو وہ ان کے ارتکاب کے نزدیک پہنچ جائے گا۔
ــــ الشئَ: چاہنا، مقصد بنانا۔
ــــ على قرابته: رشتہ داری کا خیال رکھنا، مہربانی کرنا۔
ــــ الحَيَوانُ حَوْمًا: پیاسا ہونا۔ هو حَائِمٌ ج: حَوَائِم و حُوَّمٌ و هِيَ حائِمَةٌ ج: حَوَائِم۔
حَوَّمَ فِي الأَمْرِ: مسلسل نظر رکھنا، مشغول رہنا۔
الحَوْمُ: لاتعداد اونٹوں کی ڈار، بڑا گلہ۔
الحُوْمُ: سر چکرا دینے والی پرانی شراب۔
الحَوْمَةُ: پانی، ریت یا سمندر کا بڑا حصہ (۲) لڑائی کی سخت جگہ، شدت۔
حَوْمَةُ الوَغَى: معرکۂ کارزار۔
حَوْمَةُ القِتَالِ: لڑائی کی شدت۔
الحُومَةُ: بلور۔
الحُومَانَةُ: سخت زمین ج: حَوْمَانٌ۔
الحَوْمَلُ: ہر شے کا اول حصہ، آغاز (۲) رو، سیلاب جس میں کوڑا نہ ہو (۳) پانی سے بھرا ہوا سیاہ بادل ج: حَوَامِل
• تَحَوَّنَ: ذلیل ہونا (۲) ہلاک ہونا۔
الحَانَةُ: شراب خانہ۔
• حَوَى الشئَ ـِ حَوَايَةً: مالک ہونا (۲) قبضہ کرنا (۳) جمع کرنا، سمیٹنا (۴) مشتمل ہونا۔ الكِتَابُ يَحْوِي موضوعاتٍ هَامَّةً۔
ــــ الحَيَّةَ: سانپ کو منتر وغیرہ کے ذریعہ قبضہ میں کرنا۔
حَوِيَ الشئُ ـَ حَوًى و حُوَّةً: سبزی مائل سیاہ ہونا یا سیاہی مائل سرخ ہونا یا ہو جانا۔
ــــ شَفَةُ الرَّجُلِ: ہونٹ سرخ سیاہی مائل ہونا۔
ــــ النَّبَاتُ: گہرے سبز رنگ کی وجہ سے سیاہ ہو جانا۔ هو أَحْوَى و هي حَوَّاءُ ج: حُوٌّ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَى"
حَوَّى الشئَ: سمٹنا۔
ــــ الشئُ: سمٹنا، (لازم ومتعدی)۔
ــــ حَوِيَّةً: اینڈوا بنانا، کپڑے کو گول لپیٹ کر سر پر بوجھ اٹھانے کے لئے رکھنا

احْتَوَى الشيءَ و عَلَيه : حاوی ہونا، مشتمل ہونا (۲) قبضہ کرنا، قبضہ میں لینا، احاطہ میں لینا، روک لگانا۔

ـــ حَوِيًّا : اینڈوا بنانا۔

تَحَوَّى : سکڑنا، سکڑ کر گول ہو جانا (۲) سمٹنا۔

تَحَوَّت الحَيَّةُ : سانپ کا کنڈلی مارنا

الحاوی : سپیرا، سانپوں کو منتر وغیرہ کے ذریعہ قبضہ میں کرنے والا، بازی گر (۲) مداری، طرح طرح کی حرکتیں اور کرتب دکھانیوالا ج : حُوَاةٌ۔ جِرَابُ الحاوی : مداری کا جھولا۔

الحَاوِيَاءُ : حَاوِيَاءُ البَطْن : آنتیں ج: حَوَايَا۔

الحَاوِيَةُ : حاوی کی تانیث، آنتیں ج: حَوَايَا۔

الحِوَاءُ : وہ جگہ جو کسی شے کو اپنے احاطہ میں لئے ہوئے ہو (۲) پاس پاس، گھروں کا مجموعہ ج: أَحْوِيَةٌ۔

الحُوُّ : سرخ چیونٹی جسے نمل سلیمان علیہ السلام کہا جاتا ہے۔

الحُوَّةَ : سبزی مائل یا سرخی مائل سیاہی (۲) وادی کا کنارہ۔

حَوَّاءُ : تمام انسانوں کی ماں اُمّ البشر حضرت حوّا

الحُوَّاءَةُ : گھر میں پڑا رہنے والا آدمی (۲) ایک سیاہ رنگ کی سبزی۔

الحَوِيُّ : ہر شے کی گولائی (۲) اونٹوں کے پانی پینے کا چھوٹا حوض یا جوہڑ، استحقاقی مالک، بطور استحقاق قابض۔

الحَوِيَّةُ : وہ کمبل یا کمبل نما کپڑا جس میں گھاس بھر کر (عورتوں کی سواری کے لئے) اونٹ کے کوہان کے گرد رکھا جاتا ہے (۲) اینڈوا، وہ کپڑے کا ٹکڑا جسے مزدور گول روئی سی بنا کر بوجھ اٹھانے کے لئے سر پر رکھتے ہیں (۳) وہ ٹھوس چکنی زمین جس کو پانی جمع کرنے کے لئے مٹی اور پتھروں سے گھیر دیا جاتا ہے، حوض (۴) آنتیں ج: حَوَايَا "ومِنَ البَقَرِ وَالغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا ما حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الحَوَايَا" کہاوت ہے: المَنَايا على الحَوَايا۔ اس آدمی کے بارہ میں جو خود اپنی ہلاکت کا سامان کرتا ہے۔ حَوِيَّةُ حِبالٍ: رسّی کا گولا۔

الحَيَّةُ : سانپ جس کی بہت سی قسمیں ہوتی ہیں ج: حَيَّات۔

المُحْتَوِي و الحاوی : مشتمل، قبضہ میں کئے ہوئے۔

المُحْتَوَى : پانی کے قریب بنے ہوئے اون کے خیمے (۲) قبضہ میں کی ہوئی چیز۔

المُحْتَوَيَات : مشتملات، مندرجات جیسے مُحْتَوَيَاتُ المَجَلَّة۔

مُحْتَوَيَاتُ الكتاب : مضامین۔

المَحْوَى : المُحْتَوَى۔

المَحْوَاةُ : أَرْضٌ مَحْوَاةٌ : بہت سانپوں والی زمین۔

المُحَوَّى : المحتوى۔ المسمار المُحَوّى : پیچ کا بلا

## ح ـــــ ی

• حَيْثُ : ظرف مکان جملوں کی طرف مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے بمعنی جہاں، جس جگہ، چونکہ (۲) اس کے ساتھ کبھی ماء کافّہ لگاتے ہیں اس وقت اس میں شرط کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں اور یہ دو فعلوں کو جزم دیتا ہے جیسے حَيْثُما تَذْهَبْ أَذْهَبْ۔ جہاں کہیں تم جاؤ گے میں بھی جاؤں گا۔ کبھی ظرف زمان بھی ہوتا ہے بمعنی جب اور جس وقت جیسے شاعر کے قول:

حَيْثُمَا تَسْتَقِمْ يُقَدِّرْ لَكَ اللّٰـ
ـهُ نجاحًا فی غابِرِ الأَزْمَانِ

بحَيْثُ : باعتبار، بلحاظ، اس طرح کہ۔

بِحَيْثُ أَنَّ : اس طور پر کہ، اس حیثیت سے کہ۔

من حَيْثُ : جہاں سے۔ من حَيْثُ أَنَّ : اس طرح پر کہ، اس حیثیت سے کہ۔

حَيْثُ كَانَ : جہاں بھی ہو، جیسا بھی ہو۔

حَيْثُمَا : جہاں کہیں۔

حَيْثُمَا اتَّفَقَ : جس طرح ہو سکے، جس طرح ممکن ہو۔

حَيْثِيَّةٌ : حیثیت، اعتبار، لحاظ۔

من هذه الحَيْثِيَّة : اس حیثیت سے، اس اعتبار سے، اس لحاظ سے۔

حَيْثُ أَنَّ : چونکہ (حیثیات)

• حَاجَ ـِ حَيْجًا : ضرورت مند ہونا، غریب و محتاج ہونا۔

أَحَاجَت الأَرْضُ : زمین کا (حاج نامی) کانٹے دار پودے اگانا۔

الحَاجُ : ایک کانٹے دار پودا۔

• حَيْجَمَ الرَّجُلُ : اپنے سے سرگوشی کرنا۔

• حَادَ عن الشيءِ ـِ حَيْدًا وحَيَدَانًا : ہٹنا، الگ ہونا، کنارہ کش ہونا، غیر جانبدار ہونا۔

حَادَ بِه عن الطَّرِيق : راستہ سے ہٹانا۔

أَحَادَه عن الشيءِ : ہٹانا، علیحدہ کرنا، کنارہ کش کرنا۔

ـــ الرَّجُلَ : غیر جانب دار۔

حَايَدَهُ مُحَايَدَةً : الگ رہنا، کنارہ کش ہونا (۲) کسی سے جھگڑا نہ کرنا۔

حَيَادِ : کہتے ہیں حِيدِی حَيَادِ : باز رہ (اس آدمی سے کہا جاتا ہے جو فرار اختیار کر رہا ہو یا جو اپنی رائے پر جما ہوا ہو)۔

الحِيَادُ : غیر جانب داری، کنارہ کشی، (ضد: انحیاز)۔

الحِيادُ الإيجابِيُّ : مثبت غیر جانب داری یعنی یہ کہ کوئی ملک برسر پیکار ممالک میں سے

کسی ایک کی حمایت نہ کرتے ہوئے امنِ عامّ
کے لئے تمام ممالک سے تعاون کی راہ پر گامزن
ہو۔ شُقَّةٌ حِیادٍ: غیر جانب دار علاقہ
دو ملکوں کے درمیان۔ هو علی الحِیاد:
وہ غیر جانب دار ہے۔ سِیاسَةُ الحِیاد:
غیر جانب دارانہ پالیسی۔
الحَیْدُ: کسی شے کا ابھرا ہوا گوشہ۔ حَیْدُ
الجَبَل أو حَیْدُ الرأسِ: پہاڑ یا
سر کا باہر کو نکلا ہوا حصہ (۲) نظیر، مثل (۳)
بہت ٹیڑھی پسلی ج: أحْیادٌ و حُیُودٌ
(۴) پہاڑی بکرے کے سینگ کی گرہ۔
الحَیَدُ: بوقتِ ولادت جنین کا پیٹ سے بمشکل
نکلنا، سختیِ ولادت۔
الحِیدُ: مثل، نظیر۔
الحَیَدَی: متکبرانہ چال۔ حِمارٌ حَیَدَی:
بدکنے اور جلد بھڑکنے والا گدھا (جو اپنے
سایہ سے بھی دور بھاگتا ہو)۔
الحَیَدانُ: جانور کے چلنے سے اڑنے والی
کنکریاں۔
الحَیْدَةُ: نظیر۔ کہتے ہیں: ما نَظَرَ إلَیَّ
إلّا نَظَرَ الحَیْدَةِ (۲) پہاڑی بکرے کے
سینگ کی گرہ۔ کہتے ہیں: ضَرَبَه علی
حَیْدَةِ رأسِه او حَیْدِه و علی
حَیْدَتَیْ رأسِه (هما الحَیْدَتان
فی جانِبَیْه) سر پر مارنا ج: حِیَدٌ۔
الحَیِّدُ: حِمارٌ حَیِّدٌ: بھڑکیلا اور شریر
ہونے کی بنا پر اپنے سایہ سے بہت
بدکنے والا گدھا۔
المَحِیدُ: ہٹنے کی جگہ، مفر۔ کہتے ہیں: مالَكَ
مَحِیدٌ عن هذا: تم کو اس سے مفر
نہیں، تم اس سے نہیں بچ سکتے۔
المُحایِدُ: غیر جانب دار، کنارہ کش، الگ تھلگ
الدُّوَلُ المُحایِدَةُ: غیر جانبدار ممالک
• حارَ بَصَرُه ـ حَیْرًا و حَیْرَةً و
حَیَرانًا: نگاہ کا چکا چوند ہونا یعنی جس
شے کو دیکھا جائے وہ نہ دیکھی جاسکے اور
نگاہ لوٹ آئے) هو حائِرٌ و حَیْرانُ
و هی حَیْرَی ج: حَیارَی۔
حارَ فُلانٌ: بھٹکنا، راستہ بھول جانا۔
ـــ فی الأمْرِ: حیران و پریشان ہونا۔
ـــ الماءُ: پانی کا جمع ہوکر چکر کاٹنا۔
حَیَّرَهُ: حیران کرنا، پریشان کرنا، شک میں
ڈالنا، گم گشتۂ راہ کرنا۔
تَحَیَّرَ: پریشان ہونا، حیران ہونا، شک میں
پڑنا (۲) بادل کا ایک جگہ رک کر خوب
برسنا۔
ـــ الماءُ: پانی کا زور سے چکر لگانا۔ کہتے ہیں:
تَحَیَّرَ الماءُ فی المکانِ و تَحَیَّرَ
فی السَّحابِ: اندر اندر گھومنا۔
ـــ الإناءُ و المَکانُ بالماءِ: پانی
سے بھر جانا۔
اِسْتَحارَ الرَّجُلُ أو الماءُ: کسی جگہ چکر
لگانا اور وہیں رہنا، پریشان ہونا،
راستہ نہ پانا۔
ـــ المَکانُ و الإناءُ بالماءِ و نَحْوِه:
پانی وغیرہ سے بھر جانا۔
ـــ المَکانَ و بِمَکانٍ کذا: چند روز
کسی جگہ قیام کرنا۔
ـــ السَّحابُ: بادل کا ایک جگہ جم جانا اور
خوب برسنا۔
اِسْتَحْیَرَ الشَّرابُ وغیرُه: پینے کی
چیز کا آسانی سے حلق سے اتر جانا۔
الحائِرُ: پریشان، گم گشتۂ راہ (۲) گھومنے
اور چکر لگانے والا، متردّد، حیرت زدہ
(۳) ہموار جگہ جس کے کنارے
ابھرے ہوئے ہوں اور اس
میں پانی جمع رہتا ہو (۴) باغ ج:
حِیرانٌ و حُورانٌ۔
الحارِیُّ: کبھی نہیں (نفی کے لئے) لا آتِیه
حارِیَّ الدَّهْرِ او حارِیَّ دَهْرٍ:
میں اس کے پاس کبھی نہیں آؤں گا۔
الحَیْرُ: باغ نما زمین یا باڑہ نما جگہ، ممنوعہ
یا محفوظ علاقہ۔
الحارَةُ: محلہ۔
الحِیرُ: بہت اہل و عیال یا بہت مال۔ کہتے
ہیں: لا آتِیه حِیَرَ الدَّهْرِ: میں
اس کے پاس کبھی نہیں آؤں گا۔
الحِیرَةُ: تردد و پریشانی۔ کہتے ہیں: أصْبَحَت
الأرْضُ حِیرَةً: زمین سبزہ و سبزی والی ہوگئی
الحَیْرَةُ: حیرانی، پریشانی، تردد۔
الحَیِّرُ: آسمان پر چھائی ہوئی گھٹا، ٹھیرے
ہوئے بادل۔
الحَیْرانُ: م: حَیْرَی ج: حَیارَی۔
حیرت زدہ، پریشان۔
المَحارَةُ: سیپی (۲) پانی جمع ہونے کی جگہ
(دیکھئے: ح-و-ر)۔
المُتَحَیِّرُ: حیران و پریشان، متردد (۲) جما ہوا۔
الکَواکِبُ المُتَحَیِّرَةُ: سیارے۔
المُسْتَحِیرُ: طَرِیقٌ مُسْتَحِیرٌ: گم
کر دینے والا راستہ جس سے کسی جہت
میں نکلنا دشوار ہو (۲) حرکت نہ کرنے والا
بادل۔
المُسْتَحِیرَةُ: جَفْنَةٌ مُسْتَحِیرَةٌ: بہت
مرغن بادیہ، پیالہ۔
• حازَ ـ حَیْزًا: (دیکھئے: ح-و-ز)
اونٹوں کو ہانکنا۔
تَحَیَّزَ الرَّجُلُ: کھڑے ہونے میں دیر لگنا
(۲) جگہ بنانا (۳) سانپ کا کنڈلی مارنا۔
ـــ إلَیْهِمْ: طرف دار ہونا، ہم نوا ہونا،
قرآن پاک میں ہے: "وَمَنْ یُّوَلِّهِمْ
یَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗ إلّا مُتَحَرِّفًا
لِّقِتالٍ أو مُتَحَیِّزًا إلی فِئَةٍ فَقَدْ
بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ"۔ نیز کہتے ہیں: هو
مُتَحَیِّزٌ لِفُلانٍ: حامی، ہم نوا۔
حَیَّزَ: لکیریں کھینچنا۔

حَيْزٌ: دھاری، لکیر ج: أَحْيَاز۔
الحِيَازَةُ: دیکھئے: ح۔و۔ز۔
الحَيِّزُ: دیکھئے: ح۔و۔ز۔
حَيْزَبُون: بڈھی عورت۔
•حَاسَ الحَيْسَ ـِ حَيْسًا: کھجور، پنیر اور گھی کا حلوا بنانا۔
ـــ الشيءَ: ایک شے کو دوسری میں ملانا۔
ـــ الحَبْلَ: رسّی کو ڈھیلے بل دینا، ڈھیلا بٹنا۔
حَيَّسَ الحَيْسَ: حَاسَه۔
الحَيْسُ: خراب کام (۲) کھجور، پنیر (یا ستو) اور گھی ملا کر بنایا ہوا کھانا۔ شاعر کہتا ہے:
وإذا تكونُ كَرِيهَةٌ أُدْعَى لها
وإذا يُحَاسُ الحَيْسُ يُدْعَى جُنْدَبُ
جب مصیبت اور لڑائی کا وقت آتا ہے تو مجھے بلایا جاتا ہے اور حیس تیار ہوتا ہے تو اس کے لئے جندب کو مدعو کیا جاتا ہے۔ ایسے شخص کے بارہ میں بطور مثل بولا جاتا ہے جسے مصیبت میں یاد اور خوش حال میں فراموش کیا جاتا ہو۔
•حَاشَ ـِ حَيْشًا: گھبرانا، گھبراہٹ میں لپکنا۔
ـــ الوَادِي: وادی کا لمبا ہونا۔
ـــ فُلانًا: ڈرانا، گھبرا دینا۔
تَحَشَّتْ نَفْسُه: گھبرانا، پیچھے کو ہٹنا۔
الحَيْشُ: جماعت، گروہ۔
الحَيْشَانُ: سہما ہوا، خوف زدہ۔
•حَاصَ عنه ـِ حَيْصًا وحَيَصَانًا ومَحِيصًا: الگ ہونا، فرار ہونا۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کا فرار ہونے کے لئے ایک چکر کاٹنا۔
حَايَصَهُ: دھوکہ سے پکڑنا، غالب آنا۔
ـــ المَوْتَ: موت سے بھاگنے کی کوشش کرنا۔
انْحَاصَ: الگ تھلگ ہونا۔
تَحَايَصَ عنه: الگ ہونا، بچنا، کنارہ کش ہونا۔

حَاصِ: وَقَعَ القَوْمُ في حَاصِ بَاصِ: تنگی و پریشانی میں پڑنا۔
حَيْصَ و حَيْصِ: وقع القَوْمُ في حَيْصَ بَيْصَ و حَيْصِ بَيْصِ: مصیبت و پریشانی میں پڑنا۔
حِيصَ: وَقَعَ القَوْمُ في حِيصَ بِيصَ: مصیبت و پریشانی میں پڑنا۔
الحِيَاصَةُ: دیکھئے (ح۔و۔ص) کمر پر باندھنے کی مرصع پیٹی۔
الحَيُوصُ: دَابَّةٌ حَيُوصٌ: بہت بدکنے والا جانور، سرکش جانور۔
المَحِيصُ: چھٹکارا، راہ فرار۔ مالہ عنه مَحِيصٌ: اس کے لئے کوئی مفر نہیں۔
•حَاضَتِ المَرْأَةُ ـِ حَيْضًا: حیض آنا (ماہواری خون آنا) هي حَائِض ج: حَوَائِض و حُيَّض، وحَائِضَة ج: حَوَائِض (۲) حیض کی عمر کو پہنچنا، جوان و بالغ ہو جانا۔
حَاضَ شَجَرُ السَّمُرِ: ببول کے درخت سے خون جیسا پانی نکلنا۔
حَيَّضَ المَاءَ: بہانا۔
تَحَيَّضَتِ المَرْأَةُ: ماہواری خون آنا (۲) ایام حیض میں نماز چھوڑنا اور انقطاع حیض کا انتظار کرنا (۳) خود کو حائضہ سمجھنا (۴) حائضہ جیسا کام کرنا۔
اسْتُحِيضَتِ المَرْأَةُ: مستحاضہ ہونا یعنی ایام حیض کے معمول سے زیادہ خون آنا
الحِيَاضُ: حیض کا خون۔
الحَيْضُ: وہ خون جو عورت کے رحم سے ہر ماہ متعینہ ایام میں آتا ہے۔
الحِيضَةُ: حیض کا چیتھڑا، کرسف (۲) حیض کا خون ج: حِيَضٌ۔
المَحِيضُ: حیض۔ قرآن پاک میں ہے: "وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ المَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى"

•الحَيْطَةُ: دیکھئے (ح و ط)
الحِيطَةُ: " "
الحَيِّطُ: " "
المُحِيطُ: " "
•حَيْعَلَ المُؤَذِّنُ: مؤذن کا حی علی الصلوٰہ کہنا۔
•حَافَ عليه ـِ حَيْفًا: ظلم کرنا، ظلم و ستم ڈھانا۔ قرآن پاک میں ہے: "أَمْ يَخَافُونَ أَن يَحِيفَ اللهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ"
ـــ الأَبُ: باپ کا اولاد کے ساتھ نابرابری کرنا، کسی کو کم کسی کو زیادہ دینا۔ هو حَائِفٌ ج: حَافَة و حُيَّفٌ و حُيُفٌ۔
حَيِفَ المَكَانُ و الأَرْضُ ـَ (يَحِيفُ) حَيَفًا: کسی جگہ بارش نہ ہونا۔ فالمكانُ أَحْيَفُ و الأرضُ حَيْفَاءُ ج: حُوفٌ
تَحَيَّفَ الشَّيْءَ: کنارہ سے لے کر اسے کم کرنا کہاوت ہے: تَحَيَّفَتْهُمُ السَّنَةُ: پیداوار میں کمی ہونا
الحائفُ: ظالم و جابر ج: حُيَّفٌ۔
حائفُ الجَبَلِ: پہاڑ کا کنارہ۔
الحَافُ: زبان کے نیچے کی ہرے رنگ کی رگ وہ دو ہوتی ہیں (حافان)۔
الحَافَةُ: کنارہ، جانب ج: حِيَف وحِيَفٌ
الحَيْفُ: ظلم و ستم (۲) پتھر کی نوک ج: حُيُوفٌ۔
الحِيفَةُ: کنارہ، جانب (۲) تیر اور کمان بنانے اور چھیلنے کی چھری ج: حِيَفٌ۔
•حَاقَ به الشيءُ ـِ حَيْقًا و حُيُوقًا و حَيَقَانًا: گھیرنا، احاطہ کرنا۔
ـــ به الأَمْرُ: لازم ہو جانا، ضروری ہو جانا۔
ـــ فيه السَّيْفُ: تلوار کا نشان ڈالنا، اثر کرنا۔
ـــ الشيءَ: رگڑنا، ملنا۔ فالشيءُ مَحِيق و مَحْيُوقٌ۔

أَحَاقَ بِهِ الشيءُ: گھیرنا، احاطہ کرنا۔
أَحَاقَ اللّٰهُ بِهِمْ مَكْرَهُمْ: اللہ نے انکے مکر کو ان کے لئے مصیبت بنا دیا جوان کو گھیرے ہوئے ہے۔
حَايَقَهُ: کسی سے بغض وحسد رکھنا۔
احْتَاقَ على الشَّيءِ: محتاط ہونا۔
الحَاقُ و الحاقُّ: حَاقُّ الجُوعِ: بھوک کی شدت۔
الحَيْقُ: غلط کام کا برا نتیجہ، مصیبت۔
الحَيِّقُ: الحَيْقُ۔
الحَيْقَرُ: کمزور یا کمینہ ج: حَيَاقِر۔
• حَاكَ فِي كذا ـِ حَيْكًا: اثر کرنا، نشان ڈالنا۔ کہتے ہیں: حَاكَ السَّيْفُ فِي فُلانٍ و حَاكَ القَوْلُ فِي القَلْبِ۔
ـــ المُدْيَةُ: چھری کا کاٹنا۔
ـــ في مِشْيَتِهِ حَيَكَانًا: اترا کر چلنا، متکبرانہ چال چلنا (۲) زمین پر چلنے کا دباؤ پڑنا، زور دے کر چلنا۔ کہتے ہیں: جَاءَ يَحِيكُ: وہ دونوں ٹانگوں کو جوڑا کرتے ہوئے آیا (ایسے جیسے ان دونوں پر گوشت زیادہ ہو اور اس وجہ سے ان کو الگ الگ کر کے چل رہا ہو)۔
ـــ الثَّوبَ: بننا۔ هو حَائِكٌ وحَيَّاكٌ و هي حَيَّاكَةٌ وحَيَكَى و حِيكَى و حَيْكَانَةٌ وحِيكَانَةٌ۔
أَحَاكَ فيه السَّيْفُ و نَحْوُهُ: حَاكَ
احْتَاكَ بِثَوْبِهِ: کپڑے کا حبوہ بنانا یعنی کمر اور پنڈلیوں سے باندھ کر بیٹھنے کیلئے سہارا لینا۔
تَحَايَكَ: جَاءَ يَتَحَايَكُ و يَتَحَيَّكُ: وہ اتراتا ہوا آیا۔
تَحَيَّكَ: تَحَايَكَ۔
الحِيَاكَةُ: بنائی، بنائی کا پیشہ۔ دیکھئے: (ح و ك)۔
• حَالَ المَاءُ ـِ حَيْلًا: وادی کے بیچ میں پانی اکھٹا ہونا (۲) بدلنا (۳) گھوڑی کا گرمی میں ہونا۔
تَحَايَلَ عَلَى الرَّجُلِ او الشَّيءِ: مقصد برآری کے لئے کسی کے ساتھ ماہرانہ طرز اختیار کرنا، تدبیر کرنا۔
تَحَيَّلَ: اپنے کاموں میں حیلہ و تدبیر سے کام لینا۔
الحِيَالُ: دیکھئے (ح و ل)۔
الحِيلَةُ: بکریوں کا ریوڑ (۲) پہاڑ کے اطراف سے ٹوٹ کر گر جانے والے پتھر جو نیچے پہنچ کر بہت ہو جائیں۔
الحَيْلُ: وادی میں جمع شدہ پانی (۲) طاقت ج: أَحْيَالٌ وحُيُولٌ۔
عَلَى حَيْلِهِ: اپنے حال پر۔
الحِيلَانُ: غلّہ گاہنے کا آلہ۔
الحَيَّالُ: دیکھئے (ح و ل)
الحَيِّلُ: 〃 〃
المُحَيِّلُ: 〃 〃
المُسْتَحِيلُ: 〃 〃
• حَانَ الأَمْرُ ـِ حَيْنًا و حَيْنُونَةً: کسی کا وقت آ جانا۔ کہتے ہیں: حَانَتِ الصَّلَاةُ وحَانَ حِينُ الشَّيءِ۔
ـــ لَهُ ان يَفْعَلَ كَذَا: اس کے لئے یہ کام کرنے کا وقت آگیا۔
ـــ الرَّجُلُ: آدمی کا وقت آ جانا یعنی ہلاک ہو جانا۔ حَانَ حِينُ النَّفْسِ بھی کہا جاتا ہے (۲) راہ راست پر نہ آنا۔
حانت الفُرْصَةُ: موقع ملنا۔
أَحَانَ الشيءُ: لمبا عرصہ گزرنا۔
ـــ الشيءَ: ہلاک کرنا۔
أَحْيَنَ القَوْمُ: لوگوں کے اپنے مقصد تک پہنچنے کا وقت آ جانا۔
ـــ الإِبِلُ: اونٹنی کے دودھ دینے یا بوجھ لادنے کا وقت آ جانا۔
ـــ بالمكانِ: کچھ وقت قیام کرنا۔
حَايَنَهُ مُحَايَنَةً وحِيَانًا: وقتاً فوقتاً کسی سے معاملہ کرنا۔
حَيَّنَهُ: کسی کے لئے وقت مقرر کرنا۔
ـــ اللّٰهُ فُلانًا: ہدایت کی توفیق نہ دینا۔
تَحَيَّنَ الشَّيءَ: کسی چیز کے وقت کا انتظار کرنا
تَحَيَّنَ الفُرْصَةَ: موقع کی تاک میں رہنا۔
ـــ فرصةَ العَمَلِ: کام کے لئے موقع کی تلاش میں رہنا۔
ـــ غَفْلَتَهُ: کسی کی غفلت سے فائدہ اٹھانا
الحَائِنُ: بے وقوف، آنے والا وقت۔
الحَائِنَةُ: حَائِن کی تانیث، بے وقوف عورت (۲) ہلاکت خیز مصیبت ج: حَوَائِن۔
الحِينُ: موقع، وقت، زمانہ کا ایک حصہ کم ہو یا زیادہ، طویل ہو یا مختصر۔ قرآن پاک میں ہے: "فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّى حِينٍ" "ولَاتَ حِينَ مَنَاصٍ" (۲) زمانہ ج: أَحْيَان جج: أَحَايِين۔
حِينًا: کبھی۔ أَحْيَانًا: کبھی کبھی۔
الَى حِينٍ: کچھ عرصہ کے لئے، ایک عرصہ تک۔ فِي حِينٍ او في حِينِهِ: بروقت۔ حِينًا بَعْدَ حِينٍ: موقع بموقع۔
حِينَمَا: جب۔
حِينَئِذٍ: اس وقت، تب۔
حِينَذَاكَ: اُس وقت۔
الحَيْنُ: ہلاکت (۲) آزمائش و مصیبت کہاوت ہے: إِذَا حَانَ الحَيْنُ حَارَتِ العَيْنُ: جب ہلاکت قریب ہو جاتی ہے تو آنکھ دیکھنا بند کر دیتی ہے
الحِينَةُ و الحَيْنَةُ: کہتے ہیں: ما أَلْقَاهُ إِلَّا الحِينَةَ بَعْدَ الحِينَةِ: وقتاً فوقتاً ہی میں اس سے ملتا ہوں۔ نیز کہا جاتا ہے: هو يَأْكُلُ الحَيْنَةَ: وہ دن رات میں ایک دفعہ کھاتا ہے۔

حَيْنَةُ النَّاقَةِ: اونٹنی کے دوہنے کا وقت.
الْحَيَانُ: وقت، موقع.
• حَيِيَ ـَ حَيَاةً و حَيَوَانًا: زندہ رہنا، نشوونما والا ہونا. حَيَّ يَحْيَا بھی کہا جاتا ہے. هو حَيٌّ.
ـــ الْقَوْمُ: لوگوں کی حالت اچھی ہونا.
ـــ الطَّرِيقُ: راستہ کا واضح ہونا.
ـــ من القَبِيحِ: بری بات پر شرم آنا.
ـــ من الرَّجُلِ: کسی سے شرمانا اور خاموش رہنا. هو حَيِيٌّ.
أَحْيَا الْقَوْمُ: زندگی حاصل کرنا، رزق وغیرہ میں اضافہ ہونا اور جانوروں کا اچھی حالت میں ہونا.
ـــ النَّاقَةُ: اونٹنی کے بچہ کا زندہ رہنا فالناقة مُحْيٍ و مُحْيِيَةٌ.
ـــ اللّٰهُ فُلَانًا: زندہ رکھنا، زندگی عطا کرنا (۲) جان ڈالنا.
ـــ اللّٰهُ الأَرْضَ: اللہ کا زمین کو شاداب کر دینا. قرآن پاک میں ہے: "فَسُقْنَاهُ إِلَى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ الأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا"
ـــ الرَّائِدُ الأَرْضَ: متلاشی آدمی نے زمین کو زرخیز اور شاداب پایا
ـــ فُلَانٌ الشَّيْءَ: تازہ کرنا، متحرک بنا دینا.
ـــ فُلَانٌ اللَّيْلَ: شب بیداری کرنا یعنی رات کو سونے کے بجائے عبادت کرنا.
ـــ حَفْلَةً: محفل جمانا، رات کو پارٹی دینا
ـــ الذِّكْرَ و الذِّكْرَى: یاد منانا.

حَيَّاهُ اللّٰهُ: اللہ نے اسے زندگی عطا کی (۲) اللہ اسے زندہ رکھے (دعائیہ) کہتے ہیں: حَيَّاكَ و بَيَّاكَ. حَيَّا الْخَمْسِينَ: پچاس سال کے قریب ہونا.
ـــ اللّٰهُ الْقَوْمَ بِحَيًا: اللہ کا کسی قوم کی بارش سے مدد کرنا.
ـــ فُلَانٌ فُلَانًا: زندہ رہنے کی دعا دینا، حَيَّاكَ اللّٰه کہنا، سلام کرنا.
ـــ النَّارَ بالنَّفْخِ: پھونک مار کر آگ سلگانا.
حَايَا الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا: ایک دوسرے کو سلام کرنا، حَيَّاكَ اللّٰه کہنا
ـــ النَّارَ بالنَّفْخِ: آگ کو پھونک مار کر سلگانا.
ـــ الصَّبِيَّ: بچہ کو غذا دینا.
ـــ فُلَانًا: روح پھونکنا، جان ڈالنا.
تَحَايَا الْقَوْمُ: باہم سلام کرنا اور حَيَّاكَ اللّٰه کہنا.
تَحَيَّا منه: منقبض ہونا اور کنارہ کش ہونا
اسْتَحْيَا الأَسِيرَ: قیدی کو قتل نہ کرنا، زندہ چھوڑنا. قرآن پاک میں ہے: "يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ"
ـــ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کا کسی سے شرمانا اسْتَحْيَاه و اسْتَحْيَا منه بھی کہا جاتا ہے.
التَّحِيَّةُ: سلام، سلامی ج: تَحِيَّات.
التَّحِيَّةُ الْعَسْكَرِيَّةُ: فوجی سلام.
الْحَيَا: شادابی (۲) بارش.

الْحَيَاءُ: شرم و حیا، وقار و سنجیدگی (۲) کھر اور سُم والے جانوروں کی فرج (۳) تر و تازگی.
الْحَيَاةُ: زندگی، نشوونما، بقار (۲) منفعت (۳) جمادات کے مقابلہ میں حیوانات و نباتات میں پائی جانے والی تمام حرکات اور نشوونما کی خصوصیات جیسے تغذیہ، نشوونما اور تناسل وغیرہ جو انسان و حیوان دونوں میں ہیں جمادات میں نہیں.
الْحَيَاةُ الاجْتِمَاعِيَّةُ: اجتماعی (سوشل) زندگی.
عِلْمُ الْحَيَاة: بیالوجی.
الحايي: سانپوں والا.
الْحَيَوَان: جانور، ذی روح ج: حَيَوَانَات
الْحَيَوَانُ: زندگی.
حَيَوِيٌّ: زندگی سے متعلق، حیات بخش، زندگی کے لئے، ناگزیر.
الْحَيَوِيَّةُ: قوتِ حیات، زندگی کی توانائی
الأَعْضَاءُ الْحَيَوِيَّةُ: وہ اعضا جو زندگی کے لئے ناگزیر ہوں.
الْحَيُّ: زندہ (۲) زندہ دل (۳) باقی (۴) فعال متحرک (۵) تازہ (۶) محلہ ج: أَحْيَاءٌ.
حَيَّ: آ. حَيَّ على كذا و الى كذا: جلدی سے آ. اسی سے ہے حَيَّ على الصَّلٰوة: نماز کے لئے جلدی آؤ.
حَيَّهَلْ و حَيَّهَلَا و حَيَّهَلًا.
الْمُحَيَّا: چہرہ.
الْمُسْتَحِي: شرمیلا.